پانچواں حصہ　　اردو ترجمہ

امراضِ مری و معدہ

تالیف

ابوبکر محمد بن زکریا رازی

۸۶۵ء ــــــــ ۹۲۵ء

امراض، اسباب امراض اور معالجات کی
شہرۂ آفاق تالیف "الحاوی الکبیر فی الطب" کا اردو ترجمہ

کتاب الحاوی

موسوم بہ

حاوی کبیر

حصہ پانچواں

امراضِ مری و معدہ

تالیف

ابوبکر محمد بن زکریا رازی
۸۶۵ء ـــــــ ۹۲۵ء

شائع کردہ
سینٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن
(وزارتِ صحت و خاندانی بہبود، حکومت ہند) نئی دہلی

ناشر

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن
۶۱-۶۵ انسٹی ٹیوشنل ایریا
پنکھا روڈ، جنک پوری
نئی دہلی ۱۱۰۰۵۸

تعداد اشاعت	:	ایک ہزار
سن اشاعت	:	۱۹۹۹ء
قیمت	:	روپے
طابع	:	علی کارپوریشن انڈیا، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

فہرست مضامین

پیش لفظ

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن کے لٹریری ریسرچ پروگرام کے تحت قدیم طبی نوادر کی تحقیق اور ان کے ترجمے کا کام جاری ہے۔ پیش نظر کتاب، ابو بکر محمد بن زکریا رازی کی اہم اور ضخیم تالیف، الحاوی فی الطب کی پانچویں جلد کا اردو ترجمہ ہے۔ جیسا کہ پہلی جلدوں کے پیش لفظ میں بتایا جا چکا ہے، اس ضخیم تالیف کو دائرۃ المعارف العثمانیہ، عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد نے ایڈٹ کر کے تیئس جلدوں میں شائع کیا تھا۔ اردو ترجمہ اسی کو پیش نظر رکھ کر کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی جلد کا اردو ترجمہ کونسل کی جانب سے شائع کیا جا چکا ہے۔ پہلی جلد امراض راس (سر کی بیماریاں)، دوسری جلد امراض عین (آنکھوں کی بیماریاں)، تیسری جلد امراض اذن، انف، اسنان و حلق (کان، ناک، دانتوں اور گلے کی بیماریاں) نیز چوتھی جلد امراض ریہ (پھیپھڑے کی بیماریاں) پر مشتمل تھیں۔ پانچویں جلد میں امراض مری و معدہ (غذا کی نالی اور معدہ کی بیماریاں) کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

معالجات کے موضوع پر اتنے تفصیلی مباحث ہمیں کسی اور کتاب میں نہیں ملتے جتنے کتاب الحاوی میں ـــــ حیرت ہوتی ہے کہ زکریا رازی نے اپنی اس تالیف میں معالجات کی تفصیلات اور باریکیوں کو بیان کرتے ہوئے جزئیات تک کو نظر انداز نہیں کیا ہے موجودہ جلد میں قے الدم (خون

کی قے)، ورم معدہ، قرحہ معدہ (معدہ کا زخم)، غذا کی نالی کی تنگی، ہضم کی خرابیاں، نفخ، بھوک کی کمی و زیادتی کے مسائل وغیرہ پر انتہائی عالمانہ پیرائے میں بحث کی گئی ہے۔ ان بیماریوں کے اسباب، علامات اور علاج کا بیان کیا گیا ہے اور اپنی روش کے مطابق زکریا رازی نے قدیم اطبا کے حوالے دیتے ہوئے اپنے تجربات کا تذکرہ بھی کیا ہے۔

کتاب الحاوی کی تمام تئیس جلدوں کے ترجمے کا کام ایک عظیم منصوبہ ہے جو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل ہے۔ پانچویں جلد کا اردو ترجمہ مطبوعہ شکل میں آپ کے سامنے ہے۔ باقی جلدوں کا ترجمہ بھی رفتہ رفتہ شائع ہوتا رہے گا۔ کونسل کوشش کررہی ہے کہ یہ منصوبہ ترجیحی طور پر جلد پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

امید ہے معالجین، طلبا اور اساتذۂ طب نیز طب میں تحقیق کرنے والوں کے لئے اس جلد میں وافر مواد ملے گا اور اس کو مقبولیت حاصل ہوگی۔

(حکیم محمد خالد صدیقی)

ڈائریکٹر

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن

نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا باب

”مری و معدہ وغیرہ کے امراض“

معدہ میں قرح ہو تو دوائیں استعمال کرائی جائیں لیکن اگر مری میں ہو تو دوا ایک ہی بار میں نہ دی جائے بلکہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار دی جائے کیونکہ مری کو دوا اس میں گذرتے وقت ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دوا اس میں بہت دیر تک نہیں ٹھہرپاتی جیسا کہ معدہ میں ہوتا ہے۔ وہاں ٹھہرنے کے لئے دوا کو لیسدار اور گاڑھا ہونا چاہئے تاکہ وہاں چپک جائے اور پھسلے نہیں اور وہاں گاڑھی دوا ٹھہر سکتی اور چپک سکتی ہے۔ (جالینوس)

تجربہ کار اطباء ضعفِ معدہ کے علاج کے لئے قابض مائل بہ تلخی دواؤں کے استعمال کی ہدایت کرتے ہیں نیز کڑوے اور گاڑھے مشروب کا استعمال اور افسنتین و عصارۂ بہی وغیرہ سے تیار کی گئی دوائیں بھی دیتے ہیں۔ قابض روغنیات جس میں افسنتین پکائی گئی ہو، کا معدہ پر نطول کریں اور اس جگہ پر اسی تیل میں یا روغن سفرجل یا روغن مصطگی یا روغنِ ناردین میں کوئی اونی کپڑا بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد ان روغنیات کی قیروطی لگائیں پھر اس سے زیادہ قوی دوائیں استعمال کرائیں یعنی ایسے ضمادات جو قابض خوشبوؤں اور مزکورہ روغنیات سے تیار کئے گئے ہوں ساتھ میں وہ دوائیں دیں جو قوت میں مزکورہ دواؤں کے قریب ہوں جیسے سنبل، حماما، قصب الزیرہ، بیخ سوسن، لاذن، میعہ سائلہ، مقل یہودی، روغن بلساں، تخم بلساں اور عود بلساں و دیگر خوشبوئیں۔ اگر یہ سب نہ ہو سکے تو محمر ضمادوں سے کام لیں یعنی دوائے خردل اور تفسیا اور گرم چشموں میں غسل کرائیں۔ (جالینوس)

ضعفِ معدہ بھوک کی کمی یا ہضم کی کمزوری کو کہتے ہیں۔ قرانیطش سے جو کوئی شکایت کرتا تھا کہ

بھوک کے باوجود وہ کھانا نہیں کھاسکتا تو وہ ہدایت کرتا تھا کہ پہلے ریاضت کی جائے پھر تھوڑا سا کھانا کھالیں اور غذا کی مقدار کم کردیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو لامحالہ تجربہ کار اطباء کا علاج کریں۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں ضعفِ معدہ کا علاج آٹھ طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔ میں نے کچھ لوگوں کو ٹھنڈا پانی پلایا تو وہ ایک ہی دن میں کیا ایک گھنٹے کے اندر اندر ٹھیک ہوگئے۔ بہت سے لوگوں کو برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی پلایا اور ان کو ایسے کھانوں کی اجازت دی جن کو برف سے ٹھنڈا کیا گیا تھا اور اسی طرح برف سے ٹھنڈے کئے ہوئے پھلوں اور اچھی طرح پکی ہوئی آش جو کو برف سے ٹھنڈا کر کے استعمال کرایا اور افسنتین نیز ہر قابض شہ کے استعمال کو روک دیا۔ میری غرض صرف یہ تھی کہ برودت پہنچائی جائے کچھ اور لوگوں کو اشیاء قابضہ کے استعمال سے روک دیا اور ہر طریقے سے ان کو گرمی پہنچائی چنانچہ ان کو نہایت قوی اور حار پرانی شراب پلائی اور ان کی غذا میں مرچ زیادہ گری کچھ اور لوگوں کو جن کے معدوں کو خشک کرنا مقصود تھا ان کو یابس غذائیں آگ سے گرم کر کے دیں۔ پانی کا استعمال کم کر دیا اور قابض چیزیں لازم کردیں۔ ماضی قریب میں ایک ایسے شخص کا بھی علاج کیا جو بالکل لاغر ہو گیا تھا اور یہ لاغری سوء مزاج یابس کی وجہ سے تھی اطباء نے غلطی سے افسنتین دی اور قابض اور تلخ کھانے کھلائے۔ اس علاج سے وہ دق کے قریب پہنچ گیا تو میں تری پہنچانے کا ارادہ کیا۔ حرارت و برودت کی طرف استحالہ آسان علاج ہے اور اس سے جلدی شفاء ہوتی ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک کی اصلاح کیفیت فاعلہ قویہ سے ہوتی ہے جبکہ رطوبت و یبوست کی طرف استحالہ مشکل علاج ہے اور شفاء بھی نہیں ہوئی کیونکہ یہ علاج کیفیات منفعلہ ضعیفہ سے ہوتا ہے۔ خصوصاً جب ترطیب کی ضرورت اور سوء مزاج حار یکساں ہو وہ سوء مزاجِ بارد اور وہ وقت جس میں اصلاح کی ضرورت ہو وہ بھی یکساں ہو لیکن انجام کا یقین یکساں نہ ہو اس کا سبب یہ ہے کہ جس عضو کے مزاج کی برودت مقصود ہے اس کا قوی حرارت کے ذریعہ علاج کیا جائے گا تو اشیاء باردہ کے استعمال سے اسے سخت نقصان پہنچ سکتا ہے۔ (مؤلف)

یہ معدہ اور جگر وغیرہ کا عام علاج ہے۔ ان میں سوء مزاج یابس اور سوء مزاج رطب دونوں کا انجام یکساں ہوتا ہے جہاں تک وقت کا تعلق ہے سوء مزاج یابس کی اصلاح کی مدت سوء مزاج رطب کی اصلاح کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔

نقاہت کی ابتداء اور یبوست کی بیماری

سوء مزاج کا درجہ بڑھاپے کا سا ہے اسی لئے یہ ناقابل علاج ہے اور اگر اس میں استحکام آجائے تو

شفایابی ناممکن ہے۔ استحکام کی انتہا یہ ہے کہ اعضاء صلبہ کا جوہر مزکورہ یبوست سے زیادہ خشک ہو جائے۔ یبوست کے کئی درجات ہیں ان میں سے ایک درجہ پہلا ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اعضاء جن کا جوہر رطب ہوتا ہے۔ مثلاً چربی و گوشت پگھلنے و تحلیل ہونے لگیں۔ دوسرا درجہ یہ ہے کہ وہ رطوبت جن سے اعضاء کا تغذیہ ہوتا ہے کم ہو جائے اور جسم خشک ہونے لگے۔ یہ رطوبت تمام اعضاء میں بارش کے قطروں کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ اس رطوبت کا بدل صرف غذا سے حاصل ہوتا ہے لحاظہ اس طرح کی بیماری کا علاج مشکل ہے۔ جسم میں یبوست کا ایک اور درجہ بھی ہے جو خون کی کمی اور قابض غذاؤں اور مشروبات کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح کی دواؤں کا استعمال خشکی کے تمام درجات میں مضر ہوتا ہے کیونکہ اعضاء کی باقی رطوبات ختم ہو جاتی ہیں۔ بعض رطوبات کو اعضاء جذب کر لیتے ہیں اور بعض کو جوف معدہ کے اندر خارج کر دیتے ہیں اور بعض کو اپنے قریبی اعضاء کی طرف دفع کر دیتے ہیں۔

بات یوں ہے تو مناسب یہ ہے کہ جو نالیاں تنگ اور چپکی ہوئی ہوں انہیں کشادہ کریں اور قریبی اعضاء کے اندر جو مادّہ پہونچ چکا ہے اسے جذب کر لیں۔ نیز متشابتہ الاجزاء اعضاء میں سے ہر ایک کے اندر ایسی رطوبت بھر دیں جو مرطب غذا کے ہم جنس ہو۔ اسی طرح کا علاج میں نے اس شخص کا کیا تھا جس کو اطباء نے خشک کر دیا تھا۔ حرارت اور برودت کے اعتبار سے تو وہ محفوظ تھا اس کے پورے جسم اور معدہ کے اندر ان دونوں کیفیتوں میں کسی ایک کیفیت کا بھی غلبہ نہ تھا۔ البتہ یبوست اور جسمانی کمزوری بیحد تھی کیونکہ معدہ کو سوء مزاج یابس کی وجہ سے جو ضعف لاحق ہو چکا تھا اس کے باعث کھانا عمدہ طور پر ہضم نہیں ہوتا تھا اس کے علاج میں مقصود یہ تھا کہ معدہ اور پورے جسم کے اندر رطوبت پہونچائی جائے۔ یہاں میں علاج کی جزئیات کو بیان کر رہا ہوں۔

میں نے اسے حمام سے قریب رکھا اور ہر صبح بستر سمیت حمام میں داخل کرتا تھا۔ بستر سمیت اس لئے تاکہ حرکت نہ ہو، حرکت سے خشکی اور ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور قوت تحلیل ہونے لگتی ہے۔

(جالینوس)

حمام قوت کے اندر استرخاء پیدا کرتا ہے۔ (مؤلف)

مریض کو مرطوب لباس پہناتا کیونکہ مطلوب یہ تھا کہ حمام کی گرم ہوا اسے نہ لگے۔ آبزن کا پانی بیحد معتدل ہو اور حمام کا دروازہ مذبح کے قریب ہو کیونکہ زیادہ گرم پانی کمزور جسموں کے اندر غیر شعوری طور پر برودت پیدا کرتا ہے اور زیادہ سرد پانی ظاہر جسم کر سمیٹتا اور مسامات کو تنگ و بند کر دیتا ہے۔ ہمارا مقصد تو یہاں یہ ہے کہ مسامات تنگ ہوں تو ان میں وسعت پیدا ہو اور بند ہوں تو کھل

جائیں۔ معتدل پانی کا یہی کام ہے وجہ یہ ہے کہ معتدل پانی سے لذت حاصل ہوتی ہے چنانچہ طبیع لذت حرکت میں آجاتی ہے اور پھر ہر اس گوشہ کی جانب جہاں اسے مسرور کن شئے ملتی ہے پھیلنے، کھلنے اور انبساط میں آنے کے لئے مریض کو حرکت دیتی ہے۔ اس باب میں اس کی حالت وہی ہوتی ہے جو موذی شئے سے ملاقات کے وقت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں طبیعت خطرہ محسوس کرے گی اور جسم کی گہرائیوں میں روپوش ہو جائے گی۔ (جالینوس)

"گرم پانی برودت پیدا کرتا ہے" مفہوم یہ ہے کہ گرم پانی جسم کے اندر کپکپی اور جسم کے مسامات میں کثافت پیدا کر دیتا ہے۔ (مؤلف)

اگر حقیقت وہی ہے جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے تو کوئی تعجب نہیں کہ موذی شئے سے کپکپی پیدا ہو اور زیادہ پیدا ہو اور مسامات سخت ہو کر تنگ ہو جائیں۔ برعکس ازیں موذی شئے کے مخالف شئے سے ملاقات ہوگی یعنی باعث لذت چیز ملے گی تو اس کے برعکس حالت پیدا ہوگی۔ جسم میں انبساط پیدا ہوگا اور مسامات کشادہ ہوں گے۔ حمام سے نکلنے کے بعد مریض کو میں گدھی کا دودھ پلاتا تھا اور گدھیوں کو اس اندیشے سے کہ کھلی ہوا میں دودھ رک جائے گا گھر کے اندر لے جاتا تھا تاکہ دودھ جاری ہو جائے۔

ممکن ہو تو مریض گدھی کے تھن سے دودھ پیئے یہ زیادہ بہتر ہے۔ اس بیماری میں گدھی کا دودھ دوسرے جانوروں کے دودھ کے مقابلہ میں زیادہ بہتر ہے کیونکہ یہ دودھ سب سے زیادہ لطیف اور رقیق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معدہ میں اس کا پنیر کم بنتا ہے اور جسم کے اندر تیزی سے سرایت کر جاتا ہے۔ اس طرح کے جسموں کو اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ انہیں جلد از جلد غذائیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذائی راستے چونکہ تنگ اور بند ہوتے ہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ صرف دودھ پلایا جائے۔ البتہ تھوڑا میگرم شہد اس کے ساتھ شامل کرلیں۔ دودھ اور شہد کو نہایت عمدہ ہونا چاہئے۔ اسطرح مناسب یہ ہے کہ گدھی کو کچھ مناسب غذا دی جائے اور اسے معتدل ریاضت کرادی جائے۔ ساتھ میں اگر بچہ ہے تو دونوں کو الگ کر دیں۔ گدھی نوجوان ہو اور منتہائے شباب پر ہو۔ مقصود یہ ہے کہ وہ غذا کو اچھی طرح ہضم کرنے کے قابل ہو۔ اس کا اندازہ لید کی بو سے ہوگا جو بدبودار نہ ہوگی اور بندھی ہوئی ہوگی۔ اسے ایسی گھاس کھلائی جائے جس میں زیادہ رطوبت نہ ہو۔ خشک گھاس اور جو دیئے جائیں۔ گدھی کو باندھنا اور ریاضت کرانا نہ بھولیں۔ اگر لید پتلی، بدبودار اور ریاح سے بھری ہوئی ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ غذا ہضم نہیں ہوئی ہے ایسی صورت میں ریاضت بڑھادیں، چارہ کم کر دیں بلکہ کوئی اور موافق چارہ دیں لید اگر زیادہ سخت ہے تو اس کے برعکس راستہ

اختیار کریں۔

مریض کو دودھ پلانے کے بعد حمام میں داخل ہونے کے وقت تک آرام کرنے دیں۔ اس کے بعد معتدل روغن سے مالش کریں۔ بشرطیکہ غذا پوری طرح ہضم ہو چکی ہو۔ یہ بات شکم کے پھولنے کی کیفیت اور ڈکاروں سے ظاہر ہو گی۔ الغرض حمام میں پہلے اور دوسرے داخلہ کے چار یا پانچ گھنٹوں کا وقفہ دیں۔ بشرطیکہ حمام میں تیسری بار داخل کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تیسری بار اس وقت داخل کریں جبکہ مریض کثرت سے حمام کا عادی ہو۔ تیسری بار مریض کو حمام میں داخل نہ کرنا ہو تو پہلے اور دوسرے داخلہ کے درمیان زیادہ گھنٹوں کا وقفہ دیں۔ ہر بار حمام کے بعد کپڑے پہننے سے پہلے روغن کی مالش کریں کیونکہ اس سے جسم میں قوت اور اعتدال پیدا ہوتا ہے جیسا کہ دلک سے ہوتا ہے۔

گرم پانی سے اعضاء پھول جاتے ہیں، شروع میں پھولتے ہیں پھر بعد میں سکڑ کر باہم ضم ہو جاتے ہیں، اسی طرح گوشت میں اضافہ کرنا چاہیں تو گرم پانی کا حمام کرائیں حتی کہ جسم میں ضربھی آ جائے۔ گوشت کم کرنا چاہیں تو حمام کے بعد طلاء کریں تاکہ نفخ جاتا رہے۔ یاد رہے کہ گوشت کم کرنے اور اسے تحلیل کرنے کے لئے جس وقت کی ضرورت ہوتی ہے اس کے مقاصد زیادہ ہوتے ہیں مگر گوشت زیادہ کرنے کے لئے جس وقت کی ضرورت ہوتی ہے وہ تنگ ہوتا ہے کیونکہ جسم میں ابھار اور نفخ پیدا ہوتے ہی مناسب یہ ہے کہ سخونت (گرمی) توڑ دی جائے۔ نفخ اور ابھار کا جہاں تک تعلق ہے ہر جسم کے اندر اس کی ایک خاص حد ہوتی ہے۔ خشک جسم کو مرطوب صحت مند جسم کی طرح پھولنے اور ابھرنے کے لئے چھوڑ دینا ممکن نہیں ہوتا کیونکہ پھولتے ہی اس جسم میں تحلیل شروع ہو جاتی ہے مگر صحت مند جسموں میں پھولنا صالح مقصد کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے اس موقعہ پر سمجھ بوجھ کر کام کرنا مناسب ہے تاکہ غیر شعوری طور پر وقت ضائع نہ ہو سکے۔ اسی طرح کسی بیحد خشک جسم کی مالش کریں تو بس اتنا کافی ہے کہ وہ سرخ ہو جائے۔ گرم کرنا چاہیں تو بس اتنا گرم کریں کہ اعتدال کے ساتھ گرمی آ جائے تجاوز کریں گے اور دیر تک مالش گرمی پہونچانے کا عمل جاری رکھیں گے تو اس سے جسم تحلیل ہو کر کمزور ہو گا۔ حمام کے بعد روغن لگائیں تاکہ بدن ضرورت سے زیادہ تحلیل نہ ہو اور جلد کے مسامات بند ہو جائیں اس سے ایک فائدہ اور ہے وہ یہ کہ آس پاس کی مضر ہوا کے اثرات نہ ہوں۔ مریض دودھ پینا پسند کرے تو دوسرے حمام کے بعد بھی دودھ دیں پسند نہ کرے تو ماء الشعیر اچھی طرح پکا ہوا پلائیں اور آرام کرنے دیں آرام کر لینے کے بعد تیسری بار اسے حمام میں داخل کریں اور مریض کو صاف پکی ہوئی روٹی دیں جو اعتدال کے ساتھ سرخ ہو گئی ہو۔ اسکے ساتھ چٹانی مچھلیوں کا شوربہ دیں۔ مرغ کے بازو، اور خصیے جو انجیر میں پروردہ ہوں بھی مفید

ہیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پالتو مرغ، نرم گوشت والی پہاڑی چڑیوں کے گوشت دیں، سخت گوشت والے پرندوں سے پرہیز کرائیں۔ الغرض کثیر الغذا اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے جو ہلکی اور سریع الہضم ہوں اور لیسدار نہ ہوں۔ جو غذا سریع الہضم ہوتی ہے اس کا کثیر الغذا ہونا اور جو غذا کثیر الغذا ہوتی ہے اس کا غیر لیسدار ہونا ممکن نہیں ہے غذا خود اپنے آپ کو ہضم کر کے جسم میں سرائیت کرتی ہوتی اور طبیعت کو زحمت نہ دیتی ہوتی تو حد درجہ کثیر الغذا چیز اس جسم کے لئے نہایت موافق ہوتی مگر چونکہ غذا کے لئے استحالہ ضروری ہے لہذا مذکورہ جسموں کے لئے کثیر الغذا چیزیں جو بطی الہضم ہوں مفید نہیں ہوں گی بیحد سریع الہضم غذاؤں کی بھی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان میں بکثرت غذائیت نہیں ہوتی۔ لہذا دونوں باب میں انتخاب متوازن رہے۔ یعنی ایسی چیزیں مریض کو دیں جو کثیر الغذا اور سریع الہضم ہوں، لیسدار اور سخت نہ ہوں۔

اور شراب دیں کیونکہ وہ تمام مریض جن کے جسم کو فرحت پہونچانا ہو ان کے لئے تنہا شراب کے علاوہ کوئی اور مشروب موزوں نہیں ہوتا بشرطیکہ بخار نہ ہو شراب میں پانی ملا ہوا ہو اور تھوڑی قبضیت بھی اس کے اندر موجود ہو۔ قوی شراب سے پرہیز کرائیں، کیونکہ یہ نقصان دہ ہوگی۔ پانی ملی ہوئی اور پانی کو تھوڑا کم برداشت کرنے والی قابض شراب سب سے زیادہ ان مریضوں کے لئے مفید ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ شراب پانی ملی ہوئی ہوتی ہے اسلئے قوت کی حدوں کو پہنچتی اور اس سے ضرر بھی نہیں ہوتا۔ پانی اسیقدر ملائیں جس قدر مذکورہ اغراض و مقاصد مطلوب ہوں۔ واضح رہے کہ پانی اپنی برودت کی وجہ سے معدہ اور پسلیوں کے سروں کے نچلے حصہ میں سست ہو جاتا ہے نفخ اور قراقر شکم پیدا کرتا ہے نیز معدہ کی طاقت پر بوجھ بنتا ہے۔ یہ بات سوء ہضم کا باعث بنتی ہے غذائی نفوذ کے لئے اس سے کوئی بڑی مدد نہیں ملتی۔ شراب کا معاملہ اس کے برعکس ہے یعنی شراب سریع النفوذ ہوتی ہے۔ نفخ کو تحلیل کرتی ہے، غذا کو بکھیرتی ہے، اور عمدہ خون پیدا کرتی ہے، سرعت سے غذا کو جزء بدن بناتی ہے، اعضاء کی طاقت میں اضافہ اور فضلات کو براز کی جانب منتقل کرتی ہے شراب مریض کو اسی قدر دیں کہ معدہ میں تیرنے نہ لگے۔ اس سے قراقر شکم پیدا نہ ہو، غذا اسقدر دیں کہ معدہ پر بوجھ نہ بن سکے تاکہ معدہ ہلکا رہے اور غذا سرعت کے ساتھ معدہ سے نیچے اتر جائے تاکہ معدہ کے اندر تناؤ اور نفخ نہ پیدا ہو۔ پہلے ہی دن جانچ کر لیں۔ اگر مذکورہ عوارض میں سے کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو دوسرے دن اس عارضہ کے بقدر غذا کم کر دیں اور اگر کوئی عارضہ نہ پیدا ہو تو غذا کے اندر دوسرے دن تھوڑا اضافہ کر دیں۔

اسی طرح تیسرے دن بھی اضافہ کریں یا واجبی حد تک کم کر دیں جیسا کہ کمزوروں کے لئے

اختیار کیا جاتا ہے۔ جس مریض کے جسم کو فرحت پہونچانا مقصود ہو اس کے لئے ضروری یہ ہے کہ جسمانی زیادتی کے اعتبار سے چہل قدمی کرا کر اور سواری پر بیٹھا کر اس کی حرکت میں اضافہ کریں۔ الغرض فرحت کے لئے دیگر تدابیر اختیار کریں یعنی وہ تدابیر جو کمزوروں کے لئے اختیار کی جاتی ہیں کیوں کہ یہ دونوں تدبیریں ایک ہی طرح کی ہیں سوائے اس کے کہ فرحت پہنچانے کے لئے جو تدبیر اختیار کی جائے گی وہ مشکل ہو گی کیونکہ اس کے ساتھ ضعفِ ہضم بھی ہوتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ کمزوری پورے جسم میں ہوتی ہے اور جن کو فرحت پہنچانا مقصود ہے ان کے معدہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ کمزور مریض کا گوشت زائل ہو چکا ہوتا ہے کیونکہ جن رطوبتوں سے اعضاء غذا حاصل کرتے ہیں وہ طول ایام کی بدولت خشک ہو جاتی ہیں مگر زیر بحث مریض کا معدہ ہی طول کی بدلت جسم کے لاغر ہو جانے پر خشک ہوتا ہے کیونکہ اسے غذا نہیں پہونچتی ہے۔ دونوں مریضوں سے جو رطوبت زائل ہو جاتی ہے اس کا غذا کی بدولت واپس آجانا ممکن ہے کیونکہ یہ رطوبت وہ نہیں ہوتی ہے جس کی وجہ سے اعضاء کے اجزاء متحد ہوتے ہیں بلکہ وہ ہوتی ہے جو اعضاء کے شگافوں میں چھینٹوں کی طرح بکھری ہوتی ہے۔

مریضوں میں تھوڑا افاقہ ہو تو طاقتور نشاط انگریز تدبیر میں اضافہ کریں۔ دلک (مالش)، سواری، غذا کی مقدار اور اس کی کیفیت میں اضافہ کریں تاکہ اس طرح زیادہ غذائیت کا انہیں عادی بنا سکیں۔ مریض صحت کے قریب پہونچ جائیں تو جو کا دلیہ، دودھ اور خندروس (مکئی) کا حریرہ ترک کردیں، اور مریض کو سابقہ غذا کی جانب واپس لائیں، بتدریج ایسی لطیف تر غذا تھوڑی تھوڑی دیں چنانچہ شروع میں پائے اور رات کا رکھا ہوا گوشت دیں پھر مریضوں کے معمول کے مطابق دیں لیکن شام کا کھانا مقوی ہو۔ (جالینوس)

یہ کمزور، سوء مزاج یابس معدہ کے مریضوں، اور ان مریضوں کے لئے مناسب ہے جو لاغر ہونے کے قریب ہوں۔ کیونکہ یہ تدبیر ان میں عمومی طور پر اختیار کی جاتی ہے ان مریضوں کو زیادہ غذا کی ضرورت ہوتی ہے، زیادہ تو کیا یہ معتدل متوازن غذا کو بھی ہضم کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، لہذا انہیں تھوڑی تھوڑی غذا بار بار دیں۔ صحت کی جانب آجائیں تو دن میں صرف دو بار غذا دینے پر اکتفا کریں۔ تاکہ پہلا کھانا دوسرے کھانے سے پہلے اچھی طرح ہضم ہو جائے۔ بایں صورت ضروری یہ ہے کہ پہلا کھانا ہلکا ہو تاکہ ہضم ہو جائے اور فضلہ سرعت کے ساتھ نیچے اتر جائے۔ دوسرا کھانا جب تک ہضم ہو کر نیچے اتر نہ جائے مریضوں کو کچھ بھی نہ دیں۔ صبح کو اجابت کے بعد تھوڑی چہل قدمی کر لیں، جسم کے گرم ہونے کی حد تک مالش ہو جائے تو سواری کریں، سواری سے اتریں تو پھر

مالش کریں اور دوپہر سے پہلے حمام کے اندر داخل کریں تاکہ شام تک کافی وقت رہے اور ہوا بھی معتدل رہے۔ کیونکہ کمزور مریضوں کی تدبیر تندرستوں اور مریضوں کی تدبیر کے مابین ہوتی ہے۔ کھانے کی کیفیت کیا ہو، ماکولات و مشروبات کے اوقات اور دیگر تدبیریں کیسی ہوں، ان تمام امور میں مریضوں کی عادت کا لحاظ رکھیں۔ کیونکہ عادت کا ایک مقام ہوتا ہے، صرف کمزوروں کے باب ہی میں نہیں بلکہ مریضوں کی تدبیر کے باب میں بھی۔ مثلاً یہ معمول ہو سکتا ہے کہ دن میں سوئیں اور رات میں جاگیں تو انہیں اسی معمول پر رکھیں، اسی طرح برعکس صورت میں برعکس معمول باقی رکھیں۔ واضح رہے کہ جو کی دلیہ سے کچھ لوگوں پر غشی طاری ہو جاتی ہے اسے پیتے ہی معدہ کے اندر کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے لہذا اسی کے مطابق عمل کریں اور وقت کا خیال رکھیں۔

لاغری کی قسمیں واضح رہے کہ سوء مزاج یابس معدہ جیسے کسی بھی عضو کا ہو جب حد کو پہونچ جاتا ہے تو مکمل طور پر اس کے لئے صحت کی کوئی راہ نہیں ہوتی، کیونکہ اس طرح کا معدہ گویا بوڑھوں کے معدہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معمولی سبب سے بھی اسے تکلیف ہو جاتی ہے جیسا کہ بوڑھوں کو پیش آتا رہتا ہے۔ مریض واجبی طور پر کھانا ہضم نہیں کر پاتے۔ لہذا ان کے جسم کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ سوء مزاج اگر دل کے اندر پیدا ہو جاتا ہے تو جسم کے اندر لاغری بڑی تیزی کے ساتھ آتی ہے جو بعجلت موت کا باعث بنتی ہے۔ معدہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی لاغری کے بعد جگر کی لاغری کا درجہ ہے۔ باقی دیگر اعضاء کے اندر جو لاغری پیدا ہوتی ہے کم خطرناک ہونے کی وجہ سے اس کی مدت طویل ہوتی ہے۔ جرم قلب میں خشکی تھوڑی لاحق ہوتی ہے تو مریض تیزی سے لاغر ہونے لگتا ہے تاہم دل کے اوپر یبوست کے شدید حملہ کے مقابلہ میں وہ زیادہ مدت تک زندہ رہتا ہے۔ ان مریضوں کے بعد ان مریضوں کا درجہ ہے جو معدہ یا جگر کے مریض ہوتے ہیں، اس کے بعد کا درجہ ان مریضوں کا ہے جنہیں یہ کیفیت دیگر اعضاء میں سے کسی ایک میں لاحق ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو یہ یبوست لاحق ہوتی ہے وہ ان رطوبتوں کو فنا کرنے لگتی ہے جو بعینہ ایک ہی قسم کے فقط اعضاء اصلیہ کو غذا فراہم کرتی ہے۔ (جالینوس)

اس طرح کے مریضوں کی تدبیر اس امید میں کی جائے کہ تدبیر سے تھوڑا بہت انہیں فائدہ ہو سکے گا جیسا کہ بوڑھوں کے باب میں اختیار کیا جاتا ہے یعنی انہیں رطوبت پہونچائی جائے۔ (مؤلف)

یہی حال ان مریضوں کا بھی ہے جنہیں مذکورہ بالا تیسری قسم کی یبوست لاحق ہوتی ہے یعنی وہ حضرات جن میں لاغری کی ابتداء ہوتی ہے۔ البتہ یہ لاغری تازہ منجمد ہونے والے اعضاء کے اندر ہو۔ یبوست کا سب سے آسان اور تیزی سے صحت کی جانب آنے والا درجہ چوتھا ہے جو باریک اور

چھوٹی رگوں کے رطوبتوں سے خالی ہو جانے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ (جالینوس)

جالینوس نے یبوست کی جن قسموں کا تذکرہ کیا ہے وہ سب کی سب چار ہیں۔ ان میں سب سے آسان قسم وہ ہے جس میں چھوٹی رگوں موٹی تجویف میں رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں۔ یہ پہلی یبوست ہے جو جسم کو لاحق ہوتی ہے اس میں اجزاء کے شگافوں میں جو رطوبتیں موجود ہوتی ہیں ان کا خشک ہونا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کے بعد دوسری قسم وہ ہے جس میں اجزاء کے شگافوں کی رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں۔ تیسری قسم وہ ہے جس میں وہ رطوبتیں خشک نہیں ہوتیں جو اپنے جرہر کے ساتھ مخصوص خود اعضاء کی ہوتی ہیں، تاہم وہ چربی اور تر گوشت جیسے تازہ منجمد ہونے والے اعضاء کی رطوبتوں کے بعد خشک ہو جاتی ہیں، چوتھی قسم وہ ہے جس میں قلب و معدہ وغیرہ جیسے سخت اعضاء کی رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں۔ (مؤلف)

چھوٹی رگوں کی تجویف میں جو رطوتیں خشک ہو جاتی ہیں ان کا علاج یہ ہے کہ برودت جسم کے ازالہ والا طریقہ اختیار کریں۔ یبوست کے مقابلہ میں یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ برودت ہی جسم پر غالب ہوتی ہے۔ یبوست تو اس کے تابع ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا علاج بہتر ہوتا ہے۔ مریضوں کی تدبیر اگر اس طرح کریں کہ دو دن انہیں متوازن گرمی پہونچائیں اور غذا دیں تو تیسرے دن انہیں تھوڑی زیادہ گاڑھی غذا دے سکیں گے جو مضر نہ ہوگی۔ چوتھے دن ان کی حالت زیادہ بہتر ہوگی، اسی طرح پانچویں دن اور اس کے بعد بھی حالت بہتر ہوتی جائے گی۔ (جالینوس)

جالینوس نے ان میں سے کسی کی امتیازی علامات بیان نہیں کی ہیں۔ (مؤلف)

اعضاء اصلیہ کی یبوست پر زیادہ عرصہ گذر جاتا ہے تو اس کے بعد برودت آجاتی ہے کیونکہ اعضاء کا تغذیہ نہ ہونے کی صورت میں برودت تیزی سے آئے گی۔

مذکورہ بالا ہماری گفتگو یبوست کے علاج کے باب میں تھی، نہ کہ اس کے ہمراہ موجود برودت اور حرارت کے باب میں، لہذا اب ہم اس کے ساتھ اس برودت کو بھی بیان کریں گے جس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں تاہم شدید نہیں ہوتیں۔

سوءمزاج سرد خشک:

یہ حالت ہو تو ایسی صورت میں علاج بسیط نہیں مرکب ہوگا کیونکہ ضرورت رطوبت اور گرمی دونوں پہونچانے کی ہوگی۔ تھوڑی یبوست کا علاج مشکل نہیں ہوتا، زیادہ یبوست کا علاج مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہاں ضرورت علاج بالغذا کی ہوتی ہے۔ غذائی علاج میں ضرورت اس بات کی ہوتی

ہے کہ غذا حاصل کرنے والا عضو خود غذا کو چپکا سکے مگر غذا حاصل کرنے والا عضو ایسی حالت کے اندر کمزور ہوتا ہے۔ یبوست تھوڑی ہوتی ہے تو زیادہ گاڑھی غذا لینا ممکن ہوتا ہے ایسی صورت میں غذائی مقدار کا گاڑھا پن اندیشہ ناک نہیں ہوتا۔ (جالینوس)

اس طرح کی یبوست کے اندر حرارت اور اسی طرح برودت کا غلبہ قوت کو کیوں سرد نہیں کرسکتا؟ وجہ یہ ہے کہ طبیعت گویا رطوبت اور چپکاؤ سے مدد حاصل کرتی ہے۔ تاثر اسی سے ہوتا ہے، اور تکوین اس تاثر سے ہوتی ہے۔ یبوست فنا کرنے والا سبب ہوتی ہے۔ (مؤلف)

یبوست پہلی قسم کے مشابہ ہو اور ساتھ میں کچھ برودت بھی ہو تو برودت کی مقدار کے مطابق رطوبت پہونچانے والی تدبیر کے ہمراہ وہ اشیاء بھی استعمال کریں جو گرمی پہونچائیں۔ چنانچہ دودھ کے ساتھ شہد ملا کر دیں اور شراب میں ملاوٹ کم کریں یا شراب کو پرانی بنا کر استعمال کریں۔ یہ مذکورہ نوعیت سے تجاوز نہ کرے۔ غذا میں وہ چیزیں دیں جو بالقوہ اور بالفعل گرم ہوں، روغن ناردین کے ذریعہ معدہ کی مسلسل تکمید کریں۔ اسے تدھین سے خالی نہ رکھیں کہ خشک ہو جائے۔ روغن ناردین میسر نہ ہو تو روغن مصطگی کو کام میں لائیں صرف روغن بلساں یا اس کے مخلوط کے ذریعہ بھی تکمید کی جاسکتی ہے۔ جسم پر روغن کا اثر دیر تک باقی رکھنا چاہیں تو اس میں موم ملالیں۔ ہوا سرد ہو تو اس روغن کے اندر دھنے ہوئے اون کا ایک ٹکڑا تر کر کے شکم پر رکھیں، روغن بلساں کے اندر مصطگی پیس کر اس میں دھنے ہوئے اون کا ٹکڑا تر کریں اور شکم پر رکھیں۔ ضروری نہیں ہے کہ جس دوا کے ذریعہ جسم کو گرمی پہونچانا ہو وہ محلل اور زیادہ قابض ہو تا کہ خشکی پیدا نہ کرسکے۔ لہذا ان امراض کے اندر کسیلی چیزوں سے احتراز کریں، یبوست کے ساتھ برودت زیادہ طاقتور ہو تو خیال رہے کہ یہ سب سے زیادہ مشکل سوء مزاج ہے۔ لہذا کسیلی اور زیادہ حرارت والی چیزوں کو ترک کردیں کیونکہ یہ خشکی پیدا کریں گی۔ صرف ازالہ اور تخفیف کو لازم رکھیں۔ بیماری طول پکڑلے تو بیجد چکنی مصطگی لیکر اسے روغن ناردین میں پیس لیں پھر اس میں ارجوانی اون کا ٹکڑا ڈبو کر معدہ کے اوپر رکھیں۔ ممکن ہو تو اس میں بلساں بھی ملالیں، مریض کو شہد کھلائیں جس کا جھاگ اتار لیا گیا ہو اور دودھ پہلے سے زیادہ مقدار میں دیں۔ واضح رہے کہ شہد کا جھاگ اتار لیا جاتا ہے تو اس کے فضلات کم اور غذائیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ شہد تنہا جوش دیکر استعمال کی جائے تو سرد معدہ کے مریضوں کے لئے سب سے عمدہ غذا ہو جاتی ہے۔ گرم معدہ کے مریضوں کے لئے یہ مضر ہے۔ لہذا سرد معدہ کے مریضوں کے لئے شہد پر کسی اور چیز کو مقدم نہ کریں اور گرم معدہ کے مریضوں کو اس سے دور رکھیں۔ بنابراں غذا میں زیادہ تر شہد دیں جس کا جھاگ اتار لیا گیا ہو اور اسے بلوط کے کوئلہ، انگور، یا بلوط کے انگاروں پر اچھی طرح

جوش دے لیا گیا ہو۔ شراب میں اس شراب کا انتخاب کریں جو پرانی ہو، تلخ نہ ہو، ورنہ ضرورت سے زیادہ خشکی پیدا کرے گی۔ روزانہ شکم پر اور معدہ پر زفت کا طلاء کریں اور ٹھنڈا ہونے پر اسے اتار لیں۔ دن میں دو بار یہ عمل کریں۔ اس سے زیادہ کا عمل تحلیل کرنے لگے گا۔ یہاں مقصود یہ ہے کہ جسم کی جانب عمدہ خون آئے۔ یہ زفتی لطوخ ان اعضاء کے لئے سب سے عمدہ چیز ہے جو پرانے ہو جاتے ہیں اور جن کی غذا سلب ہو چکی ہوتی ہے۔ لیکن مقصد یہ ہے کہ حرارت کے جوہر میں زیادتی ہو کیفیت میں نہیں۔ یہ مقصد مذکورہ بالا غذاؤں اور شراب سے پورا ہو سکتا ہے۔ یہ چیزیں بیحد موثر ہیں۔ کچھ چیزیں خارجی طور پر استعمال کریں۔

مثلاً کسی موٹے تازہ بچے کو مریض سوتے وقت اپنے معدہ کے پاس شکم سے چپکا لے، بچہ نہ مل سکے تو کتے کا تندرست پلا رکھ لے۔ جن مریضوں کا معدہ صحت کی حالت میں کمزور ہو ان کے لئے یہ عمل مناسب ہے۔ شکم پر بچے کو چپکا کر اس حد تک رکھیں کہ بچے کو پسینہ آجائے۔ پسینہ آجانے پر مریض کا ٹھنڈا ہونا گرم ہونے سے زیادہ بہتر ہے۔ (جالینوس)

اور بلیاں بھی۔ بچے کے جسم پر کوئی ایسی چیز مل دیں جس سے پسینہ نہ آئے۔ (مؤلف)

اس بیماری میں تکمید کرنا مضر ہے۔ کیونکہ خشک تکمید سے اعضاء اصلیہ کی رطوبت زائل ہو گی اور تر تکمید سے اعضاء اصلیہ کی رطوبت تحلیل ہوتی۔ جسم کے مسامات کشادہ ہوں گے، چنانچہ وہ برودت کو بسرعت قبول کرنے لگیں گے۔ بالخصوص جبکہ یہ عمل زیادہ ہو گا۔ یبوست کے ساتھ حرارت بھی ہو مگر بہت زیادہ نہ ہو تو یبوست کے مریضوں کی صرف پہلی تدبیر اختیار کریں۔ شہد سے اجتناب کریں۔ گرمی میں شراب ٹھنڈی اور سردی میں نیمگرم استعمال کریں۔ معدہ پر زیت انفاق اور روغن بہی کی تمریخ کریں۔ شراب کے اندر بالفعل کسقدر حرارت اور برودت ہے اس کے اعتبار سے تمریخ کریں۔

سوءِ مزاج گرم خشک:

حرارت بہت زیادہ نہ ہو تو اسے یبوست سے ممتاز کریں۔ اس بیماری سے صحتیابی بعینہ پہلی تدبیر سے جو یبوست کے مریضوں کی ہے ہوتی ہے شراب تازہ تر استعمال میں رکھیں۔ گرم موسم میں غذا سرد اور سرد موسم میں گرم لیں، معدہ پر زیت انفاق اور روغن بہی کی تمریخ کریں۔ حرارت جسقدر ہو اسی قدر شراب کے اندر بالفعل ملاوٹ کریں۔ واضح رہے کہ یہ بیماری بخار کے مشابہ ہوتی ہے۔

اس بیماری کا پہلا مریض جو میں نے دیکھا اسے شدید پیاس کی شکایت تھی۔ گرم چیزوں کو پینا

پسند نہیں کرتا تھا۔ لی ہوئی غذا کو چار گھنٹوں کے بعد سنبھال پاتا تھا۔ جسم سخت اور بوسیدہ ہو چکا تھا، قابض غذاؤں سے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ اطباء نے اسے سرد پانی پینے کی اجازت دی تھی حتی کہ پیاس سے وہ پریشان تھا، چنانچہ نہایت سرد پانی پی کر فوری سکون حاصل کرتا تھا۔ یہی صحت کا باعث تھا، تاہم سرد پانی سے اس کی مرئی کو نقصان پہونچتا تھا اور اسی اذیت سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ لہذا مناسب یہ ہے کہ علاج بتدریج ہو اور بیماری پر حملہ یکبارگی نہ ہو۔

ایک دوسرے مریض کے اندر سوء مزاج حار یابس کی علامات دیکھنے میں آئیں تو اس کے معدہ پر میں نے مروخات رکھیں۔ اس سے فوراً سکون ہو گیا۔ البتہ تنگئ تنفس کی شکایت ہو گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ حجاب حاجز میں برودت پیدا ہو گئی ہے چنانچہ مذکورہ ضمادوں کو دور کر کے حجاب کے اوپر روغن گرم رکھا، جس سے تنفس فوری معمول پر آگیا۔ اسے دیکھتے ہی روغن کو صاف کر کے ضمادوں کو نیچے کی جانب، ناف سے دور رکھنا شروع کیا، غذا میں بالفعل سرد چیزیں دیں، چنانچہ صحت ہو گئی اور سوء مزاج حار رطب پیدا نہ ہوا۔ بنابرایں جس معدہ کو تھوڑی حرارت کے ساتھ سوء مزاج حار لاحق ہوتا ہے اس کا علاج میں بے خوف وخطر سرد پانی کے ذریعہ ان چیزوں سے کرتا ہوں جو رطوبت آمیز ہوتی ہیں کیونکہ معدہ سے قریب جو اعضاء ہوتے ہیں انہیں سرد پانی سے نقصان نہیں پہونچتا۔ کیونکہ یہ اعضاء معتدل ہوتے ہیں۔ معدہ کے اندر سوء مزاج یابس ہو جاتا ہے تو لامحالہ سارے جسم کے ساتھ معدہ کے آس پاس کے اعضاء بھی کمزور ہو کر دبلے ہو جاتے ہیں، معدہ کے اندر یبوست نہ پیدا ہو تو اعضاء کمزور نہیں ہوتے، اسی لئے سرد پانی مضر نہیں ہوتا۔ حرارت کے ساتھ یبوست بھی ہو تو کم ٹھنڈا پانی استعمال کریں، حالانکہ یہ اتنا محفوظ نہیں جتنا رطوبت کی موجودگی میں یا حرارت ور طوبت کی اعتدالی کیفیت میں ہوتا ہے کیونکہ یبوست کی وجہ سے معدہ کے آس پاس کے اعضاء کمزور نہیں ہوتے۔ بعض حالات کے اندر معدہ میں سوء مزاج حار ہو جو معدہ سے قلب تک پہونچے تو مریض بخار میں مبتلا ہو جائے گا اور خطرہ کی زد پر ہو گا۔ اس کا تذکرہ ہم کتاب الحمیات کے اندر کریں گے۔ (جالینوس)

ورم معدہ سے پیدا شدہ بخاروں کا تذکرہ ہم بیان کریں گے۔ (مؤلف)

سوء مزاج خواہ حرارت کے ساتھ ہو یا برودت کے ہمراہ اس کا علاج آسان ہے دیگر تمام مزاجوں کے مقابلہ میں فوری شفا کا حامل ہوتا ہے۔ معدہ کے اندر سوء مزاج رطب ہو تو ان غذاؤں کے ذریعہ علاج کریں جو گرمی پہونچائے بغیر خشکی پیدا کریں۔ مگر نہ زیادہ برودت پیدا کریں نہ زیادہ سخونت، شراب کم کر دیں، سوء مزاج حرارت کے ہمراہ ہو تو قابض اور بارد اشیاء استعمال کریں، ٹھنڈا

پانی پینا بھی مفید ہے۔(جالینوس)

سردپانی کیونکر مفید ہوگا جبکہ وہ رطب ہوتا ہے؟(مؤلف)

سوء مزاج باردرطب کا سب سے عمدہ علاج گرم چرپری غذائیں ہیں۔ان چیزوں کے ساتھ ہمشیہ کسیلی چیزیں شامل کریں بشرطیکہ ان کے اندر ظاہری طور پر برودت نہ ہو۔شراب کم استعمال کرنا اس کا سب سے عمدہ اور مؤثر علاج ہے۔ تھوڑی شراب ہو، مگر اس کے اندر سخونت زیادہ ہو۔ تمام خارجی علاج اسی تدبیر کے مشابہ ہیں۔(مؤلف)

سوء مزاج ہمراہ خلط:

معدہ کی تجویف میں کبھی کوئی روئ المزاج خلط ہوتی ہے جو سوء مزاج پیدا کردیتی ہے۔یہ خلط کبھی معدہ کے جرم میں ہوتی ہے۔ پہلی بیماری ایک ہی بار واقع ہوتی ہے تو قئے کے ذریعہ سرعت کے ساتھ زائل ہوجاتی ہے۔اگر دوبارہ ہو تو کیوں واقع ہوئی ہے، اس کا حال معلوم کریں تاکہ اسی کے مطابق علاج کرسکیں۔اس فضلہ کا موجب جو عضو ہوا ہے اس کی دریافت ہوجائے تو اس کی فصد کھول دیں پھر معدہ کو تقویت پہونچائیں۔ تاکہ فضلہ قبول نہ کرسکے۔ پہلے یہ دیکھیں کہ جسم کے اندر امتلائی کیفیت ہے یا نہیں پھر ایک ایک عضو کا معائنہ کریں اور یہ دیکھیں کہ استفراغ ہوجانے والی کوئی چیز محتبس تو نہیں ہوگئی ہے یا کوئی معمول رک گیا ہے۔ مثلاً دم طمث اور دم بواسیر یا کسی ایسے عمل کی وجہ سے احتباس ہوگیا ہے جس کے ذریعہ مریض ریاضت کرتا رہا ہے یا کسی بھی معمول کے رک جانے سے یہ صورت پیدا ہوئی ہے یا کسی ایسے نامانوس استفراغ کے باعث صورت حال پیدا ہوگئی ہے جس کا مریض عادی رہا ہے، مثلاً حیضہ یا وہ نزلے جو نتھنوں پر اترتے رہے ہوں مگر معدہ کی جانب مائل ہوگئے ہوں، اکثر ایسا ہوتا ہے کہ زکام کے مریضوں میں زکام رک جاتا ہے اور فضلہ معدہ کی جانب مائل ہوجاتا ہے۔ان چیزوں کی تحقیق کرلیں۔مادہ اگر معدہ سے زیادہ بے وقعت کسی عضو سے منتقل ہوا ہو تو اسے اسی عضو کی جانب واپس کردیں، مگر کسی شریف تر عضو سے منتقل ہوا ہو تو اس عضو پر توجہ دیں حتی کہ اس کا مزاج معتدل ہوجائے، معدہ پر بھی توجہ دیں تاکہ وہ فضلہ قبول نہ کرے۔ عضو مذکور کی تعدیل کے ذریعہ مادہ کو قطع کرنے پر توجہ زیادہ دیں۔ پورے جسم کے اندر امتلائی کیفیت ہو تو فصد کے ذریعہ علاج کریں جسم کے اندر کوئی ردی خلط موجود ہو تو اسے کم کریں اس کے بعد معدہ کا علاج کریں کیونکہ عرصہ سے معدہ پر اس خلط کے انصباب کی وجہ سے معدہ کے اندر اس کا کافی حصہ جمع ہوچکا ہوگا۔ اس طرح کے مریض کو مناسب وقت میں افسنتین دی جائے۔ توجہ اس

بات پر دیں کہ معدہ کا مزاج حسب سابق معمول پر آجائے۔ وہ اس طرح کہ ایسی چیزوں کے ذریعہ علاج کریں جو خلط موجود کے مزاج کے مخالف ہوں۔ اگر معدہ کی جانب اس خلط کا انصباب نہ ہو رہا ہو۔ اور معدہ کے اندر اس کا وجود محض چند دنوں سے ہو تو علاج آسان ہے طویل المدت ہو جانے پر کبھی ایسا سوء مزاج پیدا ہو جاتا ہے جو علاج کا محتاج ہو تا ہے۔ ویسا ہی علاج جیسا کہ سوء مزاج کے ازالہ کا کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائے۔ (جالینوس)

خلط ردی کا علاج:

اس نوعیت کی بیماری کا علاج ان نرم مسہلات سے کیا جاتا ہے جن کا اثر معدہ اور امعاء سے آگے نہیں جاتا۔ آگے جاتا بھی ہے تو زیادہ سے زیادہ ان رگوں کی نالیوں تک جن کے ذریعہ غذا جگر کی جانب سرایت کرتی ہے۔ اس طرح کا سب سے عمدہ مسہل فقط صبر ہے۔ صبر مغسول زیادہ طاقتور اور معدہ کو تقویت پہونچانے میں زیادہ مؤثر ہو تا ہے۔ غیر مغسول صبر تنقیہ معدہ کے لئے زیادہ مؤثر ہے۔ ایارج فیقرا اگر مسہل کے وقت لیا جائے اور اس کے بعد اعتدل کے ساتھ چہل قدمی کر لی جائی تو یہ سب سے عمدہ دوا ثابت ہوتی ہے۔ اس کی کوئی تدبیر بدلی نہ جائے نہ ایارج کو شہد میں گوندھا جائے کیونکہ شہد کی وجہ سے معدہ کی تقویت اور مضبوطی کم ہو جاتی ہے۔ معدہ کے اندر اگر بلغم تحتبس ہو تو پہلے اسے توڑیں پھر مسہل دیں۔ قئے کرانا آسان ہو تو سکنجبین اور مولی کے ذریعہ قئے کرانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ معدہ کا بلغم گاڑھا نہ ہو جو کے دلیہ کا پانی، یا پانی اور شہد کے ذریعہ قئے کرائیں۔ بلغم کے گاڑھے نہ ہونے کی صورت میں بھی ایارج استعمال کریں تو حمام سے نکلتے وقت آب دلیہ جو پلا دینا کافی ہے اس کے بعد دوسرے دن سحر میں ایارج دیں۔ ماء العسل بھی پلائیں جس کے اندر افسنتین جوش دے گئی ہو کیونکہ اس سے ان اخلاط کا اخراج ہو تا ہے جو جرم معدہ میں تحتبس ہوتے ہیں بشر طیکہ رقیق ہوں۔ یہ گفتگو تندرستوں کی تدبیر کے باب میں بھی مشترک ہے۔ کیونکہ کمزور افعال کو تقویت پہونچانے والی تدابیر کے اندر یہ شامل ہے۔ افعال اگر مفقود ہو چکے ہوں تو اسی صورت میں یہ تدبیر کام نہ دے گی کیونکہ اس وقت مرض کے علاج کی ضرورت ہو گی۔ ان دونوں حالتوں میں فرق یہ ہے کہ کمزوری اس حد تک پہنچ گئی ہو کہ مریض کوئی کام کرنے سے قاصر ہو جائے۔

مذکروہ امراض جب مرکب ہوں تو ممکن ہے کہ معدہ کے اندر یہ تمام بیماریاں یکجا ہوں۔ خود معدہ کے اندر سوء مزاج ہو، اخلاط ردیہ ہوں جو طبقات معدہ کے اندر سرایت کر چکے ہوں، کچھ ایسے اخلاط ردیہ بھی ہوں جو تجویف معدہ کے اندر تیر رہے ہوں یا ان بیماریوں میں سے کوئی دو موجود

ہوں۔ایسی صورت میں سب سے پہلے اس بیماری کا علاج کریں جو زیادہ خطرناک ہو یا جو دوسری بیماری کا باعث ہو جس کے ازالہ کے بغیر دوسری بیماری کا ازالہ ممکن نہ ہو۔ (جالینوس)

فم معدہ کمزور ہو تو روغن ناردین میں مصطگی گھس کر اس میں اون کا ایک ٹکڑا ڈبوئیں اور اسے اچھی طرح گرم کر کے معدہ پر رکھیں کیونکہ نیمگرم چیزیں تحلیل ہو جاتی ہیں اور فم معدہ کی قوت کو ڈھیلا کر دیتی ہیں۔ایسے مریضوں کے لئے روغن ناردین میں پگھلائی ہوئی قیروطی میں مصطگی اور صبر شامل کر کے لگانا مناسب ہے۔ موم اور روغن ناردین ہم وزن اور صبر اور مصطگی ایک ایک جزء لے کر بھی قیروطی بنا سکتے ہیں۔ معدہ کے اندر شدید جلن ہو حتی کہ ورم حار کا گمان ہونے لگے تو روغن بہی سے تیار کردہ قیروطی مفید ہو گی۔ کچھ دیگر ادویات بھی ہیں جو معدہ کی تقویت اور تبرید کے لئے موزوں ہوتی ہیں۔ مثلاً طراثیث، گلنار، برف اور قسب۔ (جالینوس)

فم معدہ کی جانب کبھی گرم خلطوں کا انصباب ہوتا ہے جس سے غشی، تشنج اور نبض کا صغیر ہونا واقع ہو جاتے ہیں۔ایسی حالت میں مریض کو کثرت سے نیمگرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں اور قئے کرائیں۔ قئے میں گرم گرم تیز قسم کے اخلاط خارج ہوں گے اور جلدی سکون ہو جائے گا۔ (جالینوس)

کسی مریض کو دخانی بدبودار ڈکار آئے تو اس سے دریافت کریں کہ اس نے کوئی آگ سے جلی ہوئی مٹھائی یا بھنا ہوا انڈا یا مولی تو نہیں کھائی ہے۔؟ اقرار کرے تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ معدہ کے اندر کوئی غیر طبعی خشک حرارت موجود ہے۔ اگر یہ دخانی بدبودار ڈکار ان غذاؤں کی وجہ سے ہو جو معدہ کے اندر مذکورہ چیزیں پیدا نہیں کرتیں تو یہ سمجھیں کہ معدہ کے اندر آتشی خشک حرارت موجود ہے لہذا جرم معدہ پر غور کریں، یہ آیا سوء مزاج کی وجہ سے ہے یا اس کے طبقات میں صفراء موجود ہے جو تیر رہا ہے یا معدہ کے اندر دھنسا ہوا ہے۔ پھر اس بات پر بھی غور کرلیں کہ آیا یہ خلط جگر سے معدہ کی جانب آرہی ہے کیونکہ ایسی حالت میں بیماری ردی ہو گی۔ یا یہ خلط پورے جسم کی جانب سے آرہی ہے یا فم معدہ کے اندر پیدا ہو رہی ہے۔

کھانا دخانیت کی جانب منتقل ہو رہا ہے جس کا سبب خود کھانا نہ ہو تو لامحالہ اس کا باعث کوئی گرم سبب ہو گا، کھانا کھٹاس کی جانب تبدیل ہو رہا ہو تو اس کا سبب سرد ہو گا۔ اس کے بعد یہ ظاہر نہ ہو سکے کہ فساد جرم معدہ کے اندر ہے یا خلط ردی ہے تو اس کا پتہ یوں چلے گا کہ نوعیت فساد کے برعکس مریض کو غذا دیں۔ چنانچہ دخانیت کی جانب منتقل ہونے کی صورت میں جو کی روٹی اور گوشت اور کھٹاس کی جانب تبدیل ہونے کی صورت میں شہد دیں، پھر براز کا معائنہ کریں اور یہ دیکھیں کہ پہلی غذا کے بعد کوئی مراری خلط اور دوسری غذا کے بعد کوئی بلغمی خلط خارج ہو رہی ہے یا کوئی بھی خلط

خارج نہیں ہو رہی ہے۔ اگر سوء مزاج حار معدہ ہو گا تو روٹی اور گوشت خارج ہوں گے مگر ان میں تھوڑا ہی تغیر واقع ہوا ہو گا۔ اگر مذکورہ خلط ہو گی تو یہ دونوں چیزیں بری طرح متغیر اور خارج ہونے والی خلط سے رنگین ہوں گی، اس کی صحت قئے کے ذریعہ کر لیں۔ بشرطیکہ قئے کرانا آسان ہو۔ تجویف معدہ کے اندر خلط اگر تیر رہی ہوتی ہو تو قئے کرانا آسان ہوتا ہے لیکن طبقات معدہ کے سرایت کر چکی ہے تو متلی ہو گی قئے نہیں ہو گی البتہ طبقات معدہ کے اندر داخل شدہ خلط گرم ہو گی تو متلی کے ساتھ پیاس بھی ہو گی اور سرد ہو گی تو متلی کے ساتھ شدید بھوک ہو گی۔ اسی کے ساتھ جگر، تلی کو بھی دیکھیں اور یہ بھی دیکھیں کہ بیمار کی غذا کیا رہی ہے اور اب کیا ہے۔ ہضم کی کیفیت کیا ہے، غذا کے خارج ہونے کا کیا حال ہے۔ بہتر یہی ہے کہ علاج کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہو۔ بیماری فقط سوء مزاج کی ہو تو علاج بالضد کا طریقہ اختیار کریں۔ اگر اس سے فائدہ ہوتا ہے تو تشخیص درست ہے کھٹی ڈکار والے کے لئے شراب کے ساتھ جوارشِ فلافلی کا استعمال مفید ہے، دخانی ڈکار میں افسنتین اور ایارج مفید ہے۔ اگر پائخانہ کے اندر کسی زخم کے چھلکے خارج ہوں اور معدہ کے اوپر درد ہو رہا ہو تو درد اگر جسم کے سامنے کے حصہ میں مراق میں ہو تو زخم معدہ میں ہو گا اور درد پیچھے کے حصہ میں ہو رہا ہو تو قرحہ مری میں ہو گا۔ اگر رائی نگلنے پر درد ہونے لگے تو قرحہ فم معدہ میں ہو گا۔ قرحہ معدہ کے زیریں حصہ میں ہو تو درد سینے سے گذرنے وقت ہو گا۔ (جالینوس)

یہ غلط ہے کیونکہ قرحہ مری کے اندر ہو گا تو نگلتے وقت نیچے کی جانب پہونچنے سے پہلے پہلے سوزش ہو گی اور اگر فم معدہ کے اندر ہو گا تو درد اس وقت ہو گا جب رائی سینہ کے قریب پہونچے گی اور اگر معدہ کے اندر ہو گا تو احساس قطعاً نہ ہو گا۔ یا ہو گا بھی تو بڑی دیر کے بعد ہو گا البتہ نگلنے کے بعد گذرتے وقت نہیں ہو گا۔ (مؤلف)

فضلات دفع کرنے کے لئے معدہ کے دو راستے ہیں۔ البتہ ردی فضلات معدہ کا تنقیہ قئے کے ذریعہ ہوتا ہے، کیونکہ یہ فضلات معدہ کے اندر تیرتے ہوتے ہیں اور الجھتے ہیں تو قئے کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں۔ (جالینوس)

دوران گفتگو جالینوس نے کہا کہ معدہ کا تنقیہ قے اور امعاء کا تنقیہ اسہال کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ (مؤلف)

قئے کے اندر خون نکلے تو اس کا تعلق معدہ سے ہوتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جونک نگلنے کے بعد یہ صورت پیدا ہوتی ہے۔ البتہ اس میں نکلنے والا خون پیپ لئے ہوئے ہوتا ہے، لہذا سبب معلوم کریں، دریافت کریں کہ مریض نے کوئی ایسا پانی تو نہیں پیا ہے جس میں جونک رہی ہو، اقرار

کرے تو قئے کرائیں۔قئے کے ذریعہ جونک خارج ہو جائے گی۔(جالینوس)

غذا کی نالی کی تنگی اور خرابی:

اکثر خناق کی بیماریوں میں مری پر گردن کا دباؤ پڑتا ہے اور نگلنا ممکن نہیں ہوتا۔ایسی حالت کے اندر مری میں کوئی درد نہیں ہوتا۔ لیکن اگر ورم ہو تو نگلنے میں رکاوٹ کے ساتھ ساتھ درد بھی ہوتا ہے اور سخت مشکل ہوتی ہے۔لیٹ کر کوئی چیز نگلنا چاہیں تو اور زیادہ دشواری لاحق ہوتی ہے۔ بیمار کو کبھی یہ محسوس ہوتا ہے کہ مری کے اندر غذائیں کافی وقت میں تاخیر کے ساتھ نیچے اتر رہی ہیں اور قبل ازیں گذرتے ہوئے ان کے اندر کوئی زور نہیں رہا ہے یہ ضعف مری کی علامت ہے۔ کچھ مریض حسب معمول غذاؤں کو نیچے اترتے ہوئے محسوس کرتے ہیں مگر ایک جگہ پہونچ کر یہ غذائیں رک جاتی ہیں۔ جیسے یہاں تھوڑی دیر کے لئے چپک گئی ہوں، پھر کسی رکاوٹ کے بغیر حسب معمول گذر جاتی ہیں۔یہ اس مقام پر ورم اور تنگی کی علامت ہے۔ ضعف مری کی اس سے بھی واضح علامت یہ ہے کہ ضعف صرف سوء مزاج کی پیداوار ہو اور ساتھ میں ورم نہ ہو تو پوری مری سے گذرتے ہوئے غذا تاخیر کے ساتھ سرایت کرے گی اس کے ساتھ درد نہ ہوگا۔ لیٹنے پر اور زیادہ دشواری ہوگی۔ مگر گردن کو سیدھا کرنے پر دشواری میں کمی ہوگی اور سہولت کے ساتھ غذا اترے گی مریض کو تنگی کا احساس نہ ہوگا۔ مری کے اندر گردن کے مہروں کے اندر گھس جانے سے تنگی لاحق ہو تو اس حالت کے اندر نگلنے میں دشواری نہ ہوگی۔ ورم ہونے کی صورت میں شدید درد ہوگا۔ ضعف ورم کے ہمراہ یا ورم کی وجہ سے پیدا ہوا ہو تو مری کے بعض اجزاء کے اندر دیگر اجزاء کے مقابلہ میں زیادہ تنگی واقع ہوگی۔ ورم فلغمونی یا حمرہ قسم کا ہو تو اس کے ساتھ درد، پیاس، حرارت اور بخار ہوگا۔ بخار زیادہ نہ ہوگا، نہ ہی پیاس کے مطابق ہوگا۔اگر یہ صورت حال اورام غیر حارہ کی وجہ سے ہو تو غذاؤں کا نیچے اترنا مذکورہ بیان کے مطابق غیر مساوی ہوگا۔ البتہ اس کے ساتھ نہ بخار ہوگا نہ پیاس اسی کے لحاظ سے درد اور بخار بھی ہوگا اور جلدی پکے گا۔ جس مریض کو یہ اعراض لاحق ہوئے اسے میں نے دیکھا ہے کہ درد کم ہوتا ہے اور دیر تک باقی رہتا ہے۔ وقتاً فوقتاً اسے حمی یوم لاحق ہوتا رہا ہے۔ بعض اوقات کپکپی بھی۔ چنانچہ میرا قیاس یہ رہا کہ مری کے اندر کوئی ایسا پھوڑا نکل آیا ہے جس کا پکنا دشوار ہو گیا ہے مریض کو محسوس ہوا کہ پھوڑ پھٹ گیا ہے اس وقت اس نے پیپ کی قے کی دوسرے اور تیسرے دن بھی پیپ کی قے کی اس کے بعد ایسی علامت ظاہر ہوئیں جن سے مری کے اندر قرحہ کا پتہ چلتا تھا۔ کیونکہ مریض کوئی ایسی چیز نگلتا جس میں ترشی، چرپراپن، نمکینیت یا قبض ہوتا تو درد

ہونے لگتا تھا۔ چنانچہ تھوڑا ہی گھونٹ لیتا اور کوئی چیز نگل نہیں سکتا تھا۔ چرپری اور ترش چیزوں سے تو بیحد سوزش پیدا ہوتی بیماری نے طول کھینچا اور بڑی محنت و مشقت کے بعد مریض صحتیاب ہو سکا۔ صحت میں مددگار اس کی عمر ثابت ہوئی کیونکہ اس بیماری کے تمام عمر دراز مریض فوت ہو گئے۔ جسے بھی یہ بیماری لاحق ہوئی اس نے اس مقام پر درد محسوس کیا جو پشت میں شانوں کے درمیان ہوتا ہے کیونکہ مری کا پھیلاؤ یہاں عظم الصلب تک ہوتا ہے۔

قئے الدم (خون کی قئے):

مریض مری کی رگوں کے پھٹ جانے سے خون کی قئے کرتا ہے۔ البتہ کسی رگ کے پھٹنے سے مری سے قئے الدم ہونے کی صورت میں درد ہوتا ہے جو اسی جگہ کا پتہ دیتا ہے جہاں کی رگ پھٹی ہوتی ہے۔ اسی طرح مری کے اندر آکلہ کی وجہ سے قئے الدم ہو تو بھی مذکورہ کیفیت ہوتی ہے۔ قئے الدم کا تعلق اگر ان رگوں سے ہو جن کے منہ کھل جاتے ہیں تو اس میں درد نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا کوئی خارجی سبب ہوتا ہے۔ یہ رگیں کبھی امتلائی کیفیت، کثرت طعام اور کثرت حمام کی وجہ سے کھل جاتی ہیں، جیسا کہ ہم نے الرئہ کے بیان میں ذکر کیا ہے۔ آکلہ کی وجہ سے جو خون آتا ہے وہ قرحہ کی وجہ سے یا قرحہ کے بعد ہوتا ہے اور قرحہ کسی خارجی سبب سے پیدا ہوتا ہے۔ کبھی یہ کسی ایسی گرم خلط کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کا انصباب مری کا جانب ہونے لگتا ہے۔ (جالینوس)

بعض لوگوں کو فم معدہ کی وجہ سے متلی، تشنج، نیند کی بیماری، مرگی، مالیخولیا، اور آنکھوں کے سامنے تصویریں آنے لگتی ہیں۔ البتہ یہ سب کے سب ایسے عوارض ہیں جو دیگر اعضاء کی شرکت سے لاحق ہوتے ہیں۔ فم معدہ سے جو امراض مخصوص ہیں ان میں بھوک بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ وہ غذا فاسد ہو جاتی ہے جسے فم معدہ کے اندر تیرنا چاہئے۔ کیونکہ جو غذائیں قعر معدہ تک پہونچتی ہیں بالخصوص جو مشکل سے فاسد ہوتی ہیں انہیں یہ کیفیت لاحق نہیں ہوتی۔

ایک شخص جو روزہ سے رہتا، یا اسے غم لاحق ہوتا یا غصہ ہوتا تو اسے مرگی کا دورہ پڑنے لگتا تھا میں نے قیاس کیا کہ اس کے معدہ کے اندر مراری اخلاط بن رہے ہیں، معدہ بھی بڑا ہی ذکی الحس ہے۔ لہٰذا دماغ شریک ہو جاتا ہے جس سے جسم کے اندر رعشہ پیدا ہوتا ہے اور تشنجی حرکت شروع ہو جاتی ہے۔ میں نے اسے حکم دیا کہ غذا کو اچھی طرح ہضم کرے، تین یا چار بجے عمدہ پکی ہوئی روٹی کھائے۔ کھانا اس وقت کھائے جب پیاس اور حدت نہ ہو۔ پیاس ہو تو قابض ملی ہوئی شراب سے فم معدہ کو قوت پہونچتی ہے اور سر کو نقصان نہیں ہوتا۔ مریض نے ان ہدایات کے مطابق عمل کیا تو بیماری کچھ

بھی باقی نہ رہی۔ جب یہ بات ثابت ہوگئی تو ہر سال مریض کو میں ایارج فیقرا ایک بار پلاتا تھا، تاکہ معدہ سے مذکورہ قسم کے فضلات کا تنقیہ ہو جائے اور اس کے مخصوص افعال کو طاقت پہونچے، مریض صحتیاب ہو گیا۔ بیس سال تک زندہ رہا، اس عرصہ میں اسے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ اسے کوئی ایسی مصروفیت لاحق ہوتی جو کھانے کی راہ میں رکاوٹ ثابت ہوئی تو اس پر نہایت خفیف سا تشنج طاری ہوتا۔

فم معدہ کی وجہ سے کچھ دوسرے مریضوں کو مرگی کے تشنج میں مبتلا دیکھا، یہ تشنج انہیں اسوقت لاحق ہوتا جب وہ شدید تخمہ میں مبتلا ہوتے، خالص شراب پیتے اور کثرت سے ناوقت جماع کرتے۔

کچھ اور لوگ ایسے نظر آئے جنھیں تشنج کی پیشگی علامات کے بغیر تشنج ہو گیا۔ کراثی اور زنگاری قئے ہوگئی تو فوری آرام ہو گیا۔

کچھ اور مریض ایسے دیکھنے میں آئے جن پر کھانا زیادہ کھالینے کے بعد مسلسل نیند طاری ہوگئی، قئے ہو جانے کے بعد نیند کا سلسلہ ٹوٹا۔ یہ تمام باتیں فم معدہ کی وجہ سے اور بہ کثرت اعصاب سے دماغی مشارکت کے باعث لاحق ہوئیں۔ تیز قسم کی متلی تو اس سے ہمیشہ لاحق ہو جاتی ہے کچھ اور مریضوں کے معدوں کے اندر ردی اخلاط یکجا ہو گئے تو انہوں نے پریشان خواب دیکھے۔ اس کی وجہ سے کبھی وہ ذھنی فساد کے شکار بھی ہو گئے۔ مراقی مریضوں کو تخمہ ہو جاتا ہے تو ان پر فساد ذھنی کی اور زیادہ شدید کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ بھوک بھی جاتی رہتی ہے۔ خراب اور ردی اشیاء کے وجہ سے فساد اس عضو کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ عضو ہی اشتھا کا ذریعہ ہوتا ہے۔ یہی حال قئے، ابکائی اور ہچکی کا بھی ہے۔ اورام اور پھوڑوں کی بات، مری کے اندر پیدا ہونے والی کیفیت کی طرح پہچانی جاسکتی ہے۔ بلکہ زیر بحث عضو چونکہ زیادہ حساس ہوتا ہے اس لئے پھوڑوں اور اورام کا معاملہ یہاں اور زیادہ واضح ہوتا ہے۔ اس لئے بھی ایسا ہوتا ہے بعض اوقات فم معدہ پر احساس طاری ہوا کرتا ہے۔ فم معدہ سے ہونے والے نزف الدم کا بھی یہی معاملہ ہے۔

معدہ کا زیریں حصہ وہ مقام ہے کہ فاسد ہو جائے، تو پورا عضو فاسد ہو جاتا ہے، اس جگہ کے اورام اور امراض کو اسی طرح سمجھا جاسکتا ہے جس طرح ہم نے اوپر بیان کیا ہے نفث الدم کا جہاں تک تعلق ہے یہ اکثر جگر اور تلی سے معدہ کی جانب ہوتا ہے، اسی طرح پیپ بھی۔ (جالینوس)

دونوں کیفیتوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جو نفث الدم معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے اس میں درد ہوتا ہے، مگر جو جگر اور تلی کی وجہ سے ہوتا ہے اس میں درد نہیں ہوتا۔ (مؤلف)

امتلاء کی وجہ سے صحت کے باوجود قئے الدم بہ کثرت عارض ہو جاتی ہے کیونکہ کوئی عضو

کٹ جاتا ہے، چنانچہ فضلات غذا کا استفراغ ہونے لگتا ہے۔ مشقت سے آرام وراحت کی جانب آنے اور زیادتی غذاء کی وجہ سے بھی یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا ذکر واقعہ اغلوقن کے بعد الاعضاء الالمہ کے پانچویں باب میں آچکا ہے۔ کثرت کی وجہ سے جس خون کو طبیعت دفع کرتی ہے وہ عمدہ اور تندرست خون ہوتا ہے۔ اس میں درد نہیں ہوتا۔ قرحہ وغیرہ سے جو خون آتا ہے اس میں درد ہوتا ہے۔ (جالینوس)

سب سے پہلے خون پر غور کرلیں، آیا جگر اور تلی بیمار ہیں یا نہیں پھر اعضاء کی حالت کے بارے میں ایک ایک چیز کی تفتیش کریں سابقہ تدبیر بھی معلوم کریں ظاہری سبب کو بھی دریافت کریں، تاکہ اصل حقیقت معلوم ہو سکے۔ کیونکہ تلی اکثر سیاہ خون دفع کرتی ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ اس سے جسم کا تنقیہ ہوتا ہے۔ یہی حال جگر سے خون آنے کا بھی ہوتا ہے۔ مگر درد اور ظاہری سبب کی موجودگی میں ایسا ہو تو مقام درد اور دیگر ساری علامات کے ذریعہ حالت صحت کے بالمقابل کیفیت معلوم ہو جائے گی۔ (مؤلف)

معدہ کے اندر غذا سوء مزاج معدہ، جوہر غذا کی خرابی یا معدہ کی خراب اور ردی خلط کی وجہ سے فاسد ہوتی ہے۔ معدہ کے اندر ردی خلط تیرتی ہوتی ہے یا جرم معدہ کے اندر سرایت کئے ہوئے ہوتی ہے۔ تیرتی ہوتی ہے تو قئے اور اسہال کے ذریعہ، کھائی ہوئی غذا کے ہمراہ خارج ہو جاتی ہے سرایت شدہ ہوتی ہے تو ابکائیاں آتی ہیں قئے نہیں ہوتی۔ مشکل سے فاسد ہونے والی سرد غذاؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔ سوء مزاج خلط کے ہمراہ ہوتا ہے یا خلط کے بغیر ہوتا ہے خلط کے ہمراہ ہو تو خلط تیرتی ہوتی ہے یا اندر دھنسی ہوئی ہوتی ہے علامت ہم بیان کر چکے ہیں، سوء مزاج بارد کھٹی ڈکار سے پیدا ہوتا ہے ایسی صورت میں پیاس کم ہوتی ہے گرم غذاؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔ سوء مزاج حار خلط کے ہمراہ ہوتا ہے، یا خلط کے بغیر ہوتا ہے۔ خلط حار معدہ کے اندر پیدا ہوتی ہے یا سر سے اتر کر معدہ میں آتی ہے۔ یہ بلغم ہوتا ہے۔ یا طحال سے آتی ہے۔

قرحہ کی علامات کھانسی کے ذریعہ ظاہر ہوں تو درد اگر آگے سے ہوتا ہو تو قرحہ معدہ میں، اوپر ہوتا ہے تو فم معدہ میں، نیچے ہوتا ہو تو قعر معدہ میں اور پیچھے ہوتا ہو تو مری میں ہوگا۔ مقام درد سے درد کی جگہ معلوم کریں۔

برودت معدہ کی علامت:

معدہ کے اندر کھانا متغیر نہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ معدہ بیحد سرد ہو چکا ہے۔ تغیر اگر ہلکا

ہو تو یہ ہلکے پن کے مطابق معدہ کے اندر زیادہ برودت ہونے کا ثبوت ہے

خون مری سے آرہا ہو تو درد شانے کے پیچھے سے، اور معدہ سے آرہا ہو تو درد آگے سے ہو گا۔ البتہ فم معدہ سے آرہا ہو تو درد زیادہ شدید اور اوپر کی طرف ہو گا، برعکس ازیں برعکس صورت ہو گی۔

جب معدہ کھانے کو اچھی طرح مستحکم طور پر اپنے اندر لئے ہوئے ہو تو نہ قراقر ہو گا نہ نفخ مگر جس قدر اس کیفیت کے اندر کمی ہوتی ہے اسی قدر قراقر اور نفخ پیدا ہوتا ہے غذا تیزی سے اترتی ہے تو اس پر معدہ کی گرفت کا وقت کم ہوتا ہے۔ غذا پر معدہ کی گرفت کمزور ہوتی ہے تو اس کے نتیجہ میں خرابی ہضم لاحق ہوتی ہے۔ غذا تیزی سے خارج ہو جاتی ہے تو اس کے نتیجہ میں فضلہ مرطوب ہوتا ہے اور جسم کے اندر سرایت کم ہوتی ہے۔ (جالینوس)

چنانچہ اس سے خلاس (۱) کی بیماری لاحق ہوتی ہے۔ (مؤلف)

مناسب یہ ہے کہ ہر ہر قوت کے باب میں ہم بتادیں کہ اس کے اندر کون سی کیفیت پیدا ہوتی ہے مثلاً یہ کہ قوت ماسکہ ضروری طور پر اپنا کام کرتی ہے تو غذا پر معدہ کی گرفت کمیت اور کیفیت کے اندر متوازن ہوتی ہے کیفیت سے مراد معدہ کی گرفت کا عمدہ اور کمزور ہونا اور کمیت سے مراد گرفت کے وقفہ کا طویل اور مختصر ہونا ہے۔ وقفہ گرفت کے طویل ہونے سے فضلہ خشک ہوتا ہے اور جسم کو غذائیت پہونچتی ہے۔ گرفت کے عمدہ اور طاقتور ہونے سے نفخ نہیں ہوتا ہے۔ ان حالات کے برعکس، برعکس اعراض لاحق ہوتے ہیں۔ یہ قوت مفقود، کمزور، یا اس کا فعل خراب ہو جاتا ہے مثلاً اشتھا کا غائب ہو جانا، ضعف اشتھا، یا کوئلہ وغیرہ کھانے کی خواہش کا پیدا ہونا۔ (مؤلف)

غذا لینے کے بعد نہ قراقر پیدا ہو، نہ اختلاط، نہ ہچکی، مگر معدہ کے اندر غیر معمولی کرب پیدا ہو معدہ کے اوپر کھانا بوجھ محسوس ہو اور یہ خواہش ہو کہ یہ بوجھ جلد از اتر جائے ڈکاریں آئیں، اسی کے ساتھ بعض اوقات خراب قسم کی تنگی تنفس لاحق ہو جس کی وجہ سے منہ کھولنا دشوار ہو تو یاد رکھیں کہ غذا پر معدہ کی گرفت ہو چکی ہے۔ البتہ ایک ارتعاشی پہلو لئے ہوئے ہے۔ جو پورے جس میں کپکپی کے مشابہ ہے۔ العلل والاعراض کے تیسرے اور چوتھے مقالہ کا مطالعہ کریں۔

طبعی اسوقت ہوتی ہے جب غذا سرایت کر جاتی ہے اور معدہ سے رگیں اسے چوس لیتی ہیں اور معدہ کے اندر کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ جرم معدہ کے اندر جذب کی کیفیت شروع ہو جاتی ہے۔ اسی کو بھوک کا احساس کہتے ہیں۔ (جالینوس)

چنانچہ عدم اشتھا اس لئے ہوتا ہے کہ معدہ کی حس اصلاً مفقود ہو چکی ہوتی ہے یا اس لئے کہ

---

(۱) خلاس کا مطلب یہ ہے کہ ہاضمہ معطل ہو جائے اور غذا جزو بدن نہ بنے۔

چوسنے کا عمل نہیں ہوتا ہے یا اس لئے کہ جسم سے استفراغ نہیں ہو رہا ہے۔ یہ تمام باتیں کمزور ہوتی ہیں تو طبعی اشتہا ہوتا ہے۔ (مؤلف)

ترش خلط معدہ کے اندر بھوک جیسی سوزش پیدا کرتی ہے تلخ اور شور خلط سے پیاس لاحق ہوتی ہے کیونکہ یہ دونوں خلطیں معدہ کو خشک اور ترش خلط معدہ کو سرد کرتی ہے۔ معدہ کے اندر برودت پیدا ہونے سے اشتہا کو اچھی مدد ملتی ہے کیونکہ ایسی حالت کے اندر جرم معدہ سکڑتا ہے جس سے جذب کے لئے قوت پہونچتی ہے۔ حرارت کے ذریعہ زوال اشتہا سب سے آسان ہوتا ہے کیونکہ اس سے سخت جسم ڈھیلے اور تحلیل ہو جاتے ہیں۔ ان کے مڑنے کی کیفیت کمزور ہو جاتی ہے۔ رطوبات تحلیل ہو کر معدہ کے اندر پھیل جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معدہ کے اندر بیحد ترش خلط ہوتی ہے تو حد سے زیادہ بھوک معلوم ہوتی ہے جیسا کہ جوع الکلب کی حالت میں ہوتا ہے۔ حد سے زیادہ بھوک اس وقت بھی لگتی ہے جب جسم کے اندر حد سے زیادہ تحلیل واقع ہوتی ہے، جیسا کہ جوع البقر کی حالت میں ہوتا ہے۔

غذا کی مقدار کم اور معدہ گرم ہوتا ہے تو ہاضمہ فاسد ہو جاتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں غذا دخانی ہو جاتی ہے۔ غذائی مقدار زیادہ اور معدہ سرد ہوتا ہے تو ترشی پیدا ہو جاتی ہے ایسی حالت غذا کی کیفیت سے ہوتی ہے جیسا کہ گرم معدہ کے اندر شہد وغیرہ کا اور سرد معدہ کے اندر دودھ وغیرہ جیسی سرد غذاؤں کا حال ہوتا ہے۔ یا یہ حالت نیند کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگر نیند پوری نہ ہو اور غذا مشکل سے اور دیر سے ہضم ہونے والی ہو تو ہضم نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس اگر غذائیں زود ہضم ہوں اور نیند بھی زیادہ ہو تو غذا کا استحالہ صفرا کی طرف ہوتا ہے۔ قوت ہاضمہ کے لحاظ سے دیکھیے تو اگر قوت ہاضمہ کمزور اور غذائیں طاقتور ہوتی ہیں تو یہ ترشی کی جانب اور اگر قوت ہاضمہ طاقتور اور غذائیں کمزور ہوتی ہیں تو یہ دخانیت کی جانب منتقل ہو کر فاسد ہو جاتی ہیں۔ وقت کے اعتبار سے دیکھیے تو پہلی غذا ہضم ہونے سے پہلے اگر غذا لی جائے تو ترشی کی جانب منتقل ہو کر فاسد ہو جاتی ہے۔ برعکس ازیں برعکس حالت ہوتی ہے۔ ترتیب کے لحاظ سے اگر مشکل سے فاسد ہونے والی غذا مثلاً بھی پہلے لے لی جاتی ہے اور پھر ایسی غذا لے لی جاتی جو تیزی سے پختہ ہونے والی، اور پھسل کر نیچے اتر جانے والی ہو تو پکنے سے پہلے اس کا جوہر فاسد ہو جاتا ہے۔

برودت:

مکمل برودت سے اپنی حالت کے اندر کھانا خشک رہتا ہے قطعاً تبدیل نہیں ہوتا۔ برودت حد سے زیادہ نہیں ہوتی تو غذا کسی حد تک پکتی ہے آتشی قسم کی ہوتی ہے تو کھانے کو دھواں کر دیتی ہے۔

معتدل ہوتی ہے تو کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ رطوبت اور یبوست میں ہاضمہ کا باطل ہو جانا ممکن نہیں ہے کیونکہ سوء مزاج رطب سے پہلے استسقاء اور سوء مزاج یابس سے پہلے ذبول (لاغری) ہوتا ہے۔ البتہ ان دونوں کیفیتوں کی وجہ سے ضعف ہضم لاحق ہوتا ہے، ہاضمہ بالکلیہ زائل نہیں ہوتا۔

نفخ:

اگر کھانا ریاح پیدا کرنے والا ہو اور اوسط درجہ گرم ہو اور کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے پیٹ میں قراقر اور پانی ہلتا ہوا محسوس ہو تو معدہ میں نفخ ہو جاتا ہے۔

ثقل اور ریاح کی موجودگی میں آنتوں کے اندر ایلاؤس جیسی دفع کرنے کی بالضد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پائخانہ معدہ کی جانب واپس ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس سے کرب، اور اشتھا کے اندر خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ ریاح رک کر معدہ کی جانب آتی ہے تو سر کی جانب ابخرات لیجاتی ہے۔

قئے الدم کے لئے "باب نفث الدم من الصدر" کا مطالعہ کریں۔ اس کی تمام ادویات قابض، مغری اور مخدر ہوا کرتی ہیں۔ مثلاً

قاقیا، تخم گلاب، گلنار، گل مختوم، صمغ عربی، تخم بنج، افیون، عصارہ گاؤزباں اور عصارہ عصی الراعی میں گوندہ کر پانی اور سرکہ کے ہمراہ نوش کریں۔ قئے کے اندر کثرت ہو تو آب گاؤزباں کے ہمراہ استعمال کریں۔ (جالینوس)

ورم معدہ:

ورم معدہ اور ورم جگر دونوں علاج کے محتاج ہوتے ہیں اور دونوں کا علاج قابض ادویات سے کیا جاتا ہے کیونکہ مرخی ادویات کے ذریعہ جن کے اندر کچھ بھی قابض دوائیں نہ ہوں علاج کرنا خطرناک ہے۔ جالینوس کے نزدیک جو قیروطی مستعمل ہے وہ ۳۶ گرام موم اور ۴۳ گرام عمدہ روغن ناردین پر انڈیل کر اسپر صبر ۷ گرام اور مصطگی ۷ گرام شامل کی جائے گی۔ بشرطیکہ معدہ کے اندر شدید ضعف موجود ہو حتی کہ کھانے کو روک نہ پاتا ہو۔ ورنہ ساڑھے ۴ گرام صبر و مصطگی اور ساڑھے ۴ گرام عصارۂ حصرم شامل کریں گے۔ اسے ورم معدہ پر رکھیں اگر ورم ایک مدت تک رہے تو اسکا علاج اکلیل الملک کے لیپ سے کریں معدہ اور جگر سے زیادہ تر موتیں ورم کی وجہ سے واقع ہوا کرتی ہیں۔ (جالینوس)

معدہ کی بیماریاں زیادہ تر تخمہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ لہذا اس سے اجتناب کریں۔ پانی کی وجہ سے تخمہ آرہا ہے تو پانی تبدیل کردیں۔ اور ہوا کی وجہ سے ہو تو اس کی اصلاح کردیں۔ کھانے کی

مقدار کی وجہ سے ہو تو اسے کم کردیں یہ غذا کی کیفیت کی خرابی ہو یا ایسا کھانا کھایا جائے جس کی عادت نہ ہو تو اس کا لحاظ کریں ان تمام باتوں کا لحاظ کرنے کے باوجود ضروری طور پر کھانا ہضم نہ ہو رہا ہو تو بیماری کا تعلق ضعف معدہ سے سمجھا جائے گا۔ الغرض تخمہ کے تمام اسباب سے بچیں۔ سبب ضعف معدہ ہو تو ضماد کے ذریعہ اسے قوت پہونچائیں۔ ترش ڈکار میں مریض کو قبل از طعام خشک دھنیا ساڑھے ۴ گرام دیں، شام کے کھانے سے پہلے بھی دیں۔ اس کے بعد خالص شراب دیں۔ کسی وقت انسان کھانا ہضم نہ کرسکے تو ایسی کیفیت اگر کم ہو تو دیر تک سونے کا حکم دیں۔ یہ ممکن نہ ہو تو ریاضت، چیخ و پکار، حمام اور گرمی سے پرہیز کرائیں۔ افاقہ محسوس ہو تو مریض حمام میں داخل ہو اور نیمگرم پانی پیئے اسے بار بار قئے کرائیں حتی کہ تمام فاسد غذا خارج ہو جائے۔ اس کے بعد سر پر روغن لگائیں، گرم یخنی کے ذریعہ شکم اور پہلو کی تکمید کریں، روغن زیتون سے ہاتھوں اور پیروں کی مالش کریں، اس کے بعد گرم اوڑھالیں، پانی مریض کو دیر تک سونے کی تاکید کریں۔ اس دن مریض کچھ بھی نہ کھائے۔ اور کوئی پریشانی نہ ہو اور قوت بھی ہو تو دوسرے دن حمام میں داخل کریں ورنہ اسی دن غذا دیں اور قوت واپس لائیں پھر دوسرے دن حمام میں داخل کریں۔ تین تک غذا اور مشروبات کم دیں حتی کہ مریض طبعی حالت پر آجائے۔ کچا گھونگھا نگلنے سے معدہ کے تمام دردوں میں سکون ہو جاتا ہے۔ معدہ کے مریضوں کے لئے سب سے مفید روٹی وہ ہوتی ہے جس کے اندر تھوڑا خمیر ہو۔ اس بارے میں غور کرنا چاہیۓ۔ (مؤلف)

سوءمزاج خشک:

سوءمزاج معدہ کی زیادہ تر بیماریاں چونکہ سوءمزاج رطب کی ہوتی ہیں اس لئے زیادہ تر خشک بیماریاں لاحق نہیں ہوتیں۔ خشک کرنے والی ادویات میں چونکہ قابض دوائیں جرم معدہ کو مضبوط او رمحلل دوائیں جرم معدہ کو ڈھیلا کرتی ہیں اس لئے زیادہ تر قابض ادویات کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ البتہ سوءمزاج رطب برودت کے ہمراہ ہو تو قابض ادویات مضر ہوں گی۔ اس لئے تجربہ سے قابض اور مُسخن دواؤں کے مرکبات مفید ثابت ہوئے ہیں۔

لیارج فیقر اا اس وقت مفید ثابت ہوتی ہے جب خراب رطوبتوں سے معدہ کے طبقات تر ہو چکے ہوں۔ اس بیماری کے اندر متلی ہوتی ہے اور سانس لوٹنے لگتا ہے جن مریضوں کے معدوں کے اندر مراری قسم کی بیماریاں ہوتی ہیں ان کے لئے صبر سب سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔ معدہ اور شکم کے اندر اخلاط ردئیہ سے جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں ان میں صبر سے بنی ہوئی دوائیں مفید ہوتی

ہیں۔ قابض غذائیں اور دوائیں سب کی سب بیحد مضر ہوتی ہیں۔ مذکورہ رطوبتوں کی کیفیت سے نہیں ان کی کمیت سے معدہ کو تکلیف ہو رہی ہو حتی کہ ترھل (ڈھیلاپن) جیسی کیفیت رونما ہو جائے تو ایسی حالت کے اندر قابض دوائیں اس عضو کے لئے سب سے زیادہ مفید ہوتی ہیں کیونکہ ایسی صورت میں بیمار عضو ان ڈھیلے جوڑوں طرح ڈھیلا ہو جاتا ہے جن کی اصلاح اور حالت صحت کی جانب اعادہ قابض دواؤں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ سانس الٹنا کبھی معدہ کے خراب مزاج کی بدولت واقع ہوتا ہے، معدہ کی خرابی مزاج کبھی خلط کے ہمراہ ہوتی ہے یا خلط کے تغیر کے ساتھ ہوتی ہے۔ نیز رطوبت سے گو وہ عمدہ کیفیت کی حامل ہو فم معدہ کے تر ہو جانے سے بھی یہ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں معدہ کے اندر استرخاء پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی دواؤں کی ضرورت ہے جو خشکی پیدا کرتی ہیں۔ البتہ یہ رطوبت اگر عضو کی گہرائی میں پہونچ جاتی ہے تو سرکہ اور مصالحہ جات جیسی لطیف دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر یہ رطوبت غلیظ اور نیچے بیٹھنے والی نہ ہو تو قابض مصالحہ فائدہ کرتے ہیں۔ فم معدہ کی بیماریوں میں متلی داخل ہے۔ اس کا علاج باب الھیضہ میں مذکور ہے۔ کھانے کے وقت معدہ میں متلی پیدا ہو حتی کہ کھانا باہر خارج ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ معدہ بیحد کمزور ہو چکا ہے۔ سب سے زیادہ ضعف معدہ کی بالائی حصہ میں ہوتا ہے پہلو بدلنے پر اور معدہ کے اوپر دباؤ کی وجہ سے کھانا نیچے اتر کر براز کے ذریعہ خارج ہو جائے تو معدہ کا زیریں حصہ سب سے زیادہ کمزور ہوگا۔

(ارخیجانس)

مختصر یہ کہ جس معدہ کو غذا سے شدید کرب اور اذیت لاحق ہوتی ہے وہ بیحد کمزور ہوتا ہے۔ اذیت کو دفعتہً قبول کرنے کے لئے وہ مجبور ہوتا ہے کیونکہ متحمل نہیں ہوپاتا۔ غذا کو جس گوشہ میں وہ دفع کرتا ہے وہ گوشہ دونوں گوشوں کے ضعف کی وجہ سے ہوتا ہے (مؤلف)

جوارش سفرجل کا نسخہ:

معدہ کی تمام بیماریاں جن میں شدید حرارت یا سخت یبوست ہوتی ہے وہ حسب ذیل دواء سے جاتی رہتی ہیں۔

عصارۂ سفرجل ۸۰۰ گرام، عمدہ سرکہ ۴۰۰ گرام، شہد ۴۰۰ گرام، جوش دیں حتی کہ شہد کا قوام آجائے۔ اس پر ۴۲ گرام فلفل اور ۶۸ گرام زنجبیل چھڑک لیں۔

جرم سفرجل سے تیار کی جانے والی دوا کا نسخہ:

جرم سفرجل ۱۲۰۰ گرام، شہد ۱۲۰۰ گرام، فلفل ۱۰۲ گرام، زنجبیل ۱۰۲ گرام تخم کرفس کوہی ۴۳ گرام، سب کو یکجا کرلیں۔ (جالینوس)

معدہ کے ضمادات:

معدہ اور جگر کے ضمادوں میں وہ دوائیں شامل کی جاتی ہیں جن کے اندر قبضیت ہوتی ہے۔ خواہ ورم ہی کا علاج مقصود کیوں نہ ہو خصوصیت کے ساتھ معدہ کے ضمادوں میں قابض اور ضعف معدہ کے لئے موزوں ادویات کو زیادہ شامل کرنا چاہیئے۔ انقلاب معدہ کے لئے قابض خوشبوجات مثلاً مصطگی، سک، گلنار، گلسرخ، اور اورام کے لئے اشق، مقل، روغن حنا، اور مر موزوں ہیں۔ ان کے ساتھ زعفران، ناخونہ، بلسان، میعہ اور قابض دوائیں اور خوشبوؤں کا اضافہ کریں۔

اس کے لئے چاہیں تو المیامر کا آٹھواں مقالہ مطالعہ کرلیں۔ ضماد ناخونہ بیجد مفید ہے۔ یہ یہاں پر گرمی پہنچاتا۔ (جالینوس)

حفظان صحت:

معدہ کے اندر غذا بیجد فاسد ہو جائے تو قئے یا اسہال کے ذریعہ اسے خارج کردیں۔ جوامع حفظ الصحۃ کے اس مقام کا مطالعہ کرلیں جہاں سر کی صحت، اور سر سے معدہ کی جانب اترنے والے نزلوں کے بارے میں گفتگو کی گئی ہے۔ (جالینوس)

شکم کی ریاح غلیظ سوء ہضم کا سبب ہوتی ہیں۔ (جالینوس)

کیونکہ یہ ریاح معدہ کو واجبی طور پر غذا کو گرفت میں لینے سے روکتی ہیں۔ (مؤلف)

ضعف ہضم کا سبب تو یا کو خارجی ہوتا ہے مثلاً غذا کی ترتیب اور اس کی کیفیت و کمیت میں خرابی اور نیند کی کیفیت یا حرارت کی کمی وزیادتی یا ان نزلات کے سبب جو سر سے معدہ کی جانب آتے ہیں یا ریاح کے سبب یا کھانے کے بعد پانی پینے سے یا معدہ کی قوت ماسکہ اور قوت مخیّرہ کی کمزوری وغیرہ سے۔ یہ سب باتیں ایک ساتھ جمع بھی ہو جاتی ہیں اور ان کے علامات اور علاج ہیں (مؤلف)

کھانے کے بعد قئے:

معدہ کی جانب زرد یا سیاہ مرارہ کا انصباب ہو اور اس میں غذا فاسد ہو جائے۔ ملک بھی گرم ہو اور تدبیر بھی عمدہ، تو مریض کو قبل از طعام قئے کرائیں تاکہ یہ مرارہ خارج ہو جائے۔ کھانے پینے سے شکم پر کرلینے کے بعد وہ اس کیفیت کا عادی ہو تو اس کی عادت اس طرح ختم کردیں کہ کھانا پینا کم کردیں کیونکہ اس کا معدہ کمزور ہو چکا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ انصباب مواد کا عادی ہو گیا ہے۔ جس مریض کے معدہ میں لیسدار بلغم جمع ہو جائے اس کو مولی اور سکنجبین کے ذریعہ متعین ادوار میں مسلسل قئے کرانا مفید ہے۔ معدہ پر مقوی ضماد رکھیں۔ تاکہ قئے کے بعد ضعف پیدا نہ ہو۔ کثرت سے

ڈکاریں آنے سے ہضم رک جاتا ہے کیونکہ ڈکاروں سے کھانا فم معدہ کی جانب آجاتا ہے، ڈکاریں زیادہ آئیں تو صحیح راستہ یہ ہے کہ تسکین دی جائے۔

درد معدہ کے مریض کا رنگ جگر کی بیماری کے مریض کے رنگ کی طرح طبیب حاذق سے مخفی نہیں رہتا۔

فم معدہ کے اندر ضعف اور استرخاء ہو تو لی ہوئی غذا معدہ کے اندر عرصہ تک تیرتی رہتی ہے اور ہضم فاسد ہو جاتا ہے بعض موافق غذاؤں کے ذریعہ فم معدہ کو طاقت پہونچ جاتی ہے تو اس وقت غذا قعر معدہ کی جانب آجاتی ہے اور یہاں رک کر نضج پاتی ہے، پھر براز کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے، مگر جو غذا تیرتی رہتی ہے وہ نہ ہضم ہوتی ہے نہ پختہ ہوتی ہے اور نہ ہی براز کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔ فم معدہ کا فعل زیادہ تر اشتہا پیدا کرنے کا ہوتا ہے کیونکہ ہضم اور قابض غذاؤں سے فم معدہ کو طاقت ملتی ہے۔ (جالینوس)

دوران گفتگو میں جالینوس نے یہ کہا ہے کہ تندرستوں کے فم معدہ کو قابض چیزوں کے ذریعہ تقویت پہونچانی چاہئے، بخار کے مریضوں کے حق میں ایسا کرنا درست نہیں ہے کیونکہ اس سے فم معدہ ناقبل برداشت حد تک خشک ہو جاتا ہے۔ بلکہ قابض چیزوں کے ذریعہ علاج کیا بھی جائے تو انہیں کم استعمال کیا جائے (مؤلف)

تمام مسہل دوائیں اور ناگوار چیزیں فم معدہ میں خرابی پیدا کرتی ہیں اور تمام خوشبودار، لذیذ اور غذائیت سے بھرپور چیزیں عمدہ ہوتی ہیں۔ جن لوگوں کے معدوں پر مرارہ کا انصباب ہوتا ہے ان کے فم معدہ پر سوزش پیدا ہوتی ہے چنانچہ غذا فاسد ہو جاتی ہے۔ اور تکلیف ہوتی ہے۔ یہ لوگ دو یا دو سے زیادہ بار پائخانہ کے لئے جاتے ہیں جن لوگوں کے امعاء پر مرارہ کا انصباب ہوتا ہے وہ کئی بار پائخانہ کے لئے جاتے ہیں کیونکہ مرارہ سے نیچے اترنے کے لئے فضلہ کو تحریک ہوتی ہے۔

معدہ طبعی طور پر بڑا ہو اور غذا سے پر ہو جائے تو احشاء کے ساتھ چپک کر اسے تھام لیتا ہے۔ خالی ہونے کی صورت میں سکڑتا ہے اور احشاء کو مضطرب ہونے کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ چنانچہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے احشاء معلق ہو گئے ہوں جن لوگوں کے معدہ میں فساد اور سوزش پیدا ہوتی ہے وہ طبعی طور پر مراری نہیں ہوا کرتے جو نالی صفرا کو جگر سے اثنا عشری پر گراتی ہے وہ اگر صفرا کو معدہ پر گرنے لگے تو صفرا ہمیشہ فم معدہ کے اندر تیرتا رہے گا۔ دیگر حضرات میں صفرا ہمیشہ براز کے ذریعہ نیچے چلا جائیگا یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ زیادہ تر پائخانہ کے لئے جاتے ہیں کیونکہ براز سے امعاء کو تحریک ہوتی رہتی ہے باقی جن کا صفرا معدہ پر گرتا ہے ان کو اس روز پاخانہ ہوتا ہی نہیں۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر درد ہو تو حسن تدبّر سے کام لیں کیونکہ یہ کیفیت ورم معدہ کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔

اگر معدہ کے پرانے درد کے ساتھ پیپ پڑ جائے تو یہ ردی کیفیت ہوتی ہے شدید درد کی وجہ سے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں تو بھی یہ ردی حالت ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ متصلہ مقامات پر کسی بڑے گرم ورم یا شدید درد کی علامت ہے۔

اگر آلات ہضم کے اندر سودا ہوتا ہے تو ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے تخمہ لاحق ہو جاتا ہے۔ صفراء اس کے برعکس حالت پیدا کرتا ہے۔ البتہ صفراء کی وجہ سے نگلتے وقت جلن کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ (بقراط)

بقراط نے کہا ہے کہ ہضم سوداء سے کم اور صفراء سے زیادہ ہوتا ہے بقدر ضرورت صفراء کا ہونا بھی ضروری ہے لیکن صحیح طور پر بقدر ضرورت ہضم خون کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (مؤلف)

کبھی معدہ کی جانب سخت بھوک کے وقت معدہ کو غذا پہونچانے کے لئے جگر سے صاف سرخ خون کا انصباب ہونے لگتا ہے۔ (جالینوس)

درد معدہ کے ہمراہ بائیں پیر پر سبب جیسی کوئی چیز ابھر آئے تو ستائیسویں دن موت کا اندشیہ رہتا ہے۔ اس نوعیت کے درد کا مریض میٹھی چیزوں کی خواہش رکھتا ہے۔ تخم کے مریض کا کھانا دیر میں ہضم ہو اور دونوں آنکھوں پر سیاہ دانے ابھر آئیں ایک دوسرے نسخہ کے مطابق سرخ دانے ابھر آئیں، ایک اور نسخہ کے مطابق چنے کے مانند سبز دانے ابھر آئیں۔ مگر یہ متورم نہ ہوں تو سترھویں دن موت واقع ہو جائے گی۔ اس درد کے شروع ہوتے ہیں مریض کا ذہن فاسد ہو جاتا ہے۔
(جالینوس)

جدوت ہضم کی علامت یہ ہے کہ نیند برابر آئے گی آدمی کے ندر ہوشیاری ہوگی، رنگ عمدہ ہوگا، چہرہ متورم نہ ہوگا۔ سر میں کوئی بوجھ محسوس نہ ہوگا۔ اجابت آسانی سے ہوگی۔ پائخانہ آئے گا نہیں۔ معدہ ہلکا ہوگا، شکم کا زیریں حصہ تھوڑا پھولا ہوا ہوگا۔ بالخصوص براز سے پہلے، حرکت آسانی سے ہوگی۔

عدم نضج کی علامتیں:

تندرست ہوں کہ مریض سب میں تخمہ کا ہونا ناگوار ہوتا ہے تخمہ کی وجہ سے چہرہ متورام، تنفس تنگ، سر بوجھل، معدہ کے اندر درد، ہچکی، کسلمندی، حرکت کے اندر سستی، شکم اور آنتوں کے اندر نفخ، چہرہ زرد، پسلیوں کے سرے پھولے ہوئے، کھٹی، آتشی، چرپری، یا بدبودار ڈکار، متلی اور

قئے ہوتی ہے۔ کچھ مریضوں کے اندر شکم بری طرح رک جاتا ہے یا چلنے لگتا ہے کبھی یہ سارے ہی اعراض بیک وقت پیدا ہو جاتے ہیں کبھی ان اعراض کا زیادہ حصہ پیدا ہوتا ہے کبھی کم۔ تخمہ کی زیادتی او رکمی کے مطابق ایسا ہوا کرتا ہے۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر دبیلہ (پھوڑے) کی علامت یہ ہے کہ بخار، حرارت، پیاس، متلی، اور استھاب ہوگا۔ پھوڑا مستحکم ہو کر مزمن ہو جاتا ہے تو جسم لاغر آنکھیں دھنسی ہوئی طبیعت میں پستی پیشاب میں کمی اور معدہ سخت ہو جاتا ہے۔ معدہ کو دبانے پر انگلی اندر نہ دھنسے گی قئے اور دست بکثرت ہوں گے۔ (جالینوس)

قرحہ معدہ کی علامات:

کھاتے وقت شدید درد اور خون کی قئے ہوگی۔ نمکین، ترش چرپری، زیادہ گرم اور سرد چیزوں سے تکلیف ہوگی۔

زیادہ کمزور معدہ کی علامت:

قلت اشتھا، متلی، نبض صغیر، کھاتے وقت سخت بوجھ اور تناؤ کا احساس، براز آسانی سے خارج نہ ہوگا۔ ڈکاریں نہیں آئیں گی۔ قراقر پیدا نہ ہوگا، معدہ کی حالت خراب ہو جانے پر اس کے اندر غذا فاسد ہو جاتی ہے چنانچہ ہمیشہ ترشی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ کھٹی یا بدبودار ڈکار، متلی سوزش اور دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا ہے، معدہ کے دردوں میں گردن کی شرکت ہمیشہ ہوتی ہے۔ مریض کھانا طلب کرتا ہے مگر اس کے سامنے رکھدیا جاتا ہے تو کچھ نہیں لیتا ہے لیتا بھی ہے تو تھوڑا لیتا ہے۔ ادنی سبب سے بیماری کے اندر ہیجان پیدا ہو جاتا ہے اور وہ تیزی سے اعصاب کی جانب بڑھتی ہے۔ یہ حالت مسلسل رہتی ہے تو مریض مراق نام کے مالیخولیا کی جانب منتقل ہو جاتا ہے۔

معدہ کے لئے زیادہ فائدہ ان غذاؤں سے ہوتا ہے جن کے اندر قبضیت اور حدت سے خالی مراریت ہوتی ہے مثلاً درخت علیق کی شاخیں، اور فجنکشت، (سنبھالو) قابض غذائیں زیادہ تر معدہ کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ (جالینوس)

معدہ پھوڑوں، اورام اور قرحوں سے پاک وصاف ہو مگر ہضم خراب ہو تو یہ حالت سوء مزاج کی وجہ سے ہوتی ہے۔ معدہ کا سوء مزاج مادی اور غیر مادی ہوتی ہے۔ اکثر حضرات کو سوء مزاج بارد اور سوء مزاج رطب لاحق ہوتا ہے۔

اس کے بعد سوء مزاج حار رطب ہوتا ہے سوء مزاج یابس بہت کم عارض ہوتا ہے اور عارض ہو جاتا ہے تو اکثر مریض ہلاک ہو جاتے ہیں کیونکہ اطباء اس کا علاج وہی کرتے ہیں جو علاج

مرطوب اور بارد معدوں کا کرتے ہیں، کیونکہ یہ مزاج زیادہ عارض ہوتے ہیں اس لئے وہ مزاج یابس کا خیال نہیں کرتے۔ چنانچہ ایسی دوائیں اور غذائیں دیتے ہیں جو قابض یا گرم ہوتی ہیں۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ معلوم کریں یا سوء مزاج مرطوب ہے؟ یا اخلاط اندر دھنسے ہوئے ہیں یا تیر رہے ہیں۔ سرد معدہ کی علامت یہ ہے کہ کثرت سے اشتہا ہو گی، پیاس کم اور کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ بارد اور غلیظ غذائیں اور موٹے اناج کم ہضم ہوں گے، گرم اور لطیف غذاؤں سے فائدہ ہو گا۔ گرم معدہ جس کے اندر سوء مزاج حار ہو کی علامت یہ ہے کہ دخانی ڈکاریں آئیں گی پیاس زیادہ معلوم ہو گی۔ لطیف غذائیں مثلاً نرم مچھلی کا گوشت، اور چوزے معدہ کے اندر فاسد ہو جائیں گے۔ غلیظ اور سرد غذائیں ہضم ہوں گی اشتہا کم ہو جائے گی۔ سوء مزاج رطب کی علامت یہ ہے کہ پیاس کم ہو گی، مرطوب غذائیں ناگوار معلوم ہوں گی، ان سے تکلیف پہونچے گی کم اور خشک غذاؤں سے فائدہ ہو گا۔ سوء مزاج یابس کی علامت برعکس ہو گی۔ یعنی پیاس زیادہ معلوم ہو گی، مرطوب غذاؤں سے فائدہ ہو گا۔ معدہ کے اندر اخلاط موجود ہوں تو مذکور مزاجوں کی علامت یہ ہے کہ معدہ پر مفرد بلغم کا انصباب ہونے کی صورت میں کوئی چیز کھائے بغیر کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ اور جن کے معدوں پر مرارہ کا انصباب ہو رہا ہو گا انہیں غذا لئے بغیر دخانی ڈکاریں آئیں گی۔ دونوں کے معدوں کے اندر خلط قلیل مقدار میں ہو گی تو انہیں کھانے کے بعد قئے ہو گی۔ خلط کی مقدار زیادہ ہو گی تو قئے کھانے سے پیشتر ہو گی۔ یہ بات دیگر علامات حرارت و برودت کے ہمراہ خصوصیت سے ہو گی۔ کیونکہ یہ عمومی طور پر پائی جاتی ہے۔ معدہ کے اندر جو اخلاط ڈوبے ہوئے ہوتے ہیں ان کی علامت یہ ہے کہ کھٹاس اور شدت کی متلی عارض ہو گی۔ متلی کے مطابق قئے نہ ہو گی۔ اخلاط معدہ کے اندر تیرتے ہوں تو ان کی علامت یہ ہے کہ تیزی سے قئے ہو گی۔ ڈوبے ہوئے اخلاط ایارج اور قاطع ادویات کے محتاج ہوتے ہیں۔ سوء مزاج یابس کا علاج یہ ہے کہ جسم کو حمام اور مذکورہ غذاؤں کے ذریعہ مرطوب کیا جائے۔ قراقر شکم ضعف معدہ کا خاص عرض ہے۔ کیونکہ قراقر تب ہی پیدا ہوتا ہے جب معدہ غذا کو اچھی طرح گرفت میں لینے سے کمزور ہو جاتا ہے چنانچہ غذا اور معدہ کے مابین کچھ جگہیں خالیں رہتی ہیں اور معدہ کے اندر محبوس رطوبت ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی رہتی ہے جس سے ان جگہوں پر رطوبت کی شکلوں کے مطابق قراقر پیدا ہوتا رہتا ہے جسے یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے اس کی غذا مستحکم طور پر ہضم نہیں ہوتی، بوجھ بھی عرصہ تک باقی رہتا ہے۔ کیونکہ ہضم اکثر سست ہوتا ہے۔ غذا ہضم ہوئے بغیر نیچے نہیں اترتی۔ ہضم عمدہ اسی وقت ہوتا ہے جب معدہ شدت کے ساتھ کھانے کو گرفت میں لیتا ہے۔ (جالینوس)

اس جگہ جالینوس نے معدہ کی قوت ماسکہ کے ضعف کی جانب اشارہ کیا ہے۔ (مؤلف)

ضعف معدہ کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ غذائیں گو لطیف ہوں مگر معدہ کے اندر تیرتی رہتی ہیں، قراقر اور نفخ پیدا ہوتا ہے۔ طاقتور معدہ کی جانب لطیف غذائیں تیزی سے اترتی ہیں، گوشت بھی اور زیادہ سمیذی روٹی بھی۔ (جالینوس)

طاقتور معدہ کی علامت یہ ہے کہ معدہ سے غذاء سرعت کے ساتھ نیچے اترے گی۔ برعکس صورت برعکس علامت پیش کرے گی۔ جس شخص کو بہت زیادہ متلی آتی ہو، کھانا ناپسند کرتا ہو اگر اسے کھانا تناول کرنے پر زور دیں گے تو بہت جلد قئے ہو جائے گی۔ اگر ضبط کی کوشش کرے گا تو ہچکی اور ابکائیاں شروع ہو جائیں گی اور معدہ اوپر کی جانب پلٹتا ہوا محسوس ہونے لگے گا۔ کیونکہ معدہ اس وقت اپنے اندر کی چیز کو دفع کرنے کا مشتاق ہوتا ہے۔ فم معدہ بھی معدہ کے اندر موجود شئے کو دفع کرنے کا مشتاق ہوتا ہے۔ فم معدہ کو یہ شوق اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ غذا زیادہ ہوتی ہے، لہٰذا اس کے اوپر بوجھ بنتی ہے۔ یا پھر غذا کے اندر حدت کا سوزش کی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ کیفیت فم معدہ کو ایسے مریضوں کے اندر ہمیشہ پیش آتی ہے جن کے معدوں کے بالائی حصوں میں ضعف ہوتا ہے۔ (مؤلف)

کوئی ایسا شخص دیکھیں جس کی طبیعت کثیر الغذا کھانے کے لئے نشاط میں نہ ہو، اشتہا اس کی زائل ہو چکی ہو۔ کھانے پر زور دیا جائے تو متلی ہونے لگے۔ صرف وہی چیزیں کھاتا ہو جس کے اندر حدت اور چرپرا پن ہو۔ اس طرح کی چیزوں کو کھانے کے بعد نفخ، معدہ کے اندر تناؤ، متلی اور ابکائیاں شروع ہو جاتی ہوں، ڈکار کے علاوہ کسی چیز سے اسے آرام نہ ہوتا ہو، ڈکار اکثر مائل بہ ترشی ہو، تو یہ سمجھیں کہ اس کے معدہ کے اندر بہ کثرت لیسدار بلغم جمع ہو چکا ہے۔ یہ کیفیت ایک شخص کو تھی، میں نے اسے مولی کھلا کر سکنجبین کے ذریعہ قئے کرائی چنانچہ قئے کے ذریعہ نہایت گاڑھا اور بہت زیادہ بلغم خارج ہوا اسی دن یہ شخص صحتیاب ہو گیا۔ حالانکہ تین ماہ کے عرصہ سے وہ اس مرض میں مبتلا تھا۔ اس طرح کی خلط معدہ کے اندر لازماً پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ مرارہ کا انصباب معدہ پر نہیں ہوتا کہ اسے صاف کر دے، بس تھوڑا انصباب ہوتا ہے، بہتر بھی یہی ہے کہ معدہ کی جانب مرارہ کا انصباب نہ ہو کیونکہ اس سے غذا فاسد ہو جاتی ہے۔ پھر طبیب کو اس کی غذا دیکھنی پڑتی ہے۔ مرارہ ہمیشہ آنتوں پر گرتا ہے چنانچہ آنتوں کے اندر جو بلغم ہوتا ہے وہ صاف ہو جاتا ہے بشرطیکہ جسم اپنی طبعی حالت پر ہو۔ طبعی حالت سے جسم بعض حالتوں کے اندر جسم خارج ہو جائے اور امعاء پر مرارہ انصباب نہ ہو تو آنتوں کے اندر بلغم کی کثرت ہو جاتی ہے، ایسی حالت میں مریض ایلاؤس، آنتوں کے زخم اور پیچش سے بچ نہیں سکتا۔ اسی لئے اطباء کا یہ خیال صحیح ہے کہ مہینہ میں ایک یا دو بار کھانے کے بعد قئے

کرادی جائے۔ قئے کرانے کے لئے تیز قسم کی چیزیں استعمال کی جائیں کیونکہ اس سے مذکورہ قسم کا بلغم جمع نہیں ہوتا کہ معدہ کے اندر اس کی کثرت ہو اور مریض پیدا ہو۔ (جالینوس)

میرے علم کی حد تک ہضم کے لئے معدہ کو مدد پہونچانے میں اس سے زیادہ مؤثر کوئی اور چیز نہیں ہے کہ کسی مرطوب گرم جسم مثلاً کسی بچے کے جسم سے جسم کو مس کیا جائے کیونکہ تکمید کے ذریعہ پہونچائی جانے والی حرارت کے مقابلہ میں بچے کی حرارت کو حرارت غریزیہ سے زیادہ خصوصیت حاصل ہے۔ (جالینوس)

ایک خاتون کو درد معدہ کی شکایت تھی۔ سکون اسے صرف آب انار کے ہمراہ جو کے ستو سے ہوتا تھا۔ دن میں ایک بار لے لینا کافی تھا۔

خاتون کو فم معدہ میں درد قدرے سوزش پیدا کرنے والی خلط سے ہوتا تھا جو فم معدہ میں جمع ہو جاتی تھی۔ چونکہ خلط تھوڑی تھی اس لئے جو کے ستو اور آب انار سے کفایت ہو جاتی رہی۔ کیونکہ اس درد کے اندر خشکی اور قوت پیدا کرنے کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سوزش پیدا کرنے والی رطوبتیں خشک ہو گئیں۔ انار کے ذریعہ جو قوت پیدا ہوئی تو انصباب مادہ سے نجات مل گئی۔ اس طرح مریضہ صحتیاب ہو گئی۔ ان تمام بیماریوں اور معدہ و جگہ کی اکثر بیماریوں کے اندر کھانا دن میں ایک بار لینا بہتر ہوتا ہے۔ کھانا زیادہ نہ ہو کم سے کم ہو۔ کیونکہ معدہ اور جگر بیماری کی حالت میں کثرت طعام کے متحمل نہیں ہوتے۔ (جالینوس)

ہضم غذا سے معدہ کا کمزور ہو جانا تمام جسمانی امراض کا باعث ہوتا ہے کچھ لوگوں نے میرے یہاں اشتہائے طعام میں خلل پیدا ہو جانے کی شکایت کی، میں نے ایک زمانہ تک انہیں کھانا نہ کھانے کا حکم دیا چنانچہ اشتہا واپس آ گئی۔ اسے مریض کا حال وہی ہوتا ہے جو حال گہری نیند نہ سونے والوں کا ہوتا ہے۔ تھوڑی نیند سے انہیں روک دیں تو اس کے نتیجہ میں وہ گہری نیند سونے لگتے ہیں۔

ضرورت سے زیادہ معدہ گرم ہو اور قثائی کیموس پیدا کر رہا ہو تو جگر اس سے کم جذب کرتا ہے۔ جو خون پیدا ہوتا ہے وہ ردی ہوتا ہے، برعکس ازیں کیموس شیریں، معدہ اور حرارت غریزیہ سے پختہ ہو چکا ہو تو جگر زیادہ جذب کرتا ہے خون موافق بنتا ہے جو اعضاء کو شاداب کر دیتا ہے۔ (جالینوس)

کھانا معدہ کے اندر مدت تک باقی رہتا ہے۔ اس کا اندازہ ڈکاروں سے، معدہ کے نفخ اور قئے سے کیا جا سکتا ہے۔ میں نے چار اور سات گھنٹوں کے بعد اکثر کھانے کو قئے کے ذریعہ خارج کیا ہے۔ وہ بحالہ باقی تھا۔ کشتی لڑنے والوں سے میں نے پوچھا معدہ سے کھانا نیچے اترنے کا احساس انہیں کب ہوتا ہے؟ بعض نے جواب دیا کہ کم و بیش ۱۵ گھنٹوں کے بعد۔ مگر ان حضرات کی غذا خنزیر کا گوشت

تھا۔ کھانے کا معاملہ اور معدہ کے اندر موجود اخلاط کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ یعنی اسی اعتبار سے بہ عجلت اور بہ تاخیر ہضم ہوتا ہے۔ البتہ اتنی بات مشترک ہے کہ معدہ کے اندر کھانا دیر تک باقی رہتا ہے۔ (جالینوس)

جن لوگوں کے سروں سے معدوں کی جانب مسلسل بلغم اترتا رہتا ہے ان کی اشتہائے طعام زائل ہو جاتی ہے۔ (بقراط)

ایک شخص نے اپنے فم معدہ کی بار بار شکایت کی، مجھے اندازہ ہوا کہ اس کے فم معدہ کے اندر بلغم موجود ہے۔ چنانچہ کراث، چقندر اور رائی لینے کا اسے مشورہ دیا۔ اس پر اس نے عمل کیا۔ چنانچہ بلغم ٹوٹ گیا اور کثرت سے دست آئے۔ اُس کے بعد مریض صحتیاب ہو گیا۔ اس کے بعد کسی گرم چرپرے کھانے کی وجہ سے سوزش معدہ پیدا ہو گئی۔ اس نے مذکورہ دوا استعمال کی، جس سے مرض اور بڑھ گیا۔

معدہ میں سوزش:

منقی شیریں سے معدہ کو قوت اور معتدل جلاء حاصل ہوتا ہے، اس کی وجہ سے فم معدہ کی تھوڑی سوزش کو سکون ہوتا ہے۔ زیادہ سوزش میں اس سے زیادہ طاقتور دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ کمزور معدہ والوں کو کھانے کے بعد تیزی سے متلی اور انقلاب تنفس ہونے لگتا ہے۔ لہٰذا کھانے سے پہلے انہیں پھسلانے والی چیزیں اور کھانے سے بعد قابض دوائیں دی جائیں۔ اس سے ان کی طبیعتیں استوار ہو جاتی ہیں۔ پھر متلی اور قئے کی نوبت نہیں آتی، کھانے کے بعد انہیں آہستگی کے ساتھ متوازن چہل قدمی کرنی چاہئے تاکہ کھانا فم معدہ سے نیچے اتر جائے۔ اسے طاقت پہونچے اور قابض چیزوں اور چہل قدمی کے ذریعہ معدہ کے بالائی حصوں میں خشکی پیدا ہو جائے۔

کمیٔ اشتہا کے اندر وہ دوا مفید ہے جو عصارۂ بہی، شہد، فلفل سفید اور زنجبیل سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کا تذکرہ کتاب حفظ الصحۃ میں آچکا ہے معدہ کے لئے جو سبزیاں مفید ہیں ان میں خس اور کرفس بھی داخل ہیں شاہترہ معدہ کے لئے عمدہ چیز ہے۔ (جالینوس)

معدہ میں غذا کے داخل ہونے اور نکلنے کی اوسط مدت ۲۲ گھنٹہ ہے۔ مریض معدہ کو چار قسم کی غذائیں، کم وبیش ایک بار کئی بار یا ان غذاؤں کا مرکب دیں معدہ کے اندر زخم اور آکلہ پیدا ہو جائے تو ان دواؤں سے علاج کریں جو معدہ کو مردہ گوشت سے پاک کر کے گوشت پیدا کریں۔ مثلاً ایارج فیقرا سے معدہ کا تنقیہ ہو جائے تو اس کے بعد گائے کا چھاچھ، شربت بہی، انار وغیرہ دیں، معدہ کے اندر

ورم حار ہو تو مسہل اور مقئی دوا نہ دیں کیونکہ یہ ردی ہوتی ہے۔ ملین غذا دیں حقنہ استعمال کریں، گو التہاب اور سخت پیاس ہو مگر ساڑھے ۱۰ گرام تخم خیازہ، ہمراہ آپ سرد دیں۔ معدہ کے اوپر دباغت کرنے والے سرد ضماد مثلاً مرہم پوست کدو آرد جو وغیرہ و بہی وغیرہ رکھیں مسہل دینے پر مجبور ہوں تو صبر اور سکنجبین کا مسہل دیں۔ قئے آور دوا کے قریب نہ جائیں۔ قروح معدہ کے اندر فاوانیا، قرص کہرباء، آب نمام، نیز تمام قابض ادویات مفید ہیں۔ (یہودی)

معدہ کے اندر پھوڑے کا علاج یہودی نے حسب ذیل لکھا ہے۔ فصد کھولیں اور ممکن حد تک برودت پہونچائیں۔ ازالہ نہ ہو اور پکنے کا راستہ اختیار کرے تو آب حلبہ و مسک اور روغن بادام اور روغن ارنڈ پلائیں۔ معدہ کے اوپر کوئی نرم اور گرم چیز رکھیں، مریض کو نیمگرم پانی کا غسل دیں، پھوڑے پر انجیر، بابونہ اور حلبہ کا خبیصہ رکھیں۔ اس کے اندر افسنتین بھی شامل کرلیں تاکہ اور زیادہ تیز ہو جائے حتی کہ پھوڑا پھٹ جائے۔ مریض کو آب کا نسی کے ہمراہ صبر پلائیں۔ پھوڑا پھٹ جانے کے بعد صاف کرنے والی دوا پلائیں۔ صفائی ہو جانے کے بعد گوشت پیدا کرنے والی دوا دیں۔ (مؤلف)

زوال اشتہا حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے کھٹی چیزیں اس کا شافی علاج ہیں اس طرح اشتہا واپس آجاتی ہے جیسا کہ سوداء کا فعل ہوا کرتا ہے معدہ کے زخموں کی وجہ سے کبھی منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اور پیٹ چلنے لگتا ہے اس کا علاج گائے کے چھاچھ اور ختہ (ا) سے کریں۔ (اُھرن)

معدہ کے زخم میں جو پیپ کی قئے کرتا ہے وہ مشکل ہی سے بچتا ہے۔ شدید قئے سے معدہ اور فم معدہ کے اندر پھوڑے نکل آتے ہیں۔ ایارج فیقرا معدہ کی پیپ کا تنقیہ کرتی ہے اور زخم کے میل اور تعفن کو زائل کر دیتی ہے۔ اس کے لئے گائے کا چھاچھ، آب بہی اور آب انار بھی استعمال کرتے ہیں۔ ورم کی ابتداء میں قئے اور اسہال سے بری طرح بچا جاتا ہے۔ اور مسکن اور مانع ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ اسہال لانا ضروری ہو تو خیار شنبر استعمال کریں۔ اور قابض دواؤں کا ضماد رکھیں۔ (طبری)

میرے تجربہ میں ورم معدہ کی ایک نہایت مفید دوا آچکی ہے۔ چند دن آبا غافث اور آب افسنتین پلائیں۔ (علی بن زین)

شکم میں کھانے کے باقی رہنے کی معتدل مدت بارہ گھنٹے ہے۔ (طبری)

اس کے وجوہ حسب ذیل ہیں:

ا۔ معدہ کی وجہ سے:

(الف) معدہ کی حرارت کے باعث (ب) معدہ کی برودت کے سبب (ج) جرم معدہ کے

(ا) ختہ کفک کا ترجمہ ہے۔ ختہ آٹے، شکر اور گھی سے گول شکل کا تیار کیا جاتا ہے۔ (مترجم)

رقیق ہونے کی وجہ سے۔

نیز شراب امعاء اور ان اعضاء کے باعث جو معدہ کو گرم رکھتے ہیں جگر وغیرہ کے ساتھ جب یہ ٹھنڈے ہو جاتے ہیں تو معدہ کی گرمی کم ہو جانے کی وجہ سے۔

۲۔ کھانے پر معدہ کی گرفت کم ہونے کی وجہ سے:۔

(الف) کھانا چکنا ہو (ب) دخانیت پیدا کرنے والا ہو۔ مثلاً بھنا ہوا انڈا اور خبیص۔ (ج) ضرورت سے زیادہ لطیف ہو۔ جیسا کہ چھوٹی مچھلیاں اور گرم کھانے فاسد ہو جایا کرتے ہیں۔ (د) کھانا ضرورت سے زیادہ غلیظ ہو۔ جیسا کہ سرد معدوں کے اندر گائے کا گوشت فاسد ہو کر کھٹا ہو جاتا ہے۔ (ہ) کھانا بے مزہ ہو (و) غذائی تدبیر کے اندر خرابی ہو۔ مثلاً اطباء فاسد غذا کو مقدم اور لطیف تر غذا کو مؤخر کر دیں یا زیادہ غذا کو مؤخر کر دیں کہ اس کے اندر دخانیت پیدا ہو جائے یا کم غذا کو مؤخر کر دیں کہ اس کے اندر کھٹاس پیدا ہو جائے۔ (ن) غذا کی بکثرت قسمیں ہوں جبکہ ان قسموں کے زمانۂ ہضم مختلف ہوں۔ چنانچہ ہضم نہ ہونے والی غذا، ہضم ہونے والی غذا کو اور ہضم ہونے والی غذا نہ ہضم ہونے والی غذا کو فاسد کر دے۔ (ح) قبل ازیں غذائی تدبیر کے اندر خرابی ہو، مثلاً مریض پہلی غذا سے فرصت پانے سے پہلے یا ریاضت وحمام سے پہلے الغرض معمول سے پہلے ہی غذا لے لے۔ (مؤلف)

غیر دخانی غذاؤں کو لینے کے باوجود دخانی ڈکاریں آ رہی ہوں تو ایسا معدہ کی حرارت سے ہوتا ہے۔ معدہ کی یہ حرارت فقط سوء مزاج معدہ کی وجہ سے ہوتی ہے جس کے اندر کسی خلط کا دخل نہیں ہوتا یا ایسے سوء مزاج کی بدولت ہوتی ہے جس میں کسی خلط کی شمولیت ہوتی ہے۔ مثلاً مرارہ زیادہ دیر تک رک جاتا ہے تو معدہ کا مزاج فاسد ہو جاتا ہے اگر ایسا وقت ہو کہ اس میں مرارہ نہ آتا ہو، یا آتا ہو۔ یہ مرارہ تیرتا ہوتا ہے، یا ساختوں میں جذب ہو جاتا ہے۔ جگر سے اس کا انصباب ہوتا ہے، یا معدہ کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

معدہ کی برودت سے اشتہا زیادہ پیدا ہوتی ہے، اس کی حرارت سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ حرارت اور برودت کسی خلط کے ہمراہ ہوتی ہے تو کھائی ہوئی چیز اسی خلط سے مل کر خارج ہوتی ہے ورنہ ملے ہوئے بغیر خارج ہوتی ہے۔ (اُھرن)

معدہ کے اندر کھٹاس زیادہ ہو تو طحال کا معائنہ کریں کیونکہ ایسا ہو سکتا ہے کہ سوداء کا اخراج ضرورت سے زیادہ ہو گیا ہو۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اشتہا بہت زیادہ ہو گی، نفخ، ریاح، سوء ہضم اور کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ ان علامات کے ذریعہ معدہ کے اندر پیدا شدہ سوزش، سوداء کی وجہ سے پیدا شدہ سوزش اور معدہ کے اندر صفراء کی وجہ سے پیدا شدہ سوزش کے درمیان فرق کیا جا سکتا ہے۔

ایک شخص نے اخروٹ سے بڑا گوشت کا ایک غلیظ ٹکڑا قئے کے ذریعہ خارج کیا۔ میں نے یہ قیاس کیا کہ معدہ کے اندر کوئی باریک جڑ کا بڑا ناصور موجود ہے جو کٹ گیا ہے او قئے کے ذریعہ طبیعت نے اسے خارج کر دیا ہے۔ (مؤلف)

معدہ کے اندر بلغم، اور بھوک ہو اور کھٹی، بے مزہ، یا نمکین ڈکاریں آرہی ہوں، منہ میں تھوک اور جھاگ کثرت سے آرہا ہو، بلغمی قئے ہوتی ہو، صفراء ہو تو صفراوی قئے ہوتی ہو، ڈکاریں گرم اور دخانی ہوں، پیاس اور منہ کے اندر تلخی محسوس ہو۔ معدہ کے اندر حرارت زیادہ ہو، چنانچہ اشتھا بالکل زائل ہو چکی ہو تو اس کا علاج کھٹی چیزوں سے کریں۔ غلبہ برودت میں اشتھا بڑھ جاتی ہے۔ اشتھا کم ہو اور ہضم کا فعل زیادہ ہو تو غلبہ حرارت کا ہوتا ہے، بر عکس ازیں بر عکس صورت ہوتی ہے۔

زیادہ بھوک کے وقت اشتھا اس لئے زائل ہوتی ہے کہ حرارت کی وجہ سے معدہ کے اندر التھابی کیفیت موجود ہوتی ہے۔ نمکین فضلات سے پیاس کے اندر شدت ہوتی ہے۔

ورم معدہ:

ورم حار معدہ کے اندر مریض کو خیار شبنز اور عرق عنب الثعلب ۲ گرام یا ۵۰۰ ملی گرام ایارج کے ہمراہ پلائیں۔ بشرطیکہ ورم زیادہ گرم اور بیمار کمزور ہو۔ ورم غلیظ اور صلب ہو تو ۱۴ روغن ارنڈ اور خیار شنبر کا جوشاندہ جس کے اندر ماء الاصول مل دیا گیا ہو پلائیں۔ معدہ کی نالیوں کے اندر کوئی سدہ پڑ گیا ہو تو افسنتین اور ایارج دیں۔ خراب قسم کے زخم ہو گئے ہوں تو ایارج فیقرا جیسی دافع عفونت دوائیں دیں۔ معدہ صاف ہو جائے تو گائے کا چھاچھ، آب بہی اور انار استعمال کریں، اس سے زخم بھر جائے گا۔ معدہ کے اندر خراب قسم کا متعفن قرحہ پیدا ہو جائے تو صاف کرنے اور دھونے والی دواؤں سے کام لیں۔ زخم مرطوب ہوں تو قابض دوائیں دیں اور غذا سریع الہضم استعمال کریں۔ (اُھرن)

معدہ کے لئے عمدہ گولی کا نسخہ:

معدہ کو تقویت دیتی ہے صاف کرتی ہے ان مریضوں کے لئے موزوں ہے جن کے معدوں کے اندر تکلیف دہ صفراء موجود ہو۔

صبر ساڑھے تین گرام، ھلیلہ سیاہ ۲ گرام، گلسرخ ۲ گرام، عصارہ کاسنی میں گوندھ لیں یہ ایک خوراک ہے۔ سرد معدوں کے لئے اُمیروسا اور سجرنیا اور کمونیہ وغیرہ پلائیں کمزور معدوں کا علاج اطریفل وغیرہ قابض ادویات سے کیا جاتا ہے (مؤلف)

معدہ کے ورم حار کی علامات:

پیاس، بخار، معدہ کے اندر جلن، تیز حس اور لی جانے والی غذا سے تکلیف کا احساس:

مریض کو قئے ہر گز نہ کرائیں۔ نرم غذائیں دیں۔ تلیین شکم کی ضرورت ہو تو خیار شبز دیں۔ معدہ کے اوپر آب انارین اور افسنتین کے سرد اور مقوی ضماد رکھیں اس سے تمام معدہ کے اندر ورم پھیل نہ سکے گا۔ حرارت اور پیاس میں شدت ہو تو مسکن چیز پلائیں۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے:

تخم خیار ساڑھے تین گرام، برف کے پانی یا عرق کاسنی کے ہمراہ، سکر طبرزد شامل کر کے معدہ کے اوپر تراشۂ کدو یا آب رجلہ وغیرہ کا طلاء کریں۔ اسہال لانے کی ضرورت ہو تو خیار شبز، سقمونیا سے بنائی ہوئی سکنجبین یا صبر کم وبیش ساڑھے تین گرام سکنجبین کے ہمراہ دیں۔ (اُہرن)

یہ محل نظر ہے۔ ورم حار معدہ میں سب سے عمدہ مسہل عرق کاسنی، تھوڑی افسنتین، اور لب خیار شبز ہے۔ ضروری ہو تو ۵۰۰ ملی گرام صبر مغسول اور ہلیلہ زرد ساڑھے تین گرام شامل کر دیں۔

پیدا ہو جانے والے زخموں اور پھنسیوں سے بخارات اٹھ کر حلق تک آتے ہیں جس کی وجہ سے ڈکار میں بدبو اور منہ وزبان میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔

پرانے ورم معدہ کا التہاب سکون میں ہو اور مریض کو منضج و محلل کی ضرورت ہو تو بابونہ، حلبہ، تخم کتاں، ناخونہ، اور خطمی کا ضماد بنا کر اس پر نطول کریں، ورم مری کے اندر ہو تو ضماد دونوں شانوں کے درمیان رکھیں۔ اورام حار میں سب سے پہلے مطفی، مبرد، قابض اور خوشبودار دوائیں استعمال کریں۔ ورم زیادہ غلیظ اور پرانا ہو تو ضمادوں کے اندر اشق، مقل علک الانباط، شامل کریں اور قابض و خوشبودار دواؤں سے انہیں خالی نہ رکھیں۔ چربیاں بھی شامل کر دی جائیں تو زیادہ بہتر ہے زیادہ غلیظ اور سخت ہو تو ان دواؤں کے ہمراہ قردماناً، حب الغار، عاقر قرحا، زراوند، ایرسا اور بلسان وغیرہ جیسی طاقتور ادویات کا استعمال کریں۔ (مؤلف)

دبیلہ اور ورم صلب کے لئے مرہم کا نسخہ:

ناخونہ، حلبہ، بابونہ، حب الغار، خطمی، افسنتین، ایک ایک جزء، اُشق اور کور ۳/ ۲ جز۔ بیس فربہ انجیر طلاء کے ہمراہ جوش دیں اور صمغیات کو حل کرلیں، پھر اس میں دواؤں کو یکجا کر کے ضماد کے طور پر استعمال کریں، حیرت انگیز نسخہ ہے (اہرن)

ہضم معدی اور ہضم کبدی کے لئے معین ومددگار وہ ضماد ہوتے ہیں جو قابض خوشبوجات مثلاً سک، عود، آب آس اور نضوح سے تیار کئے جاتے ہیں۔ (ابو ھلال حمصی)

اشتھا سوء مزاج حار کی وجہ سے زائل ہوتی ہے۔ علامت یہ ہے کہ گرم ڈکاریں آئیں گی۔ پیاس ہوگی، اور کسی چیز کی خواہش نہ ہوگی۔ یا سوء مزاج بارد کی وجہ سے جاتی رہتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ اشتھا پہلے سے زیادہ ہوگی، پیاس نہ لگے گی، غلیظ اور سرد چیزیں ہضم نہ ہوں گی۔ اشتھا اخلاط معدہ کی وجہ سے بھی زائل ہو جاتی ہے۔ اخلاط رقیق اور لطیف ہوتے ہیں تو کثرت سے متلی، پیاس اور جلن ہوتی ہے۔ متعفن ہوتے ہیں تو اس کے نتیجہ میں حمرہ لاحق ہوتا ہے، فقط غلیظ ہوتے ہیں تو نہ سوزش ہوتی ہے نہ پیاس، متلی بہت کم آتی ہے۔ اخلاط اگر تجویف معدہ کے اندر ہوتے ہیں تو قئے کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں، بافتوں کے اندر سرایت کئے ہوتے ہیں تو کھانا تو نکل جاتا ہے مگر یہ نہیں نکلتے۔ متلی شدت کی ہوتی ہے۔ فاسد مزاج حار کی حالت میں مریضوں کو سرکہ وپانی کے ہمراہ روٹی، دہی، کاسنی، خس اور ٹھنڈا پانی دیں۔ افراط سے کام نہ لیں، توقف سے کام لیں کیونکہ افراط کی وجہ سے بیماری کبھی خراب ہو جاتی ہے اور صحت میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ فاسد مزاج بارد میں مریضوں کو بزور، فلافلی اور تریاق دیں۔ معدہ کے اندر اخلاط غلیظہ ہوں تو لہسن کھانا مفید ہے۔ جن مریضوں کے اندر حرارت اور ان کے معدے کمزور ہوں انہیں فواکہات کا رس پلائیں۔

حسب ذیل گولی کا نسخہ گرم معدہ کے لئے عمدہ ہے یہ مبتلائے التھاب کو بیحد طاقت بخشتی ہے اور پیاس کے اندر سکون پیدا کرتی ہے۔

نسخہٗ قرص:

برگ گلاب تازہ ۲۱ گرام، رب السوس ۱۴ گرام، سنبل ۱۴ گرام، مر ۱۴ گرام، گرم شراب میں گوندہ کر زبان کے نیچے رکھیں۔

بلغم حامض (کھٹے) کے مریضوں کو سکنجبین کے ہمراہ تیار کردہ ایارج اور دواء فوتنج دیں۔ جن مریضوں کی غذا کھٹی ہو جاتی ہے انہیں خشک دھنیا ۵ گرام پانی کے ہمراہ دیں اور ایک چمچہ مصطگی پلائیں۔ اس کو اور گرم جوارشات کو دھیان میں رکھیں۔ (بولس)

موزوں علاج ہے۔ (مؤلف)

اورام معدہ اور اورام مری کو حتی الامکان روکیں۔ مذکورہ دوا میں خوشبودار چیزیں شامل

کریں۔ اورام مسلسل باقی رہیں تو خطمی، بابونہ، ناخونہ، عصارۂ انگور، شبت اور دیگر محلل ادویات استعمال کریں۔ ان ادویات کے ساتھ طاقتور قابض ادویات اور خوشبو جات انہیں کے بقدر اضافہ کریں۔

جن مریضوں کے معدوں کے اندر کھانا نہیں رکتا جنہیں اطباء ممعودین (معدہ کے مریض) کہتے ہیں تو ان کے لئے آرد حلبہ، تخم کتان اور شہد کا ضماد استعمال کریں، اور یہی انہیں پلائیں بھی۔ یہ بہت عمدہ دوا ہے۔

معدہ کی کسی خلط کی وجہ سے اشتھا زائل ہو گئی ہو تو خلط لطیف ہونے کی صورت میں قئے او اسہال کے ذریعہ استفراغ کریں، قئے کرانا آسان ہو تو فبھا ورنہ مسہل دیں، یہ زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ مسہل کے لئے صبر، اور بہی اور سقمونیا سے تیار شدہ دوا استعمال کریں صبر زیادہ بہتر ہے کیونکہ سقمونیا معدہ کے لئے خراب ہوتی ہے اس سے اشتھا جاتی رہتی ہے۔ اخلاط غلیظہ میں گل انگبیں مسہل مفید ہے۔ اخلاط غلیظہ سے اشتھا میں زوال آیا ہو تو قاطع اور ملطف مثلاً سکنجبین، چٹنیاں، کبر، زیتون، خردل وغیرہ استعمال کریں۔ اس کے بعد مسہل اور سرد قسم کے ضماد استعمال کریں۔ مریضوں کو ریاضت کرائیں اور خوب مالش کریں۔ (بولس)

زوال اشتھاء کی ایک قسم طحال کی وجہ سے واقع ہوتی ہے۔ اس میں سوداء کا انصباب فم معدہ پر نہیں ہوتا۔ تشخیص کر کے علاج کریں۔ علامت یہ ہے کہ کوئی کھٹی چیز لینے کے بعد فوراً اشتھا پیدا ہو جائے گی جیسے سوتے ہوئے کو جگا دیا گیا ہو۔ (مؤلف)

کبھی زوال اشتھا کیڑوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ شراب سیب کے ہمراہ معدہ پر صبر کا طلاء کرنا مفید ہے۔ کیڑوں کو نکال دینے کی تدبیر کریں۔ اس کا تذکرہ کیڑوں کے باب میں آئے گا۔ مزمن زوال اشتھا میں گرم چشمہ کا پانی پینا حرکت اور سیر و سیاحت کرنا مفید ہے۔ حرارت کی وجہ سے معدہ بیمار ہو تو ابالے ہوئے انڈے، سیپیاں، مسور، سخت انگور، ککڑی، خوبانی جیسی غلیظ غذائیں اور خس، کاسنی، انار، سماق اور حصرم جیسی سرد چیزیں دیں۔ (بولس)

زوال اشتھا میں ضماد اسکندر مفید ہے نسخہ حسب ذیل ہے:

کندر، مصطگی، عود، قصب الزریرہ، گلنار، بہی، خوشبودار شراب ریحانی۔ (مؤلف)

معدہ میں ورم ہو جاتا ہے تو جسم ایک مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ اشتھا بالکل جاتی رہتی ہے۔ غذا سے کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی۔ معدہ کی طاقت جاتی رہتی ہے (بولس)

کھٹی اور دخانی ڈکاروں پر اعتماد نہ کریں کہ ان کا سبب حرارت و برودت ہے کیونکہ یہ حالتیں

کبھی خود غذاؤں کی وجہ سے اور کبھی مذکورہ اسباب کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ سابقہ تدبیر کے بارے میں اور تمام علامتوں کے متعلق دریافت کریں۔ کثرت سے تھوک کا آنار طوبت کی علامت ہے جس کا سبب حرارت ہوتی ہے جس سے رطوبتیں پگھلتی ہیں۔ (اسکندر)

حاملہ عورتوں کی تدبیر:

حاملہ عورتوں میں چہل قدمی کرنے، پرانی وریحانی شراب پینے، ماکولات، ومشروبات میں اعتدال اختیار کرنے، مختلف مزیدار غذائیں لینے اور کم سے کم غذا کے اندر بھی ایسی چیزیں استعمال کرنے سے اشتہا پیدا ہو جاتی ہے جن میں رائی جیسا چرپرا پن موجود ہو۔ (بولس)

زوال اشتہا فم معدہ کے اندر کسی ردی خلط کے پیدا ہونے یا قوت حساسہ کے فقدان سے لاحق ہوتا ہے۔ (بقراط)

یہ تقسیم ناقص ہے کیونکہ جسم سے قلت تحلیل کے باعث بھی زوال اشتہا ہوتا ہے۔ نیز سوء مزاج حار معدہ اور ردی خلط کو پختہ کرنے میں طبیعت کی مصروفیت کی وجہ سے بھی زوال اشتہا ہوتا ہے۔ جیسا کہ حمیات میں ہوتا ہے تشخیص کر لینا ضروری ہے (مؤلف)

یا مرۂ سوداء کے احتباس سے جو دیر سے ہو زوال اشتہا ہوتا ہے۔ (بقراط)

سوء ہضم کے بعد طبعی افعال سب کے سب ملوث ہو جاتے ہیں جو ردی اخلاط کی کثرت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ یہ اخلاط خراب بیماریوں سے لازماً پیدا ہو جاتے ہیں۔ (بقراط)

معدہ کھانے کو ہضم نہ کر سکے اور اس کے اندر ریاح اور نفخ ہو تو بزور، ناخونہ، صبر، افسنتین، سنبل، مرزنجوش اور مصطگی کا ضماد استعمال کریں۔

معدہ کی سختی اور ورم صلب کا حیرت انگیز ضماد:

کوزے کا میل چھ جزء، میعہ دو جزء، مصطگی یکجزء، علک البطم نصف جزء، روغن ناردین کا تلچھٹ بقدر کفایت۔ ضماد بنالیں۔ (بولس)

مرہم سختی کو نرم کرتا ہے اور اس میں مفید ہے۔

اشق ۱۶۲ گرام، موم ۱۶۲ گرام، صمغ البطم ۴۲ گرام، مقل الیہود ۴۰۸ گرام، قنہ، مر، گل حنا ہر ایک ۴۳ گرام۔ مر اور مقل کو شراب میں بھگودیں، اشق کو سرکہ میں حل کرلیں اور سب کو ہاون میں روغن سوسن کے ہمراہ اچھی طرح گھوٹ کر مقام ماؤف پر رکھیں۔ (اَریباسیس)

دونوں پیر گرم ہو جائیں تو ان کی گرمی سے معدہ گرم ہو جائے گا۔ (اغلوقن)

فم معدہ کے اندر کبھی تھوڑی رقیق رطوبتیں ہوتی ہیں۔ غذا لینے کے بعد یہ رطوبتیں غذا کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ چنانچہ ان کی کثرت سے فم معدہ کے اندر متلی اور درد پیدا ہو جاتا ہے۔ (فیلغریوس)

کچھ تیز قسم کے رقیق اخلاط معدہ کے اندر سرایت کئے ہوئے ہیں، غذا لینے کے بعد درد اور قئے ہونے لگتے ہیں درد کی حالت میں اقراص کوکب کے ذریعہ علاج کریں پھر فیقرا کے ذریعہ ان کا اخراج کریں۔ اس میں شربت خشخاش مفید ہے۔ (تیاذوق)

حرارت کی وجہ سے درد معدہ ہو تو گائے کا دہی پلائیں اور کھانے میں کدو اور لب خیار کے ہمراہ چوزے دیں

درد معدہ اور ورم معدہ کے لئے قرص درد کا نسخہ:

گلسرخ ۲۱ گرام، سنبل الطیب ۱۴ گرام، بیخ سوسن ۱۴ گرام، زعفران ۷ گرام، ناخونہ ساڑھے ۷ گرام، مصطگی ساڑھے ۱۰ گرام، کہربا ۷ گرام۔ سب کو سکنجبین میں گوندہ لیں۔ اور عرق مکوہ، کاسنی اور خیار شنبر کے ہمراہ استعمال کریں۔ (ابن ماسویہ)

نسخہ:

گلسرخ ۳۵ گرام، عود ۷ گرام مصطگی ساڑھے ۱۰ گرام، تخم کاسنی ساڑھے ۱۰ گرام، کشوثاء ساڑھے ۱۰ گرام، صندل ۷ گرام، التہابی ورم میں کافور کے ہمراہ نوش کریں۔ ورم صلب مزمن میں ہماری ذکرہ کردہ دواؤں اور ضماد کے ذریعہ علاج کریں، یہی موزوں ہیں۔

ورم بارد معدہ:

روغن ارنڈ ۷ گرام، روغن بادام تلخ ساڑھے ۱۰ گرام حسب ذیل جوشاندہ کے ہمراہ دیں۔

نسخہ:

ناخونہ ۳۵ گرام، حلبہ ساڑھے ۷ گرام، بیخ خطمی ۳۵ گرام، منقی ۱۵ عدد، پوست بیخ بادیان ۳۵ گرام، ۱۶۰۰ گرام پانی میں جوش دیں حتی کہ پانی ۴۰۰ گرام باقی رہے صاف کر کے ۱۳۶ گرام پلائیں اور حلیون، لبلاب، روغن بادام شیریں کے ہمراہ کھلائیں۔

ورم بارد کے لئے مفید ضماد کا نسخہ:

مصطگی ساڑھے ۷ گرام، ناخونہ ۳۵ گرام، بیخ خطمی ۳۵ گرام، حلبہ ۳۵ گرام، شبث ۳۵ گرام،

تخم کتاں ۳۵ گرام، بنفشہ خشک ۳۵ گرام، حماما ساڑھے ۷اگرام، لاذن ۳۵ گرام، مر ۲۸ گرام، صبر ساڑھے ۲۴ گرام، زعفران ۳۵ گرام، تخم کرنب ساڑھے ۷اگرام، اقحوان ۳۵ گرام، مقل ۷۰ گرام، صمغ الکور ۳۵ گرام، کتیر اساڑھے ۷اگرام کندر، ذکر ساڑھے ۷اگرام، اشق ۵۱ گرام، جاؤشیر ۵۱ گرام، پیہ مرغ ۵۱ گرام، پیہ بارہ سنگھا ۵۱ گرام، گوداساق بارسنگھا ۵۱ گرام، موم ۱۰۲ گرام، سب کو روغن سوسن میں یکجا کریں۔ صمغیات کو نبیذ میں بھگولیں اور دواؤں میں شامل کریں۔ اسی طرح زعفران کو بھی بھگو کر شامل کریں یہ محللات میں ہے۔

معدہ کے ورم حار کے لئے ضماد عمدہ نسخہ:

فوفل ۵۱ گرام، نیلوفر ۵۱ گرام، آردجو ۵۱ گرام زعفران ۷اگرام، بنفشہ ۱۵، مصطگی ۵، اُقاقیا ۵، گلنار ۵، موم اور روغن گل اس قدر کہ تمام دواؤں کو یکجا کرلے۔

معدہ کی سختی میں مفید قرص کانسخہ:

کہربا ۳۵ گرام، گلسرخ ساڑھے ۲۲ گرام، اقاقیا مغسول ۳، سنبل ۳، ناخونہ ۱۰، مصطگی ۴، پوست کندر ۴، گل اُرمنی ۱۰، زعفران ۷ گرام، جوزالسرو ۳، سب کو آب لسان الحمل میں یکجا کر کے قرص بوزن ۷ گرام بنائیں اور جلاب سکری کے ہمراہ جس میں خیار شنبر حل کرلی گئی ہو پلائیں۔ حرارت اور ورم ہو تو عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب اور عرق لسان الحمل کے ہمراہ استعمال کریں اور گلسرخ، سیب، لاذن، مصطگی، اقاقیا، جوزالسرو، جھاؤ پھل اور شراب قابض کا ضماد رکھیں۔ (مؤلف)

معدہ کے اندر کھانے کے فاسد ہونے کی وجہیں حسب ذیل ہیں:

۱۔ غذا فی نفسہ خود سریع الفساد ہو۔ مثلاً خربوز، کدو، سبزیاں، مچھلی، دودھ، گوشت، قہوہ شراب، حلوہ اور خوبانی۔

۲۔ غذا کھانے کے لئے غیر مواقق ہو۔

۳۔ غذا ایسی ہو جسکی اشتہا نہ ہو۔

غذا کے غیر مواقق ہونے کی صورت یہ ہے کہ معدہ حد سے زیادہ گرم ہو اور اس پر گرم غذا لے لی جائے یا بیحد سرد غذا نہایت سرد معدہ کے اندر داخل کی جائے۔ ناقابل اشتہا غذا لینے کی صورت میں معدہ اسے قبول نہ کرے گا۔ نہ ہی اس پر اس کی گرفت ہوگی اور نہ ہی معدہ کے زیریں حصہ میں وہ قرار پائے گی بلکہ بالائی سطح میں تیرتی ہوگی۔

۴۔ غذا فی نفسہ عمدہ ہو مگر اس مقدار سے زیادہ ہو جسے معدہ برداشت کرتا ہو۔

۵۔ عمدہ غذا ناوقت لی جائے۔ معدہ پہلی غذا کے ہضم سے فارغ نہ ہو مگر دوسری غذا لے لی جائے تو گو محمود ہو مگر فاسد ہو جائے گی کیونکہ پہلی غذا سے ملنے کے بعد فساد پیدا ہو جائے گا۔

۶۔ غذا لینے کی ترتیب خراب ہو۔ مثلاً قابض، ترش اور دشوار ہضم غذا پہلے لے لی جائے اور بعد میں تر، لیسدار اور شیریں۔

اسی نکتہ سے یہ بات بھی پیدا ہوتی ہے کہ معدہ کو بلغم سے قئے کے ذریعہ صاف کر دیا جائے۔ کیونکہ اس میں مرارہ تھوڑا آجاتا ہے۔ ایسا کرنا اس لئے ضروری ہے کہ معدہ کے اندر کوئی بے چینی پیدا نہ ہو۔ قئے ہر ماہ دو دن مسلسل کی جائے۔ زیادہ قئے کرنا معدہ کے لئے مضر ہے اس کی وجہ سے معدہ فضلات کی آماجگاہ بن جاتا ہے کیونکہ فضلات فنا ہوں گے تو معدہ کے اندر نالیوں سے دیگر فضلات کا انصباب لازماً ہوگا۔ (حنین)

یہ محل نظر ہے۔ دیکھئے باب الاستفراغات۔

غذا قبول نہ کرنے والے معدہ کا نسخہ:

جند بیدستر ساڑھے ۳ گرام، قسط شیریں ساڑھے ۳ گرام، مر ساڑھے ۳ گرام، سنبل الطیب ساڑھے ۳ گرام، فلفل سیاہ، فلفل سفید ساڑھے ۳ گرام، دار چینی ساڑھے ۳ گرام، قنہ ساڑھے ۳ گرام، افیون ساڑھے ۳ گرام، سلیخہ ۷ گرام، مر کو شراب ریحانی میں اور اسی طرح افیون کو بھی بھگو دیں۔ پھر پیس لینے کے بعد تمام دواؤں کو شہد میں یکجا کر لیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام۔ (قرابادین)

جسے اپنی صحت کی حفاظت مقصود ہو وہ معدہ کے اندر غذا کو فاسد ہونے سے بچائے۔ ہضم کا عمل دراصل معدہ کے زیریں حصوں میں ہوتا ہے۔ غذا فاسد اس لئے ہوتی ہے کہ معدہ کے اس گوشہ میں یا باہر کوئی بیماری ہوتی ہے۔ معدہ کی بیماری سوء مزاج ورم وغیرہ یا بلغم اور ردی خلطوں کی وجہ سے ہوتی ہے جو معدہ کے اندر جمع ہو کر جرم معدہ سے چمٹ جاتی ہیں۔ ورم فلغمونی، ڈھیلا، صلب یا دیگر نوعیت کے پھوڑوں اور زخموں کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ بیرونی یا اندرونی ہوں گے۔ یا نیند کی وجہ سے ہوں گے یا غذائی، کمیت یا بد ترتیبی سے ہوں گے۔ دخانی ڈکاریں یا اسی قسم کی دیگر ڈکاروں کا سبب حرارت ہوتی ہے کیونکہ حرارت ایک قسم کے تعفن کا نام ہے کیونکہ کوئی بھی کھانا جو زیادہ گرم نہیں ہوتا وہ متعفن نہیں ہوتا۔

گرم مزاج کے غلبہ میں پیاس اور باریک بخار ہوتا ہے۔ سوء مزاج بارد کی وجہ سے ہاضمہ

خراب ہوتا ہے تو نہ پیاس کا احساس ہوتا ہے نہ بخار ہوتا ہے۔ غذا بحالہ باقی رہتی ہے۔ معدہ کے اندر تغیر نہ ڈکاروں میں ہوتا ہے نہ قئے میں یہ مزاج بارد کی انتہا ہے۔ مزاج کے اندر برودت کم ہوتی کہ غذاؤں پر اثرانداز ہو مگر اس حد تک اثرانداز نہ ہو کہ عمل ہضم مکمل ہو سکے تو لی جانے والی غذائیں اگر برودت کی جانب مائل یا دونوں فاعل کیفیتوں کے درمیان معتدل ہوں تو ڈکاریں ترش آئیں گی، غذاؤں کا مزاج گرم ہو اور طبعاً نفاخ ہوں تو ان سے غلیظ بخاری قسم کی ریاح بنے گی۔ سوء مزاج حار یا بارد کی وجہ سے ہاضمہ پر آفت آجاتی ہے تو ہضم کا عمل تیزی سے برباد ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج زیادہ آسان ہے۔ کیونکہ طاقتور کیفیتوں کے ذریعہ معدہ کی اصلاح ہو جائے گی۔ سوء مزاج رطب یا یابس کی وجہ سے ہاضمہ پر آفت آتی ہے تو ہاضمہ بڑی دیر میں خراب ہوتا ہے۔ اس کی اصلاح بھی اسی طرح دشوار ہوتی ہے کیونکہ اس کا علاج کمزور کیفیتوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ بالخصوص جبکہ ترطیب کی ضرورت ہوتی ہے۔

جس زمانہ میں سوء مزاج بارد و سوء مزاج حار کا ازالہ ہوتا ہے وہ برابر ہے، خطرہ کسی میں بھی نہیں ہے کیونکہ تبرید کی ضرورت ہوتی ہے اور معدہ کے ہمسایہ کوئی عضو سرد یا کمزور ہوتا ہے تو برودت پہونچانے والی چیزوں سے کوئی بڑا نقصان پہونچے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سوء مزاج رطب و یابس میں خطرہ غیر مساوی ہوتا ہے کیونکہ جس زمانہ میں سوء مزاج یابس کا علاج کیا جاتا ہے وہ اس زمانہ سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے جس میں سوء مزاج رطب کا علاج ہوتا ہے۔ ان دونوں مزاجوں کے اندر زیادتی ہوتی ہے تو رطب کا انجام استسقاء اور یابس کا ذبول (لاغری) ہوتا ہے۔ البتہ معدہ کے اندر گرم فساد پہونچنے سے پہلے ان دونوں بیماریوں میں ہاضمہ جاتا رہتا ہے۔ (حنین)

لہٰذا ایسی صورت میں دونوں ساقط ہیں۔ (مؤلف)

خارج سے غلطی، سکون اور حرکت پیدا کرنے میں غلطی کرنے ہوتی ہے۔ مثلاً آدمی زیادہ یا کم سونا شروع کردے یا ناوقت سوئے۔ یا ریاضت غذا لینے کے بعد کرے، یا کم یا زیادہ کرے۔ یا ریاضت سے ذرا پہلے یا آرام سے پہلے ترک ریاضت کے وقت غذا لے۔ یا معدہ کو بری طرح بھرنے سے پہلے غذاؤں کی مقدار میں خرابی پیدا کرلے۔ یا غذا کی کیفیت خراب کرے۔ مثلاً بیحد گرم یا بیحد سرد غذا یا غلیظ کسیلی غذا استعمال کرے۔ یا غذا کے اندر بدترتیبی پیدا کرلے۔ مثلاً بطی الہضم غذا لینے کے بعد سریع الہضم غذا لینے لگے۔ یا غذا ناوقت استعمال کرے۔ مثلاً پہلی غذا کے ہضم ہونے سے پہلے یا حرکت وریاضت سے قبل کھانا کھائے۔

گرم اور حرارت پیدا کرنے والی تیز دخانی اور بھنی ہوئی غذائیں ڈکاروں کو دخانی بنا دیتی ہیں۔

تجویف معدہ کے اندر صفراوی خلط موجود ہو یا سوء مزاج معدہ حار و بارد ہو تو ڈکاریں ترش ہو جاتی ہیں۔

دخانی ڈکاریں دیکھیں جن کا باعث غذاؤں کا مزاج نہ ہو تو اس کی وجہ پھر معدہ کی حرارت ہو گی۔ ڈکاریں ترش ہوں مگر باعث سرد غذائیں نہ ہوں تو وجہ معدہ کی برودت ہو گی مگر یہ واضح نہ ہو گا کہ حرارت یا برودت سوء مزاج معدہ بن گئی ہے یا کوئی خلط ہے جو فضائے معدہ کے اندر آ رہی ہے۔ لہٰذا جانچ کر لیں وہ اس طرح کہ مریض کو مخالف غذائیں دیں۔ مثلاً جس مریض کے معدہ میں کھانا فاسد ہو کر دخانیت اختیار کر لیتا ہو اسے جو کھلائیں اور جس کی غذا ترشی میں تبدیل ہو جاتی ہو اسے شہد وغیرہ دیں۔ اس کے باوجود ڈکاروں کی خباثت بحالہ باقی رہتی ہو تو سبب غذائیں نہ ہوں گی۔ اب اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ وجہ سوء مزاج معدہ ہے تو تجویف معدہ کی کوئی خلط تو یہ دیکھیں کہ براز میں صفراء خارج ہو رہا ہے یا بلغم کیونکہ خلط تجویف معدہ کے اندر ہی ہوتی ہے۔ قئے کے ذریعہ اس کا فیصلہ واضح ہو سکتا ہے مگر جس مریض کے لئے قئے کرنا دشوار ہو اسے قئے کرانا ضروری نہیں ہے۔ غذاؤں کی وجہ سے کسی خلط کا رنگ آ گیا ہو تو اس کا سبب مزاج معدہ کا فساد یا کوئی ایسی خلط ہو گی جو معدہ کے اندر چپکی ہوئی اور اس کے طبقات کے اندر سرایت کئے ہوئے ہے یہ خلط گرم ہے تو اسکی علامت یہ ہے کہ پیاس لگے گی۔ سرد ہے تو کیفیت برعکس ہو گی۔ (حنین)

حنین کی تحریر میں کوئی مثال نہیں دی گئی ہے جالینوس کہتا ہے کہ معدہ میں جو خلط سرایت کئے ہو گی اس میں لازماً، متلی اور قئے کے اندر دشواری ہو گی اور جو خلط تیرتی ہو گی اس میں متلی اور قئے دونوں ہوں گی۔ (مؤلف)

معدہ کے اندر خلط کبھی جرم معدہ میں سرایت کئے ہوئے ہوتی ہے یا طبقات معدہ کے ساتھ چپکی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اس خلط سے غذائیں رنگین ہو کر خارج نہ ہوں گی اس حالت میں اور سوء مزاج کے مابین فرق یہ ہے کہ سوء مزاج میں متلی ہو گی اور پہلی حالت میں متلی نہ ہو گی، ہاضمہ خراب، جگر اور تلی کی خرابی سے بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا تشخیص کر لیں اور دیکھ لیں بیماری کیسی ہے، گرم ہے یا سرد۔ خلط حار کی علامات میں پیاس اور بارد میں برعکس علامت ہو نگی۔ (حنین)

سوء ہضم کے کچھ دوسرے اسباب بھی ہیں۔ مثلاً آب و ہوا، حمام، مشروب کی کمی، کثرت سے خون کا خارج ہونا، جماع، ذہنی افکار، اور سبب کی دریافت میں کمی، سبب سوء مزاج حار ہو تو اسے سرد کریں، اسی طرح برعکس حالت میں برعکس عمل کریں فوری فائدہ ہو گا۔ علاج سے فائدہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ قیاس آرائی درست ہے۔ (مؤلف)

جن چیزوں کے ذریعہ خلط بارد یا سوء مزاج بارد کا علاج ہوتا ہے وہیں فلافلی وغیرہ اور خالص شراب خلط حار کا علاج شربت افسنتین اور ایارج فیقرا کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔اس کے ذریعہ فائدہ ہورہا ہے تو تشخیص صحیح ہے لہذا طریقۂ علاج اختیار کریں، بیماری بالکل جاتی رہے گی۔ (حنین)

ایسا ہی سوء مزاج غیر مادی کا حال بھی ہے۔ (مؤلف)

دواؤں کے استعمال سے کوئی نقصان پہونچے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تشخیص غلط ہے۔ غذائیں ایسی ہوں کہ نہ فاسد ہوتی ہوں نہ تبدیل ہوتی ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ معدہ بیحد کمزور ہو چکا ہے اس طرح کی حالت کبھی کثرت غذا، غذا کے اندر شدت قبضیت یا اسکی غلاظت سے بھی ہوتی ہے۔ اگر ایسی کوئی وجہ نہ ہو تو مزاج معدہ کا حد درجہ کمزور ہونا ہی سبب ہے۔

جس شخص کا مزاج معدہ آتشی ہو تو اس کے اندر گوشت کم ہوتا ہے کیونکہ خون کم بنتا ہے اور خراب بنتا ہے۔ غذا جگر کو پہونچتی ہے جو فاسد ہو جانے کے بعد بدبودار تیز قسم کا خون بناتی ہے اس سے اعضاء کو بہت کم غذائیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ سوء مزاج کی وجہ سے اعضاء کو کراھیت ہوتی ہے۔ (حنین)

یہ بات اس وقت ہوتی ہے جب مزاج بن گیا ہو، مزاج اصلی ہو تو یہ کیفیت پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ایسی صورت میں گوشت کا مزاج، معدہ کے مزاج کی جانب مائل ہوتا ہے۔ (مؤلف)

مذکورہ مریضوں کی فصد کھولی جائے تو نکلنے والا خون خراب رنگ اور خراب کیفیت کا حامل ہوگا جسم کمزور و نحیف اور رگوں سے کثرت خون کے باعث ادرار ہوگا کیونکہ گوشت خون سے کم ہی غذا لیتے ہیں۔ (حنین)

ایسے مریضوں کا علاج ایسی سرد غذاؤں سے کیا جائے گا جو دخانیت میں تبدیل نہ ہوتی ہوں اور مشکل سے فاسد ہوتی ہوں۔ معدہ کے اندر جاکر یہ معتدل ہو جاتی ہیں، کچھ لوگ ایسے ملیں گے جو چٹانی مچھلیوں کو ہضم کرنے کے مقابلہ میں گائے کا گوشت اچھی طرح ہضم کر لیتے ہیں مذکورہ کیفیت اگر فقط سوء مزاج کی پیداوار ہے تو قبل از غذا بارد مشروبات مثلاً شربت سیب وغیرہ دیئے جائیں گے اس کے بعد غذا ترش اور ایسی دی جائے گی جو فساد سے دور ہو کیونکہ معدہ کے اندر فساد غذا ہی دخانیت پیدا کرتی ہے۔

غذا پر معدہ کی گرفت کمزور اور بیحد خراب ہو تو اس سے قراقر پیدا ہوتا ہے کبھی نفخ بھی ہو جاتا ہے گرفت عمدہ ہو مگر گرفت مدت ضرورت سے کم ہو تو اس سے ہضم میں کمی واقع ہوتی ہے، اس کے نتیجہ میں غذا خارج ہو جاتی ہے براز نرم ہوتا ہے، جگر کو پہونچنے والا جوہر کم ہوتا ہے، براز میں

لازماً بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی اس کیفیت کے ساتھ سوزش یا نفخ پیدا ہو جاتا ہے۔

کبھی غذا پر معدہ کی گرفت تو مکمل ہوتی ہے مگر ساتھ میں رعشہ ہوتا ہے۔ علامت یہ ہے کہ غذا کے بعد نہ قراقر پیدا ہو گا نہ نفخ اور نہ ہچکی۔ مگر مریض بوجھ کے نیچے جانے اور ڈکار کا خواہشمند ہو گا۔ اور ناقابل بیان حد تک تنگی محسوس کرے گا۔ قوت مغیرہ کا فعل جاتا رہتا ہے یا فاسد ہو جاتا ہے جاتے رہنے کی ضرورت میں غذا جوں ہی لی جاتی ہے خارج ہو جاتی ہے اور فاسد ہونے کی صورت میں غذا ترشی، دخانیت اور بدبو میں تبدیل ہو جاتی ہے قوت دافعہ کا فعل جاتا رہتا ہے جیسا کہ ایلاؤس کی حالت میں ہوتا ہے یا اس کا فعل کم ہو جاتا ہے جیسا کہ فضلہ کے نکلنے میں دیر ہوتی ہے۔ غیر معروف قسم کا تغیر ہوتا ہے، چنانچہ نفخ سے بہت پہلے یا بہت بعد میں طبیعت فضلہ کا اخراج کرنے لگتی ہے۔ معدہ کے اندر نفخ کمزور حرارت کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے چنانچہ اخلاط معدہ پر حرارت کا عمل کمزور ہوتا ہے اس قسم کی غذاؤں سے ریاح کا حال وہی ہوتا ہے جو نفخ کا ہوتا ہے۔

کبھی معدہ کی حرارت طاقتور ہوتی ہے کیونکہ نفخ تو نفاخ غذاؤں سے پیدا ہوتا ہے مگر ایسی حالت میں نفخ غلیظ اور رکا ہوا نہیں ہوتا بلکہ لطیف ہوتا ہے اور ایک یا دو ڈکاروں کے ذریعہ جاتا رہتا ہے۔ کبھی اس کا استفراغ نیچے سے ہو جاتا ہے پہلی حالت کا علاج ملطف ادویات سے کریں، معدہ پر روغن کی مالش کریں جس کے اندر نانخواہ، زیرہ اور کاشم جوش دے لی گئی ہو۔ ضرورت ہو تو حقنہ بھی دیں۔ نفخ غلیظ ہو تو روغن کے اندر سداب اور حب الغار جوش دیں۔ اور اس کے اندر زیتون اور روغن غار شامل کر کے حقنہ دیں۔ (حنین)

کسی پی جانے والی دوا کا تذکرہ نہیں کیا ہے کیونکہ اس سے اندیشہ ہے کہ سخونت پیدا کرنے والی دوا زیادہ ریاح پیدا کرے گی۔ یہ محل نظر ہے۔ (مؤلف)

درد کی شدت سے کبھی ورم ہو جاتا ہے ایسی حالت کے اندر ملطف تر کر کے پیہ بط اور پیہ مرغ جیسی مسکن دوائیں دیں، یہ دوائیں شدید دردوں کے اندروں جاتی ہیں، ہلکے دردوں میں جاورس کے ذریعہ تکمید کریں۔ پچھوں سے شدید دردوں میں سکون ہوتا ہے۔ جند بید ستر کو ملے ہوئے (Mixed) سرکہ کے ہمراہ پینا یا زیت عتیق کے ہمراہ اس کا ضماد استعمال کرنا اس درد کے اندر مفید ہے جس کا تحلیل ہونا دشوار ہوتا ہے۔ شکم کے مروڑ میں تو بے انتہا فائدہ ہوتا ہے۔ زراوند طویل ان دردوں کے اندر مفید ہے جو شکم کے اندر کسی سدہ یا غلیظ ریاح کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں معدہ کے اندر نفخ اور تناؤ پیدا ہو تو ۱۸ گرام جعدہ جوش دیکر پلائیں یا فوتنج نہری کے جوشاندہ میں تھوڑی شہد ملا کر پلائیں۔

معدہ کے اندر ریاح غلیظ یا برودت کی وجہ سے درد ہو تو زیادہ تر خالص شراب سے سکون

ہو جاتا ہے۔ درد کا حصہ ساکن ہو جاتا ہے، مریض سو جاتا ہے سو کر اٹھتا ہے تو بالکل صحتیاب ہو جاتا ہے شراب تھوڑی غذا لینے کے بعد پی جائے۔ معدہ کے اندر صفراوی یا بلغمی اخلاط جمع ہوں تو قئے کرنے کا حکم دیں قئے کر لینے کے بعد معدہ کے اوپر خوشبودار قابض ادویات کا ضماد رکھیں اور ایسی غذائیں دیں جو عمدہ طور پر ہضم ہوتی ہوں، مشکل سے فاسد ہوتی ہوں اور جن کے اندر تھوڑی قبضیت ہو اسکی علامات بیان کی جائیں گی۔ کسی شخص کو کثیر الغذا کھانوں سے متلی ہو جاتی ہو تو اسے لینے پر مجبور کرنے پر اسے شدید متلی ہونے لگے گی۔ اس کے لئے چرپری غذا لینا ممکن ہوتا ہے، اس سے نفخ معدہ کے اندر تناؤ اور متلی بھی ہوتی ہے۔ ڈکار آنے سے آرام ملتا ہے۔ کھانا زیادہ تر فاسد ہو کر ترشی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت کے اندر معدہ میں بلغم جمع ہو جاتا ہے، جس قدر بلغم یہاں رکتا ہے اس قدر اس کے اندر لزوجت (لسی) پیدا ہو جاتی ہے۔ قئے ہو جانے کے بعد تمام تکلیفوں کے اندر سکون ہو جاتا ہے۔

مہینہ میں ایک یا دو بار گرم چرپرے کھانوں کے ذریعہ قئے کرنے کا حکم دیگر بزرگان قدیم نے عمدہ راہ دکھائی ہے۔ اس سے معدہ بلغم سے صاف ہو جاتا ہے۔ یہ معدہ کے زیریں حصوں کے دوروں کا بیان تھا فم معدہ میں کھانا اوپر جانے اور سستی سے نیچے اترنے کی کیفیت لاحق ہوتی ہے یعنی زوال اشتہا ہو جاتا ہے۔ تھوڑی دیر کے لئے بھی مریض غذائیں نہیں لیتا تو متلی اور ابکائیاں آنے لگتی ہیں۔ جلد ماکول و مشروب نہ لے تو کبھی صرع تشنج اور متلی لاحق ہونے لگتی ہے۔ فم معدہ کی بدولت، اشتراک کے باعث مالیخولیا، صرع اور نگاہ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے، یہ خرابی بالکل نزول الماء کے اعراض جیسی ہوتی ہے۔ نیز درد سر اور دیگر امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ البتہ اکثر خاص طور پر زوال اشتھا، بری خواہشات، متلی، خفقان، ہچکی، کثرت اشتھا اور غذا تیرنے کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ معدہ کے اندر کوئی سرد خلط جمع ہو جاتی ہے تو اشتھا میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ صفراوی خلط یا نمکین بلغم جمع ہو جاتا ہے تو شراب کی خواہش ابھرتی ہے کیونکہ معدہ ان دونوں باتوں سے خشک ہو جاتا ہے۔

(حنین)

خلط بلغمی ہوتی ہے تو آب گرم سے پیاس کے اندر سکون ہو جاتا ہے صفراوی ہوتی ہے تو گرم پانی سے پیاس میں ہیجان ہوتا ہے اور مریض سرد چیزوں کا مشتاق ہوتا ہے۔ اس کی دوسری علامات بھی ہیں (مؤلف)

بھوک کے زائل ہونے کا باعث حرارت کی زیادتی ہے بے خوابی سے چونکہ جسم بہ کثرت تحلیل ہوتا ہے اس لئے اشتھا میں ہیجان پیدا ہوتا ہے جس بے خوابی کے اندر مریض چت لیٹا ہوتا ہے

تاہم نیند نہیں آتی اس میں قوت تحلیل ہوتی ہے اشتہااور ہضم کم ہوتا ہے نیز تمام طبعی افعال کم ہو جاتے ہیں، حتی کہ تھوڑی گہری نیند کے مقابلہ میں بھی زیادہ کم ہو جاتے ہیں۔ ہم کلیۃً زوال اشتہا اور خراب چیزوں کی خواہش کا تذکرہ ایک باب کے اندر کر چکے ہیں۔ یہ سب معدہ کے امریض ہیں۔ انہی امراض میں ان کا ذکر پہلے ہوتا ہے زوال اشتہا، آلات اشتہا کے اندر ردی اخلاط کے اجتماع یا شہوانی طاقت کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (حنین)

بشرطیکہ سوء مزاج حار کی علامت ملتی ہو۔ اخلاط ردئیہ کی وجہ سے لاحق ہونے والے زوال اشتہا کا علاج گرم غذاؤں کے ذریعہ کریں، اخلاط ردئیہ کا استفراغ قئے اور اسہال کے ذریعہ بھی کیا جاسکتا ہے، اس کے بعد ان اخلاط کی کیفیت کی اصلاح اور تعدیل کریں۔ شہوانی قوت کی کمزوری کا علاج اصلاح جگر کے ذریعہ کریں (مؤلف)

زوال اشتہا تمام مزمن بیماریوں کے اندر ردی ہوتا ہے بالخصوص خونی دستوں کے اندر، کیونکہ بہ کثرت رطوبت کی وجہ سے خون فم معدہ میں جمع ہو جاتا ہے، جس سے اشتہا زائل ہو جاتی ہے۔ لہذا لازما زوال اشتہا قوت کی موت کا باعث بنتا ہے۔ فم معدہ کے اندر کبھی خفقان ہو جاتا ہے اس کا تذکرہ ہم باب الخفقان میں کریں گے۔ فم معدہ کے اندر کبھی غذا بہ کثرت ڈکاروں کی وجہ سے جمع ہو جاتی ہے چنانچہ سوء ہضم کا باعث بنتی ہے۔ ایسی حالت میں سکون پہونچانا ضروری ہوتا ہے۔ اخلاط ردئیہ سے فم معدہ کے اندر پیدا ہونے والے تمام دردوں میں ان دواؤں سے نفع ہوتا ہے جو صبر کے ہمراہ تیار کی جاتی ہیں۔ قابض چیزیں بیحد مضر ہوتی ہیں معدہ کے اندر بہ کثرت رقیق، ردئی المزاج رطوبتوں کا اجتماع ہوتا ہے تو تکلیف رطوبتوں کے مقدار کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ رطوبتیں فم معدہ کو غرق کر دیتی ہیں اور اسے جوہڑ کے مانند بنا دیتی ہیں۔ ایسی حالت کے اندر قابض دوائیں اور غذائیں سب بیحد مفید ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان سے عضو بیمار کو طاقت پہونچتی ہے۔ جیسا کہ رطوبت سے مسترخی جوڑوں کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس بیماری کا علاج معدہ کی دیگر بیماریوں کے مقابلہ میں زیادہ آسان ہوتا ہے۔ یہ رطوبت جرم معدہ کے ساتھ چپکی ہوتی ہے بایں ہمہ اس کے اندر کسی قدر گاڑھاپن بھی ہو تو قابض دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان دواؤں کے ساتھ ملطف دوائیں بھی شامل کر دیتے ہیں۔ برودت ہو تو قابض دواؤں کے ہمراہ کچھ گرم چیزیں بھی شامل کریں۔ اسکی سب سے صحیح علامت زوال اشتہا ہے۔ بعض لوگوں کو یہ پیش آتا ہے کہ کھاتے ہیں تو خود سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ زیادہ حرکت کریں گے تو فوراً قئے ہو جائے گی۔ یہ بات خراب رطوبت کی وجہ سے ہوتی ہے جو فم معدہ کو بھگو دیتی ہے یا معدہ کی کمزوری کی وجہ سے ہوتی ہے۔ خراب رطوبت کی وجہ سے ہو تو عارضہ

غذا نہ لینے کی صورت میں بھی باقی رہے گا۔ ان تمام قابض غذاؤں اور دواؤں سے اجتناب کریں جن کے اندر مسخن اور مجفف چیزیں شامل ہوں۔ معدہ کو عارض ہونے والی اکثر بیماریاں چونکہ رطوبتوں سے پیدا ہوتی ہیں اس لئے قابض چیزیں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔ بالعموم ان کے اندر برودت ہوتی ہے جس کے لئے ساتھ میں مسخن دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تجربہ سے جو دوائیں معدہ کے لئے اکثر مفید ہوتی ہیں وہ مسخن اور قابض ادویات کا مرکب ہوتی ہیں۔

فم معدہ میں ورم حار پیدا ہو جائے تو قابض دوائیں استعمال کریں کیونکہ محلل ادویات تنہا طاقت کو تحلیل کر کے برباد کر دیتی ہیں۔ لہٰذا سب سے زیادہ موافق ضماد وہ ہوتے ہیں جو صبر، مصطگی اور روغن ناردین، سے تیار کئے جاتے ہیں، کبھی ان کے اندر حسب ضرورت عصارۂ حصرم اور افسنتین کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ اورام طویل المدت ہو جائیں تو خوشبودار مرکب اور محلل دوائیں استعمال کریں۔ مثلاً ناخونہ سے تیار کردہ دوا۔ اس دوا کے تمام مرکبات مراق کے مزمن اورام میں مفید ہوتے ہیں۔

قرص گلاب قئے وپیاس کی مسکن اور سوء مزاج رطب معدہ میں مفید ہے۔ گلسرخ تازہ ۲۷ گرام، اصل اسوس چار، سنبل ھندی ایک، شراب شیریں میں گوندہ لیں اور آب سرد کے ہمراہ نوش کریں۔ زبان کے نیچے بھی رکھی جاتی ہے۔

غذا کی قئے، شدید متلی اور نفخ کے لئے مفید اُقراص:

تخم کرفس چھ افسنتین چار، مصطگی چار، فلفل دو، مُر دو، افیون دو، دار چینی چھ، جندبید ستر دو، قرص جوزن ساڑھے ۴ گرام، پانی میں گوندہ کر بنائیں۔ ایک بار ۱۳۶ گرام (Mixed) شراب کے ہمراہ استعمال کریں۔

ہیضہ میں بیحد مفید ہے۔ عمدہ، محلل وغیرہ زیادہ اور گاڑھا ضماد تیار کرنا چاہیں تو مذکورہ نسخہ استعمال کریں۔

درد معدہ کی وجہ سے غذا معدہ کے اندر نہ رکتی ہو تو حسب ذیل علاج کریں۔ زردی بیضہ مرغ بھنی ہوئی۔ شہد ایک چمچہ، مصطگی ۵۰۰ ملی گرام سے ۲ گرام تک۔

مصطگی کو اچھی طرح پیس لیں اور زردی بیضہ میں شامل کریں اور شہد کے ساتھ سب کو انڈے کے چھلکے کے اندر رکھیں اور گرم راکھ پر بھونیں ایک لکڑی کے ذریعہ اسے حرکت دیتے رہیں۔ تین دن کھائیں۔

درد معدہ کی وجہ سے کھانا قئے ہو جائے تو قسب پیس کر اس کے اوپر تھوڑا شربت آس ٹپکائیں اور گوندہ کر اس میں شراب اور تھوڑی شہد شامل کریں۔ کتاب المیامر کو دوبارہ دیکھ لیں کیونکہ یہ تمام دوائیں اسی سے منتخب کردہ ہیں، ہو سکتا ہے کوئی دوا اپنی جہت کے مطابق مل جائے کیونکہ یہ بیماری سرد ہوتی ہے۔یہی بیماری علی موذن کو ہوئی تھی۔

متلی ہوتی ہو مگر قئے میں دشواری ہو اس کے لئے مفید دوا:

دھنیا خشک، سداب خشک ہم وزن، Mixed شراب کے ہمراہ نوش کریں۔ ساتھ میں سوزش ہو تو آب سرد کے ہمراہ استعمال کریں۔

مفید دوا جو ہضم میں مدد دیتی ہے اور ڈکاریں لاتی ہے:

بیخ سوسن آسمانجونی، ۳ ۴ گرام، مصطگی ۴ ۳ گرام، زیرہ ۴ ۳ گرام، ماء العسل میں جوش دیں اور استعمال کریں۔

دیگر ادویہ جو ڈکاریں لاتی ہیں:

زیرہ، فلفل، تھوڑی سداب سرکہ میں شامل کریں اور خوب پختہ کر کے بطور سالن استعمال کریں۔

دیگر ادویہ جو کھانا قئے ہو جانے میں مفید ہیں:

تخم کرفس ۶، انیسون ۶، افسنتین ۶، مر ۹ گرام، قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام ہمراہ آب سرد۔ (حنین)

سرد پانی پینے سے شراب کے مقابلہ میں اشتھا زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ سرد آب وہوا اشتھا کے لئے زیادہ مددگار ہوتی ہے۔ (روفس)

حمیات میں ابن ماسویہ کے بیان کے مطابق ایجاد کردہ نسخہ:

مبتلائے بخار اور ساقط الاشتہا مریضوں کے لئے جوارش:

بہی اور سیب کے تراشوں کو سرکہ میں ڈبو کر جوش دیں حتی کہ پختہ ہو کر سرخ ہو جائیں پھر انہیں کوٹ کر نچوڑ لیں اور اس کے اوپر سرکہ کا ۲/۳ حصہ قصب کی شہد شامل کر کے جوش دیں حتی کہ

گاڑھا ہو کر جمنا شروع ہو جائے، پھر اس پر ۷ گرام عود، ۷ گرام مصطگی جو تھوڑے پانی میں حل کر لی گئی ہو، اور ۲۰۰ گرام عرق گلاب ڈالیں اور سب کو اس حد تک جوش دیں کہ گاڑھا پن آ جائے۔ حیرت انگیز نسخہ ہے، بخار کو زائل کر دے گا۔ عود، مصطگی، اور ساڑھے ۸ گرام عود قرنفل کو ریشمی کپڑے سے چھان لینا اور کسی صاف ہاون کے اندر عرق گلاب کے ہمراہ اسقدر پیس لینا ضروری ہے کہ تحلیل ہو جائیں جو حصہ حل ہوتا جائے یکے بعد دیگرے کسی تانبے کے برتن میں انڈیل لیں، پھر اس قدر جوش دیں کہ گاڑھا پن آ جائے۔ یہ حیرت انگیز رب تیار ہو گا، اشتھا کو کھولتا اور قئے کو سکون دیتا ہے۔
(مؤلف)

معدہ کے اندر ورم ہو تو عرق عنب الثعلب اور عرق کاسنی ۔ ۶۸۔ ۶۸ گرام، لب خیار شنبر ساڑھے ۱۰ گرام، روغن کدو روغن بادام شیریں ۷ گرام پلائیں اور بیخ خطمی، بابونہ بنفشہ خشک، آردجو خطمی، اصل السوس، ناخونہ، موم، روغن بنفشہ، سب کو یکجا کر کے بطور ضماد استعمال کریں۔ شکم نرم ہو تو ضماد رکھنے میں عجلت نہ کریں۔ پہلے شکم کو روکیں پھر ضماد کے ذریعہ علاج کریں۔ (ابن ماسویہ)

ایک نوجوان کو شدید درد تھا، حتیٰ کہ بیہوش اور عرق آلود ہو جاتا تھا میں نے اسے قئے اور اسہال کا حکم دیا۔ پھر نرم مقوی غذائیں دیں تاکہ اس کے ساتھ خلط مل جل جائے۔ خرابی کی اصلاح ہو جائے، پھر ان غذاؤں کی اعانت علاج کے ذریعہ ہوئی چنانچہ مریض صحتیاب ہو گیا۔ (فیلغریوس)

خلط معدہ کے اندر محبوس ہو، چپکی نہ ہو نہ ہی طبقات معدہ کے اندر ڈوبی ہوئی ہو تو کہا گیا ہے کہ یہ خلط تیرتی ہوتی ہے۔ مزاج حار معدہ کے فساد سے بہ کثرت پیاس اور التھاب لاحق ہوتا ہے۔ سرد چیزوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے، گرم چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے، یہی حالت کبھی اسوقت بھی ہوتی ہے جب سوء مزاج مادی ہوتا ہے۔ (ابن سرابیون)

فرق و امتیاز قائم کرنا لازم ہے (مؤلف)

خلط مادی ہو تو سب سے پہلے قئے یا اسہال جو بھی مریض کے لئے آسان ہو، کے ذریعہ تنقیہ کریں، مسہل ایسی دواؤں کے ذریعہ دیں جو نرمی سے صفراء کو اسطرح خارج کر دے کہ سخونت پیدا نہ ہو۔ مثلاً افسنتین، شاہترہ اجاص (آلو بخارا) اور تمر ھندی کا جوشاندہ بار بار دیں حتیٰ کہ خلط کا تنقید ہو جائے غذا میں چوزے دیں کیونکہ اس سے معدہ کا التھاب جاتا رہتا ہے نیز حصرم اور سماق بھی دیں معدہ کی طرف صفراء کا انصباب جگر سے ہو رہا ہو تو فصد کھولیں پھر ھلیلہ و سقمونیا کے ہمراہ ماء الجبن پلائیں اور کھانے میں بیحد سرد ترش غذائیں دیں۔ فساد مزاج غیر مادی ہو تو گائے کا دہی اور طباشیر، صندل گلسرخ، اور کافور کے قرص دیں، معدہ کے اوپر سرد کرنے والے ضماد رکھیں۔ مزاج بارد کے

فساد میں تریاق ساڑھے ۳ گرام، پرانی شراب کے ہمراہ یا بجر نیا، مبیہ کے ہمراہ یا مصالحہ جات کے ساتھ تیار کی ہوئی شراب یا آب مصطگی، سنبل واذخر کے ہمراہ امیر وسیا، اور دواء المسک تلخ دیں۔ سرد مادہ موجود ہو تو قاطع ادویات کے بعد قئے، حب صبر اور حب افاویا کے ذریعہ تنقیہ کریں، اس کے بعد زیرہ، فلافلی، اور زنجبیل مربی اور غذا میں گرم چیزیں دیں۔ قرص ورد پر مصطگی اور کچی عود شامل کر لینا مفید ہے۔ اسے انیسون کے جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کریں پرانی اور مصالحہ جات ملی ہوئی شراب اور مصالحہ جات کے ہمراہ شہد پئیں۔ معدہ پر میسوسن، سک، عود، مصطگی اور قسط وغیرہ کا ضماد رکھیں۔

فم معدہ مری سے زیادہ حساس ہوتا ہے۔ (ابن سرابیون)

ورم حار معدہ:

ممکن ہو تو پہلے فصد کھولیں پھر مبرد دواؤں کا ضماد رکھیں۔ ان دواؤں کے ساتھ قابض اور خوشبودار چیزیں شامل کریں اس کے بعد عرق عنب الثعلب، عرق کاسنی اور خیار شبز ساتویں دن تک پلائیں بشر طیکہ طبیعت کے اندر خشکی موجود ہو، آٹھویں دن اس میں تھوڑا عرق کرفس، عرق بادیان اور ۲ گرام قرص ورد کا اضافہ کریں، حرارت پھر بھی باقی رہے تو عرق عنب الثعلب اور عرق کاسنی مسلسل لیتے رہیں اور بقیہ ترک کردیں حتی کہ حرارت میں انحطاط آجائے۔ انحطاط آجانے کے بعد اس میں تھوڑا عصارۂ افسنتین اور مصطگی شامل کرلیں۔ غذا پہلے ہفتہ میں اور انحطاط کے وقت تک ماش، بتھوا، سرد سبزیاں، شربت گلاب اور آب آلو بخارا دیں، انحطاط کے بعد سکنجبین پلائیں، التہاب جب تک موجود رہے عرق عنب الثعلب، پوست کدو، خلاف کی شاخوں، بنفشہ، صندل اور گلسرخ کا ضماد رکھیں۔ انحطاط کے بعد بابونہ، ناخونہ، افسنتین سنبل، بیخ خطمی اور زعفران کا ضماد استعمال کریں جالینوس فرماتے ہیں کہ اورام معدہ کے اندر میں صبر، مصطگی، روغن ناردین، استعمال کرتا ہوں اور جب تک التہاب قئے اور دست رہتا ہے اس کے ساتھ عصارۂ حصرم شامل کرتا ہوں۔ ورم دیر تک باقی رہے تو ناخونہ کا ضماد استعمال کریں، یہ عمدہ ہوتا ہے۔

ہمیشہ مادہ پر نگاہ رکھیں۔ مادہ جگر وغیرہ سے معدہ کی جانب آرہا ہو تو اس پر توجہ دیں محض معدہ کے اندر بن رہا ہو تو اس کا خیال کریں۔ جگر سے آرہا ہو تو صفراء کا استفراغ کریں، جگر پر ضماد رکھیں اور اس کے مزاج کی اصلاح کریں معدہ کو طاقت نہ پہونچائیں کیونکہ اس سے ہمیں ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ (ابن سرابیون)

فلا عضاء الالمہ کے دوسرے مقالہ میں ذیوفیلس مالیخولیا کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ غذا

لینے کے بعد انہیں درد دل ہو جاتا مگر ہضم ہونے کے بعد سکون ہو جاتا تھا۔ علی مؤذن کو جسے یہی شکایت تھی میں نے دیکھا ہے اس کا مزاج سوداوی تھا، چنانچہ اسے یہ شکایت لاحق ہوئی علاج سوداء کے استفراغ سے کریں۔ ایک اور شخص کو دیکھا کہ اسے درد معدہ اٹھتا تھا اور سکون کچھ کھاپی لینے کے بعد ہو جاتا تھا اس کے معدہ میں کوئی چیز آرہی تھی۔ اس شخص کو تھوڑی شراب سے بھی سکون ہو جاتا تھا۔ اس پر غور کرنا ضروری ہے۔ (مؤلف)

کمزور معدہ سے غلیظ کھانے تو کیا لطیف غذائیں بھی نیچے نہیں اتر پاتیں۔ طاقتور معدہ میں ایسا نہیں ہوتا۔ اس سے مذکورہ غذائیں بلکہ گوشت اور روٹی بھی تیزی سے نیچے اتر جاتی ہیں۔ جن جانداروں کو زیادہ تر بھوک نہیں لگتی ان کے جگر کے اندر غذا کی کثرت ہوتی ہے۔ (جالینوس)

افیون اور اس نوعیت کی مخدررات کے استعمال کے بعد ہاضمہ فاسد اور زائل ہو جاتا ہے البتہ اس کے ساتھ جند بید ستر وغیرہ جیسی گرم چیزیں شامل کر لی جائیں تو مضرت نہیں ہوتی۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر التہابی کیفیت ہو تو سر دپانی کے پینے سے معدہ کو قوت پہونچتی ہے، ہاضمہ بہتر اور اشتہا عمدہ ہو جاتی ہے۔ (جالینوس)

میں نے بارہا ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جن کے معدہ کے اوپر غذا بوجھ بن گئی مگر جوں ہی انہوں نے ٹھنڈے مشروبات لئے غذا نیچے چلی گئی، نفخ شکم میں سکون ہوا، اور ہاضمہ بہتر رہا۔ (مؤلف)

کسی شخص کے اندر معدہ کی بیماری دیکھیں تو سب سے پہلے براز اور اشتہا کا معائنہ کریں۔ دونوں بہتر ہوں تو سمجھ لیں صحت قریب ہے۔ معدہ کی بیماریوں میں براز مختلف ہوتا ہے۔ صحتیابی کے بعد یہ نرم، اور متصل ہوتا ہے۔ بدصورت اور بیحد بدبودار نہیں ہوتا۔ بالکل اس جیسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ باب البراز میں اس کی صفت بیان کی گئی ہے میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ صبح کا کھانا کھاتا تو دس گھنٹوں یا اس سے کم مدت میں اسے درد اٹھتا۔ حتی کہ سرکہ جیسی قئے کرتا جس سے مٹی کھول اٹھتی۔ اس کے بعد درد میں سکون ہو جاتا میرے خیال میں یہ حالت معدہ کے اندر شدت برودت کی وجہ سے تھی اس کا علاج خالص شراب، معدہ کو گرمی پہونچانا، ضماد، اور ترشی یا دخانیت سے خالی غذائیں اور شہد ہے، غذائیں تھوڑی مقدار میں ہونی چاہئے۔ (مؤلف)

معدہ کمزور ہو تو اس پر مقوی ضماد رکھیں، مثلا افسنتین، سیب، مصطگی، روغن ناردین اور شراب سے تیار کیا ہوا ضماد۔ شدید جلن ہو تو اس کے ساتھ کدو، خس، عنب الثعلب، حصرم، کاسنی جیسی مبرد چیزوں کا اضافہ کریں۔ احشاء سے متصل ورم ہو تو مذکورہ دواؤں کے ہمراہ مرخی، اور محلل ادویات استعمال کریں۔ ان دواؤں کے اندر گل بابونہ، گل حنا، پیہ مرغ، مقل، اشق، کرفس، حلبہ اور

خطمی شامل کریں۔ الغرض ضماد کو مرخی، محلل، تلخ اور خوشبودار ادویات کا مرکب ہونا چاہئے۔ (بولس)

معدہ کے لئے خراب اشیاء:

حب العرعر (ابہل) حب الصنوبر، اقحوان، حب الفقد (سنبھالو کے تخم) چقندر، چوکا، بادروج، شلجم، میتھی، انہیں اچھی طرح پختہ کر کے استعمال کریں، تو مضرت جاتی رہتی ہے چولائی، بتھوا، الایہ کہ سرکہ، زیت اور مری کے ساتھ استعمال کریں۔ تل معدہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ دودھ معدہ کے لئے ردی ہے، شہد، خربوزہ، بھیجہ اور غلیظ مشروبات۔ (اریباسیس)

سرخ کھردری زبان ورم معدہ کی علامت ہے۔ فم معدہ کا قرحہ نہایت دردناک ہوتا ہے، درد زیادہ شدید اور قعر معدہ سے اوپر ہو رہا ہو تو یہ فم معدہ کا درد ہوتا ہے۔ کم اور فم معدہ کے نیچے ہو رہا ہو تو اس کا تعلق معدہ کے زیریں حصہ سے ہوتا ہے (جالینوس)

متلی اور انقلاب تنفس، فم معدہ کی آفت سے خصوصی تعلق رکھتا ہے، جیسا کہ تازہ گوشت کے دھوون کی طرح آنے والا دست ہمشیہ ضعف کبد سے خصوصیت رکھتا ہے۔ (جالینوس)

سینہ کی ترشی میں آب گرم کے ہمراہ گل رنگیں کا استعمال مفید ہے اسی طرح درد معدہ کے لئے بھی یہ علاج مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

اس کا مکمل علاج:

کئی بار قئے کرائیں بالخصوص نمکین غذا اور جو کی شراب لینے اور ایک گھنٹہ سونے کے بعد تاکہ اس سے جمع شدہ بلغم ٹوٹ جائے۔ بعد ازاں مریض کو گل رنگیں، یااطریفل اور قرص ورد دیں۔ قئے میں زیادہ بلغم خارج نہ ہو اور نہ ہی قئے سے سکون ہو تو فقط معدہ کو گرمی پہونچائیں کیونکہ یہ سوء مزاج بارد ہوتا ہے ترشی سے خالی غذائیں دیں اور وہ غذائیں دیں جن کے اندر رطوبت کم ہوتی ہے مثلاً بھنی ہوئی چیزیں شراب اور ماء العسل۔ یہ حالت معدہ کے اندر ترش بلغم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چونکہ بلغم قعر معدہ کے اندر ہوتا ہے اس لئے محسوس نہیں ہوتا۔ غذا بھی معدہ کے اندر آجاتی ہے تو پر ہو کر فم معدہ تک پہونچتی ہے چنانچہ احساس ہونے لگتا ہے زیادہ تر حالت اسی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ قئے کرنا مفید ہے سوء مزاج مفرد کی وجہ سے بھی یہ کیفیت ہوتی ہے علاج گرمی پہونچانا ہے۔ دو شخصوں کو کھانا کھانے کے پانچ یا چھ گھنٹوں کے بعد درد اٹھتے دیکھا۔ ان میں ایک بوڑھا تھا جو خشک مزاج اور بیحد نحیف تھا۔ دوسرے شخص کے اندر بوڑھے کی خشک مزاجی تھی مگر وہ نوجوان تھا۔

بوڑھے کا درد اسی وقت ساکن ہوتا تھا جب رقیق ترش قئے جس سے مٹی کھولنے لگتی تھی، ہو جاتی تھی۔ نوجوان کو قئے نہیں ہوتی تھی میں نے قیاس آرائی یہ کی کہ دونوں کے معدوں میں تھوڑی مقدار میں خلط کا انصباب ہوتا ہے جو معدہ کے زیریں حصہ میں داخل ہوتی ہے غذا لینے کے بعد یہاں مقدار بڑھ جاتی ہے جو فم معدہ تک پہونچ کر محسوس ہونے لگتی ہے اور درد ہونے لگتا ہے۔ نوجوان کے پیشاب سے ضعف جگر نیز حرارت جگر کا پتہ چلتا تھا اس سے اندازہ ہوا کہ معدہ کے اندر طحال سے فضلہ سوداوی کا انصباب ہو رہا ہے مادوں کا اولین انصباب معدہ کی جانب تین ہی اعضاء سے ہوتا ہے۔ جگر، طحال اور سر۔ ان دونوں مریضوں میں سے کوئی مریض بھی میرے علاج سے صحتیاب نہ ہوا۔ تحقیقات کر کے اسے مدون کرنے کی ضرورت ہے۔ ان میں ایک مریض کو میرے مشورہ سے تھوڑا افاقہ ہوا تھا مشورہ میں نے داہنی باسلیق کی فسد کرنے، آب خس اور آب بقل پینے کا دیا تھا حتی کہ پیشاب میں جگر کی اصلاح کے کچھ آثار ظاہر ہو جائیں پھر معدہ کو قابض دواؤں کے ذریعہ تقویت پہونچانے کی تاکید کی، تاکہ انصباب شدہ مادہ کو قبول نہ کر سکے، اصلاح جگر سے پہلے معدہ کو تقویت نہ پہونچائیں۔ کیونکہ فضلہ کا معدہ کے اندر پہونچنا، جگر کے اندر باقی رہنے سے زیاد بہتر ہے اسی پر دوسرے مریض کا علاج بھی قیاس کریں۔ اسے ضرورت ہے کہ طاقت کے ساتھ سوداء کا اخراج کیا جائے اور فم معدہ کو قوت پہونچائی جائے۔ تقویت کا عمل خواہ اخراج سوداء سے بیشتر ہو۔ کیونکہ معدہ کی بہ نسبت طحال ایک ذلیل عضو ہے۔ میرے تجربہ میں ان دونوں مریضوں کو مفید یہی بات ہوتی رہی کہ غذا کئی دفعہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں لیں جو کیفیت میں زیادہ ہو اور پانی چند گھونٹ پیئیں۔ اس کے بعد پھر اچھی طرح پیئیں۔ اس سے انہیں فائدہ ہوا۔ اس بیماری کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ زیریں معدہ کا مزاج یہی مزاج بن گیا تھا، چنانچہ غذا کو الٹ دیتا تھا اور غذا جب معدہ سے مس کرتی تو درد ہونے لگتا تھا۔ (جالینوس)

درد معدہ میں ہاتھ اور پیروں کو باندھیں، پچھنے رکھیں، طرح طرح کی تکمید کریں۔ معدہ کے اندر پیدا شدہ تناؤ زیادہ شدید ہو تو فصد کھولیں اور شیاف کے ذریعہ اسہال لائیں۔ (جالینوس)

درد معدہ کی وجہ سے کھانا قئے کرنے والے کا علاج:

قسب پیسکر شربت حب الآس میں گوندھیں پھر اس میں شراب او شھد ۲۰۶ گرم شامل کر کے بطور مشروب استعمال کریں۔

دیگر:

درد معدہ کی وجہ سے معدہ کے اندر غذا نہ رکتی ہو۔ زردی بیضہ بھنی ہوئی، شہد ۱۸ گرام اور مصطگی ۱۰ ادانے سب کو اچھی طرح پیس کر ۳ دن کھائیں۔

درد معدہ اور ذرب کے لئے قرص کا نسخہ:

تخم کرفس، انیسون ہم وزن، افسنتین ۳ / ۲ جزء، مر نصف جزء، قرص بنالیں۔ درد معدہ میں کامل خوراک ساڑھے ۴ گرام ہمراہ (Mixed) شراب بقدر ۱۳۶ گرام۔ کھانا قئے نہ ہوتا ہو تو آب سرد کے ہمراہ استعمال کریں۔ ذرب کے مریض قابض دواؤں کے جوشاندہ کے ہمراہ لیں۔ میں نے نوجوان کو عرق افسنتین، غافث، سنبل، مصطگی کے ہمراہ صبر کا خیساندہ پلایا، چنانچہ تین دن کے اندر صحتیاب ہو گیا۔ (جالینوس)

خراب ڈکار والی غذائیں وہ طبامنجات ہیں جنہیں مدخنہ (دخانیت۔ دھواں پیدا کرنے والی) کہا جاتا ہے۔ کبھی یہ بلاارادہ دخانیت پیدا کرتی ہیں۔ بھنی ہوئی چیزیں بالخصوص انڈے اور میٹھی چیزیں جنھیں بری طرح بھون دیا جاتا ہے، ناگوار ڈکار اور شہد دخانی ڈکار پیدا کرتی ہے۔ مولی سے بدبودار ڈکار آتی ہے۔ (مؤلف)

معدہ کی مشہی بیماریوں میں ایارج فیقرا استعمال کریں کیونکہ جالینوس الاعضاء الالمہ اور دیگر تصنیفات کے اندر لکھتا ہے کہ یہ دوا معدہ کے خصوصی افعال کو طاقت بخشتی ہے، لہذا اسے ان بیماریوں میں استعمال کریں جن کے بارے میں یہ اندازہ ہو کہ کوئی خلط معدہ کو تکلیف دے رہی ہے۔ سوء مزاج حار یابس میں اس سے بری طرح اجتناب کریں۔ سوء مزاج رطب یا یابس میں اس کے استعمال سے کوئی زیادہ فائدہ نہیں ہوتا، بالخصوص بارد میں، کسیلی اور طاقتور گرمی پیدا کرنیوالی دواؤں مثلاً فلفل، زنجبیل اور فونج کے مرکبات اس سے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں (مؤلف)

کھانا اگل دینا:

بعض حضرات کو غذا لینے کے بعد یہ کیفیت لاحق ہوتی ہے کہ زوردار حرکت کریں تو غذا فوراً ہی قئے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔ (جالینوس)

یہ کیفیت حرکت نہ بھی کریں تو بھی لاحق ہو جاتی ہے لمبا وقفہ ہو جانے کے بعد بھی قئے ہو جاتی ہے۔ (مؤلف)

عارض شدہ مذکورہ بالا کیفیت میں اگر معدہ اپنے زیریں حصوں کی طرح غذا کو گرفت میں نہ لے تو فم معدہ کے ضعف میں مفید ہوتی ہے کیونکہ انسان گو غذا نہ لے مگر کم یا زیادہ مقدار کی خراب رطوبت قئے آور ہوتی ہے بایں ہمہ حرارت، پیاس اور التہاب محسوس نہ ہو تو بھی یہاں حرارت ہوتی ہے۔رب انار، پھل، بہی اور قابض چیزیں مفید ہیں۔(جالینوس)

ضعف اور رطوبت کے درمیان فرق نہیں کیا ہے متلی محض کھانے کے وقت ہو تو یہ ضعف ہے۔رطوبت کی صورت میں کھانے کے ساتھ ہمیشہ انقلاب معدہ ہوگا۔انار، قسب، سماق، بہی، اور غبیراء شراب کے ہمراہ لیں۔ساتھ میں حرارت بھی ہو تو حسب ذیل حب موزوں ہوگی:

نسخہ:

تخم گلاب، تخم بیخ، سماق، اور قسب رب بہی میں گوندہ کرلیں اس سے متلی میں سکون ہوتا ہے اور نیند آتی ہے۔

خراب رطوبت کا عارضہ ایارج کے ذریعہ تیزی سے زائل ہوتا ہے۔حرارت کی وجہ سے انقلاب معدہ میں قرص ورد تجویز کیا گیا ہے۔یہ بیماری اس لئے بھی ہوتی ہے کہ فم معدہ بھیگ کر غیر ردی رطوبتوں کی وجہ سے مسترخی ہو جاتا ہے یہ عارضہ ان لوگوں کی پیش آتا ہے جو کثرت سے شراب پیتے ہیں اور مرطوب پھل اور مرطوب غذائیں لیتے ہیں یہ لوگ خشک کرنے والی غذاؤں، قابض اور مسخن ادویات اور جوارشات کے ذریعہ صحت پاتے ہیں۔

سیلان لعاب:

سیلان لعاب میں مریض کو قوربورانام کا کانٹا چبانے کے لئے دیں۔مریض قابض چیزوں کی مسواک کرے اور معدہ پر قابض دواؤں کا ضماد رکھے(جالینوس)

مسواک کے ذریعہ قئے کرنے کا حکم دیں۔بھنے ہوئے گوشت اور بھنی ہوئی چیزیں کھانے میں دیں۔صبح کو اطریفل اور ستو دیں۔اس کے اوپر مر پینے کے لئے دیں، پانی نہ دیں۔مریض پیاس کو برداشت کرے۔(مؤلف)

مصطگی چبانا اور صبح کو تھوک خارج کرنا مفید ہے۔(جالینوس)

کندر اور مصطگی پینا مفید ہے۔(مؤلف)

بہ کثرت لعاب آنے میں سرکہ عنصل یا اس پانی کی کلی کریں جو نمکین زیتون سے مقطر

کرلیا گیا ہو۔ سب سے زیادہ مفید خیساندۂ صبر کے ذریعہ غرغرہ کرنا ہے (بولس)

بھوک کے وقت کچھ لوگوں کو معدہ سے بہ کثرت لعاب خارج ہوتا ہے غذا لینے کے بعد سکون ہو جاتا ہے۔ یہ معدہ کی شدت حرارت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ سرد اور عسیر الہضم غذاؤں کے ذریعہ علاج کریں بچوں کو زیادہ تھوک آرہا ہو تو شہد چٹائیں حتی کہ سکون ہو جائے۔ (اسکندر)

میرے خیال میں حاد بیماریوں کے ضمن میں مردوں کے ساتھ یہ طریقہ اختیار کیا جائے۔ (مؤلف)

مریض کھانا قئے کر دیتا ہو تو اسے ایسی غذائیں نہ دیں۔ جو بطئی الہضم اور سیال ہوں بالخصوص جن غذاؤں کے اندر ترطیب کا اثر ہو۔ ہلکی چیزیں مثلاً بیضہ نیمبرشت، یخنی اور سوپ دیں۔ اس سے فم معدہ ڈھیلا ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔ کھانے کے بعد قابض چیزیں دیں۔ قابض چیزیں مسلسل استعمال میں رہیں اس سے فم معدہ خشک ہوگا۔ کندر مسحوق (پسا ہوا)، سماق اور بلوط پلائیں۔ (اسکندر)

بادشاہ کو ایسی غذا سے تکلیف ہوئی جو بلغم بن گئی تھی اور معدہ سے خارج نہ ہو سکی تھی، اسے ثقل اور برودت کا احساس ہو رہا تھا میں نے اسے شراب پلائی جس پر فلفل چھڑک دی گئی تھی، نیز روغن ناردین گرم کے ذریعہ اس کے معدہ کی ہلکی مالش کی اور روغن ایک اورن میں ڈبو کر معدہ کی تکمید کی۔

قرص:

بخار کے بعد کچھ حدت باقی ہو اور مریض کی طاقت گر چکی ہو تو اس کے لئے حسب ذیل نسخہ استعمال کریں:

نسخہ:

گلسرخ ۵ ۳ گرام، سماق ۷ گرام، قاقلہ ساڑھے ۳ گرام، قرص بنالیں، مقدار خوراک ۷ گرام، فرحت پیدا کرتی ہے۔ قوت بخشتی ہے اور پیاس زائل کر دیتی ہے۔ (جالینوس)

معدہ پر برودت کے غلبہ سے اشتہا بڑھتی ہے اور حرارت کے غلبہ سے اشتہا زائل ہو جاتی ہے۔ آب سرد پینے سے اشتہا میں زور اور آب گرم سے اس میں زوال آجاتا ہے۔ موسم سرما اور باد شمالی سے اشتہا ابھرتی ہے۔ زیادہ برفیلے مقام پر سفر کرنے سے اشتہا میں بے حد زور پیدا ہوتا ہے حتی کہ بولیموس کا عارضہ ہو جاتا ہے آب سرد سے شراب کے مقابلہ میں اشتہائے غذا زیادہ بڑھتی ہے۔ (روفس)

کمزور معدہ اور برودت کی وجہ سے شکم چلنے کے لئے ضماد کا نسخہ:

صبر، سنبل، افسنتین، زیرہ، کندر، مازو، ذریرہ، رامک، نبیذ ریحانی، گرم گرم صبح و شام ضماد کریں۔ (حنین)

درد معدہ صفراوی میں انار ترش ہمراہ روغن گل بقدر مشروب استعمال کریں ورم معدہ حار میں پہلے بیماری کے شروع میں فصد کھولیں پھر آب عنب الثعلب آب کاسنی طرخشوں مغلی مروق ۱۳۶ گرام، ہمراہ ساڑھے ۷ ۲ گرام خیار شنبر و روغن گل پلائیں۔ مذکورہ سبزیوں اور آرد جو میں تھوڑی قابض دوائیں شامل کر کے ضماد رکھیں۔ بیماری انتھار پر ہو تو لب خیار شنبر ہمراہ عرق بادیان، کرفس اور روغن بادام شیریں پلائیں۔ بابونہ، خطمی، آرد جو، ناخونہ، مصطگی، عود، اور زعفران کا ضماد استعمال کریں۔

مزید تحلیل کی ضرورت ہو تو اس میں شبث، تخم کتاں اور حلبہ کا اضافہ کریں اور زیادہ تحلیل مطلوب ہو تو اس میں مر، تخم کرنب، اشق، مغز گوزن، اور پیہ مرغ کا اضافہ کریں۔ ورم صلب ہو جائے تو ان دواؤں کو اور زیادہ طاقتور بنا دیں، انہیں قابض ادویات سے خالی نہ رکھیں۔ (ابن ماسویہ)

جو مریض کھانا قئے کر دیتے ہوں انہیں قرص تلخ دو دن پلائیں مقدار خوراک ۲ گرام ہے۔ ایارج فیقرا کا مسہل دیں۔ قئے دو مختلف قسم کی، صفراوی و بلغمی ہوتی ہے جن کے اندر بلغم کی علامات پائی جائیں ان کے لئے یہ قرص عمدہ، مسکن اور سریع الاثر ہے جن کے اندر صفراوی رقیق خلطیں ہوں ان کے لئے ایارج باعث شفا ہے۔ بالعموم یہ لیسدار بلغمی خلط کی ہوتی ہے مذکورہ قرص نہایت عمدہ اور جادو اثر ہوتی ہے۔ بیماری تیز ردی قسم کی رطوبتوں سے بھی ہوتی ہے جو فم معدہ کے اندر سرایت کر جاتی ہیں نیز ایسی رطوبتوں کی وجہ سے بھی ہوتی ہے جن کے اندر بہت زیادہ ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا قرص اس میں تیزی سے شفا لاتی ہے۔ پہلی بیماری ایارج سے دور ہو جاتی ہے۔ کبھی دونوں چیزیں مرکب ملتی ہیں چنانچہ علامات خلط ملط ہو جاتی ہیں۔ پیاس، کثرت سے تھوک بدبودار دخانی ڈکار، اور قبل از طعام و بعد از طعام انقلاب تنفس ہوتا ہے، ایسی حالت میں ہمیشہ مذکورہ بالا قرص دیں حتی کہ قئے میں سکون اور معدہ کی حس واپس آ جائے۔

اس کے بعد فیقرا دیں جن مریضوں کو تھوڑی گرم رطوبتوں سے یہ بیماری لاحق ہوتی ہے انہیں بہ ہر پہلو یہ قرص بیحد مفید ثابت ہوتی ہے۔ اگر بہت زیادہ ترھل (ڈھیلا پن) مل رہا ہو تو فیقرا کئی بار بیماری کے مطابق دیں۔ حتی کہ معدہ میں جو کچھ موجود ہو صاف ہو جائے۔ درد اگر حرارت کی موجودگی میں ہو تو ایسی صورت میں رب خشخاش مفید ہے۔ (فیلغریوس)

ایک شخص کو کھانا کھاتے ہی معدہ میں خفقان ہو جاتا تھا۔ اس کا علاج ایارج سے کیا گیا، چنانچہ صحتیاب ہو گیا۔ (شفاخانہ کے تجربات)

ہاضمہ کے لئے اس سے بڑھ کر معاون چیز میرے علم میں نہیں ہے کہ کسی انسان کا گرم جسم خارج سے معدہ پر مس کیا جائے۔ یہ بات حرارت غریزیہ اضافہ کے لئے کیجاتی ہے۔

ہر عصارہ جس کے مرارہ کے اندر قبضیت نہ ہو فم معدہ کے لئے مضر ہے، قیصوم معدہ کے لئے خراب ہے۔ صبر معدہ کے لئے لی جانے والی ہر دوا سے زیادہ مفید ہے۔ (جالینوس)

میرے خیال میں مقصود یہاں اسہال لانے کے لئے ہے۔ (مؤلف)

ناشپاتی معدہ کو طاقت بخشتی ہے شاہترہ معدہ کے لئے مفید ہے کیونکہ اس کے اندر افسنتین کی طرح قبضیت اور تلخی دونوں ساتھ ملتی ہیں۔ (جالینوس)

اشتھا کا زوال تین اسباب کے زیر اثر ہوتا ہے۔

۱۔ رگیں معدہ سے چوس رہی ہیں۔ اس کا احساس معدہ کو نہ ہوتا ہو۔

۲۔ رگیں جذب نہ کر رہی ہوں۔

۳۔ جسم سے کچھ بھی تحلیل نہ ہوتا ہو۔

معدہ یا معدہ کے بعض حصہ کی حس کا زوال دماغ کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ برسام کے مریضوں کو پیش آتا ہے انہیں بھوک کا احساس نہیں ہوتا یا پھر چھٹے جوڑے کو ورم اور رباط کی کوئی آفت یا علاج یا بعد میں کوئی غلطی ہو جاتی ہے۔ یا یہ کیفیت اس لئے لاحق ہو جاتی ہے کہ معدہ بر سوء مزاج حار غالب آجاتا ہے جیسا کہ بخار میں ہوتا ہے۔

غذا اوا جی مقدار سے کم اور معدہ گرم ہو تو دخانی ڈکار لاحق ہوتی ہے۔ کم خوابی بھی اس طرح کی ڈکار پیدا کر دیتی ہے۔ (جالینوس)

اورام معدہ و جگر کے لئے موزوں دوائیں:

اشق، مقل، میعہ، زعفران، روغن حنا، مصطگی، حب بلسان، حب ارنڈ، ناخونہ، سنبل، قصب الذریرہ۔

سخونت پہونچانے کے ساتھ طاقت بخش دوائیں:

سنبل، کندر، اذخر، قصب الذریرہ، سعد، افسنتین، صبر،

قصب الذریرہ کو معدہ کے ضمادوں میں شامل کرنا نہایت عمدہ ہے کیونکہ خوشبو پیدا کرتی ہے

اور سخونت سے زیادہ خشکی اور اعتدال کے ساتھ قبضیت کی تاثیر رکھتی ہے۔ پوست کندر کا استعمال اطباء اکثر معدہ کے ڈھیلے پن میں کرتے ہیں۔ مصطگی معدہ اور فم معدہ کے ورم میں عمدہ ہے۔ سنبل کو بطور مشرب یا بطور ضماد استعمال کرنا فم معدہ کے لئے مفید ہے۔ معدہ کی سوزش میں اسے پلایا جاتا ہے معدہ اور امعاء کی جانب آنے والے مواد کو یہ خشک کرتی ہے۔ معدہ اور فم معدہ کے ورم میں اذخر کو بطور مشروب یا بطور ضماد استعمال کرنا عمدہ ہے۔ زیتون الماء معدہ کے لئے معدہ ہے۔ زیتون الزیت اس کے لئے خراب ہے۔ کاسنی معدہ کے لئے عمدہ ہے اس کے ضماد سے معدہ کا التھاب ساکن ہو جاتا ہے۔ قثاء بستانی معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ اسے برودت پہونچاتی ہے اور فاسد نہیں ہوتی۔ خس معدہ کے لئے عمدہ ہے اسے برودت پہونچاتی ہے۔ غیر مغسول کھائی جائے تو مریض معدہ کے موافق ہوتی ہے کراث معدہ کے لئے ردی ہے۔ فلفل سے غذا ہضم ہوتی ہے اور معدہ کو گرمی پہونچتی ہے۔ زنجبیل غذا کو ہضم کرتی ہے۔ معدہ کے لئے عمدہ ہے، شکم کو نرم کرتی ہے، معدہ کے اندر درد ہو، کھانا تیرتا ہو تو عنصل ہمراہ شہد استعمال کرنا بیحد مفید ہے ہضم کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اس کا شہد جس کے اندر اسے مربی کیا جاتا ہے ہضم کے لئے خاص طور پر نفع بخش ہے۔ کبر معدہ کے لئے ردی ہے، پیاس لاتا ہے۔ غاریقون تنہا چبایا جائے کوئی اور چیز پیئے بغیر نگل لیا جائے تو درد معدہ اور ترش ڈکار میں مفید ہے۔ زراوند ضعف معدہ میں مفید ہے، خبطیان ۹ گرام درد معدہ میں بطور مشروب استعمال کی جاتی ہے سکنجبین کے ہمراہ رب السوس پینا التھاب معدہ میں بیحد موافق ہے خبطیان افسنتین سنبل اور ساسالیوس کے ہمراہ جوش دیکر استعمال کرنا درد معدہ اور معدہ کے غلیظ نفخ میں عمدہ ہوتا ہے۔ (جالینوس)

درد معدہ اور درد کے ساتھ معدہ کی صفراویت کے لئے جوشاندہ:

افسنتین، گلسرخ، اذخر، سنبل، جوش دیکر صاف کریں اور اس میں خیار شنبر اور صبر بھگو کر مل لیں افسنتین کا یہ جوشاندہ روز آنہ ۷۰ گرام لیا جائے تو عدم اشتہا کا شافی علاج ہے۔ (مؤلف)

افسنتین کو سرکہ میں بھگو کر سکنجبین بنا لیں۔ (مؤلف)

عصارۂ افسنتین استعمال نہ کریں کیونکہ معدہ کے لئے ردی ہے اور درد سر پیدا کرتا ہے۔ صرف پودۂ افسنتین استعمال کریں۔ (جالینوس)

کیونکہ اس کی قبضیت عصارہ سے جدا ہو جاتی ہے۔ (مؤلف)

زوفرا ہاضمہ کی بہترین مددگار ہے۔ غذا کا نفاذ کرتی ہے اسی طرح کاشم اور ساسالیوس بھی۔ (جالینوس)

کاسنی ورم معدہ اور ورم جگر میں مفید ہے۔ (ابو جریج)
خیار شنبر ورم معدہ کے لئے مفید ہے۔ (خوز)
زنجبیل اپنی خاصیت سے معدہ کی اس رطوبت کو زائل کر دیتی ہے جو مرطوب پھلوں کو کھانے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ کھانے کو ہضم کرتی ہے اور معدہ سے ریاح غلیظ کو دور کر دیتی ہے۔
(ابن ماسویہ)
حرف، پیاز اور لہسن، اسی طرح زیتون الماء سے اشتہا پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کے دوران خبث الحدید لیا جائے تو رطوبتوں کی وجہ سے ڈھیلا ہو جانے والا معدہ طاقتور ہو جاتا ہے۔ خبث الدید کو شراب میں بھگو کر بطور مشروب استعمال کریں۔ (خوز)
کندر ڈھیلے معدہ کو طاقت بخشتا ہے اسے اور جگر کو گرمی پہونچاتا ہے۔ (ابو جریج)
اطریفل، مربی زنجبیل، کندر اور زیرہ سے لعاب آنا بند ہو جاتا ہے۔ حسب ذیل مفہوم میں، میں نے لکھا ہوا پایا ہے نہار منہ ستو پھانکنا، مولی کے ذریعہ قئے کرنا، دست لانا، نمک کی تمام قسمیں اشتہا پیدا کرتی ہیں، تخمہ زائل کر دیتی ہیں، کھانے کو ہضم اور اس کا نفاذ کرتی ہیں۔ (مؤلف)
مری سے معدہ کی رطوبت جذب ہو جاتی ہے۔ (ماسر جویہ)
معدنی لوہے کا پانی مرطوب معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ (خوز)
مریٔ معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے۔ شہد کے ہمراہ گرم پانی سے معدہ سے ردی اخلاط کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اخلاط یا تو منتشر ہو جاتے ہیں یا جاتے رہتے ہیں (اسکندر)
سنبل معدہ سے رطوبتوں کو جذب کرتی ہے اور سوزش معدہ کو بیحد سکون دیتی ہے۔
(مسیح و ابن ماسویہ)
نانخواہ ہاضم ہے، غذا کا نفاذ کرتی ہے، انقلاب تنفس کو روکتی ہے اور کھانے کا مزہ واپس لاتی ہے۔
(قلہمان)
سعد رطوبت معدہ کو جذب کرتی ہے اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے۔ (دمشقی)
فلفل ہضم غذا میں بیحد معین ہوتی ہے۔ صحناۃ سے معدہ کی تری خشک ہو جاتی ہے یہ بلغم کو اچھی طرح جذب کرتی ہے۔ صعتر کھانے کی ریاح کے ذریعہ ہاضمہ کی نہایت عمدہ مددگار ثابت ہوتی ہے۔
(ابن ماسویہ)
صفراوی امراض اور اخلاط ردیہ میں معدہ کے لئے صبر سب سے زیادہ مفید ہوتی ہے حتی کہ کتنے ہی مریض صرف ایک دن میں صحتیاب ہو چکے ہیں مذکورہ حالتوں میں ایارج فیقرا سے تیار شدہ

ادویات کے ذریعہ خاص طور پر فائدہ ہوتا ہے (جالینوس)

خیار شمبز ورم معدہ کے لئے نہایت عمدہ ہے۔ (خوز)

عدم اشتہا کے ساتھ بخار ہو اور قوت میں گراوٹ تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ استفراغ کی ضرورت ہے یا نہیں، ہے تو مریض استفراغ کو برداشت کر سکتا ہے یا نہیں۔ کر سکتا ہو تو استفراغ کریں، خون کی کمی سے بھی اشتہا زائل ہو جاتی ہے اس کا علاج موافق غذاؤں سے کریں، بخار کے ساتھ عدم اشتہا کی حالت بالعموم صفراوی اخلاط کی وجہ سے ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ سرکہ اور پانی میں ستو بھگو کر پیئیں۔ کسیلے پھلوں کا رس استعمال کریں۔ جسم کی مالش کریں اور اسے دبائیں۔ مریض حلق کے اندر قئے کرے۔ قئے نہ بھی ہوگی تو بھی اشتہا کھل جائے گی۔ قسب اور سرکہ اور آب سیب کا ضماد رکھیں۔ مریض کے سامنے معدہ کے حق میں عمدہ مختلف قسم کی غذائیں پیش کریں بخار میں سکون ہو چکا ہو تو ہلکی ریاضت کرائیں۔ کھانے میں زیتون الماء اور نمکین مچھلی دیں۔ سرکہ عنصل تھوڑا بطور جرعہ دیں تو بیحد مفید ہے۔ اشتہا اس حد تک گر چکی ہو کہ بے ہوشی طاری ہو گی تو اشتہا کھولنے والے شموم مثلاً مرغ اور بکری کے بچے کے بھنے ہوئے گوشت سامنے پیش کریں۔ مریض کو سونے نہ دیں۔ چہرے پر پانی چھڑکیں۔ افاقہ ہو جائے تو شراب وغیرہ کے ہمراہ روٹی اور سوپ یعنی جن چیزوں کے اندر غذائیت اور سرعت کے ساتھ نفوذ کر جانے کی صلاحیت ہو وہ چیزیں دیں۔ (بولس)

موزوں تدبیر ہے۔ (مؤلف)

بخار کے بعد کبھی شہوت کلبیہ ابھر آتی ہے ایسا تحلیل کے زیادہ ہو جانے سے ہوتا ہے ایسے مریض کو کھانے میں بہ کثرت روغن بادام دیں اور اس کے سطح جسم کو کثیف کریں۔ (بولس)

میرا تجربہ ہے آزمائش کر کے اس تجربہ پر اعتماد ہے کہ جو مریض کھانا قئے کر دیتا ہے۔ کھانے پر اسے متلی یا درد ہوتا ہے تو اسہال کے ذریعہ صحتیاب ہو جاتا ہے۔ مسہل عرق کاسنی کے ہمراہ صبر کا یا عرق کاسنی یا عرق بیج کرفس، عرق بادیان اور دونوں کے بیج کے عرق کے ہمراہ خیار شمبز کا دیں۔ بالخصوص جبکہ حرارت میں سکون ہو اور ریاح موجود ہو۔ جو مریض صبر برداشت کر سکا اسے میں نے عرق کاسنی کے ہمراہ خیساندہ صبر پلایا، کبھی یہی چیز ماء الاصول کے ہمراہ دی۔ کبھی اس میں بزور کا اضافہ کیا۔ کبھی اطریفل کے اندر ایارج گوندہ کر دیا۔ بہ کثرت مخلوق اسطرح شفایاب ہوئی۔ اچھی طرح استفراغ ہو جانے کے بعد قرص ورد یا رب انار کے ہمراہ گل انگبیں، یا کندر یا زیرہ و سماق اور قرص کوکب تجویز کیا۔ (مؤلف)

جو معدہ تمام کھائی چیزوں کو قئے کر دیتا ہو اس کے لئے خبث مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

جس شخص کو کوئی غم اور تردد نہیں ہو تا وہ ہر کھائی ہوئی چیز کو ہضم کر لیتا ہے۔ گولی جانے والی غذا عسیر الہضم ہو۔ باقی جسے غم اور تردد لاحق ہو تا ہے وہ سہل الہضم تھوڑی غذا بھی ہضم نہیں کر پاتا۔ (اغلو قن)

یہ بات محل نظر ہے۔ (مؤلف)

ایسی بات میرے خیال میں اس لئے ہوئی ہے کہ مریض نیند سے محروم ہو جاتا ہے (اغلوقن)

معدہ کے صفراوی امراض کے باب میں میرا مطالعہ یہ ہے کہ افسنتین کے جوشاندہ میں ایارج شامل کر کے استعمال کرنا لاجواب تدبیر ہے جیساندہ صبر میں نے معدہ کے مریضوں کی ایک جماعت کو دیا، چنانچہ وہ صحتیاب ہوئے۔

افسنتین ۵ ۳ گرام، دارچینی ساڑھے ۷ اگرام، عود بلساں ۳، سنبل ۳، برگ گلاب ۷ گرام، عود ساڑھے ۳ گرام، مصطگی ۷ گرام جوش دیکر اس میں صبر بھگودیں، روزانہ ۴ ۳ گرام استعمال کریں۔ (مؤلف)

زیادہ غذا جو معدہ کو بوجھل کر دے ہضم نہیں ہوتی۔ اس کا فاسد ہو جانا ضروری ہے۔ فاسد ہو جانے کے بعد یہ تیزی کے ساتھ معدہ اور امعاء سے گذر جاتی ہے کیونکہ اس کی سوزش تکلیف دہ ہوتی ہے چنانچہ دست آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ (اغلو قن)

معدہ جب بوجھل ہو جاتا ہے تو تکلیف رفع کرنے میں عجلت سے کام لیتا ہے اسی لئے ہضم مکمل نہیں ہو تا۔ معدہ اسے امعاء کی جانب دفع کر دیتا ہے تو یہاں غذا ہضم نہیں ہوتی۔ اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ غذا ترک کر دیتے ہیں پھر بھی ان کی اشتھا عمدہ رہتی ہے چنانچہ وہ شاداب ہوتے رہتے ہیں کیونکہ اس حالت کے اندر ان کے ہاضمہ کی حالت بیحد عمدہ ہوتی ہے کھانا عمدہ ہو تو بوجھ بہت کم بنتا ہے (اغلو قن)

ایک شخص کے معدہ میں بہت بڑا ورم تھا اطباء اس کے معدہ کے اوپر مبرد دواؤں کا ضماد رکھتے تھے اور پرہیز کراتے تھے یہ شخص بیحد کمزور ہو چکا تھا۔ میں نے اس کے برعکس علاج اختیار کیا۔ کیونکہ میں نے اس کا معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ مہینوں پہلے تیز بخار آیا تھا، اس سے اندازہ ہوا کہ مریض کو پھوڑا ہو گیا تھا جو پکنے کے بعد پیپ سے بھر چکا ہے چنانچہ میں نے سقیہ اور پھوڑے کو توڑنے کا اہتمام کیا۔ (مؤلف)

معدہ کے سوء مزاج مادی کے بعد متلی ہوتی ہے مادہ تھوڑا ہو تا ہے تو قئے کھانے کے بعد ہی ہوتی ہے۔ زیادہ تو قبل از غذا بھی قئے ہو جاتی ہے۔ مادہ کیسا ہے اس کا اندازہ ڈکار وغیرہ سے ہو گا۔ یعنی جن چیزوں کے ذریعہ سوء مزاج غیر مادی کی تفریق کی جاتی ہے ایسے مریضوں کا علاج ایارج ہے۔ (جالینوس)

ایک شخص نے رطوبت معدہ کی مجھ سے شکایت کی اس کے ساتھ حرارت تیزی سے سر کی جانب چڑھتی تھی۔ رطوبت بہت زیادہ تھی، میں نے گلسرخ بھنا ہوا ۳۵ گرام، سنبل ۷ گرام، مصطگی ساڑھے ۳ گرام، کندر ساڑھے ۳ گرام، قرنفل ساڑھے ۳ گرام، عود خام ساڑھے ۳ گرام، زیرہ ساڑھے ۳ گرام کی قرص بوزن ساڑھے ۴ گرام ہمراہ میسوسن بنا کر استعمال کرائی۔

دیگر:

افسنتین ۱۰، سنبل ۷ گرام، سعد ۷ گرام، پوست پستہ سبز ۷ گرام، راسن خشک ۷ گرام، پوست اترج ۷ گرام، آب تازہ ۴۰۰ گرام میں جوش دیں اور اس کے ہمراہ مذکورہ قرص پلائی۔ معدہ کے اوپر روغن ناردین رکھا، اور یہ عمل کیا۔ سنبل، اذخر، قسط، روغن گل کے اندر کئی بار ڈالا۔ پھر اس کے اندر مصطگی توڑ کر تکمید کی، معدہ کی ہلکی مالش کی، سر پر روغن گل اور سرکہ شراب رکھا۔ غذا کے اندر بھنے ہوئے گوشت اور بھنی ہوئی چیزیں دیں۔ اس سے مریض صحتیاب ہو گیا۔ یہ نہایت خشکی پیدا کرنے والی تدبیر ہے۔ بہت زیادہ نخونت بھی پہونچاتی ہے۔ (مؤلف)

الفصول السادسہ کے اندر ایک ایسی گفتگو کی گئی ہے جس رو سے برودت زدہ معدہ کو ایسی گرمی پہونچانا چاہیں جو دوا سے ملکر جرم معدہ کے اندر پہونچ جائے تو جوارش فلافلی ہمراہ شراب دیں، شراب کو گرم پانی میں ملالیں۔ گرمی پہونچنے کی علامت یہ ہے کہ ہچکی ابھر آئے گی۔ معدہ کو گرمی پہونچانے کی یہ سب سے زیادہ مؤثر تدبیر ہے۔

جالینوس نے اپنی بیشتر تصنیفات میں تذکرہ کیا ہے کہ وہ سرد معدہ اور اس کے اندر چپک جانے والی غذا کا علاج ایسی شراب سے کرتا ہے جس پر مرچ چھڑک دی گئی ہو، اسے وہ مریض کا پلاتا ہے۔ (مؤلف)

جس مریض کا معدہ اور جگر بیمار ہوں وہ یکبارگی پرخوری کو برداشت نہیں کرتا بلکہ آہستہ آہستہ برداشت کرتا ہے۔ (جالینوس)

تلخیص حیلۃ البرء میں وارد ہے کہ معدہ کی خلط اور مزاج کے درمیان فرق متلی، قئے اور اس ڈکار کا ہے جو قبل از طعام اس خلط سے خصوصیت رکھتی ہے۔ پھر جو خلط تیرتی ہوتی ہے اور جو اندر دھنسی ہوئی ہوتی ہے دونوں کے مابین فرق یہ ہے کہ قئے کے بغیر متلی آسانی سے ہوتی ہے سوء مزاج کے اندر نہ متلی ہوتی ہے نہ قبل از طعام خراب قسم کی ڈکار۔ پھر گرم پیاس میں قئے نہ ہوگی۔ غرض تمام علامات کو روشنی میں رکھیں، مزاج نظر انداز نہ ہو کیونکہ یہ حالت رطوبت کی وجہ سے ہو سکتی ہے جو

یبوست کے نتیجہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔(مؤلف)

فم معدہ کی وجہ سے صرع، سبات، بلاوجہ غم و فکر، خوف، مالیخولیا، خراب چیزوں کی خواہش، اشتھا کا زوال، متلی، فساد غذا، آنتوں، مثانہ اور رحم کا درد لاحق ہوتا ہے کبھی اس کی وجہ سے تنگی اور ذہنی فساد پیدا ہو جاتا ہے۔(اسکندر)

اشتھا تب ہی پیدا ہوتی ہے جب کچھ کھاپی لیں اس کے بعد ہی حرارت معدہ کی وجہ سے اشتھا ابھرتی ہے جو کھانا تناول کرتے ہیں اس کی وجہ سے معدہ ٹھنڈا ہو کر معتدل ہو جاتا ہے اسوقت اشتھا ہوتی ہے فم معدہ پر برودت کے غلبہ کی علامت یہ ہے کہ پیاس کم اور بھوک زیادہ لگے گی اس کے ساتھ کوئی مادہ بھی موجود ہو تو بلغم کی قئے ہوگی۔ کھاتے ہی قئے ہوگی پھر اشتھا بھی پیدا ہوگی۔ یہ شہوت کلبیہ کا ایک سبب ہے۔ یہ شہوت (کلبیہ) فم معدہ پر برودت کے غلبہ اور معدہ کے اندر بلغمی احتباس کے بغیر بھی ہوتی ہے کیونکہ شهوت بیش از بیش حرارت کی وجہ سے پید ہوتی ہے۔ کبھی یہ پورے جسم کے ماسکہ کی کمزوری سے لاحق ہوتی ہے لہذا اشتھا طعام میں افراط پیدا ہونے کا سبب کیا ہے؟سب سے پہلے اسپر غور کرلیں پھر علاج کریں حرارت کی وجہ سے اشتھاء کے اندر افراط ہو تو اس کے ساتھ سخت پیاس ہوگی، ترش قئے نہ ہوگی شکم بندھا ہوا ہوگا۔ پورے جسم کے ضعفِ ماسکہ کی وجہ سے یہ حالت ہو تو اس کے ساتھ بہ کثرت کچا براز خارج ہوگا۔ایسے مریضوں کو کثرت سے اسہال کا عارضہ ہوگا۔(کندی)

یہ بات محل نظر ہے۔(مؤلف)

برودت اور بلغمی فضلات سے پیدا شدہ شہوت کلبیہ کا علاج مسخن چیزوں کے ذریعہ کریں بالخصوص خالص شراب اور چکنی غذاؤں کے ذریعہ کیونکہ ان غذاؤں سے جہاں شکم پر ہوگا وہیں بیماری کے اندر سکون پیدا ہو جائے گا۔(کندی)

اس بات کے اندر غلطی ہے۔(مؤلف)

فرط حرارت کی وجہ سے شہوت کلبیہ ہو تو مریض کو عسیر الہضم غذائیں دیں۔ ضعف ماسکہ کی وجہ سے فرط اشتھا ہو تو سبب معلوم کریں کیونکہ ماسکہ سوء مزاج کے مختلف قسموں کی وجہ سے کمزور ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ اس حالت کے اندر قابض چیزوں کا التزام رکھنا غلطی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ سوء مزاج دریافت کریں جو اصل سبب ہے پھر اس کا دفاع کریں۔ یبوست کی وجہ سے اس قوت کا ضعف مشکل سے جاتا ہے۔(کندی)

اس تمام گفتگو کے اندر ماسکہ سے مراد ماسکہ معدہ ہے، پورے جسم کا ماسکہ نہیں۔ اس لئے یہ

کہنا کہ ایسا تمام ہی کیفیات کے اندر ہوتا ہے محل نظر ہے کیونکہ ماسکہ زیادہ تر برودت کی وجہ سے کمزور ہوتی ہے۔ مذکورہ علامات سے تشخیص کرلیں تو مسخن ادویات بطور مشروب اور بطور ضماد استعمال کریں۔ اسمیں تریاق، ریاضت، گرم حمام اور اسفاز مفید ہیں حتی کہ غذا معدہ کے اندر چپک کر قرار پانے لگے۔ (مؤلف)

ضعف ماسکہ حرارت کی وجہ سے ہو تو روزانہ تین بجے سرد پانی میں روٹی کی ثرید بنا کر دیں۔ غذا میں سخت ابالا ہوا انڈا، مرغ جو پکا کر سرخ نہ کیا گیا ہو۔ سرد سبزیاں، سخت مچھلی، قابض اور سرد قسم کے پھل دیں۔

بھوک کی وجہ سے غشی:

اس بیماری میں شدت کی بہ حد افراط بھوک ہوتی ہے یہ فرط حرارت اور ضعف معدہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے مریض جب کچھ کھاتا نہیں ہے تو اس پر غشی طاری ہو جاتی ہے اور طاقت گر جاتی ہے۔ غشی کی حالت میں خوشبودار غذائیں مثلاً بکری کے بچوں اور چوزوں کا بھنا ہوا گوشت سونگھائیں، ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیں، ان پر مالش کریں، سونے نہ دیں۔ غشی میں سکون ہو جائے تو شراب میں بھگو کر روٹی کی ثرید دیں۔ اس کے بعد دیگر غذائیں دیں۔ کھانے میں دیر نہ ہونے دیں۔ عسیر التغیر غذائیں دیں اور وہ بھی سرد اور مقوی ہوں۔ مسلسل استعمال سے مریض صحتیاب ہو جائیں گے۔ کچھ مریضوں کو افیون اور کچھ کو سرد پانی پلایا گیا۔ مقصد یہ تھا کہ معدہ کی بڑھی ہوئی حرارت بجھ جائے۔ میں خشکی پیدا کرنے اور عسیر الاستحالہ (مشکل سے تغیر پذیر) غذائیں استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ ایک خاتون کو دیکھا کہ اسے بھوک لگتی ہے مگر سیر نہیں ہوتی۔ معدہ کے اندر سوزش اور سر میں درد ہے میں نے اسے ایارج پلایا۔ چنانچہ لمبے لمبے کیچوے خارج ہوئے۔ ایک ایک کیچوا بارہ ہاتھ سے زیادہ لمبا تھا۔ فرط اشتہا میں سکون ہو گیا۔ اس سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ خاتون جو کچھ کھاتی تھی کچوے اسے چوس لیتے تھے۔

بھوک کا زائل ہونا:

سوء مزاج مفرد ہو یا مادی سب سے اشتہاء زائل ہو جاتی ہے۔ سوء مزاج مادی ہو تو پتلی قئے اور اسہال جاری کریں۔، طاقتور قئے اور اسہال نہ ہو، بالخصوص قئے۔ تاکہ معدہ کی قوت گر نہ سکے جن کے معدوں کے اندر تیز صفراوی اخلاط ہوں انہیں گرم پانی کے ذریعہ قئے کرائیں۔ سقمونیا کے ہمراہ شربت ورد، اور سقمونیا کے ہمراہ آب بہی، گودہ بہی اور سکر کی جوارش کے ذریعہ اسہال لائیں۔ خلط

غلیظ ہو تو اسے توڑیں پھر طاقتور مسہل کے ذریعہ استفراغ کریں،اس کے بعد قاطع غذاؤں اور مصالحہ جات کے ساتھ بہی اور مسخن ضمادوں کا التزام کریں۔ سوء مزاج حار غیر مادی کی وجہ سے اشتھاء، زائل ہوئی ہو تو سرکہ اور دہی سے بنی ہوئی غذائیں دیں۔ اعتدال کے ساتھ سرد پانی پلائیں۔ سرد پانی افراط کے ساتھ پلانے سے اشتھا زائل ہو جائے گی۔ (کندی)

یہ بات محل نظر ہے۔ (مؤلف)

برودت کی وجہ سے پیدا شدہ کیفیت ہو تو پرانی شراب اور انیسون جیسے گرم بزور کا عرق اور تریاق پلائیں۔

پیاس:

حرارت معدہ، یبوست معدہ، یا دونوں کے باعث، یا نمکین بلغم یا صفراء یا حرارت جگر یا حرارت رئہ یا روزہ رکھنے کی وجہ سے شدید پیاس لگتی ہے۔ پھیپھڑے کی حرارت کی وجہ سے پیاس لگتی ہو تو ایسی حالت میں ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے کا جو اثر ہوتا ہے اس کا مقابلہ سرد پانی نہیں کر سکتا۔ بلغم کی وجہ سے پیاس میں شدت ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ بلغم مالح (نمکین) کی وجہ سے پید شدہ پیاس کا علاج میں نے کیا ہے اور اس حد تک کیا ہے کہ مریض کو ایسی غذائیں تک کھلادیں جن پر نمکینیت کا غلبہ ہوتا ہے۔ مثلاً نمکین مچھلی، کبر اور نمکین غذا۔ میں سارے اسباب کا علاج بالضد کیا کرتا ہوں۔ سوزش کا احساس ہو اور متلی ہو رہی ہو تو مریض کو آب حصرم، آب بہی، آب سرد کے ہمراہ تخم خیار دیں۔ آب سرد پر اطباء، روغن گل پلاتے اور شفتالو کھلاتے ہیں۔ (کندی)

کشمش زیادہ موثر ہے۔ یہاں اس نے ایسی ادویات کا ذکر کیا ہے جو تخم خیار، رب السوس، تخم رجلہ، وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں۔ مبرد دواؤں کا ضماد کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے بعد سوداوی نفخ کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح اس پیاس کے اندر سکون پیدا کیا جا سکتا ہے۔ (مؤلف)

بخار کی حالت میں رطوبات کو معدہ کی جانب جذب کرنے والے ضمادات:

فم معدہ پر مقوی ادویات مثلاً قسب، بہی، سک وغیرہ کا ضماد رکھیں۔ کیفیت بخار سے خالی ہو تو مر، زعفران، صبر، مصطگی، افسنتین، روغن ناردین اور موم کا ضماد رکھیں۔ جن کے معدہ میں کھانا قرار نہ پاتا ہو ان کی تضمید، قسط، شاخ انگور، رامک وغیرہ مثلاً حصرم، گلنار، مازو کے ذریعہ کریں حرارت موجود نہ ہو تو ان دواؤں کے اندر کندر اور سنبل وغیرہ شامل کریں۔

دردِ دل:

فم معدہ زیادہ تر قوی الحس ہوتا ہے۔ یہاں گرم اخلاط کا انصباب ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے درد ہوتا ہے تو اس سے طاقتور غشی طاری ہو جاتی ہے کیفیت بخاروں کی وجہ سے نہیں بلکہ ردی خلط کا نتیجہ ہو تو مریض کو قابض پھل مثلاً سیب، انار، شفتالو، ناشپاتی اور آب سرد میں بھگو کر روٹی کھلائیں۔ غذا وہ دیں جو مشکل سے تغیر پذیر ہو۔ کھانے کے اندر تاخیر نہ کریں۔ صبح صبح مذکورہ غذائیں دیں اور آرام کی حالت میں ایارج کے ذریعہ استفراغ کریں۔ (کندی)

دورہ کی حالت میں کثرت سے اور مسلسل آب گرم استعمال کریں۔ یا تو قئے ہو جائے گی یا اسہال۔ اس کے بعد تقویت پیدا کریں۔ ڈکاروں کے اندر ترشی کبھی حرارت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کا علاج ہم نے مبرد چیزوں سے کیا ہے چنانچہ سکون ہو گیا ہے۔ لہٰذا پہلے تشخیص کر لیں۔ اسی طرح منہ کے اندر تلخی بھی ہوتی ہے۔ تلخی غالب نہیں بلکہ فم معدہ کے اندر محبوس ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کثرت تھوک کی وجہ سے "تبزاق" (بزاق تھوک کی بیماری) کی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا کہ معدہ پر ترطیب کا حکم لگادیں۔ یہ کیفیت غلبۂ حرارت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ روزہ اور کم کھانے کی حالت میں پیش آتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں جب تک غذا نہیں لی جاتی تھوک آتا رہتا ہے۔ لہٰذا حرارت کی وجہ سے کثرت بزاق میں ایسی غذاؤں کے ذریعہ علاج کریں جو مبرد ہوں اور مشکل سے تبدیل قبول کرتی ہوں۔ رطوبت کی وجہ سے کثرت بزاق میں مجفف اور مسخن دواؤں کے ذریعہ علاج کریں۔ (مؤلف)

جب تک کوئی چیز کھائیں گے نہیں تب تک اشتہا ابھرے گی نہیں۔ کھانے کے بعد معدہ کی حرارت سے اشتہا بھڑکے گی۔ غذا کی وجہ سے معدہ کے اندر برودت آجاتی ہے چنانچہ وہ معتدل ہو کر اشتہا کرنے لگتا ہے قئے کے ذریعہ رطوبتوں سے معدہ کو صاف کرنا مسہل دینے کے مقابلہ میں زیادہ سہل اور مؤثر ہے۔ (کندی)

معدہ کے اندر متلی کے ساتھ شدید التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔ دورہ کے وقت مریضوں کو آب سرد پلانا ضروری ہے۔ اس کے بعد ایسی غذاؤں کے ذریعہ علاج کریں جو مشکل سے فاسد ہوتی ہوں اور ترش ہوں۔ مثلاً حصرم اور سماق۔ درد معدہ کبھی اضطراب اور طبیعت کے اندر پژمردگی کے ہمراہ ہوتا ہے دودھ پینا یا بھنے ہوئے انڈے کی زردی لینا یا شراب کے ہمراہ ستو استعمال کرنا باعث سکون ہے۔ بولیمرس اشتہا کے کلیۃً زائل ہو جانے کو کہتے ہیں۔ (فیلغریوس)

معدہ کے اندر کبھی ورم جیسی صلابت پیدا ہو جاتی ہے اس میں زعفران، مصطگی، ناخونہ، سنبل، مقل، موم، روغن گل الغرض مقوی اور ملین ادویات کے ذریعہ تضمید کی جاتی ہے۔
(طبیب نا معلوم)

بعد از غذا قئے کے اندر اخلاط پتلے اور ان کے اندر سوزش ہوتی ہے اس میں قرص امار وس بیحد مفید ہے۔ یہ معدہ کے لئے بھی عمدہ ہوتی ہے۔

نسخہ حسب ذیل ہے:

تخم کرفس ۶، افسنتین ۴، مر ۲، فلفل ۲، دار چینی ۶ یہ قرص نہ ملے تو سلیخہ سوداء مقشر ۱۰، جند بید ستر ۲، افیون ۱۲ استعمال کریں۔ مقدار خوارک چھوٹوں کے لئے ساڑھے ۴ گرام، بڑوں کے لئے ۹ گرام، درد معدہ میں ۶۸ گرام شراب قابض کے ہمراہ، اور قئے میں آب سرد کے ساتھ۔ اس کے بعد مفید یہ ہے کہ ایارج کے ذریعہ تنقیہ کیا جائے۔ تاکہ درد کا استیصال ہو جائے۔ مذکورہ قرص دینے سے پہلے ایارج کا استعمال لازم نہیں ہے کیونکہ اس سے کبھی فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ درد اور سوزش میں شدت آجاتی ہے حتی کہ غشی تک طاری ہو جاتی ہے۔ اس مرض میں رُب خشخاش مفید ہے۔ (تیاذوق)

کھانا قئے ہو جانے میں خبث بیحد مفید ہے۔ (خوزوا بن ماسویہ)

کھانے کے بعد سخت حرکت کرنے سے قئے ہو جاتی ہے۔ اس کا تذکرہ ہم نے اپنی بیشتر کتابوں کے اندر کیا ہے لہٰذا جو تیز حرکات کا عادی ہو اس کے لئے غذا کے بعد سکون سے رہنا لازم ہے۔

کسی مریض کو کھانا قئے کرتے دیکھیں تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ قئے زیادہ ہو رہی ہے کیونکہ کچھ لوگ شہوت کلبی کے مریض ہوتے ہیں اور ضرورت سے زیادہ کھا لیتے ہیں پھر فضلہ بھی طاقتور ہوتا ہے۔ درد معدہ کے کچھ مریض غذا نہ لیں تو ان پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔

قرص مار وسن کھانا قئے کر دینے میں موزوں ہوتی ہے۔ پیاس اور حرارت ہو تو رب انار کے ساتھ لیں، پیاس اور حرارت نہ ہو تو شراب کے ہمراہ استعمال کریں۔ تخم کرفس ۶، انیسون ۶، افسنتین ۴، فلفل ۹ گرام، دار چینی ۶، سلیخہ ۶، افیون ۶، جند بید ستر ۶، مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام مسیح نے اس نسخہ پر اعتماد کیا ہے۔

کبھی اشتھا جسم کو سکوڑنے والی کسی چیز کی بدولت قلت تحلیل سے زائل ہو جاتی ہے مثلاً روغن اور اس چیز کے استعمال سے۔ اس کے برعکس چیزوں سے اشتھا زیادہ ہوتی ہے حتی کہ کلبی شہوت تک پیدا ہو جاتی ہے۔ ہوا کی حرارت اور برودت سے بھی اشتھا زیادہ ہو جاتی ہے۔ کمزور معدہ

ترش، قابض اور نمکین اشیاء کی خواہش کرتا ہے۔ (جالینوس)

طاقتور معدہ چکنی غذاؤں کا طالب ہوتا ہے۔ (مؤلف)

بہ ہر تدبیر تخمہ سے اجتناب کریں کیونکہ یہ امراض کی جڑ ہے۔ تخمہ ہو جائے تو غذا کم اور ریاضت اور حمام میں اضافہ کر دیں اور ہر وہ تدبیر اختیار کریں جو خشکی پیدا کرتی ہو۔ حرکت اور حمام کے ذریعہ کھانے سے پہلے بہ کثرت پسینہ لائیں۔ ریاضت اور حمام لازم نہیں ہیں بلکہ سکون اور نیند سے رہیں حتی کہ نضج پیدا ہو جائے اور شکم ہلکا ہو جائے۔ اس کے بعد ریاضت کریں پھر غذا لیں۔ کمزور معدہ ہر لی ہوئی غذا قئے کر دیتا ہے اس میں پودینہ کے ہمراہ رب انار مفید ہے۔ خوشبودار ضماد اور کسیلی غذائیں استعمال کریں۔ (جالینوس)

بائیں پہلو سونا ہضم کے لئے اور داہنے پہلو سونا غذا نیچے اترنے کے لئے زیادہ سازگار ہے۔ یہ حقیقت کتاب منافع الاعضاء سے سمجھی جاسکتی ہے جس کے اندر معدہ کی شکل اور اسکی وضع بیان کی گئی ہے ضعف اشتہا میں مناسب یہ ہے کہ غذاؤں کے اندر زعفران قطعاً نہ ہو۔ (ارسطو)

مصطگی ورم معدہ کو تحلیل کر دیتی ہے

کھانا قئے ہو جانے کے لئے قرص کا نسخہ:

زرنباد، قرنفل، اُشنہ، مصطگی، دار چینی، سک، کندر، ہم وزن بقدر ۵۰۰ ملی گرام، افیون ۲۵۰ ملی گرام، جند بید ستر ۲۵۰ ملی گرام، صبر، ا گرام۔

کھانا قئے ہو جانے میں قرص امارو سن سے بہتر اور عمدہ کوئی اور چیز نہیں ہے۔ تخم کرفس، بادیان رومی، افسنتین ہم وزن سلیخہ ۲ جزء مر ۴/ا جزء، فلفل ۴/ا جزء، جند بید ستر ۴/ا جزء، مقدار خوراک ساڑھے ۳ گرام۔

ضعف معدہ اور تخموں کے لئے ضماد کا نسخہ:

مازو، ذریرہ، کمون، کندر سعد، مصطگی، آب آس، آب بہی، روغن ناردین پیس کر گرم کریں اور بطور طلاء استعمال کریں۔

کھانا قئے ہو جانے میں:

زرنباد، درونج، جند بید ستر، سکر، ایک ایک جزء ۵ گرام بطور مشروب چند دنوں تک لیں۔ صحت ہو جائے تو ٹھیک ورنہ روغن ارنڈ عرق بزور، عرق کرفس اور عرق بادیان کے ہمراہ لیں۔ (حنین)

ضعف معدہ اور ریاح شکم کے لئے:

ھلیلہ سیاہ ۱۰ اروغن گاؤ میں بھون کر حرف مقلو ۵ صعتر فارسی ۳، تانخواہ ۳۔ خبث ۱۰، پیس لیں۔ مقدار خوارک ۷ گرام طاقتور شراب کے ہمراہ (ترمذی)

کھانے قے ہوجاتا ہو تو چند دن دواء المسک، تخم کرفس، تانخواہ، سنبل، مصطگی، سک، زرنباد، درونج، جند بیدستر، صبر، افسنتین ہم وزن افیون ۴ / اجزء استعمال کریں اور ساڑھے ۴ گرام نبیذ حبہ مسک کے ہمراہ لیں۔ کیفیت زیادہ طاقتور اور پرانی ہو تو ایک ہفتہ تک روغن ارنڈ، عرق کرفس، بادیان، انیسون زیرہ، وج، زنجبیل، اور خولنجان کے ہمراہ لیں۔ (خوز)

جس شخص کا مراق شکم دبلا ہو وہ اس شخص کے مقابلہ غذا کم ہضم کرتا ہے جس کا مراق شکم موٹا تازہ ہوتا ہے۔ (جالینوس)

فم معدہ کے اندر بیحد غلیظ کھانوں کی وجہ سے اور جو حضرات اس کیلئے مستعد ہوتے ہیں ان میں زجاجی بلغم پیدا ہوتا ہے جس سے درد دل اس حد تک اٹھتا ہے کہ انسان اپنے تمام کاموں سے معطل ہوجاتا ہے دحمرثا کے ہمراہ امیروسیاو قرص افسنتین اور قرص کوکب کے ذریعہ علاج کریں۔ بھر قئے کرائیں پھر مجفف، منقی اور ملطف دوائیں دیں شحم حنظل کے ذریعہ اسہال لائیں۔ اسی سے مرض کا استیصال ہوجائے گا۔ معدہ کے اندر رقیق ترش بلغم کی وجہ سے کبھی بدہضمی ہوجاتی ہے جس کے بعد ترش ڈکار اور پیاس میں کمی لاحق ہوتی ہے۔ یہ کیفیت مرطوب پھلوں اور مچھلی کے استعمال اور خراب قسم کی شراب پینے سے ہوتی ہے۔ علاج زیرہ اور فلافلی سے کریں۔ خشک دھنیا، زیرہ اور کرویا چبائیں کھانے کے بعد انھیں چبانے اور انکا پانی نگل جانے سے ترش ڈکار کا ازالہ ہوجاتا ہے۔

ہضم غذا کے وقت کبھی معدہ کے اندر درد ہوتا ہے معدہ کے اندر ناف کے اوپر اور فم معدہ کے نیچے تنگی اور قبض محسوس ہوتا ہے غلیظ کھانے کے استعمال سے بھی درد ابھرتا ہے حتی کہ ہضم ہونے کی حالت میں بھی درد ہونے لگتا ہے یہ کیفیت زیادہ تر محرور المزاج حضرات اور ان جوانوں کو پیش آتی ہے جن کی غذائیں خراب ہوتی ہیں۔ ایارج، خیساندہ صبر، اطریفل صغیر، اور ھلیلہ، بادیان، سکر سے تیار کردہ سفوف کے ذریعہ علاج کریں۔ یہ درد ایسی رقیق رطوبتوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو فم معدہ کو بھگودیتی ہیں (قسطا)

شربت حب الآس معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ (دیاسقوریدوس)

پوست اترج تھوڑی مقدار میں استعمال کرنے سے ہضم میں مدد ملتی ہے یہ معدہ کے لئے

عمدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کا پانی نچوڑ کر مسہل دواؤں میں شامل میں کیا جاتا ہے۔ خاکستر اذخر معدہ کے دردوں میں مفید ہے۔ کلی اذخر اورام معدہ میں مفید ہوتی ہے۔ اقحوان سفید کی شاخیں پینے سے وہ تمام رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں جو معدہ کی جانب اترتی ہیں (جالینوس)

اقحوان سرخ معدہ کی جانب تمام سیلانات کو خشک کر دیتی ہے۔ (بولس)

آملہ کی خاصیت معدہ کو تقویت پہونچانا اور فساد کو روک دینا ہے۔ اشقیل جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ہضم میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ (بدیغورس)

بشر طیکہ خام نہیں ابال کر لی جائے۔ (دیاسقوریدوس)

سرکہ اشقیل ہضم میں مدد دیتا اور ضعف معدہ اور سوء ہضم کی اصلاح کرتا ہے اس کا جوشاندہ یا عصارہ دس دنوں تک ہر روز ڈیڑھ گرام لیا جائے تو عدم اشتہا کا شافی علاج ثابت ہوتا ہے۔ (بولس)

حماض اترج (وہ حصہ جو بیجوں کے ہمراہ لپٹا ہوا ہوتا ہے) اشتہا پیدا کرتا ہے۔ شربت افسنتین معدہ اور اشتہا کے لئے مقوی اور دیر ہضمی میں مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

افسنتین کی خاصیت معدہ کو تقویت دینا ہے یہ اشتہاء کے لئے مفید اور دیر ہضمی میں نفع بخش ہے۔ معدہ کی جانب اترنے والے اور معدہ کے اندر موجود فضلات کو توڑ دیتی ہے۔ (بدیغورس)

افسنتین مقوی معدہ ہے۔ حب بلساں کا جوشاندہ سوء ہضم میں مفید ہے بادروج معدہ کی جانب سیلان مادہ کو خشک کر دیتی ہے۔ (روفس)

انڈے کو تھوڑا تھوڑا الینامری اور معدہ کے کھردرے پن میں مفید ہے۔ خام پیاز کھانے کی اشتہا پیدا کرتی ہے کوٹ کر اسے سونگھنے سے بھی اشتہا پیدا ہوتی ہے بلبوس سرخ معدہ کے لئے مفید ہے۔ بلبوس مدور جو اشقیل کے مشابہ ہوتی ہے ہضم غذا میں معدہ کے لئے شریں سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔ (دیاسقوریدوس)

اس کے اندر تلخی اور قبضیت ہوتی ہے۔ لہٰذا کمزور معدہ کو طاقت بخشی اور اشتہا کھولتی ہے۔ (جالینوس)

تخم جرجیر کھانا ہضم کرتی ہے۔ (دیاسقورویدرس)

یہ اس کا بیج اور اس کی سبزی سب ہاضم ہے اسی طرح دار چینی معدہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ کاسنی خاصکر مربی کاسنی معدہ کے لئے مقوی ہے (ابن ماسویہ)

ھلیلہ سیا عمدہ ہوتا ہے۔ (دیاسقورویدرس)

زعفران ہاضم ہے اور معدہ کے سجاتا ہے (یعنی نرم کر کے اس کی رطوبت اور بو کو زائل

کر دیتا ہے۔)(بدیغورس)

زیت الانفاق میں چونکہ قبضیت ہوتی ہے اس لئے معدہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ زیتوں سے معدہ کو طاقت ملتی ہے اور اشتہا کھلتی ہے۔ زعرور معدہ کو طاقت بخشتی ہے۔ زنجبیل معین ہضم اور معدہ کے لئے عمدہ ہوتی ہے یہی اثر فلفل کا بھی ہے۔ پانی اور شراب میں گرم لوہا کئی بار بجھالیا جائے تو استرخاء معدہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ برگ انگور درد معدہ میں مفید ہے۔ جنگلی انگور کا پھل معدہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ اسے پینے سے معدہ مضبوط ہوتا ہے اور معدہ کی ترشی زائل ہو جاتی ہے۔

(ابن ماسویہ)

برادہ سمندر ڈھیلے معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ اس کا ضماد یا شراب تیار کر کے استعمال کریں۔ ناشپاتی معدہ کو طاقت بخشتی ہے۔ (دیاسقوریدرس و جالینوس)

دھنیا خشک چونکہ خشک ہوتی ہے اس لئے معدہ کی رطوبت کو زائل کر دیتی ہے (جالینوس)

تخم کرفس مقوی معدہ ہے۔ (دیاسقوریدوس)

کثوث معدہ کی رطوبت کو زائل کرتی ہے۔ سمورینون سے ڈکار آتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

شربت کماذریوس دیر ہضمی میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدس و ابن ماسویہ)

کرویا ہضم کے لئے عمدہ اور مقوی معدہ ہے کاشم ہاضم غذا ہے۔ کبر مطیب تقویت معدہ کے لئے موزوں ہے۔ کم اشتہا کو زور دار کرتی ہے۔ سرکہ کے اندر کبر کا مربی معدہ کی رطوبت کا ازالہ کرتا ہے۔ بادام شیریں تر اندرونی چھلکوں سمیت کھانے سے معدہ کی تری کی اصلاح ہوتی ہے۔ گل لحیۃ التیس شراب کے ہمراہ پینا ضعف معدہ میں مفید ہے۔ یہ معدہ کی جانب مواد جذب کرتا ہے۔

(دیاسقوریدس)

لحیۃ التیس فم معدہ اور معدہ کی مقوی ادویات میں داخل ہے مصطگی معدہ کے لئے عمدہ ہوتی ہے۔ (دیاسقوریدس و جالینوس)

آب گرم کا حمام مقوی ہضم ہے۔ کھجور کی شراب کمزور معدہ کے موافق ہے۔ پودینہ اپنی حرارت سے معدہ کو گرمی پہونچاتا اور کسیلے پن سے اسے طاقت بخشتا ہے (دیاسقوریدس)

پودینہ سے ڈکار کے اندر تحریک ہوتی ہے یہ ہضم غذا میں مدد کرتا ہے۔ نانخواہ معدہ کو گرمی پہونچاتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

اشقیل ڈیڑھ گرام شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے معدہ کے اندر غذا کا تیرنا بند ہو جاتا ہے۔ بہی کو کھانے یا اس کا ضماد استعمال کرنے سے اشتہا ابھرتی ہے۔ یہ معدہ کے لئے عمدہ ہوتی ہے۔

(دیاسقوریدس)

سماق اشتہا پیدا کرتی ہے معدہ کو طاقت بخشتی ہے اور اشتہا کو ابھارتی ہے۔ کتاب الصناعۃ کے مطابق دریا کے پانی سے تیار شدہ سکنجبین لی جائے تو غلیظ کیموس خارج ہو جاتا ہے۔

(دیاسقوریدوس وابن ماسویہ)

سکنجبین اشتھا کو ابھارتی ہے (دیاسقوریدوس وروفس)

تخم ساسالیوس کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ (دیاسقوریدوس)

سداب ہضم کے لئے اور حب العرعر معدہ کے لئے عمدہ ہے (دیاسقوریدوس وروفس)

حب العرعر معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ (اسکندر)

حب العنب معدہ کے لئے مفید ہے۔ (روفس)

شہد ہضم غذا میں مدد دیتی ہے۔ (دیاسقوریدوس)

منقی مقوی معدہ ہے۔ (دیاسقوریدوس)

اب حصرم معدہ کی رطوبت کو زائل کرتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

بیخ عود ھندی ۵ گرام پینے سے معدہ کی متعفن رطوبت کا ازالہ ہوتا ہے اور معدہ کو قوت پہونچتی ہے۔ (دیاسقوریدوس)

عدس مقشر ۳۰ دانہ کھانے سے معدہ کا استرخاء جاتا رہتا ہے۔ (دیاسقوریدوس وبولس)

مولی اور خاصکر اس کا پتہ کھانے کے بعد کھایا جائے تو کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

برگ مولی کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

فلفل ہاضم ہے اور اشتھا کھولتی ہے جبکہ اسے سالنوں میں شامل کرتے ہیں (دیاسقوریدوس)

اسی طرح دار فلفل بھی۔ کوہی فوتنج اشتہا کو ابھارتی ہے، صعتر ہاضم ہے، غلیظ کھانے کی وجہ سے معدہ کے اندر جو ثقل پیدا ہو جاتا ہے اس کا ازالہ کر دیتی ہے، صمغ قراسیا اشتہا کو ابھارتا ہے۔ زراوند اپنی خاصیت سے ضعف معدہ میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس وابن ماسویہ)

فوتنج مقوی معدہ ہے۔ (روفس)

اشیاء معدہ کے لئے مفید ہے اس کی رطوبت کو خشک کرتی ہے بالخصوص جبکہ صعتر، شونیز، نبیذ، کرفس، سداب اور منقی کے ہمراہ لی جائے۔ (بدیغورس وابن ماسویہ)

قابض ترش سیب مقوی معدہ و مری ہے۔ (دیاسقوریدوس)

ترش سیب خام ہو یا پختہ گوندھے ہوئے آٹے کے جوف میں رکھیں اور بھون کر استعمال

کریں۔ حرارت اور اسہال معدی میں مفید ہے معدہ کو طاقت بخشتا ہے اور اشتہا پیدا کرتا ہے۔ پان مقوی معدہ ہے۔ (ابن ماسویہ)

ترش توت بالخصوص جن کا معدہ گرم ہوتا ہے ان کے اندر اشتہا پیدا کرتا ہے (بدیغورس)

ترمس جو تلخی سے خالی ہوتا ہے اشتہا پیدا کرتا ہے۔ لہسن سرد معدہ کو گرمی پہنچاتا ہے۔
(ابن ماسویہ)

غاریقون کو چبا کر تھا نگنا ترش ڈکار کا ازالہ کرتا ہے۔ سرکہ معدہ کے لئے موزوں ہے یہ اشتہا کو کھولتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

سرکہ ہضم غذا میں مدد دیتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

ہاضم دوائیں:

دار فلفل، مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام، دار چینی مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام، بیخ اذخر، کلی اذخر، کاشم، کرویا، ساڑھے چار چار گرام، زوفا اور رجلہ معدہ اور امعاء کی جانب انصباب مادہ میں مفید ہیں۔ جنطیان ۹ گرام بطور مشروب درد معدہ میں مفید ہے وھلیلہ سیاہ معدہ کا تنقیہ کرتا ہے اور معدہ کا جانب انصباب مواد کو روکتا ہے۔ (روفس وابن ماسویہ)

حجر البسد کا میں نے تجربہ کیا ہے۔ اسے معدہ پر یا بیمار کی گردن میں لٹکایا جائے تو مری اور معدہ کے لئے مفید ہوتا ہے۔ میں نے اس کا ہار بنا کر مریض کی گردن میں لٹکایا ہے، کندر کا ضماد معدہ کے ورموں میں مفید ہے۔ عورتوں کا دودھ چھاتی سے پینا سوزش معدہ میں مفید ہے۔ (جالینوس)

دودھ جس کی رطوبت لوہے کے ٹکڑوں کے ذریعہ فنا کردی گئی ہو گرم خلط کی وجہ سے پیدا شدہ سوزش معدہ میں مفید ہے۔ لسان الحمل کو کھانا اور اس کا پانی پینا معدہ کی جانب سیلان فضلات کو قطع کردیتا ہے۔ مصطگی سے تیار کیا ہوا روغن ان ضمادوں کے لئے موزوں ہے جو معدہ کے اوپر رکھے جاتے ہیں۔ (جالینوس)

مصطگی دو قوتوں سے مرکب ہے۔ ایک تلیین پیدا کرتی ہے اور ایک قبضیت۔ اس لئے اورام معدہ میں مفید ہے۔ (جالینوس)

سنبل الطیب کا مشروب اور ضماد فم معدہ کے لئے مفید ہے۔ کاسنی اس کے لئے زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔ یہ معدہ کی سوزش کو دور کرتی ہے۔ قسب بہی کے ہمراہ روغن گل انگور میں قیروطی بنالی جائے اور بطور ضماد استعمال کی جائے تو درد معدہ میں مفید ہے۔ پوست طلع (غلاف کھجور) فم معدہ کے لئے

مفید دواؤں اور ضمادوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ ساذج معدہ کے لئے سنبل سے زیادہ عمدہ ہے۔ سنبل معدہ کیلئے عمدہ ہے۔ برگ سرو کوٹ کر قیروطی کے ساتھ ضماد کرنے سے معدہ کو قوت پہونچتی ہے۔

(جالینوس)

عصارۂ سوس حلق کے کھردرے پن کو دور کر کے اسے چکنا کرتا ہے۔ بیمار معدہ پر علیق کا ضماد مفید ہوتا ہے۔ یہ اسے طاقت بخشتا ہے اور معدہ تک مواد آنے کو روکتا ہے۔ گل علیق کا مشروب کمزور معدہ کے لئے مفید ہے۔ فستق شامی معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ (جالینوس)

فستق معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ حب صنوبر عصارۂ رجلہ کے ہمراہ پینے سے سوزش معدہ میں سکون ہوتا ہے۔ صبر مغسول ھندی ہو تو اس کی گولیاں معدہ کے لئے تمام دواؤں سے زیادہ مفید ہیں۔ صحناۃ معدہ کو بلغم سے صاف کرتی ہے اور تر معدہ کے لئے مفید ہے۔ سنگدانوں کو خشک کر کے پینا درد معدہ میں مفید ہے۔ بالخصوص مرغ کے سنگدانوں کو۔ (ابن ماسویہ)

کچھ لوگ سنگدانہ مرغ کو درد معدہ میں استعمال کرتے ہیں۔ سیپی کا گوشت پکائے اور بھونے بغیر کھانا درد معدہ میں مفید ہے۔ (جالینوس)

بیخ قلقاس ابال کر کھانا معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ سیپی اور دریائی ماہی کا گوشت معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ قصب الزیرہ معدہ کے ضمادوں میں شامل کرتے ہیں۔ حب انار ترش کھانے میں شامل کیا جائے معدہ کی جانب سیلان فضلات رک جاتا ہے۔ آب انارین اور انارین کا گودہ مقوی معدہ ہے۔ (بولس)

اقماع الرمان (انار کی کٹھالی یا پیالی یعنی وہ سبز حصہ جس سے انار کا پھل لگا ہوا ہوتا ہے) معدہ کی رطوبت زائل کرتا ہے۔ بادیان معدہ کے لئے مفید ہے۔ شاھترہ معدہ کے لئے عمدہ ہے (ابن ماسویہ)

انجیر کا دودھ جسے جمیز کہتے ہیں درد معدہ کے لئے بطور مشروب استعمال ہوتا ہے۔

(دیاسقوریدوس)

انجیر تر و تازہ کھانے سے معدہ بلغمی خلط سے صاف ہوتا ہے۔ بیخ نیل کا جوشاندہ اور عصارہ معدہ کو خشک اور اس کی اصلاح کرتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

جالینوس کہتا ہے کہ تخم کبر کا اثر بھی یہی ہے۔ غاریقون پانی وغیرہ کے بغیر کھانا درد معدہ میں مفید ہے۔ (بولس)

دھونے سے پہلے خس کو کھالینا درد معدہ میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس)

خس معدہ کی سوزش میں مفید ہے۔ (روفس)

سرد معدہ کے درد میں مفید دوائیں:

بیخ اذخر، بصل الفار مشوی، غاریقون، جنطیان، ریوند چینی، افسنتین، نانخونہ، زوفا، زیرہ، کرویا، مصطگی، انیسون، نانخواہ، (دیاسقوریدوس وابن ماسویہ)

معدہ کی حرارت کو بجھانے، اس کی سوزش کو ٹھنڈا کرنے، اس کے مزاج کو معتدل کرنے اور اس کے گرم اورام کے لئے ادویہ:

معدہ کو رطوبت پہونچانے اور سرد کرنے کے لئے آلو بخارا مفید ہے، آلو بخارا حرارت کو بجھا دیتا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ معدہ کو مرطوب اور سرد کر دیتا ہے۔ پالک سے صفراوی اور دموی حرارت دفع ہو جاتی ہے۔ رجلہ کا بھی یہی اثر ہے۔ رجلہ شکم پر رکھنا التھاب شکم میں سب سے زیادہ مفید ہے۔ (جالینوس)

نہار منہ خربوز کھانے سے معدہ کا التھاب اور اس کی حرارت بجھ جاتی ہے۔ تنہا یا جو کے ستو کے ہمراہ برگ بنفشہ کا ضماد التھاب معدہ کو دور کرتا ہے اور معدہ کو معتدل بناتا ہے (ابن ماسویہ)

تنہا یا جو کے ستو کے ہمراہ کاسنی کے ضماد سے التھاب معدہ میں سکون ہو جاتا ہے۔ روغن گل پینے سے، معدہ کا التھاب جاتا رہتا ہے۔ جو کے ستو کے ہمراہ برگ انگور کا ضماد معدہ کے ورم حار اور التھاب کو سکون دیتا ہے۔ دھنیا تر سرکہ کے ساتھ کھانے سے معدہ کا التھاب بری طرح دور ہو جاتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

دھنیا خشک بھی صفراوی التھاب کو سکون دیتا ہے جو کے ستو کے ساتھ کرفس کے ضماد سے معدہ کا التھاب ساکن ہو جاتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

مچھلی تازہ کی خاصیت میں التھاب معدہ کو بجھا دینا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

بہی کا ضماد التھاب معدہ کو سکون دیتا ہے۔ فم معدہ پر عصی الراعی کو رکھنے سے اس کا التھاب دور ہو تا ہے۔ (ابن ماسویہ)

عصارہ سوس کا مشروب التھاب معدہ میں مفید ہے۔ چھاج التھاب معدہ میں مفید ہے۔

(ابن ماسویہ)

ابن ماسویہ کہتا ہے کہ عصی الراعی التھاب معدہ میں مفید ہے۔ کدو اُبال کو آب انار، آب

حصرم اور سرکہ شراب وروغن بادام شیریں کے ہمراہ لینا محرور المزاج افراد کے لئے اور التہاب معدہ میں عمدہ ہے۔ قثاء بستانی معدہ کو سرد کرتی ہے۔ بایں ہمہ اس کے لئے عمدہ ہے۔ (جالینوس)

ابن ماسویہ کہتا ہے کہ انار ترش التہاب معدہ میں مفید ہے۔ تخم بادیان پانی کے ہمراہ پینا معدہ کے التہاب کو سکون دیتا ہے۔ ماء الشعیر حرارت معدہ کو بجھا دیتا ہے۔ (دیا سقوریدوس)

عنب الثعلب کو اچھی طرح کوٹ کر بطور ضماد استعمال کرنا التہاب معدہ میں مفید ہے (روفس)

کدو معدہ کے اندر تری پیدا کرتا ہے اس لئے التہاب معدہ کو سکون دیتا ہے۔

ایجاد:

معدہ پر جرادہ کدو، آب رجلہ، سرکہ شراب وگلاب کا ضماد یا بعض سرد دواؤں یا صندلین، گلسرخ اور عرق گلاب و آب حصرم کے ہمراہ کافور کی قیروطی رکھتے ہیں۔ (دیا سقوریدوس و جالینوس)

ضماد کا نسخہ:

معدہ کو سرد کرتا ہے، التہاب کو بجھاتا، پیاس و بخار کو سکون دیتا ہے۔ سینہ پر طلاء کیا جائے تو نفث الدم میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

موم سفید کو روغن گل اور پرسیان دارا آب کدو میں سیر کرلیں، پھر اس پر کافور چھڑک کر ضماد کریں۔ (ابن ماسویہ)

جرادۂ کدو اور رجلہ کی تضمید، روغن گل کے ہمراہ آب رجلہ میں لعاب اسپغول ملا کر حقنہ کرنے سے معدہ کی حرارت اور التہاب کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ آب حصرم کا ضماد یا مشروب حرارت اور التہاب کو بری طرح بجھا دیتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

ورم معدہ کم ہو تو اس کے بعد سوء ہضم اور زیادہ ہو تو ہاضمہ زائل ہو جاتا ہے یہ کیفیت فم معدہ کے اندر کم ہو تو عدم اشتہا اور زیادہ ہو تو غشی اور تشنج طاری ہو جاتا ہے (جالینوس)

کثرت اشتہا فم معدہ پر غلبہ برودت کا نتیجہ ہوتی ہے کیونکہ اشتہا کو اس عضو سے خصوصی تعلق ہے۔ البتہ برودت بہ حد افراط ہو تو حالت دیگر ہوتی ہے جیسا کہ بوڑھوں میں دیکھا جاتا ہے۔ یہاں اشتہا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

معدہ کے اندر ورم حار کے ساتھ آنکھوں کی سرخی جب معدہ کے متصلہ حصوں کے اندر کسی مزمن درد کا نتیجہ ہو تو ورم کے اندر پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہ ردی علامت ہے کیونکہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ درد کا سبب ایسا ورم ہے جو طویل المدت ہونے کی وجہ سے پختہ ہو گیا ہے ریاح اور سوء مزاج

بارد سبب نہیں ہے کیونکہ ان چیزوں کی وجہ سے پیدا شدہ ورم زیادہ دیر تک نہیں رہتا بالخصوص جبکہ بیمار تدبیر اچھی اختیار کرتا ہے۔ ورم حار نہ ہو اور مریض قئے کرتا ہو تو اس کا طویل المدت ہونا ممکن ہے تاکہ اس کے اندر نضج پیدا ہو سکے۔ معدہ اور اس کے چپ و راست میں شدید درد کی وجہ سے ہاتھوں اور پیروں کا ٹھنڈا ہو جانا خراب ہے کیونکہ ایسی کیفیت احشاء کے اندر کسی بڑے ورم کا نتیجہ ہوتی ہے۔

معدہ حرارت کے ساتھ کمزور بھی ہو تو مریض کو کھانے کے بعد بہی اور انار میخوش دیں۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر کھانا ترش ہو جاتا ہو تو مریض کو بوقت خواب حسب ذیل دوا دیں:

فلفل سفید ساڑھے ۳ گرام، تخم شبث ا گرام، زیرہ ا گرام، گلسرخ سبزی دور نمودہ ۲ گرام، سکر ریشمی کپڑے سے چھان لیں۔ مقدار خوراک ۲ گرام ہمراہ شراب ممزوج۔

معدہ کی جانب زرد مرارہ کا انصباب ہو رہا ہو تو صبر کے ہمراہ افسنتین کا جوشاندہ دیں۔ معدہ کے اندر سوداء بن رہا ہو یا اس کی جانب سوداء کا انصباب ہو رہا ہو یا اس کے اندر نفخ ہو تو مریض کو شہد کے ہمراہ پودینہ نہری کا جوشاندہ دیں۔ معدہ کو افتیمون اور جنگلی پودینہ کے ذریعہ اسہال لا کر صاف کریں۔ معدہ سرد ہو اور اس کے اندر غلیظ بلغم پیدا ہو رہا ہو تو حسب ذیل نسخہ کی سکنجبین پلائیں:

صبر کے ساتھ زیادہ جڑیں (اصول) شامل کریں۔ سرکہ اور پانی ۴۰۰ گرام اور اصول ۲۰۰ گرام ہوں، انہیں جوش دیں اور ہر ہر جزء پر ایک ایک جزء شہد ڈالیں پھر جوش دیکر اس میں ۱۰۲ گرام صبر شامل کریں۔ یہ بوڑھوں کے لئے اور غلیظ بلغم میں مفید ہے۔ مشائخ کے لئے حب افاویہ موزوں ہوتی ہے۔ نسخہ ذیل ہے:

دار چینی ۱۰۲ گرام، سلیخہ سیاہ ۱۰۲ گرام، عود بلساں ۱۰۲ گرام، کلی نور ستہ اذخر ۱۰۲ گرام، پوست جوز بوا ہلکے طور پر کوٹ لیا جائے پیسا نہ جائے اور پتھر کی کسی ہانڈی کے اندر رکھ کر اوپر سے بارش کا پانی ۱۸۰۰ گرام ڈال کر اتنا جوش دیں کہ نصف باقی بچے پھر اسے صاف کر لیں۔ اب صبر سقوطری ۴۰۰ گرام اس پانی سے دھو کر اس میں مر ۱۰۲ گرام، زعفران ۱۰۲ اور مصطگی ۱۰۲ گرام شامل کر کے گولیاں بنالیں مقدار خوراک ۷ گرام سے ۱۰ گرام تک۔

شکم کے اندر جو ریاح پیدا ہوتی ہے اس کا تذکرہ ہم باب النفخ کے اندر کر چکے ہیں معدہ کے اندر غذا فاسد ہو جاتی ہو اور طبیعت اسے دفع نہ کرتی ہو تو مریض کو حسب برداشت زیرہ پلائیں۔ معدہ

کے اندر غذا زیادہ فاسد ہوتی ہو تو نہار منہ بعض میٹھے شربت جیسے جلاب، اور فقاع کو شہد کے ساتھ دیں اور ماء العسل پلائیں اور اس کے بعد ایارج فیقرا بھی استعمال کرائیں۔

ضعیف الہضم معدہ کے لئے ضماد کا نسخہ:

صبر ۳، مصطگی ۴، سنبل ۳، گلاب خشک ۳، افسنتین ۳، مازو سبز ۳، کندر ۳، نبیذ ریحانی ۴۰۰ گرام مس جوش دیں اور اس کے ذریعہ صبح و شام معدہ کی تکمید کریں۔ کمزور معدہ اور دستوں کو روکنے کے لئے جوارش رامک موزوں ہوتی ہے۔ اس کا تذکرہ ہم باب الہیضہ کے اندر کر چکے ہیں یہ گرمی پہونچائے بغیر خوری جیسا اثر رکھتی ہے۔ (اسحاق)

ڈکاریں دخانی ہوں تو مریض سے پوچھیں کہ کیا کھایا ہے۔ دخانی ڈکاریں دخانیت پیدا کرنے والے انڈوں کی وجہ سے بھی آتی ہیں۔ (ابن لجلاج)

جودت ہضم کی علامت یہ ہے کہ مریض کی نیند برابر ہوگی، جلد پیدا ہوگا، رنگ عمدہ ہوگا۔ چہرے پر ورم اور سر بوجھل نہ ہوگا۔ شکم نرم دار پھولا ہوا ہوگا بالخصوص براز آنے سے پہلے آدمی چست و چالاک ہوگا۔ برعکس ازیں کثرت سے تخمہ ہوگا۔ چہرے پر ورم اور تنگیٔ تنفس ہوگی۔ معدہ کے اندر درد اور ہچکی آئے گی پژمردگی اور چہرے پر زردی ہوگی۔ پسلیوں کے زیریں حصے پھولے ہوئے، ڈکاروں میں تغیر، شکم بند اور کثرت سے چلے گا۔ انڈے کھانے والوں کی جیسی ڈکاریں آئیں گی۔
(جالینوس)

معدہ کی حرارت غریزیہ کے بجھنے کی علامت یہ ہے کہ کھائی اور پی گئی چیزیں باہر خارج ہو جائیں گی۔ معدہ کے اندر یہ چیزیں بالکل ہی نہ رکیں گی۔ (جالینوس)

تخمہ جس کے ہمراہ معدہ کے اندر پتھر یا مٹی جیسا بوجھ یا ترش ڈکاروں کے ساتھ نفخ ہو حرارت کی کمی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جس تخمہ کے ہمراہ سوزش، دخانی ڈکار اور معدہ کے اندر چھبن ہوتی ہے وہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ معدہ کے اندر غذائیں بالطبع یا بالعرض بہ حد افراط گرم صفراء میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ غذا فاسد ہو کر صفراء میں تبدیل ہو جائے اور مریض ساتھ ہی بلغمی مزاج کا ہو تو اسے قبل از غذا قئے کرائیں کیونکہ پھیپھڑے کی یہ بڑی نالی معدہ کے اندر کھلتی ہے۔ (جالینوس)

معدہ چھوٹا ہو تو کھانا کم مقدار میں اور زیادہ کیفیت والا تھوڑا تھوڑا دیں، معدہ بالطبع یا بالعرض سرد ہو تو جوارشوں اور گرم ضمادوں کی ضرورت ہوتی ہے گرم ہو تو اشتہا کم اور پیاس زیادہ ہوتی ہے ایسی حالت میں ٹھنڈی چیزوں آب حصرم وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کھانے پر معدہ کی گرفت کم ہو، جس

میں شکم ہمیشہ نرم ہو تا ہے تو ایسی صورت میں قابض دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے بالعموم یہ کیفیت برودت کے ہمراہ ہوتی ہے لہذا قابض اور مسخن دواؤں سے مرکب جوارش کی ضرورت ہو گی۔ (جالینوس)

کثرت سے ڈکاروں کا آنا سوء ہضم کی دلیل ہے کیونکہ سوء ہضم سے معدہ کے اندر ریاح پیدا ہوتی ہے۔ ڈکاریں مسلسل، ترش اور بہ کثرت ریاح کی حامل ہوں تو یہ برودت کی دلیل اور دخانی اور بکھری ہوئی ہوں تو حرارت کی علامت ہوتی ہیں۔ ڈکاریں بدبودار ہوں، ان کے اندر ترشی اور دخانیت دونوں ہی ساتھ ملتی ہوں، چہرہ ان کی خرابی سے منقبض ہو جاتا ہو تو یہ برودت اور حرارت دونوں ہی کی وجہ سے ہوں گی۔ گوز مارنا، شکم کی طاقت اور حسن ہضم کی دلیل ہے۔ بالخصوص جبکہ سخت، طاقتور آواز کے ساتھ کم ریاح لئے ہوئے خارج ہو۔ یہ امعاء کے اندر قلت نفخ کی علامت ہوتی ہے نیز اس سے جودت ہضم کے ساتھ عضلہ شکم کے طاقتور ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ کمزور بدبودار اور غیر کثیف خارج ہو تو فساد بالکل نمایاں ہو تا ہے یہ خرابی ہضم کی دلیل ہے۔ (یہودی)

معدہ کے اندر کوئی کھانا پھنس جائے اور بوجھ بنکر بلغم میں تبدیل ہو جائے جس سے بخار کی باری کا وہم ہونے لگے مگر نبض ابتداء بخار کی نبض کے مخالف ہو تو اس کا علاج روغن ناردین کے ذریعہ کریں۔ اسے گرم گرم بطور مشروب استعمال کریں۔ (جالینوس)

جس شخص کا معدہ پھٹ جائے گا وہ مر جائے گا۔ کسی کو درد شکم اور ابروؤں پر باقلی جیسے سیاہ آثار نمایاں ہو جائیں پھر وہ متقرح (زخمی) ہو جائیں اور دوسرے دن سے زیادہ مدت تک باقی رہ جائیں تو مریض مر جائے گا اور کسی کو درد شکم کے ساتھ بیماری کے دوران سبات اور بہ کثرت نیند آتی ہو تو وہ بھی مر جائے گا۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر خام کچے اخلاط موجود ہوں تو سب سے زیادہ مفید یہ ہے کہ اعتدال کے ساتھ گرم انسان کا شکم معدہ سے چپکایا جائے۔

جن چیزوں کے اندر قبضیت کے ساتھ صفرایت ہو اور وہ معدہ کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ مثلاً علیق اور انگور کی شاخیں، شگوفۂ کھجور کا گودا اور اس کا غلاف گل۔ قابض اشیاء بالعموم معدہ کے لئے مفید ہوتی ہے، ایک خاتون کی اشتھا جاتی رہی، حتی کہ موت کے قریب جا پہونچی تھی کیونکہ غذا کم ہو رہی تھی۔ میں نے اسے شربت افسنتین پلایا چنانچہ معدہ کے اندر طاقت پیدا ہوئی جس سے فوری اشتھا کھل گئی۔ (جالینوس)

میرے خیال میں جالینوس نے اسے آب افسنتین کے ہمراہ تریاق پلایا تھا۔ (مؤلف)

شکم کے اندر پیدا ہونے والے کیڑوں کی وجہ سے درد معدہ ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑے جب اوپر

چڑھتے ہیں تو درد ہونے لگتا تھا۔ نیز درد معدہ اس خلط کی وجہ سے بھی ہوتا ہے جس سے یہ کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ معدہ بیمار ہو تو لازم ہے کہ یکبارگی غذا سے اسے بوجھل نہ کر دیا جائے کیونکہ وہ برداشت نہیں کر سکتا۔ بلکہ غذا تھوڑی تھوڑی دی جائے۔ بیمار معدہ کو اور بالخصوص فم معدہ کو بھاری پانی سے بچائے کیونکہ اس سے فم معدہ پر دباؤ پڑتا ہے جس سے وہ بوجھل ہو جاتا ہے۔ ضروری ہی ہو تو بھاری پانی کے ساتھ شراب بھی دیں تاکہ اخلاط کے اوپر سے وہ بسرعت گذر جائے۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر کوئی قرحہ ہو تو پسینہ زیادہ آئے گا، نبض صغیر ہو گی، کثرت سے متلی ہو گی، غشی طاری ہو گی، جسم ٹھنڈا ہو جائے گا، بلغم نگلنے میں دشواری ہو گی چرپری غذائیں لینے پر درد ہو گا۔ (جالینوس)

معدہ خراب تدبیر اور خراب غذاؤں کے بغیر کسی معمولی سبب کی وجہ سے درد محسوس کرنے لگے اور فساد پذیر ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ معدہ کا نفس جوہر ہی کمزور ہو چکا ہے۔ (جورجس)

حمام سے باز رہنا قوت معدہ کی حفاظت کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے برعکس ازیں حمام کی کثرت سے معدہ بیحد کمزور ہو گا کیونکہ حمام معدہ کو بیحد کمزور کر دیتا ہے (جالینوس)

مریض کی ہلاکت کا سب سے زیادہ اندیشہ ورم معدہ اور ورم جگر سے ہوتا ہے۔ ابتداء ورم میں جبکہ ورم مزمن نہ ہو میں خوشبودار چکنی موم ۳۶ گرام، روغن ناردین ۵۱ گرام موسم سرما میں اور موسم گرما میں موم ساڑھے ۳۱ گرام استعمال کرتا ہوں۔ اسے ایک دوہرے برتن میں پگھلاتا ہوں پھر اس میں صبر، مصطگی، مرہر ایک ساڑھے ۴ گرام شامل کرتا ہوں، قبضیت کی زیادہ ضرورت ہو تو صبر اور مصطگی کا وزن ۷ گرام کر دیں۔ معدہ اس حد تک کمزور ہو چکا ہو کہ کھانا نہ روکتا ہو تو اس کے اندر عصارۂ حصرم بھی بقدر صبر شامل کر دیں۔ کبھی عصارۂ افسنتین بھی شامل کر دیتے ہیں یہ بھی بقدر صبر۔ ورم کی مدت دراز اور ورم سخت ہو جائے تو اس کا علاج ایسی چیزوں سے کریں جس کے اندر بعض خوشبودار اور ملین ادویات شامل ہوں۔ یہ ورم معدہ کا علاج ہے۔ ورم کے بغیر جو بیماریاں ہوتی ہیں وہ لوگوں کو ان بیماریوں کی وجہ سے ہوتی ہیں جو مزاج کے باعث رطوبت کی زیادتی سے ہوتی ہیں۔ ان کا سب سے مؤثر علاج منتشر ہونے والی دوائیں ہوتی ہیں کیونکہ منتشر ہونے والی قابض ادویات سکوڑتی اور جوہر اعضاء کو مضبوط بناتی ہیں۔ برعکس ازیں محلل ادویات جوہر اعضاء کو تحلیل کر دیتی ہیں اس لئے قابض ادویات کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے البتہ اگر برودت کے ساتھ سوء مزاج رطب ہو تو قابض دواؤں کا استعمال خصوصیت کے ساتھ مضر ہو گا کیونکہ ان کی طاقت سرد ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ مذکورہ بیماری کے لئے جو نسخہ تیار کئے جاتے ہیں وہ قابض اور مسکن دواؤں سے مرکب

ہوتے ہیں۔ ایارج فیقر امعدہ کے مریضوں کے لئے بیحد مفید ہے۔ درد شکم میں بہتر یہ ہے کہ صبر کو مغسول نہ کیا جائے کیونکہ اسے دھودینے کے بعد اس کی اکثر دوائی تاثیر جاتی رہتی ہے اسہال کمزور ہو جاتا ہے سوء مزاج مفرد غیر خلطی گرم ہو یا بارد سب میں صبر کا استعمال مضر ہے یہ وہاں مفید ہوتی ہے جہاں رطوبتوں کے استفراغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب رطوبتیں زیادہ ہوتی ہیں جن کی وجہ سے معدہ بھیگ جاتا ہے اور اس کی رطوبتوں کے اندر استرخاء پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں رطوبتیں کم ہوں یا زیادہ استفراغ کرنا لامحالہ مفید ہوتا ہے۔ معدہ کے اندر صفراوی قسم کی بیماری ہو تو صبر اس میں مفید اور مؤثر ہوتی ہے۔ حتی کہ اس طرح کے مریض زیادہ تر ایک ہی دن میں شفایاب ہو جاتے ہیں۔

قابض غذائیں خشک دوائیں اور مشروبات مذکورہ مریضوں کے لئے بیحد مضر ہیں (جالینوس)

یعنی ان مریضوں کے لئے جنہیں سوء مزاج بارد غیر مادی ہوتا ہے۔ باقی جن مریضوں کے معدوں کے اندر بہ کثرت رطوبتیں ہوں اور ترہل (ڈھیلے پن) جیسی کیفیت ہو اور اپنی خرابی ہی کی وجہ سے نہیں بلکہ صرف مقدار کے باعث بھی تکلیف دہ ہو، فم معدہ کو انہوں نے ایسا بنادیا ہو جیسے بھیگا ہوا ہو تو قابض چیزیں ان کے لئے مفید ہیں کیونکہ ان سے معدہ کو قوت اور سختی حاصل ہوتی ہے۔ معدہ کی برودت کی یہ علامت کافی ہے کہ مریض کو پیاس نہ ہو اور برودت کا احساس ہو۔ پیاس معلوم نہ ہو اور التہابی کیفیت بھی محسوس نہ ہو تو بیماری سرد ہوگی۔ (مؤلف)

معدہ کے اندر پیپ ہو بالخصوص طبقات کے اندر در انداز ہو تو اس لئے ایارج فیقرا اسے زیادہ مفید کوئی اور آپ کی قدرت میں نہ ہوگی۔ معتدل خوراک ساڑھے ۴ گرام ہے۔ ورم شکم میں اس دوا کو پلانا ضروری نہیں ہے البتہ ورم میں نضج آجائے اور بیماری انحطاط پر ہو تو اسے پلایا جاسکے گا۔ (جالینوس)

معدہ کی اکثر بیماریاں تخموں سے ہوتی ہیں لہٰذا تخموں سے ہمیشہ بچنا چاہیے۔ تخمہ اگر آب وہوا کی خرابی سے لاحق ہو تو اسکی اصلاح کی جائے اور اگر کھانے کی مقدار یا اسکی کیفیت کی وجہ سے عارض ہو تو اسے ترک کر دیا جائے۔ اسی طرح اگر غیر معمولی غذا کے نتیجہ میں تخمہ لاحق ہو رہا ہو تو جو بھی تکلیف دہ اسباب ہوں ان کا علاج بالضد کریں۔ تدبیر اگر عمدہ ہو تو ایسی حالت میں تخمہ کا سبب ضعف معدہ ہوگا۔ لہٰذا معدہ کو مروخ (مالش کی دواؤں) ریاضت اور روزوں کے ذریعہ تقویت پہونچائی جائے۔ ترش ڈکاریں آتی ہوں تو کھانے سے پہلے دھنیا خشک دیں، اس کے بعد خالص شراب پلائیں۔ کسی بھی وقت کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو تھوڑا ہضم نہ ہونے کی صورت میں مریض دیر تک سوئے۔ کسی مصروفیت وغیرہ کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو تکان، چیخ وپکار اور گرمی وسردی سے بچے، معمولی سے حمام

کو مؤخر کر دے بعد ازاں نہایت گرم پانی سے حمام کرے۔ پہلے کمرے میں نیمگرم پانی پیئے اور معدہ کے اندر جو بلغم موجود ہو اسے قئے کر دے۔ دن بھر کثرت سے کھائے پیئے۔ فساد غذا سے بری حالت پیدا ہو جائے معدہ کے اندر سوزش اور ڈکاروں کے اندر کھانے کی بو محسوس ہو، انقلاب تنفس اور متلی ہوتی ہو تو نیمگرم پانی استعمال کرے اور قئے کرے حتی کہ معدہ کی تمام فاسد اشیاء خارج ہو جائیں پھر سر پر روغن انڈیلے اور معدہ کے متصلہ حصوں اور پہلوؤں کی تکمید نیمگرم زیت کے اندر دھجیاں ڈبو کر کرے۔۔۔۔۔۔۔ تکمید کے علاوہ دوسرے طریقے بھی استعمال کرے۔ زیت سے ہاتھوں اور پیروں کی مالش کرائے۔ ان پر گرم پانی انڈیلے اور پورے دن کھائے پیئے بغیر آرام کرے۔ دوسرے دن کوئی آفت موجود نہ ہو تو مذکورہ طریقہ کے مطابق مریض کو حمام داخل کریں اور اسپر پوری توجہ دیں۔ کمزور ہو تو اس دن معتدل غذا برداشت کی حد تک دیں دوسرے دن حمام میں داخل کریں۔ تین دن تک کھانا پینا کم دیں۔ یہی تخمہ کا موافق علاج ہے ھیضہ اور پیٹ چلنے میں تخمہ کی جو بیماریاں ہوتی ہیں ان کا تذکرہ ان شاء اللہ ہم کریں گے۔ التہاب، غشی، طاقت کے اندر گراوٹ اور کرب واضطراب خواہ کسی بھی سبب سے ہو، بخار موجود نہ ہو تو وقت وقت سے ۱۰۲ یا ۱۳۶ گرام سرد پانی دو یا تین بار پلائیں۔ افاقہ ہو جائے تو فبھا ورنہ مذکورہ ساری تدبیریں کریں۔ بیماری مسلسل باقی رہے تو ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیں۔ ان کی تکمید کریں اور آب فواکہات برابر پلائیں۔ کھانے میں چاول دیں، پودینہ پلائیں۔ مسورو غیرہ دیں۔

معدہ کے اندر زیادہ التہاب اور شدید قرحہ ہو تو ایک مثانہ کے اندر سرد پانی بھر کر معدہ پر رکھیں، یا برف یا تراشئہ کدو رکھیں، خفقان قلب میں جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں وہی دوائیں استعمال کریں، درد معدہ کرب واضطراب کے ساتھ ہو تو اذخر، گلسرخ، سنبل کا جوشاندہ پلائیں اور ستو اور مسور نیز وہ تمام چیزیں دیں جو مفید ہوں بالخصوص صدف صغیر مریض کو نگلنے کے لئے دیں۔

(ارنجیانس)

اگر سخت حرارت یا خشکی نہ ہو تو معدہ کی تمام بیماریاں معمولی ہوتی ہیں بس یہ نسخہ مفیدہ ہے۔

نسخہ:

عصارۂ بہی، قسط تلخ و قسط شیرین، سرکہ قسط۔۔۔۔۔۔ سرکہ بیحد کھٹا ہو تو قسط، زنجبیل ۱۰۲ گرام، فلفل سفید ۶۸ گرام، عصارہ اور سرکہ کو اتنا جوش دیں کہ گاڑھے ہو جائیں پھر دواؤں کو اوپر سے چھڑک دیں۔

دیگر:

جرم ہبی ۱۲۰۰ اگرام سرکہ، ۱۲۰۰ اگرام شھد، ۱۲۰۰ اگرام سرکہ سفید، ۱۰۲ اگرم فلفل وزن، ۱۰۲ اگرام زنجبیل، اور ۳۴ گرام تخم کرفس کو ہی میں جوش دیکر استعمال کریں۔

ضماد کا نسخہ:

درد معدہ، قروح امعاء اور شکم چلنے میں بیحد مفید ہے۔
انگور کی شاخیں ۳۴ گرام، گلاب خشک ۱۷ گرام، مصطگی ۱۷ گرام، صبر ۱۷ گرام، مازوئے سبز ۱۷ گرام، شب مدور ۱۷ گرام، اُقاقیا ۱۷ گرام، روغن آس و موم بقدر ضرورت۔

دیگر:

انگور کی شاخیں، عصارہ حصرم خشک، تخم گلاب، صبر، مازوئے سبز، شب یمانی، اقاقیا، جنگلی انار کی چھتری (جنبذ) مصطگی سب کو شربت حب الآس میں گوندہ کر بطور ضماد استعمال کریں۔

ضماد برائے ورم معدہ:

اُشق ۱۰۰، موم ۱۰۰، ناخونہ ۱۲، زعفران ۸، مر ۸، مقل الیہود ۸، روغن بلساں ۴۰۰ گرام، سب کو یکجا کریں۔ (جالینوس)
مذکورہ نسخہ معدہ کو ورم صلب میں بیحد موزوں ہے۔

ضماد کا عمدہ نسخہ برائے مزمن اورام معدہ و جگر:

شمع، صمغ بطم، مقل الیہود، اُشق، قردمانا، سعد، ناخونہ، حماما، سنبل ھندی، زعفران، کندر، مر، دار چینی، سلیخہ، ہر ایک ساڑھے ۱۱۲ گرام، روغن حناء ۳۱۵ گرام، شراب بقدر ضرورت۔ موم کو روغن حنا و روغن گل میں پگھلا کر تمام دواؤں کو یکجا کریں۔ (جالینوس)

معدہ کی قوت جاذبہ کی حفاظت، حرارت اور یبوست سے ہوتی ہے۔ کمزور ہو جائے تو سبنل، بسباسہ، جوزبوا، قرنفل، زیرہ اور کرویا جیسی دواؤں کے ذریعہ تقویت دیں اور بقدر ضرورت طاقت کا اندازہ کریں۔ اگر حرارت او ریبوست ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو آب خیار، آب کدو جیسی مرطوب و سرد اشیاء کے ذریعہ علاج کریں۔ قوت جاذبہ کو طاقت، قلیل المزاج شراب اور ماسکہ کو گلسرخ، طباشیر، حماض، گلنار، اور بلوط وغیرہ جو بقدر ضرورت استعمال کی جائیں، ملتی ہے۔ دواؤں سے

ان کی طاقت میں حد سے زیادہ اضافہ ہو جائے تو گاجر، جرجیر، هلیون اور چربی جیسی مرطوب گرم اشیاء کے ذریعہ معتدل کریں۔ ہاضمہ کی حفاظت گرم رطب دواؤں کے ذریعہ ہوتی ہے برودت اور یبوست پیدا کرنے والی چیزوں کے ذریعہ ہاضمہ کو کمزور کریں۔ دافعہ کی حفاظت برودت اور رطوبت کے ذریعہ ہوتی ہے حرارت اور یبوست پیدا کرنے والی چیزوں کے ذریعہ اسے کمزور کیا جاسکتا ہے۔

(ابن ماسویہ)

یہ نظریہ کی حد تک ہے۔ ضرورت اس بات کو پیش نظر رکھنے کی ہے کہ معدہ کی بیماریاں سوء مزاج کے تحت واقع ہوتی ہیں۔ یہ سوء مزاج آٹھ قسم کے ہوتے ہیں۔ ہر قسم کی علامتیں اور اس کا علاج پیش کرنا چاہئے۔ یا یہ بیماریاں معدہ کی تخلیقی صورت جو بڑی چھوٹی ہو سکتی ہے کی وجہ سے بھی عارض ہوتی ہیں۔ ان کی علامات بیان کرنا چاہئے۔ چھوٹی تخلیق کی علامت یہ ہے کہ معدہ سرعت سے بوجھل ہو جاتا ہے بڑی کی علامت یہ ہے کہ معدہ ضرورت سے زیادہ غذاؤں کا متحمل ہوتا ہے اور جسم میں اسی کے مطابق بناوٹ ہوتی ہے۔ علامات باب المزاج کے اندر دیکھیں۔ چھوٹی تخلیق کا علاج یہ ہے کہ غذا تھوڑی مقدار میں دیں۔ بڑی بناوٹ کا علاج یہ ہے کہ غذا مقدار میں زیادہ مگر ایسی دی جائے جس کی غذائیت کم ہو۔

معدہ کے امراض میں پھوڑے اور اورام میں داخل ہیں۔ ان کی علامات اور علاج پیش کئے جائیں۔ نیز امراض معدہ میں متلی اور ہچکی بھی داخل ہیں۔ انکی علامتیں اور علاج بھی پیش کئے جائیں۔ پھر اسہال بھی معدہ کی بیماریوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی علامات اور علاج بھی بیان کئے جائیں۔

(مؤلف)

حرارت معدہ کی علامت:

التہاب، سوزش اور پیاس۔

برودت معدہ کی علامت:

مذکورہ علامتوں کے برعکس، برودت سخت ہوتی ہے تو کبھی سن ہو جانے کی کیفیت پید ہو جاتی ہے۔

یبوست کی علامت:

پیاس موجود، حرارت غائب، تمام جسم لاغر۔

رطوبت کی علامت:

کثرت سے تھوک آنا، تھوک کا لیسدار ہونا۔ پیاس غائب وغیرہ۔

ہضم معتدل:

معدہ کے اندر غذا زیادہ سے زیادہ ۱۲ اور کم سے کم ۸ گھنٹوں تک رہتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

غذا معدہ کے نچلے حصہ میں ہضم ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معدہ کا یہ حصہ طاقتور نہیں ہوتا تو ہاضمہ فاسد ہو جاتا ہے۔

ہاضمہ حسب ذیل خارجی اسباب کے تحت بھی فاسد ہوتا ہے:

۱۔ غذا کی مقدار اور کیفیت۔ ۲۔ غذا کی بد تدبیری۔ ۳۔ نیند، حمام اور نقل و حرکت وغیرہ کی مقدار۔

قوت ہاضمہ کا فساد حسب ذیل وجوہ سے ہوتا ہے:

۱۔ سوء مزاج۔ ۲۔ اورام اور پھوڑوں جیسی آلاتی بیماریاں۔

غذا فاسد ہو کر دخانیت اختیار کر لیتی ہے تو مریض کو حمی دقیق اور سخت پیاس لاحق ہوتی ہے۔ برودت کی وجہ سے ہاضمہ زائل ہو جاتا ہے تو زوال ہضم مکمل ہونے کی صورت میں غذا میں تبدیلی بالکل نہ ہو گی۔ نامکمل ہونے کی صورت میں ترش ڈکاریں آئیں گی۔ نمکین گرم غذاؤں سے معدہ کے اندر نفخ اور سوء مزاج حار و بارد پیدا ہو جاتا ہے جس کے بعد تیزی سے ہاضمہ زائل ہو جاتا ہے۔ رطوبت اور یبوست سے بات اس حد تک نہیں پہونچتی کہ ہاضمہ زائل ہو جائے۔ اسی طرح حرارت اور برودت کا علاج تیزی سے ہوتا ہے کیونکہ اس سلسلہ میں استعمال کی جانے والی دوائیں طاقتور ہوتی ہیں مگر سوء مزاج یابس کا علاج دشوار ہوتا ہے اور دیر میں ہوتا ہے۔ ڈکاریں دخانی ہوں تو غور کر کے دیکھ لیں کہ ایسی حالت غذاؤں کی وجہ سے تو نہیں ہے۔ اسی طرح ترش ڈکاروں کا سبب بھی معلوم کر لیں۔ یہ کیفیات غذاؤں کی وجہ نہ ہوں تو اسکا مطلب یہ ہے کہ معدہ کا کوئی داخلی سبب موجود ہے۔ پھر بھی یہ واضح نہ ہو گا کہ مزاج خراب اور بے حد افراط ہے تو اس کا تعلق خاص معدہ سے ہے یا اس میں کوئی اور خلط بھی شامل ہے۔ مزاج موجود کے مخالف غذائیں دیکر جانچ کر لیں۔ غذا دخانی ہو جاتی ہو تو مریض کو ماء الشعیر اور ترش ہو جاتی ہو تو شہد دیں۔ اس کے بعد قئے اور براز پر نگاہ

ڈالکر دیکھیں کہ اس کے اندر وہ خلط تو شامل نہیں ہے۔ شامل ہو تو یہ سمجھیں کہ سوء مزاج مادی ہے۔ غیر مادی نہیں ہے۔ یہ جانچ قئے کے ذریعہ آسان ہوتی ہے۔ (حنین)

معدہ کی بیماریوں میں سب سے ابتدائی بیماری فساد ہضم کی ہوتی ہے اس کے بعد دیگر بیماریاں آگے پیچھے آتی ہیں (مؤلف)

چنانچہ خلط کا انصباب کبھی معدہ کی تجویف میں ہوتا جو قئے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔ کبھی یہ معدہ کی جھلیوں میں چپک جاتی ہے۔ اس حالت میں متلی ہوتی ہے۔ مزاج حار کے بعد پیاس لگتی ہے۔ اشتہاء غذا کا تعلق برودت سے ہوتا ہے۔ ہاضمہ فاسد ہو جائے تو خوب اچھی طرح غور کر کے خارجی اشیاء کی تلافی جگر اور تلی کے اندر سے کریں۔ تشخیص ہو جانے کے بعد فقط سوء مزاج ہو تو اس کے مقابل چیز دیں افاقہ ہونے لگے تو یہ فوراً واضح ہو جائے گا۔ اشتباہ ہو جائے تو تھوڑا تجربہ کریں کیونکہ گرم چیزوں کے ذریعہ افاقہ ہونا سوء مزاج کے بارد ہونے اور برعکس ہونے کی حالت میں برعکس کیفیت کی علامت ہے۔ مزاج بارد کی صورت میں دواء فلافلی وغیرہ بھگو کر شراب کے ہمراہ نوش کریں۔ سوء مزاج خلط کے ہمراہ ہو تو فیقرا اور صفراوی دخانی کیفیت میں شربت افسنتین استعمال کریں۔ کیفیت پھر بھی مسلسل اور دخانی ڈکاروں کا سلسلہ باقی رہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خون پورے جسم کا فاسد ہو چکا ہے کیونکہ اس طرح کیموس سے صالح خون کا نہیں بنا کرتا۔ ترش ہونے کی صورت میں انجام استسقاء اور ذرب وغیرہ ہوتا ہے۔ خون عمدہ نہیں بلکہ بلغمی ہوگا۔ اس کے بعد یہ دیکھیں کہ اندازہ کے مطابق خلط کا انصباب معدہ کی جانب ہو رہا ہے۔ غذا پر معدہ کی گرفت اچھی طرح نہ ہو تو قراقر پیدا ہوتا ہے۔ قراقر غذا کی وجہ سے نہ ہو تو اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ غذا پر معدہ کی گرفت کم ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ براز تیزی سے خارج ہوتا ہے اور غذا جگر کی جانب کم پہونچتی ہے۔ معدہ کے اندر غذا فاسد ہو جاتی ہے تو براز کے اندر بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ (حنین)

ھلیلہ سیاہ اپنی خاصیت سے بلغم چوس لیتا ہے اور معدہ سے سوداء کا اخراج کر دیتا ہے۔ حلتیت معدہ کے لئے مضر ہے۔ میعہ معدہ کو خوشبودار بناتی اور اس کی پرتوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ مر استرخاء معدہ میں مفید ہے۔ متواتر قئے کرنا معدہ کی طاقت کو کمزور کرتا ہے اور اسے فضلات کی آماجگاہ بنا دیتا ہے۔ (ابو جریج راھب)

پیاس یا بخار کی وجہ سے دہن کی رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں تو چبانا اور نگلنا بیحد دشوار ہو جاتا ہے۔ (ارسطو)

ضرورت ایسی دواؤں کے ذریعہ علاج کرنے کی ہوتی ہے جو منہ کو مرطوب کر دیں (مؤلف)

غذائیں معدہ کو حسب ذیل پہلوؤں سے نقصان پہونچاتی ہیں:

ا۔اپنی حدت کی وجہ سے معدہ کے اندر سوزش پیدا کردیں جیسا کہ بورہ کا اثر ہوتا ہے۔
۲۔اپنی روغنیت سے معدہ کے اندر استرخاء پیدا کردیتی ہیں جیسا کہ چکنی غذائیں یہ جوہر معدہ کے لئے مضر ہوتی ہے۔
۳۔اپنی لزوجت (لسی) کی وجہ سے معدہ کو لت پت کردیتی ہیں جیسا کہ لعاب اور لیسدار سبزیوں کا عمل ہوتا ہے۔

بعض غذائیں ایسی ہیں جو مختلف حالات میں مضر ہوتی ہیں۔(حنین)

شکم کو کمبل اور کپڑوں سے ڈھانپے رہنا چاہیئے، جودت ہضم کے لئے یہ سب سے بڑی معاون تدبیر ہے۔(روفس)

کسی شخص کو صبح ہوتے ہی بدبودار یا ناخوشگوار ڈکاریں آتی ہوں۔ تو ایسی حالت میں سب سے پہلے یہ دریافت کریں کہ مریض نے شام کے کھانے میں مولی، بھنا ہوا انڈا، یا کوئی ایسی شیرینی تو نہیں لی ہے جو آگ سے جل گئی ہو مثلاً (ا) ذلابیہ وغیرہ۔

مذکورہ چیزوں سے اسی طرح کی ڈکاریں آتی ہیں۔ یہ نہ ہوں تو دیگر چیزوں پر غور کریں۔

یہ بھی نہ ہوں تو معلوم کریں کہ حرارت سوء مزاج معدہ کی وجہ سے ہے یا کوئی صفراء معدہ کے اوپر گر رہا ہے۔ صفراء کا انصباب ہو رہا ہو تو پھر یہ دیکھیں کہ معدہ کی فضا میں صفراء تیر رہا ہے یا یبوست ہے۔ ڈکاریں ترش آرہی ہوں تو اس کا سبب برودت ہوگی۔ البتہ واضح نہ ہوگا کہ ڈکاریں جو ہر معدہ سے اٹھ رہی ہیں یا غذا کی عدم موجودگی میں معدہ کی جانب کسی خلط کا انصباب ہو رہا ہے۔ ترشی غذا کے مخالف چیزوں سے معدہ کے اندر غذا ترش ہو رہی ہو تو مریض کو شہد دیں اور غذا اگر معدہ کے اندر دخانیت میں تبدیل ہو رہی ہو تو گیہوں کی روٹی اور پکایا ہوا گوشت دیں۔ پھر یہ دیکھیں کہ دخانی ڈکاروں میں براز کے اندر صفراء اور ترش ڈکاروں کے اندر بلغم یا غذا کچی ہی خارج ہو رہی ہے جس کے اندر مذکورہ دونوں خلطوں میں سے کوئی خلط شامل نہیں ہے۔ مذکورہ کیفیت سوء مزاج معدہ کی پیداوار ہوتی ہے تو غذا میں فی نفسہ کوئی زیادہ تغیر نہیں ہوتا۔ یہ رنگین ہوئے بغیر خارج ہوتی ہے۔ اس کے اندر کوئی بھی شامل نہیں ہوتی۔ برعکس ازیں کوئی خلط شامل ہوتی ہے تو زیادہ تر غذا رنگین ہو کر خارج ہوتی ہے جس میں موجودہ خلط کے فعل کی حد تک تبدیلی ہو چکی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض

(ا) ذلابیہ۔ غالباً جلیبی کو کہتے ہیں۔ (مترجم)

کے لئے قئے کرنا مفید ہوتا ہے۔ یہ خلط تجویف معدہ کے اندر تیرتی ہوتی ہے تو قئے کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے لیکن طبقات معدہ کے ساتھ چپکی ہوتی ہے تو قئے ہوئے بغیر متلی اور تحریک ہوتی ہے۔ خلط کے اندر حرارت زیادہ ہوتی ہے تو مریض کو پیاس لگتی ہے۔ زیادہ سرد ہوتی ہے تو کھانے کی خواہش ابھرتی ہے۔ جگر او تلی کا معائنہ کرلیں اور دیکھیں کہ یہاں کوئی بیماری تو نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ کوئی سبب انہی کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہو۔ روز آنہ مریض کی غذا کو چیک کریں۔ ان پہلوؤں سے قیاس آرائی صحیح ہو سکتی ہے۔ معدہ کو آفت محض سوء مزاج سے لاحق ہوئی ہو تو اس کے مقابل تدبیر سے مریض کو فوری افاقہ ہوگا۔ اس طرح تشخیص پر پورا اعتماد ہو جائے گا۔ ترش ڈکاروں میں مریض کے لئے دواء فلافلی مفید ہوتی ہے۔ اسی طرح سوء مزاج بارد معدہ میں شراب یا پانی کے ہمراہ اس دوا کو پینا مفید ہے۔ دخانی ڈکاروں کے اندر ایارج فیقر امفید ہوتی ہے۔ (جالینوس)

خلط ردی طبقات معدہ کے اندر سرایت کئے ہوتی ہے تو ایارج فیقرا سے فائدہ ہوتا ہے لیکن معدہ کے اندر سوء مزاج یابس ہوتا ہے تو ایارج کا نقصان بالکل واضح ہوتا ہے۔ (مؤلف)

قئے کے اندر کسی زخم کا چھلکا خارج ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ زخم معدہ کے اندر ہے۔ ایسی صورت میں دیکھیں کہ درد آگے سے مراق کے پاس ہو رہا ہے تو یہ سمجھیں کہ قرحہ معدہ کے اندر ہے۔ (جالینوس)

قرحہ معدہ کے اندر ہے، آنتوں کے اندر نہیں ہے اس کا اندازہ اسطرح ہوگا کہ چھلکا خارج ہو رہا ہوگا۔ بیمار کوئی چرپری یا ترش چیز کھائے گا تو فوراً سوزش کا احساس ہوگا کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ اتنی جلد کوئی چیز آنتوں کے اندر جا پہونچے اور سوزش پیدا کرے یہیں سے یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ قرحہ مری کے اندر ہے یا قعر معدہ کے اندر۔ سوزش کہاں سے ہو رہی ہے؟ اس سے مقام ماؤف کا پتہ چل جائے گا۔ (مؤلف)

درد پشت کے اندر ریڑھ کی جانب ہو رہا ہو تو قرحہ مری کے اندر سمجھا جائے گا اور کسی چرپری چیز کھانے پر معدہ کے اندر درد معلوم ہو رہا ہے تو قرحہ معدہ کے اندر تصور کیا جائے گا۔ ورنہ درد کا احساس آگے سے نیچے کی جانب ہوگا۔ متلی اور انقلاب تنفس فم معدہ کے لئے تکلیف دہ کسی چیز کی خصوصی علامت ہے۔ مریض کو مریٔ کے اندر کسی چیز کے تاخیر سے اترنے کا احساس ہوتا ہو تو یہ ضعف مری کی علامت ہے۔ اور اگر نگلی ہوئی چیز کسی مقام پر رک کر پھر آسانی کے ساتھ اپنی منزل پر پہونچتی ہو تو یہ مری کے بعض اجزاء کے اندر تنگی ہونے کی علامت ہے۔ مری کے اندر ضعف فقط سوء مزاج کی وجہ سے ہو تو غذا کا تاخیر سے اترنا مری کے تمام اجزاء کے اندر برابر برابر ہوگا۔ لیٹنے پر یہ

کیفیت سخت اور تن کر کھڑے ہونے پر ہلکی ہوگی۔ ورم کی وجہ سے ایسا ہو تو غذا کسی ایک جگہ رکے گی۔ ورم حار ہو تو اس کے نتیجہ میں پیاس اور سخت درد ہو گا۔ پیاس کی حد تک بخار میں شدید التھاب نہ ہو گا۔ پیاس بہت زیادہ ہوگی۔ دیگر اورام باردہ میں سے کوئی ورم ہو گا تو تاخیر کے ساتھ غذا کے اترنے کے ساتھ نہ بخار ہو گا نہ پیاس ہوگی۔

میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ مذکورہ اعراض تھوڑے درد کے ساتھ ہو رہے ہیں اور عرصہ سے ہو رہے ہیں وقتاً فوقتاً حمی یوم آجاتا ہے اور بعض اوقات جھر جھری بھی۔ قیاس آرائی سے اندازہ ہوا کہ مری کے اندر کوئی ورم ہے جو مشکل سے نفخ پائے گا۔ کچھ دنوں کے بعد مریض کو یہ احساس ہوا کہ پھوڑا پھٹ گیا ہے، دوسرے ہی دن پیپ کی قئے ہوئی اور تیسرے دن بھی۔ اس کے بعد فم معدہ کے اندر کسی قرحہ کے ہونے کی کوئی علامت بھی نمودار نہ ہوئی کیونکہ مریض جب بھی کوئی ایسی چیز نگلتا جس کے اندر طاقتور ترش، نمکین، چرپری یا قابض کیفیت ہوتی تو فوراً ہی سوزش کا احساس کرتا تھا۔ اگر کوئی چیز نہیں نگلتا تھا تو اس جگہ تھوڑا درد ہوتا تھا۔ بیماری اس شخص کو عرصہ تک رہی اور دفع ہو گئی۔ صحت پر اعانت اس کی عمر نے کیا کیونکہ بڑی عمر والوں کو اس طرح کی بیماری ہوئی تو سب کے سب مر گئے۔ ان سبھوں کو شانوں کے درمیان درد کا احساس ہوتا تھا کیونکہ مریٔ یہیں عظم صلب تک پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ قئے کے ذریعہ خارج ہونے والا خون مری سے خارج ہو رہا ہو تو درد کا احساس مقام ماؤف پر ہوتا ہے۔ خون کسی رگ کے کھل جانے سے آتا ہو تو درد غائب ہوتا ہے۔ خون کا اخراج کسی فساد کی وجہ سے ہو رہا ہو تو یہ متغیر ہوگا۔ (جالینوس)

ایسا لگتا ہے جیسے گذشتہ گفتگو مریٔ کے باب میں تھی اور اب یہاں فم معدہ کے باب میں گفتگو ہو رہی ہے۔ اس کی مراد معدہ کے بالائی حصوں سے ہے جہاں پر مری کا اتصال ہوتا ہے۔ (مؤلف)

اس عضو کی وجہ سے شرکت کی بنیاد پر غشی، تشنج، مرگی، سبات، وسوسہ اور آنکھوں کے سامنے پانی جیسی تصویروں کا آنا غرض بیشمار بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ جو بیماری اس عضو کے اندر فی نفسہ واقع ہوتی ہے اس کی وجہ سے اشتہا زائل اور وہ غذا فاسد ہو جاتی ہے جو اس کے اندر تیر رہی ہوتی ہے کچھ غذائیں تیرتی نہیں ہیں بلکہ طبقاً قعر معدہ کے اندر بیٹھ جاتی ہیں بالخصوص وہ غذائیں جو فساد زدہ ہو جاتی ہیں۔ ان میں مذکورہ اعراض میں سے کوئی عرض لاحق نہیں ہوتا۔ اس مقام میں جو تیزیٔ حس پائی جاتی ہے اس کی وجہ سے بکثرت امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ایک شخص ایسا تھا کہ جب بھی کھانے میں تاخیر ہوتی یا وہ غصہ میں یا فکر مند ہوتا تو اس پر تشنج طاری ہو جاتا تھا۔ میں نے قیاس کیا کہ فم معدہ پر کسی چیز کا انصباب ہوتا ہے تو کثرت حس کی وجہ سے اسے اذیت پہونچتی ہے اور اس کی وجہ سے دماغ

متاثر ہوتا ہے حتی کہ تشنجی حرکت کے مشابہ رعشہ طاری ہو جاتا ہے۔ میں نے اسے حکم دیا کہ غذا کو اچھی طرح ہضم کرنے کا اہتمام کرے۔ اپنے معمول سے پیشتر ۳ بجے قابض شراب کے ہمراہ پختہ روٹی کھائے۔ اس نوعیت کی غذا معدہ کو طاقت دیتی ہے اور سر کے لئے مضر نہیں ہوتی۔ بیماری کا دورہ پھر اسے نہیں ہوا۔ اس کی بیماری کا جب حقیقۃً علم ہوا تو اسے میں نے سال میں تین یا دو بار ایارج فیقرا پلایا کیونکہ ایارج کی وجہ سے معدہ کے اندر پیدا ہونے والا یا اس کی جانب اترنے والا مادہ صاف ہو جاتا ہے اور معدہ کے افعال پر اس سے تقویت ملتی ہے۔ یہ شخص سالہا سال زندہ رہا۔ مگر اسے اس طرح کی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔ کسی مشغولیت کی وجہ سے کھانے میں ذرا تاخیر ہوتی تو بہت ہی تھوڑا تشنج ہوتا۔

زیادہ کھانے کی وجہ سے جو بوجھ پیدا ہو جاتا ہے اس کے باعث فم معدہ کو ایسی سبات لاحق ہوتی ہے جو تمام کھانا قئے کئے بغیر ساکن نہیں ہوتی۔ معدہ کے اندر صفراء کے یکجا ہو جانے سے تشنج ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی سکون قئے کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ صفراء کی وجہ سے غشی بھی طاری ہو جاتی ہے اور خواب ہائے پریشان نظر آتے ہیں۔ فم معدہ کے اندر ردی اخلاط موجود ہوں تو اس طرح کی تمام بیماریوں میں ایارج کے ذریعہ تنقیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ صفراء کی وجہ سے مالیخولیا بھی ہو جاتا ہے۔ فم معدہ کی وجہ سے حاملہ خواتین کی خواہشات جیسی بری اور ردی خواہشات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح شہوت کلبیہ، ابکائیاں، ہچکی، یہ ساری بیماریاں معدہ کے زیریں حصہ میں اسی طرح پیدا ہو جاتی ہیں جس طرح فم معدہ میں سوء مزاج اور اورام و قرحوں کی بدولت پیدا ہوتی ہیں البتہ ان کے اندر درد اور سوزش کم ہوتی ہے۔ فم معدہ کی وجہ سے جو درد سر، غشی، تشنج وغیرہ پیدا ہوتا ہے وہ اس کی وجہ سے پیدا نہیں ہوتا کیونکہ ہضم کا فعل اسی حصہ کے اندر پایۂ تکمیل کو پہونچتا ہے۔ لہذا اس کا فساد تخمہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (جالینوس)

متعفن قرحہ اور آکلہ میں ایارج تلخ مفید ہے کیونکہ اس سے مردار گوشت کا ازالہ ہوتا ہے، قرحہ اور رطوبت خشک ہوتی ہے اور معدہ کے اندر گوشت پیدا ہوتا ہے۔ قرحہ کا تنقیہ بھی کرتی ہے۔ قرحہ صاف ہو جائے تو قابض شربت استعمال کریں۔ کھانے میں روٹی، زردئ بیضہ مرغ، عدس اور پرندوں کے گوشت استعمال کریں۔ (اہرن)

مزاج حار معدہ کے فاسد ہونے کی علامت:

پیاس، التہاب، سرد چیزوں سے فائدہ پہنچنا، مزاج حار مادی ہو تو سب سے پہلے مادہ کا تنقیہ

کریں۔(ابن سرابیون)

مادی اور غیر مادی کی علامت بیان نہیں کی۔ اسئے ہمیں اپنی جانب سے بیان کرنا چاہئے (مؤلف)

مادہ کا تنقیہ مادہ کے میلان اور مریض کی عادت کے مطابق کریں۔ میلان اوپر کی جانب ہو اور مریض قئے کرنے کا عادی ہو تو تازہ مچھلی ماء الشعیر اور سکنجبین کے ذریعہ قئے کرائیں۔ مادہ کا میلان نیچے کی جانب ہو اور مریض قئے کا عادی نہ ہو تو ایارج وھلیلہ یا افسنتین، تمر ھندی اور ھلیلہ کے جوشاندہ کا مسہل دیں اور بار بار دیں حتی کہ معدہ کا تنقیہ ہو جائے۔ جگر سے صفراء کا انصباب ہو رہا ہو تو فصد کھولیں اور ھلیلہ و سقمونیا کے ہمراہ ماء الجبن پلائیں۔ غذا میں سرد چیزیں دیں۔ مزاج کا فساد فقط گرم ہو تو قرص طباشیر و کافور کے ہمراہ گائے کا چھاچھ، سرد ترکاریوں کے بیج، آب حصرم، حماض، اترج، انار دین، سرد غذائیں دیں اور ضماد رکھیں۔ فساد مزاج حار مادی ہو تو تیرنے کی صورت میں قئے کرائیں ورنہ مسہل دیں۔ فساد مزاج بارد غیر مادی ہو تو شجر نایا، اَمیر وسیا، قندادیقون، استعمال کریں۔ مادی ہو تو مولی کے ذریعہ بار بار قئے کرائیں۔ نیچے ہو تو اصطماخیقون، حب صبر، حب افاویہ، ماء الاصول، اور زیرہ کے ذریعہ قئے کرائیں۔ روغن قسط، سوسن اور بان وغیرہ کی تمریخ اور گرمی پہونچانے والی غذائیں دیں۔

ورم حار معدہ:

خوشبودار چیزوں کے ہمراہ تبرید استعمال کریں کیونکہ فقط بردات کے استعمال سے مریض کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا فصد باسلیق سے ممکن ہو تو ابتداء کریں پھر طبیعت خشکی پر ہو تو تنہا خیار شنبر کے ہمراہ ایک ہفتہ تک عرق عنب الثعلب، اور عرق کاسنی دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس میں تھوڑا عرق کرفس اور عرق بادیان تیز ۲ گرام قرص ورد شامل کریں۔ حرارت علی حالہٖ باقی اور ورم میں بدستور التہاب موجود ہو تو عرق کاسنی و عرق عنب الثعلب کو لازم رکھیں۔ اس کے ساتھ قرص ورد، مصطگی اور افسنتین کا اضافہ کریں۔ کھانے میں سرد سبزیاں دیں۔ سکنجبین اور جلاب کے ذریعہ مریضوں کے پانی میں اضافہ کریں۔ عنب الثعلب وغیرہ کا ضماد رکھیں۔ ساتویں دن کے بعد ضماد کے اندر افسنتین، ناخونہ، خطمی، سنبل اور مصطگی کا اضافہ کریں۔ اس کے بعد قیروطی صبر و مصطگی و موم و روغن ناردین حسب تجویز دیں۔ قیروطی کا نسخہ بیان کیا جا چکا ہے قیروطی استعمال کرنے کے بعد ضماد ناخونہ کے ذریعہ طاقتور تحلیل سے کام لیں۔ گائے کا چھاچھ جو حرارت معدہ اور تقویت معدہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ رات میں دودھ کے اندر پودینہ کرفس اور پوست اترج و نام ڈال دیں

پھر دوسرے دن صبح کو اسے متھ کر مکھن نکال دیں برداشت کی حد تک خستہ، عود خالص اور سک کے ہمراہ پلائیں۔ (ابن سرابیون)

ضعف ہضم کی کوئی کھلی ہوئی علامت موجود نہ ہو اور ہاضمہ کمزور ہو تو اس کی وجہ جرم معدہ کا ضعف ہے۔ معدہ بوسیدہ کپڑے کے مانند ہو چکا ہوتا ہے۔ اطریفل صغیر، خبث الحدید اور ایسی مقوی ادویات کے ذریعہ علاج کریں جن کے اندر قبضیت ہو اور قابض ضماد رکھیں۔ (ابن ماسویہ)

معدہ کے اندر نفخ کا سبب سوداء ہوتا ہے۔ علاج شخزنایا، قندالیقون، نانخواہ سے اور مزمن ہو جائے تو حب منتن کے ذریعہ کریں۔ قروح معدہ کا علاج ابتداء میں ماءالعسل اور جلاب جیسی منقی ادویات پھر صمغ عربی اور گل ارمنی کے ہمراہ چھاچھ کے ذریعہ کریں۔ (طبیب نامعلوم)

کسی مریض کی طبیعت زیادہ غذا لینے کے لئے آمادہ نہ ہو، اشتھا کمزور ہو گئی ہو یا زائل ہو چکی ہو یا کثیرالغذا کھانوں کے استعمال کے بعد متلی کی تحریک ہونے لگے اور جب بھی کسی غذا کو لینے کا جی چاہے تو وہی غذا لینا چاہے جس میں حدت اور چرپراپن ہو اور اس غذا سے بھی نفخ، تناؤ اور ابکائیاں آنے لگیں اور ڈکار آ جانے کے بعد ہی آرام محسوس ہو۔ معدہ کے اندر فساد غذا ترشی کا موجب ہو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ معدہ کے اندر بہ کثرت بلغم جمع ہو چکا ہے۔ علاج یہ ہے کہ معدہ کو صاف کیا جائے اور اس کے اندر موجود بلغم کا ازالہ کر دیا جائے۔ ایسے ہی ایک مریض کا علاج میں نے مولی اور سکنجبین کے ذریعہ کیا۔ مریض نے بہ کثرت گاڑھے بلغم کی قئے کی اور اسی دن صحتیاب ہو گیا جبکہ وہ زمانے سے وہ اس حالت سے دوچار تھا۔ معدہ کے اندر یہ فضلہ ضرور بنتا ہے مگر زیادہ بنتا ہے اور عرصہ سے یہ کیفیت ہوتی ہے تو اس میں لسی زیادہ بڑھ جاتی ہے، جس سے یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ معدہ پر گرنے والے صفراء کی وجہ سے یہ فضلہ برابر نکلتا رہے تو بیماری لاحق نہیں ہوتی۔ مراد وہ مریض ہیں جن کے معدوں اور آنتوں کے اندر لیسدار غلیظ فضلہ یکجا ہو جاتا ہے اور معمول کے مطابق صفراء کے انصباب سے صفائی نہیں ہوتی۔ یہ مریض ایلاؤس جیسے شدید درد قولنج، آنتوں کے زخم اور پیچش میں مبتلا ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ جن لوگوں کے شکم موٹے فربہ اور پُر گوشت ہوتے ہیں وہ ہضم کے اندر ان لوگوں کے مقابلہ میں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں جن کے شکم باریک اور دبلے ہوتے ہیں۔

ہضم غذا کے لئے اس سے زیادہ آسان طریقہ میرے علم میں نہیں ہے کہ آدمی اپنے شکم سے کسی گرم جسم کو مس کرے۔ اکثر حضرات پلوں کو اپنے سینوں سے لگاتے ہیں چنانچہ اس سے بیحد فائدہ ہوتا ہے بعض لوگ بچوں سے معانقہ کرتے ہیں یہ طریقہ اور زیادہ مؤثر ہوتا ہے کیونکہ بچوں کی حرارت زیادہ ہوتی ہے اور طبعی حرارت سے خصوصیت رکھتی ہے حرارت طبعی میں اس کی وجہ سے

اضافہ ہوتا ہے۔(جالینوس)

معدہ کی ترطیب اور تبرید مقصود ہو تو آلو بخارا مفید ہوتا ہے (جالینوس)

آلو بخارا حرارت کو بجھادیتا ہے معدہ کو مرطوب اور سرد کردینا اس کی خاصیت ہے۔پالک صفراوی اور دموی حرارت کو بجھاتا ہے۔ رجلہ سے معدہ کے اندر پیدا شدہ التہاب میں سکون ہوتا ہے۔(ابن ماسویہ)

جالینوس کا قول ہے کہ پورے شکم میں التہاب اور جلن محسوس ہو رہی ہو تو اس پر رجلہ رکھنا سب سے زیادہ مفید ہے۔(دیاسقوریدوس)

نہار منہ خربوزہ کھانے سے معدہ کی سوزش اور حرارت جاتی رہتی ہے۔ تنہا برگ بنفشہ یا جو کے ستو کے ہمراہ ضماد کرنے سے التہاب معدہ میں فائدہ ہوتا ہے۔(ابن ماسویہ)

یخنی کے طور پر چوزوں کا شوربہ معدہ کا التہاب دور کردیتا ہے۔ بنفشہ تنہا یا جو کے ستو کے ہمراہ ضماد کرنے سے ورم حار میں سکون اور معدہ کے اندر تعدیل ہو جاتی ہے۔ کاسنی تنہا یا جو کے ستو کے ساتھ روغن گل کے ہمراہ ضماد کی جائے تو معدہ کا التہاب جاتا رہتا ہے۔(دیاسقوریدوس)

برگ خش کا ضماد سوء مزاج معدہ سے پیدا شدہ التہاب میں سکون پیدا کرتا ہے۔ جو کے ستو کے ہمراہ کرفس کا ضماد کرنے سے معدہ کے ورم اور التہاب میں سکون ہو جاتا ہے (ابن ماسویہ)

دھنیا سبز کو سرکہ کے ہمراہ کھانے سے معدہ کا التہاب بری طرح دور ہو جاتا ہے (دیاسقوریدوس)

دھنیا خشک بھی معدہ کے اندر پیدا شدہ صفراء کو سکون دیتی ہے۔ چھاج التہاب معدہ میں مفید ہے۔ بہی کے ضماد سے التہاب معدہ میں سکون ہوتا ہے۔(ابن ماسویہ)

التہاب معدہ کو بجھادینا تازہ مچھلی کی خاصیت ہے۔ عصارہ سوس ہمراہ شراب التہاب معدہ میں مفید ہے۔ عصی الراعی معدہ پر رکھنا التہاب معدہ میں مفید ہے۔(دیاسقوریدوس)

عنب الثعلب کو اچھی طرح کرٹ کر معدہ پر رکھنا التہاب میں مفید ہے۔(جالینوس)

کدو معدہ کے اندر تری پیدا کر کے اس کے التہاب کو دور کردیتا ہے۔(دیاسقوریدوس)

ابن ماسویہ کہتا ہے کہ کدو کو ابال کر آب انار، آب حصرم، سرکہ شراب اور روغن بادام کے ہمراہ لینا محرور المزاج مریضوں کے لئے اور التہاب معدہ میں عمدہ ہے۔ قثاء بستانی معدہ کو سرد کرتی ہے۔ بایں ہمہ التہاب معدہ میں عمدہ ثابت ہوتی ہے۔ انار ترش معدہ کیلئے مفید ہے۔(دیاسقوریدوس)

ماء الشعیر معدہ کی حرارت کو بجھادیتا ہے۔(دیاسقوریدوس)

توت ترش معدہ کی حرارت کو بجھاتا ہے۔ خاص طور پر جبکہ سرد کیا ہوا ہو، خس حرارت کو

سکون اور التھاب کو بجھاتی ہے۔(ابن ماسویہ)

جرادۂ کدو و آب خرفہ و سرکہ ُشراب و روغن گل یا بعض سرد چیزوں کے اندر سیر شدہ قیروطی، صندلین، گلسرخ اور کافور آب گلاب و آب حصرم کے ہمراہ ضماد استعمال کرتے ہیں۔(روفس)

ضماد کا نسخہ:

معدہ کو سرد کرتا ہے، التھاب کو بجھاتا ہے، پیاس اور بخار میں سکون بخش ہے۔ سینہ پر طلاء کیا جائے تو نفث الدم میں مفید ہے۔ موم سفید، روغن گل، آب کدو اور آب عصی الراعی میں ان دواؤں کو سیر کریں اور ان پر کافور ڈال کر ضماد کریں۔(ابن ماسویہ)

جرادۂ کدو اور رجلہ کا ضماد ہمراہ روغن گل معدہ کی حرارت اور التھاب کو بجھادیتا ہے۔ آب حصرم کو بطور ضماد یا بطور مشروب استعمال کرنے سے حرارت بجھ جاتی ہے۔(ابن ماسویہ)

ورم معدہ کم ہے اور اس کے بعد سوء ہضم کچھ زیادہ ہے تو زوال ہضم لاحق ہوتا ہے۔ ورم فم معدہ میں ہوتا ہے تو اشتھا غائب اور یہ ورم زیادہ ہوتا ہے تو غشی اور تشنج طاری ہوتا ہے۔(جالینوس)

یہ کثرت اشتھا فم معدہ پر غلبہ برودت کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ اشتھا کو اس عضو سے خصوصیت حاصل ہے۔ البتہ برودت زیادہ ہو جاتی ہے تو حالت اور ہوتی ہے جیسا کہ بوڑھوں میں دیکھا جاتا ہے ایسی حالت میں اشتھا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ ورم حار معدہ میں آنکھیں اسوقت سرخ ہو جاتی ہیں جب مزمن درد کی وجہ سے معدہ کے حصلات میں پیپ بڑھ جاتی یہ ردی حالت ہوتی ہے کیونکہ اس یہ معلوم ہوتا ہے کہ درد کا سبب کوئی ورم ہے جو طویل المدت ہونے سے پک چکا ہے کوئی ریاح اور سوء مزاج نہیں کیونکہ ریاح اور سوء مزاج سے پیداشدہ حالت زیادہ مدت تک باقی نہیں رہتی ۔بالخصوص جبکہ مریض سخت ٹھنڈک کا احساس کرتا ہو۔ ورم حار نہ ہو اور مرض باقی رہے تو ممکن ہے کہ پکنے کے لئے زیادہ مدت لے۔ معدہ اور اس کے اطراف میں سخت درد ہونے کی وجہ سے ہاتھ پیر سرد ہو جائیں تو یہ ردی کیفیت ہوتی ہے کیونکہ جب ہم کہہ چکے ہیں احشاء کے اندر ایک عظیم ورم کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔

معدہ کمزور ہو اور ساتھ میں حرارت بھی ہو تو کھانے کے بعد انار میخوش، بہی شراب کے ہمراہ لیں۔ حب الآس معدہ سے فضلات کے بہاؤ کو دور کرتا ہے اذخر درد معدہ میں مفید ہے گل اذخر اورام میں مفید ہے۔ اقحوان سفید کی شاخیں پینے سے وہ تمام رطوبتیں خشک ہو جاتی ہیں جو معدہ کے

اندر تیرتی رہتی ہیں۔ اقحوان سرخ معدہ کی جانب آنے والے تمام فضلات کو خشک کر دیتا ہے۔ (جالینوس)
سنبل یا ساسالیوس کے ہمراہ افسنتین کا مشروب درد شکم اور درد معدہ میں مفید ہے۔
(بولس)

روغن گل کے ساتھ قیر وطی کے ہمراہ افسنتین کے ضماد سے معدہ کے مزمن دردوں میں سکون ہو جاتا ہے۔ شربت افسنتین درد معدہ میں مفید ہے۔ بادروج معدہ کی جانب اترنے والے فضلات کو خشک کرتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

رجلہ معدہ اور آنتوں کی جانب مواد کو آنے سے روکتا ہے۔ انڈے کا استعمال مری اور معدہ کے اندر پیدا شدہ کھردرے پن میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس)

سرکہ کے ہمراہ بلبوس کا ضماد کرنے سے معدہ کا درد دور ہو جاتا ہے۔ عصارۂ حبطیان پینا درد معدہ میں مفید ہے۔ هلیلہ سیاہ معدہ کا تنقیہ کرتا ہے اور معدہ کی جانب اترنے والے مادوں کو روکتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

وج معدہ کے لئے مفید ہے۔ (بدیغورس وابن ماسویہ)

حماما معدہ کا تنقیہ کرتا ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ حجر المنشف کو تجربہ سے میں نے مری اور معدہ کے لئے مفید پایا ہے۔ اسے گردن میں لٹکایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا ہار بنا کر میں نے گلے میں لٹکایا تو مفید ثابت ہوا۔ (دیاسقوریدوس وبدیغورس)

عصارۂ برگ کرفس درد معدہ میں مفید ہے۔ کندر کا ضماد اورام معدہ میں مفید ہے۔ چھاتی سے عورتوں کا دودھ پینا معدہ کی سوزش میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس)

دودھ جس کی رطوبت فنا کر دی گئی ہو قاطع ہوتا ہے۔ گرم کیا ہوا لوہا، خلط حار کی وجہ سے معدہ کے اندر پیدا شدہ سوزش میں عمدہ ہوتا ہے۔ (دیاسقوریدوس وجالینوس)

لسان الحمل کو بطور غذا اور اس کا پانی استعمال کرنا معدہ کی جانب سیلان مواد کو توڑ دیتا ہے۔
روغن جو خود مصطگی سے تیار کیا جائے معدہ کے ضمادوں میں شامل کرنا موزوں ہوتا ہے۔
(دیاسقوریدوس)

مصطگی ملین اور قابض قوتوں سے مرکب ہے۔ لہٰذا اورام معدہ کے لئے عمدہ ہوتی ہے۔
(جالینوس)

سنبل الطیب کا ضماد یا مشروب نم معدہ کے لئے مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس)
کاسنی نہایت عمدہ ہوتی ہے معدہ کی سوزش میں پلائی جاتی ہے۔ (دیاسقوریدوس)

شب کو، بہی اور قیر وطی روغن گل انگور کے ہمراہ بطور ضماد استعمال کرنا درد معدہ میں مفید ہے۔ پوست غلاف گل کھجور، فم معدہ کی رطوبتوں کو جذب کرنے والے ضمادوں اور ادویات کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ ساذج ھندی معدہ کے لئے بیحد عمدہ ہوتی ہے۔ سنبل معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ برگ سرو کوٹ کر قیر وطی کے ہمراہ معدہ پر ضماد کرنا باعث تقویت ہے۔ (دیاسقوریدوس)

عصارۂ سوس مری کے کھردرے پن کو دور کر دیتا ہے۔ معدہ پر علیق کا ضماد کرنا مفید ہے۔ یہ معدہ کی جانب سیلان مواد کو زائل کرتا ہے۔ گل علیق کا پینا کمزور معدہ کیلئے مفید ہے۔

(دیاسقوریدوس وجالینوس)

فستق شامی معدہ کے لئے عمدہ ہے۔

ابن ماسویہ کا قول ہے کہ فستق معدہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔

عصارۂ رجلہ کے ہمراہ حب صنوبر کو پینے سے معدہ کی سوزش میں سکون ہوتا ہے۔

صحناۃ معدہ سے بلغم کا تنقیہ کرتی ہے اور مرطوب معدہ کے لئے مفید ہوتی ہے (دیاسقوریدوس)

صبر مغسول معدہ کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے۔ سیپی کا گوشت بھونے اور جوش دیئے ہوئے بغیر کھانا درد معدہ میں مفید ہے۔ سنگ دانے خشک کر کے پینا درد معدہ میں مفید ہے بالخصوص سنگ دانہ مرغ۔ (ابن ماسویہ ودیاسقوریدوس)

کچھ لوگ سنگ دانہ مرغ درد معدہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (جالینوس)

بیخ قلقاس کو ابال کر کھانا معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ (دیاسقوریدوس)

قصب الذریرہ معدہ کے ضمادوں س میں شامل کیا جاتا ہے۔ (بولس)

قنفذ بحری کا گوشت معدہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ طلاء کے اندر راسن کا مربی معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ دانہ انار معدہ کے لئے عمدہ ہے۔ دانہ انار ترش کھانے میں استعمال کیا جائے تو معدہ کی جانب سیلان مواد کا خاتمہ ہوتا ہے۔

شربت انار معدہ کی جانب سیلان فضلات میں مفید ہے آب انار گودۂ انار سمیت معدہ کے لئے مقوی ہوتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

سبزی انار معدہ کے لئے مفید ہوتی ہے۔ (دیاسقوریدوس وابن ماسویہ)

زراوند کو پینا ضعف معدہ میں مفید ہے۔ بادیان ضعف معدہ میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس)

شاھترہ معدہ کے لئے عمدہ ہوتا ہے بولس اور بدیغورس بھی یہی کہتے ہیں معدہ کا تنقیہ اس کی خاصیت ہے۔ (ابن ماسویہ)

یہ معدہ کو بجھا کر طاقت بخشتی ہے۔(ابن ماسویہ)

بیخ نیل اور عصارۂ نیل، غلیظ بلغمی خلط میں مفید ہے کیونکہ ان سے معدہ خشک ہوتا ہے اور اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔(ابن ماسویہ)

شیر گولر درد معدہ میں پیا جاتا ہے۔ مری کے ہمراہ انجیر کھانا معدہ کے لئے مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

جالینوس کہتا ہے کہ تخم نیل کبیر معدہ کو خشک کرتا ہے۔(بولس)

پانی وغیرہ کے بغیر غاریقون کھانا درد معدہ میں مفید ہے۔(دیاسقوریدوس)

خس غیر مغسول کا کھانا درد معدہ میں مفید ہے۔(ابن ماسویہ)

خس معدہ کے اندر عارض ہونے والی سوزش کے لئے مفید ہے۔ کھانے میں سرکہ شامل کیا جائے تو معدہ کی جانب سیلان مواد کو روکتا ہے۔(ابن ماسویہ)

معدہ کے لئے مفید ادویات:

بیخ اذخر، بصل الفار مشوی، غاریقون، خبطیان، ریوند چینی، افسنتین، ناخونہ، کرویا، مصطگی، انیسون، نانخواہ۔(ابن ماسویہ)

مری کی خراش کے لئے:

جھاگ، کتیرا، صمغ، نشاستہ، گل، اور فانیذ وغیرہ جو قصبۃ الریہ کے کھردرے پن میں مستعمل ہیں وہی تج مری کے لئے بھی مستعمل ہیں۔ ان کا لعوق بنالیں اور تھوڑا لیں۔ ابالے ہوئے انڈے کی زردی کھائی جاتی ہے اور چٹنی کے طور پر گل ارمنی مستعمل ہے۔ کھانے کے فوراً بعد پانی وغیرہ نہ پیا جائے۔(عبدوس)

معدہ کی بیماری میں فصد کی ضرورت ہو تو داہنے جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں۔(ابن ماسویہ)

جوارش مسہل۔ خود اپنی ایجاد کردہ:

تربد مجوف ساڑھے تین گرام، سقمونیا ۵۰۰ ملی گرام، گلسرخ ۲ گرام، عود ۲ گرام، کافور ۳۲ ملی گرام، طباشیر ۵۰۰ ملی گرام، عصارۂ افسنتین ۲ گرام، رب حلیلہ ۲ گرام، شکر تمام دواؤں کے ہم وزن۔ (مؤلف)

برودت معدہ کی وجہ سے زرد رنگ سفیدی لئے ہوئے ہوتا ہے ایسی حالت کے اندر نانخواہ کا

پینا مفید ہے درد معدہ کا سبب حرارت ہو تو طباشیر و گلسرخ یا رب حصرم و رب حماض اترج بطور مشروب لیں۔ کھانے میں چوزے آب حصرم کے ساتھ استعمال کریں۔ درد معدہ برودت کے ہمراہ ہو تو شرو دیطوس، شخزنایا، قنداد یقون وغیرہ استعمال کریں۔ معدہ میں ورم ہو تو عنب الثعلب ۱۳۶ گرام، خیار شمبز ساڑھے ۱۰ گرام، ۱۰۲ گرام کاسنی وطرخشقون ابالا ہوا صاف شدہ، روغن گل ساڑھے ۱۰ گرام شروع میں دیں۔ بیماری کی انتہا پر خیار شمبز کے اندر اضافہ کریں۔ روغن میں روغن بنفشہ، عرق لسان الحمل یا فقط عرق کاسنی کے ہمراہ دیں۔ آرد جو، بابونہ، ناخونہ، بیخ خطمی وغیرہ کا ضماد رکھیں۔ چوزے اور یخنی استعمال کریں۔ اس سے اعتدال کے ساتھ تحلیل ہوتی ہے۔ سخت برودت کے ہمراہ ورم معدہ ہو تو روغن ارنڈ ساڑھے تین گرام سے ساڑھے ۱۰ گرام تک یا روغن بادام تلخ اور اتنا ہی روغن بادام شیریں حسب ذیل عرق کے ہمراہ دیں:

ناخونہ ۳۵ گرام، بیخ خطمی ۳۵ گرام، منقی ۳۵ گرام، پوست بیخ بادیان ۳۵ گرام، ریوند چینی ساڑھے ۷ گرام، ۱۶۰۰ گرام پانی میں جوش دیں حتی کہ ۴۰۰ گرام باقی رہے۔ صاف کر کے ۱۳۶ گرام استعمال کریں۔ کھانے میں ھلیون، لبلاب، روغن بادام شیریں کے ہمراہ دیں۔ اور حسب ذیل ضماد رکھیں:

مصطگی ساڑھے ۷ گرام، ناخونہ ۱۰، بیخ خطمی ۱۰، حلبہ ۱۰، بابونہ ۱۰، شبث ۱۰، تخم کتاں ۱۰، مربی بنفشہ ۱۰، حماما ۵، لاذن ۱۰، زعفران ۱۰، مر ۸، صبر سقوطری ۷، مقل عربی ۵، کندر ۵، افسنتین ۶، شیح ۶، جاؤشیر ۶، پیہ بچہ گاؤ ۱۵ گرام، پیہ مرغ ۱۵ گرام، مغز ساق بارہ سنگھا ۱۵ گرام، چربی بارہ سنگھا ۱۵ گرام، موم ۱۰۲ گرام، روغن سوسن بقدر ضرورت، صمغیات جو شاندہ میں بھگو کر گوندہ لیں اور ضماد کریں، چربیاں اور روغن پگھلا لئے جائیں۔ ورم حار میں معدہ ابتداء میں ہو تو ضماد رادع اور بارد دواؤں سے تیار کریں۔ حالت انتہا میں یہ ضماد محلل ادویات سے تیار کئے جائیں گے جن کے اندر کچھ مقوی اور خوشبودار چیزیں شامل کی جائیں گی (ابن ماسویہ)

معدہ کے زخموں میں زنگار، مرتک، سفیدہ اور رتوتیا پینے سے بچیں، البتہ جو دوائیں اور غذائیں خشکی پیدا کرتی ہوں انہیں استعمال کریں زخموں کے اندر پیپ پڑ گئی ہو اور اسے صاف کرنا چاہیں تو قئے کے ذریعہ صاف نہ کریں کیونکہ اس میں خطرہ ہے۔ کوئی ایسی چیز استعمال کریں جس سے پیپ نیچے کی جانب جائے۔ قئے کرانے کی حالت میں یا تو زخم کے اندر اور سخت تناؤ پیدا ہو جائے گا یا ماحول بھی جذب ہو جائے گا۔ (جالینوس)

مریض کو کچھ غذائیں خردل اور سرکہ کے ہمراہ دیں اور اسے غذا کے مری سے نیچے اترتے وقت کچھ سوزش محسوس ہو تو یہ سمجھیں کہ زخم یہیں پر ہے۔ غذا کے قرار پا جانے پر سوزش محسوس

ہو اور درد شکم کے اندر ہو تو قرحہ معدہ کے اندر اور جہاں درد محسوس ہو گا وہاں ہو گا۔ اگر کہیں سوزش محسوس نہ ہو تو قرحہ کہیں نہ ہو گا۔ (جالینوس)

مزاج معدہ حار بارد، یابس ور طب کے مقابلہ میں زیادہ آسان ہے کیونکہ حرارت و برودت کا جو علاج ہو تا ہے۔ وہ طاقتور اور مؤثر کیفیات کا حامل ہو تا ہے۔ رطوبت و یبوست میں ایسا نہیں ہو تا۔ سوء مزاج یابس علاج کے اعتبار سے سب سے زیادہ مشکل ہے۔ سوء مزاج کا علاج سرد چیزوں سے کیا جائے اور باوجود اس کے کہ معدہ اعضاء کو اپنے احاطہ میں لئے ہو وہ مزاج قوی الحرارت نہ ہو تو علاج سے یبوست بیش از بیش پیدا ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی کیونکہ مزاج یابس ذبول اور بڑھاپے کے بمزلہ ہے۔ اس مزاج کو رطوبت نرمی سے پہونچائی جاتی ہے جیسا کہ ترطیب بدن کے ضمن میں تذکرہ کریں گے۔ یہ زیادہ تر غلیظ ہو جاتا ہے۔ جن کے معدوں کے اندر سوء مزاج یابس ہو تا ہے اور اس کی وجہ سے وہ کھانا ہضم نہیں کرپاتے انہیں مقوی معدہ ادویات مثلاً افسنتین، بہی، بلوط اور انار دے دی جاتی ہیں۔ ان سے فائدہ نظر نہیں آتا تو زیادہ طاقتور دوا کی جانب خیال دوڑتا ہے چنانچہ سماق دیدیتے ہیں اور معدوں کے اوپر افاویہ اور قابض ادویات سے بنے ہوئے مرہم رکھے جاتے ہیں ان سے بھی فائدہ نہیں ہو تا تو محرمر ہم اختیار کیا جاتا ہے۔ مریضوں کو گرم چشمہ میں داخل کرتے ہیں۔ قلت ہضم کا یہ محدب کے نزدیک آخری علاج ہے مگر یہ سارے ہی علاج یبوست میں اضافہ کرتے ہیں حتی کہ پھر ایک ایسا ذبول طاری ہو جاتا ہے جو لاعلاج ہو تا ہے۔ تاب تسمین الجسم کے اندر ہم سوء مزاج یابس کے علاج کا تذکرہ کیا ہے۔ یبوست کے ساتھ برودت بھی ہو تو اپنی تدبیر کے ساتھ ایک اور اضافہ بھی کرتے ہیں وہ یہ کہ دودھ کے اندر شہد بڑھادیں۔ شراب میں ملاوٹ کم کردیں۔ غذا کو اپنے انداز کے مطابق گرم دیں۔ معدہ پر روغن ناردین کا ضماد رکھیں۔ روغن سے خالی نہ رکھیں ورنہ معدہ خشک ہو جائے گا۔ روغن ناردین میسر نہ تو روغن مصطگی سہی۔ تنہا یا مخلوط روغن بلساں سے تکمید بھی کریں۔ جیسا کہ پیشتر ہم بیان کر چکے ہیں جسم پر روغن کو زیادہ دیر تک باقی رکھنا چاہیں تو اس کے ساتھ کچھ موم شامل کردیں۔ ہوا اگر سرد ہو تو مذکورہ روغن کے اندر اون کا ایک ٹکڑا تر کر کے شکم پر رکھیں۔ مصطگی بھی روغن بلساں پیس کر اس میں اون کا ایک ٹکڑا تر کریں اور شکم پر رکھیں، اون خالص ارغوانی ہو کیونکہ اس کے اندر اعتدال کے ساتھ قبضیت ہوتی ہے یہ معدہ کو اس کے اجزاء کی جانب سمیٹتا او راس کی حرارت کو محفوظ رکھتا ہے۔ کسیلا استعمال نہ کریں کیونکہ اس میں خشکی پیدا کرنے کی بڑی تاثیر ہوتی ہے۔ برودت غالب ہو اور طاقتور مسخن کی ضرورت ہو تو یہ بات ذہن میں رہے کہ تیزی سے سخونت (گرمی) پیدا کرنا خشکی لاتا ہے۔ لہذا امیر الطریقہ یہ ہے کہ مریض کو عرصہ سے دوا پلائی جائے

تاکہ سخونت دھیرے دھیرے آئے۔ چنانچہ شکم پر مصطگی اور روغن ناردین رکھیں۔ مہیا ہو تو روغن بلسان رکھیں اور اسی میں مصطگی اور روغن ناردین بھی شامل کریں۔ شکم پر ارغوانی اون رکھیں، کھانے میں شہد دیں جس کا جھاگ اتار لیا گیا ہو، تاکہ فضلات کم اور غذائیت زیادہ ہو۔ اسے جوش دیکر استعمال کریں، اس طرح یہ سرد معدہ کے مریض کے لئے سب سے عمدہ غذا بن جاتا ہے۔ گرم معدہ کے مریضوں کے لئے یہ مخالف ہوتا ہے۔ سرد معدہ کے مریضوں کو اس پر کوئی چیز نہ دیں۔ گرم معدوں کے لئے اسے استعمال نہ کریں۔ سرد معدوں کے لئے پرانی شراب تجویز کریں۔ گرمی پہونچانے کے ساتھ اس کے اندر خشکی پیدا کرنے کے تاثیر زیادہ نہ ہو۔ سب سے عمدہ علاج یہ ہے کہ دن میں دوبار زفت کا طلاء کریں زیادہ طلاء کریں گے۔ تو تحلیل سے بچ نہ سکیں گے۔ پھر یہ عضو ماؤف کی جانب خون بھی جذب نہ کرے گا۔ ہمار مقصد یہ ہے کہ عمدہ خون پہونچے، ٹھنڈا ہونے سے پہلے اسے اتار لیں۔ یہ زفتی طلاء ان اعضاء کی بہترین دوا ہے جو پرانے ہو چکے ہو اور جنکی غذا سلب ہو چکی ہو مقصود حرارت معدہ کے جوہر کو بڑھانا اور اسے گرمی پہونچانا ہو، یہ بات غذا اور شراب سے پایۂ تکمیل کو پہونچ سکتی ہے۔ خارج سے معدہ کے اوپر کسی خوبصورت بچے کو چپکائیں اسے مریض کے ساتھ سلائیں اور اس کے شکم سے ہمیشہ اسے چپکائے رکھیں یا اس کی جگہ کتے کے بچے کو استعمال کریں۔ جودت ہضم کے لئے مریض تو کیا تندرست کے لئے بھی یہ طریقہ مفید ہے۔ یہ تدبیر یعنی جن چیزوں سے جوہر معدہ کے اندر حرارت کا اضافہ ہوتا ہے وہ سوء مزاج معدہ یابس کے مریضوں کے لئے بھی موزوں ہیں۔ بچہ ایسا ہو جسے پسینہ نہ آتا ہو، کیونکہ پسینہ آئے گا تو شکم سرد ہو جائے گا۔ یبوست کے مریضوں کے لئے تکمید کرنا مضر ہے کیونکہ اس سے خشکی پیدا ہوگی۔ سوء مزاج رطب کے مریضوں کے لئے بھی مضر ہے کیونکہ اس سے رطوبت اصلیہ تحلیل ہونے لگتی ہے۔ بالخصوص جبکہ اس کا استعمال کثرت سے ہونے لگے۔ اور مسامات کشادہ ہونے لگیں۔ اس طرح خارج سے برودت تیزی سے جذب ہونے لگے گا۔ یبوست کے ساتھ حرارت بھی ہو مگر زیادہ نہ ہو تو ہم یبوست والی تدبیر استعمال کرتے ہیں۔ شراب کی مقدار کم کردیتے ہیں شہد استعمال نہیں کرتے۔ شراب نئ استعمال کرتے ہیں۔ غذا کے اندر اگر مریض.............. تو تھوڑا مبرد (سردی کا پہونچانے والا) کھانا دیتے ہیں۔ معدہ پر شاداب زیتون کا روغن اور روغن بہی کی تمریخ کرتے ہیں حرارت زیادہ ہوتی ہے تو شراب تر و تازہ استعمال کرتے ہیں۔ اسے زیادہ ٹھنڈا کرتے ہیں اور اس میں ملاوٹ بھی زیادہ کرتے ہیں۔ ایک شخص کو یہی بیماری تھی، یکبارگی اس نے بہت زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی پی لیا۔ جس سے وہ صحتیاب ہو گیا مگر مرئی کے اندر برودت پیدا ہو گئی لہذا ضروری ہے کہ تدبیر

بتدریج اور آہستگی سے کی جائے۔ سوء مزاج معدہ حار یابس کے ایک مریض کے سینہ پر میں نے ایک مبرد ضماد رکھا۔ چنانچہ معدہ کے اندر جو التہاب محسوس ہو رہا تھا اس میں سکون تو ہو گیا مگر مریض کا تنفس صغیر ہو گیا۔ ایسا لگتا تھا جیسے اسے اپنے سینہ کو حرکت میں لانا پڑتا ہے۔ مجھے اندازہ ہوا کہ ضماد سے حجاب حاجز سرد ہو گیا ہے۔ چنانچہ اسے ہٹا کر سینہ پر مسخن زیت انڈیلا۔ جس سے تنفس معمول پر آ گیا۔ اس کا علاج میں نے نرمی سے اور آہستہ آہستہ کیا۔ مذکورہ دوائیں تھوڑی استعمال کیں۔ انہیں شکم کے نیچے رکھتا رہا۔ کھانے میں سرد غذائیں دیں چنانچہ دیر میں صحت ہوئی مگر بعد میں کوئی اور تکلیف پیدا نہیں ہوئی۔ معدہ کے اوپر بہ حد افراط مزاج حار غالب ہو اور اس میں یبوست یا رطوبت بھی شامل ہو جو زیادہ نہ ہوں تو ایسی حالت کے اندر علاج کسی اندیشہ کے بغیر سرد پانی سے کیا جائے گا کیونکہ جس معدہ کے اندر سوء مزاج یابس ہوتا ہے وہ قریبی اعضاء کو پھر پورے جسم کو دبلا اور سخت کئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ مزاج حار یبوست سے خالی ہو یا یبوست ہو مگر تھوڑی ہو تو چپ وراست کے اعضاء نہ دبلے ہوں گے نہ سخت۔ اس لئے سرد پانی نقصان دہ نہ ہو گا۔ یبوست طاقتور اور نمایاں حرارت کی موجودگی میں ہو تو اس کا علاج بھی اسی طرح ہو گا۔ البتہ حرارت کے ساتھ نمایاں یبوست نہ ہو تو اس حالت کی طرح برودت کا علاج بھی اعتماد کی حد تک نہیں کیا جا سکتا۔

سوء مزاج حار اس قدر ابھرا ہوا ہو کہ دل سے معدہ تک جا پہونچے تو ایسی حالت میں بخار آ جائے گا۔ اس کا علاج باب الحمی سے سے تعلق رکھتا ہے۔ تاہم جس علاج کا ہم نے ذکر کیا ہے وہ بخار کا علاج بھی ہے۔ سوء مزاج رطب کا علاج، حرارت یا برودت کی موجودگی میں یبوست کے علاج سے زیادہ آسان ہے۔ مذکورہ تینوں قسموں سے یہ مزاج زیادہ تر لاحق ہوتا ہے۔ مزاج رطب جس میں نہ حرارت ہو نہ برودت کے علاج میں ایسی غذائیں استعمال کی جاتی ہیں جو گرمی اور طاقتور برودت پہونچائے بغیر خشکی پیدا کرتی ہوں۔ شراب ضرورت سے کم کر دی جاتی ہے۔ مزاج رطب حرارت کے ہمراہ ہو تو قابض غذائیں اور مشروبات استعمال کئے جاتے ہیں مگر ان کے اندر قبضیت ایسی ہو کہ گرمی نہ پہونچائیں۔ سرد پانی بھی مفید ہے مگر یہ محل نظر ہے۔ مزاج رطب برودت کے ہمراہ تو چرپری چیزوں کا استعمال سب سے عمدہ علاج ہے۔ ان چیزوں کے ساتھ کچھ کسیلی اشیاء بھی شامل کر لی جائیں بشرطیکہ ان کے اندر نمایاں برودت پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔ شراب کم کر دینا ایسے مریضوں کی سب سے عمدہ تدبیر ہے۔ کم شراب ایسی ہو جو طاقتور گرمی پیدا کرتی ہو۔ خارجی علاج اس تدبیر جیسی ہے جس کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ سب سے برا سوء مزاج مفرد یابس اور مرکب بارد یابس ہے۔ سوء مزاج معدہ غیر مادی کے باب میں یہ ہے نقطہ نظر۔ سوء مزاج معدہ مادی ہو تو

اس میں مادہ کبھی تجویف معدہ کے اندر محبوس اور کبھی طبقات معدہ کے اندر سرایت شدہ ہوتا ہے پہلی قسم ایک بار واقع ہوتی ہے تو معدہ کو قئے کے ذریعہ صاف کردینے کے بعد جاتی رہتی ہے۔ لیکن معدہ کو صاف کردینے کے باوجود بار بار واقع ہوتی ہو تو اسے اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیکھیں کہ مادہ کہاں سے آرہا ہے۔ تشخیص ہو جانے کے بعد علاج اس کے مطابق کریں۔ جس عضو سے مادہ آرہا ہو اس کا علاج رادع، مبرد اور باعث تقویت تدبیروں سے کریں۔ یہ بات تمام امراض کے لئے عمومی تدبیر سے معلوم کی جاسکتی ہے۔ صورت حال جسمانی امتلاء کے باعث ہو تو فضلات سے جسم کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد معدہ کا علاج کریں کیونکہ انصباب فضلات کے باعث معدہ کے اندر بھی کچھ خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا مناسب وقت پر اس کا علاج افسنتین سے کریں۔ واضح رہے کہ مزمن صورت حال کا علاج زیادہ مشکل ہے۔ البتہ معدہ مذکورہ خلط سے کثرت کے ساتھ اور بیحد متاثر ہو چکا ہو تو اس کا معاملہ الگ ہے مزمن حالت میں کبھی یہ صورت جرم معدہ سے خصوصی سوء مزاج کی جانب منتقل ہو جاتی ہے اور سوء مزاج غیر مادی جیسے علاج کی محتاج ہوتی ہے۔ طبقات معدہ کے اندر سرایت شدہ کا علاج جن ادویات سے کیا جاتا ہے وہ اعتدال کے ساتھ اسہال لاتی ہیں۔ یہ وہی دوائیں ہوتی ہیں جو معدہ اور امعاء کی حد سے تجاوز نہیں کرتیں۔ تجاوز کریں بھی تو ان نالیوں تک پہونچیں جن کے ذریعہ غذا جگر کی جانب رواں ہوتی ہے۔ ان میں وہ دوائیں سب سے بہتر ہوتی ہیں جو صبر سے تیار کی جاتی ہیں۔ صبر خود تنہا مفید ہے۔ البتہ یہ غیر مغسول ہوتی ہے۔ اس میں اسہال کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے۔ مغسول ہو تو زیادہ عمدہ اور معدہ کو زیادہ تقویت بخشتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صبر مغسول و غیر مغسول کے ہمراہ ایارج فقیرا کا شمار معدہ کے اندر محتبس اخلاط کے لئے عمدہ دواؤں میں ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے چھوٹا چمچہ ۹ گرام مقدار خوراک پلائیں۔ درمیانی اور بڑی مقدار خوراک دو بڑا چمچہ (۱۸ گرام) ہے۔ چھوٹی مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام ہمراہ آب گرم ۱۸۰ گرام ہے۔ حمام سے باہر نکلنے کے بعد مریض کو سب سے پہلے جو کا دلیہ دیں۔ مذکورہ دوا مسہل دواؤں کے مطابق اور اس کے وقت پر دیں۔ دوا لینے کے بعد مریض حرکت اور چہل قدمی کرے۔ ایارج کو شہد میں گوندہ کو استعمال کرنے سے اسہال کی تاثیر بڑھ جاتی ہے کیونکہ شکم کے اندر زیادہ دیر تک رکتی ہے۔ مگر تقویت معدہ کی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔ معدہ کے اندر بلغم ہو تو قاطع ادویات کے ذریعہ اس کا تنقیہ کریں پھر مسہل دیں۔ مریض کے لئے قئے کرنا آسان ہو تو مولی اور سکنجبین کے ذریعہ قئے کرائیں۔ بلغم لیسدار نہ ہو نہ گاڑھا ہو تو جو کے دلیہ کا پانی کافی ہے۔ قئے ماء العسل کے ذریعہ کرائیں دیگر تدابیر کے مقابلہ میں قئے کے لئے یہ دونوں چیزیں زیادہ تر استعمال کی جاتی ہیں ماء العسل کے ہمراہ جوش دی گئی افسنتین اس بیماری

میں مفید ہوتی ہے کیونکہ جرم معدہ کے اندر جو بھی رقیق اخلاط محبوس ہوتے ہیں وہ اس دوا سے خارج ہو کر نیچے چلے جاتے ہیں۔ تندرستوں کی تدبیر میں یہ شریک ہوتی ہے معدہ کے اندر یہ امراض کبھی مرکب ہوتے ہیں کیونکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ معدہ کے اندر سوء مزاج ہو اور کوئی ردی خلط بھی سرایت کر گئی ہو۔ نیز تجویف معدہ کے اندر کوئی خلط گردش کر رہی ہو۔ ایسی حالت میں مفرد امراض کے مطابق امراض مرکبہ کی تدبیر کی جانب رجوع کریں اور اس کے ضابطہ محفوظ کریں۔ چنانچہ جو بیماری خطرناک ہو اور جو دیگر امراض کا فاعلی سبب ہو نیز جس کے بغیر دوسری بیماریوں کا ازالہ نہ ہو سکے اس کا علاج پہلے کریں۔ (جالینوس)

اسہال کے ساتھ التہاب معدہ ہو تو اس میں قیروطی بروغن بہی اور التہاب شدید نہ ہو تو قیروطی بروغن ناردین مفید ہے۔ قیروطی کے اندر صبر و مصطگی ہر ایک کو ۵۷۰ گرام ہونا چاہئے۔ ضعف معدہ میں نفخ موجود ہو معدہ کے اوپر کوئی تر چیز قلقفت کے ہمراہ رکھیں۔ قلقفت کو پیس کر شہد میں گوندہ لیں۔ مصطگی روغن ناردین میں پیسکر اس کے اندر ایک قرمزی اون ڈبوئیں اور معدہ پر گرم گرم رکھیں کیونکہ نیمگرم چیزوں سے فم معدہ کی طاقت تحلیل ہو جاتی ہے۔ فم معدہ کی تقویت کے لئے ایک ایسے روغن زیت میں نمدہ ڈبو کر تکمید کریں جس کے اندر افسنتین دوہرے برتن میں جوش دے لی گئی ہو۔ (جالینوس)

مراق کی حس جب تک تندرست حالت میں ہوتی ہے اسے سب سے لذیذ شئے میٹھی معلوم ہوتی ہے مگر کوئی قابض بیماری لاحق ہوتی ہے تو چکنی چیزوں سے اسے لذت حاصل ہوتی ہے۔ حرارت کی جانب میلان ہوتا ہے تو ٹھنڈک کی خواہش ہوتی ہے۔ مراقی حس کا رجحان برودت کی جانب ہوتا ہے تو گرم چیزوں کی اشتہا پیدا ہوتی ہے۔ خلط پر جب بھی غلظت حاوی ہوتی ہے تو لطیف چیزیں استعمال کی جاتی ہیں اسی سے فائدہ ہوتا ہے۔ برعکس حالت میں برعکس چیزیں استعمال کی جاتی ہیں۔ لیسدار خلط کا اس پر غلبہ ہوتا ہے تو قاطع اشیاء کی اشتہا ہوتی ہے۔ برعکس صورتوں میں برعکس خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔ (جالینوس)

یہ فم معدہ کی حالت کو بتاتا ہے کیونکہ مزہ کا تعلق اسی سے ہوتا ہے۔ (مؤلف)

زوال اشتہا کے اسباب حسب ذیل ہیں:

۱۔ رگوں کے چوسنے سے جو کمی ہوتی ہے اس کا احساس فم معدہ کو نہ ہو۔

۲۔ رگیں کچھ جذب کریں نہ معدہ سے کوئی چیز چوسیں۔

۳۔ جسم سے کوئی استفراغ ہونہ کوئی تحلیل۔

فم معدہ کے حس کا زوال دماغی بیماری کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ برسام میں دق کا حال ہوتا ہے۔اس بیماری کے اندر دماغی مرض کی وجہ سے کھانے اور پینے کی خواہش جاتی رہتی ہے یامذکورہ زوال کا باعث کوئی فساد ہوتا ہے جو اس عضو کے اندر پیدا ہوجاتا ہے جس میں اشتھا کی قوت ابھرتی ہے۔یہ عضو چھٹا عصبی جوڑا ہے یا پھر نفس معدہ کے اندر ہی سوء مزاج حار پیدا ہوجاتا ہے جیسا کہ حمی میں عارض ہوتا ہے۔ترش خلط کھانے کے بعد فم معدہ کے اندر تین وجوہ سے اشتھا پیدا ہوتی ہے۔

ا۔اپنی ترشی کی وجہ سے فم معدہ کے اندر سوزش پیدا کرتی ہے چنانچہ اس سے ایک ایسی حرکت پیدا ہوتی ہے جو بھوک کے وقت رگوں کے چوسنے سے پیدا ہونے والی حرکت کے مشابہ ہوتی ہے چنانچہ غذا کی جانب تحریک ہوتی ہے۔

۲۔ ٹھنڈک کی وجہ سے خون سکڑ جاتا ہے چنانچہ اس کی وجہ سے جگہیں کشادہ ہوجاتی ہیں۔ خلاء کا احساس زیادہ تیز ہوتا ہے۔

۳۔پھر جرم معدہ تمام کا تمام سکڑتا ہے چنانچہ مذکورہ کیفیت پیدا ہوجاتی ہے یعنی خلاء کا شدید احساس ہوتا ہے۔

ترش خلط سے پانی کی خواہش کم ہوجاتی ہے۔پانی کی خواہش کا ختم ہوجانا حسب ذیل اسباب کے تحت ہوتا ہے:

ا۔ غلبہ برودت۔ ۲۔ سوء مزاج رطب یا حس معدہ کے زائل ہوجانے سے خلط رطب کا حاوی ہوجانا۔

پانی کی بہ کثرت خواہش حسب ذیل اسباب کے تحت ہوتی ہے:

ا۔ نمکین فضلات۔ ۲۔ صفراوی فضلات۔ ۳۔رطوبتیں جو گرم اور ان کے اندر جوش مارنے کی کیفیت پیدا ہوگئی ہو جیسا کہ بخار کی حالت میں ہوتا ہے۔

ہاضمہ کے اندر زوال، تاخیر یا فساد غذا کا عارضہ ہوجاتا ہے جو داخلی اور خارجی دونوں ہوتا ہے۔ داخلی عارضہ سوء مزاج یا فم معدہ کے اندر سلعہ وغیرہ جیسی کسی بیماری کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔فساد غذا کے اندر حرارت ہوتی ہے تو غذا کو دخانیت اور برودت ہوتی ہے جو اسے ترشی میں تبدیل کردیتی ہے خارجی سوء ہضم غذاؤں کی کمیت، کیفیت، ناوقت استعمال، بے ترتیبی یا کم خوابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ معدہ اور غذا دونوں گرم ہوں یا معدہ گرم اور غذا قلیل ہو تو دخانیت میں تبدیل ہوجاتی ہے اور اگر ضرورت سے زیادہ ہو اور مشکل سے فساد پذیر ہو تو اصلاً ہضم ہو ہی نہیں سکتی۔

ناوقت استعمال کرنے کی بات یہ ہے کہ پہلی غذا کے ہضم ہونے سے پہلے دوسری غذا لی جائے۔ ترتیب غذا کی خرابی یہ ہے کہ پھسلانے والی غذا سے پہلے قابض غذا لے لی جائے جس سے فساد پیدا ہو جائے۔ غذاؤں کی کیفیت کی مثال یہ ہے کہ گرم معدہ والا شخص شہد استعمال کرے اور سرد معدہ والا شخص کوئی سرد چیز لینے لگے۔ بنا بر ایں رگوں کے اندر جو دوسرا نضج ہوتا ہے اس کا معاملہ فہم میں رکھیں۔ کبھی یہ نضج بالکل مفقود ہو جاتا ہے اور کیلوس سفید ہوتا ہے یا استحالہ تو ہوتا ہے مگر متعفن یا خراب ہوتا ہے۔ حتی کہ زرد یا سیاہ مرارہ بن جاتا ہے جیسا کہ یرقان زرد اور یرقان سیاہ میں دیکھا جاتا ہے اسی مثال پر تیسرے ہضم کو بھی سمجھیں۔ نضج بالکل مفقود ہو جانے کی صورت میں کبھی استحالہ ہوتا ہی نہیں ہے چنانچہ غذا جزوِ بدن بنتی ہی نہیں۔ ایسی حالت کے اندر پورے جسم میں ھلاس کی بیماری ہو جاتی ہے یا جزوِ بدن تو بنتی ہے مگر کسی حد تک، ایسی صورت میں ھلاس سے کم کیفیت رونما ہوتی ہے یا غذا جزوِ بدن خراب صورت میں بنتی ہے چنانچہ سیاہ یا زرد ہو جاتی ہے جس سے سرطان، نملہ، بہق، برص یا خارش پیدا ہوتی ہے۔

گرم چیزوں کی وجہ سے جو آفت ہاضمہ کو لاحق ہوتی ہے وہ سہل العلاج ہوتی ہے مگر قوت معدہ کے ضعف سے جو کیفیت لاحق ہوتی ہے وہ مشکل سے دور ہوتی ہے کبھی اس سے صحت ہوتی ہی نہیں کیونکہ ضعف قوت کی وجہ سے معدہ غذا کو اصلاً ہضم نہ کر سکے تو انجام یا تو یہ ہوتا ہے کہ زلق الامعاء کی شکایت پیدا ہو جائے یا ہوتا ہے کہ مریض استسقاء طبلی کا شکار ہو جائے۔ (جالینوس)

انجام استسقاء طبلی اسوقت ہوتا ہے جب ہضم معمولی ہو اور حرارت موجود ہو۔ زلق الامعاء کی بیماری اس وقت لاحق ہوتی ہے جب نضج مطلق ہو۔ (مؤلف)

غذا کیفیت اور کمیت میں معتدل ہو اور ساری چیزیں ضروری حد تک موجود ہوں پھر ہضم فاسد ہو تو ایسی حالت قوت معدہ کے ضعف کی وجہ سے ہوتی ہے معدہ کی قوت میں ضعف سوء مزاج کی وجہ سے آتا ہے۔ سوء مزاج حار ہوتا ہے تو ڈکاریں دخانی اور بدبودار اور سوء مزاج بارد ہوتا ہے تو ترش آتی ہیں۔ پہلی حالت میں پیاس، اور بخار ہوتا ہے دوسری حالت میں پیاس اور بخار نہیں ہوتا۔ معدہ مکمل طور پر سرد ہو جاتا ہے تو غذا علی حالہ خارج ہو جاتی ہے۔ مکمل طور پر سرد نہیں ہوتا تو جو غذائیں بالخصوص مائل بہ برودت اور مائل بہ حرارت ہوتی ہیں وہ نفاخ ریاح میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ مکمل زوال ہضم بہ حد افراط برودت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہضم کے اندر کمی کا موجب وہ برودت ہوتی ہے جو افراط کی حد تک نہیں ہوتی۔ ہضم فاسد ہوتا ہے تو یا تو ترشی پیدا کرتا ہے جو برودت کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے یا غذا کی دخانیت میں تبدیل کر دیتی ہے جس کا سبب حرارت ہوتی ہے

رطوبت اور یبوست کی حالتوں میں ہضم کے زائل ہو جانے کا امکان نہیں ہوتا۔ ان میں ہضم کے کم ہو جانے کا امکان ہوتا ہے کیونکہ جس یبوست میں ہضم زائل ہو جاتا ہے اس سے پہلے ذبول (لاغری دبلاپن) اور جو رطوبت اشتہا کو زائل کر دیتی ہے اس سے پہلے استسقاء کی بیماری ہوتی ہے معدہ کی قوت ماسکہ کو نقصان تین طرح سے پہونچتا ہے۔

۱۔ غذا پر معدہ کی گرفت نہ ہوتی ہو۔

۲۔ معدہ کی گرفت کمزور ہو۔ ۳۔ معدہ کی گرفت خراب ہو۔

غذا پر معدہ کی گرفت نہ ہونے یا کمزور ہونے کی صورت میں نفاخ ریاح یا گڑگڑاہٹ پیدا ہوتی ہے۔ ریاح اسوقت بنتی ہے جب مولد ریاح غذائیں لی جاتی ہیں اور معدہ کے اندر شدید سردی نہیں ہوتی۔ گڑگڑاہٹ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کھانے کے بعد مریض پی لیتا ہے اور غذائیں غیر ریاحی اور معدہ شدید طور پر سرد ہوتا ہے۔ غذا پر معدہ کی گرفت خراب ہوتی ہے اور گرفت میں لاتے وقت معدہ کے اندر ارتعاشی کیفیت ہوتی ہے اور اپنی کیفیت یا کمیت کی وجہ سے معدہ کے لئے تکلیف دہ غذا ہلکی ہوتی ہے تو تیرنے لگتی ہے اور قئے کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔ ثقیل ہوتی ہے تو تہ نشین ہو جاتی ہے اور دستوں کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔ کبھی ہے کہ کچھ غذا تو تیرتی ہوتی ہے مگر کچھ تہ نشین ہو جاتی ہے ایسی حالت ہیضہ کے وقت ہوتی ہے۔ شدت کے ساتھ جو فضلہ رک جاتا ہے وہ ایک ساخت سے دوسری ساخت تک منتقل ہوتے ہوئے معدہ تک پہونچتا ہے اس سے ایک ردی کیفیت لاحق ہوتی ہے جس سے کرب اور اشتہا کے اندر خلل پیدا ہوتا ہے۔ (جالینوس)

سوءِ مزاج حار معدہ کی قسمیں حسب ذیل ہیں:

۱۔ مادی۔ تجویف معدہ میں مادہ کا انصباب ہو رہا ہو۔ علامت یہ ہے کہ مریض جب کوئی سرد غذا لیتا ہے اور وہ غذا بشکل فساد پذیر ہوتی ہے تو فائدہ ہوتا ہے قئے اور براز کے اندر صفراء شامل ہوتا ہے بالخصوص قئے کے اندر۔ تجویف معدہ کے اندر کوئی چیز نہ ہو بلکہ جرم معدہ میں انصباب شدہ مادہ سرایت کئے ہوئے ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ متلی اور ابکائیاں آئیں گی مگر کوئی چیز خارج نہ ہوگی۔ پیاس اور اشتہا میں کمی ہوگی۔ دونوں صورتوں میں سرد غذاؤں سے فائدہ ہوگا۔ اسی طرح دخانی اور سرد ڈکاریں بھی یا تو تجویف معدہ سے تعلق رکھتی ہیں، یا جرم وہ معدہ میں سرایت شدہ ہوتی ہیں۔ ان دونوں حالتوں میں پیاس لگتی ہے گرم غذاؤں سے فائدہ ہوتا ہے اور کثرت سے اشتہا ہوتی ہے۔ جوف معدہ کے اندر خلط کا انصباب ہو رہا ہو اور آدمی شہد وغیرہ جیسی جالی غذائیں لے لے تو

قئے اور براز کے اندر خصوصیت سے بلغم ہوتا ہے۔ جرم معدہ کے اندر جو خلط سرایت کئے ہوتی ہے تو خصوصیت سے متلی ہوتی ہے۔ قئے کے ساتھ کوئی چیز خارج نہیں ہوتی۔ بایں ہمہ پیاس نہیں ہوتی نگلتے وقت شدید درد ہو اور قبل ازیں قئے کے ذریعہ جھلی جیسی اشیاء خارج ہو چکی ہوں تو یہ مری کے اندر کسی قرحہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اور درد زیادہ شدید ہو اور مقام ماؤف زیادہ نیچے محسوس ہو رہا ہو تو فم معدہ کے اندر درد ہو رہا ہوتا ہے۔ اور درد اگر سامنے سے ہو اور قئے کے ذریعہ کچھ قرحہ جیسی چیزیں خارج ہو رہی ہوں تو زخم معدہ کے اندر ہوتا ہے۔ درد پیچھے سے ہو رہا ہو تو زخم کا وجود مری کے اندر ہوتا ہے۔ متلی کا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ فم معدہ بیمار ہے غذا اصلاً تبدیل نہ ہوتی ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ معدہ مکمل طور پر سرد ہو چکا ہے۔ غذا فاسد ہو کر ترشی میں تبدیل ہو جاتی ہو تو یہ برودت معدہ کی دلیل ہے۔ دخانیت میں اس کا تبدیل ہونا حرارت معدہ کی علامت ہے۔ متلی فقط فم معدہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ تخمہ برودت معدہ یا تجویف معدہ کے اندر ردی خلط کے ہونے یا دخانیت پیدا کرنے والی غذا یا ناوقت غذا لینے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ (جالینوس)

قراقر سوء ہضم کا لازمی عرض ہے کیونکہ غذا پر معدہ کی گرفت بالکلیہ نہ ہو تو معدہ اور غذا کے درمیان ایک فضا بن جاتی ہے جس کے اندر ریاح اور رطوبتیں گردش کرنے لگتی ہیں (اس سے قراقر شکم پیدا ہوتا ہے) (جالینوس)

شربت حب الآس معدہ کی جانب سیلان فضلات کو ختم کر دیتا ہے۔ پوست اترج مقوی معدہ ہے اور ہضم غذا میں تھوڑا معاون ہوتا ہے۔ (دیا سقوریدوس)

تخم اترج کی خاصیت یہ ہے کہ اس سے معدہ کی حرارت کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

اذخر معدہ کے دوروں اور اورام میں مفید ہے اقحوان سفید کی شاخوں کو پینے سے معدہ کی جانب جو فضلات بھی آتے ہیں وہ خشک ہو جاتے ہیں۔ اقحوان سرخ سے معدہ کے جانب ہونے والے تمام سیلانات میں خشکی آجاتی ہے۔ (دیا سقوریدوس)

دوسرا باب

ڈکار، ہچکی، قراقر، نیچے سے خارج ہونے والی ریاح، شکم اور پہلو کو متورم کردینے والی ریاح، معدہ میں نفخ پیدا کرنے والی سوداوی ریاح، درد پہلو، پسلیوں کے سروں کے نیچے نفخ اور اختلاج کا ہونا، پورے بدن کے اندر ریاح، مروڑ اور وہ بچے جن کے شکم پھول جاتے ہیں۔

قراقر نفخ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ شکم کے اندر حرارت قطعاً نہیں ہوتی تو نفخ پیدا نہیں ہوتا۔ جسم کے اندر طاقتور حرارت ہوتی ہے تو تب ہی نفخ نہیں پیدا ہوتا الایہ کہ مولد ریاح غذائیں لی جائیں۔ ہضم کے وقت جو غذائیں نفخ پیدا کرتی ہیں ان کی وجہ سے نفخ لازماً پیدا ہوتا ہے مگر یہ تھوڑا ہوتا ہے اور جاتا رہتا ہے۔ ڈکاریں اس وقت آتی ہیں جب غذا کے اندر حرارت کا عمل کمزور ہوتا ہے۔ غذا کو دھیرے دھیرے پگھلانے کا عمل ہوتا ہے اور مستحکم اور مضبوط ہضم نہیں ہوتا۔ اس سے نفاخ ریاح پیدا ہوتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کے اندر ڈکاروں کے ذریعہ اس نفخ کو دفع کرنے کی طاقت نہیں ہوتی اور نیچے سے ہوا خارج نہیں ہوتی تو قراقر ہونے لگتا ہے آواز کیسی آتی ہے اس سے مقام ماؤف اور نفخ کی حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔ آواز تیز اور باریک ہو تو اس کی گردش لامحالہ کی تنگ آنت سے ہوتی ہے۔ یہ ہوائی رطوبت کا باقیماندہ حصہ ہوتی ہے۔ ریاح بخاری ہو تو آواز بھی چھوٹی ہوگی مگر صاف طور پر تیز ہوگی، باریک نہ ہوگی۔ تمام آوازیں جن کے اندر حدت اور باریکی ہوتی ہے وہ باریک آنتوں کے اندر ہوتی ہیں، کشادہ آنت کی جانب یہ آتی ہیں تو سنی جانے والی آواز کم ہوتی ہے۔ جو آوازیں موٹی آنتوں کے اندر ہوتی ہیں، اگر فضلات سے خالی ہوتی ہیں تو ھولناک ہوتی ہیں۔ یہ

رطوبت کے ہمراہ ہوں تو آواز صاف نہ ہو گی۔ رطوبت کے بغیر ہوں تو آواز صاف ہو گی، آواز کی صفائی یا تو رطوبتوں سے آنتوں کے صاف ہونے کی یا اس بات کی دلیل ہے کہ اوپر میں کوئی خشک او رمحبوس فضلہ موجود ہے حرکت کے ساتھ قراقر اور آواز کے ساتھ فضلہ خارج ہونا رطوبت، بخاری ریاح اور تنگئی آلہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ (جالینوس)

قراقر کمزور قابض غذا و پانی کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔

معدہ کے اندر غذا اچھی طرح ہضم نہ ہو اور معدہ اور غذا کے درمیان کوئی قرحہ موجود ہو تو اس سے قراقر پیدا ہوتا ہے۔ ہچکی حسب ذیل وجوہ سے پیدا ہوتی ہے:

۱۔ معدہ کو اپنی برودت سے کوئی چیز اذیت دینے لگے جیسا کہ کپکپی کی حالت میں پیش آتا ہے۔

۲۔ معدہ کو اپنی سوزش سے کوئی چیز تکلیف دینے لگے۔ جیسا کہ رائی کے استعمال سے عارض ہوتا ہے۔

حرارت معدہ اپنی طاقت سے غذا کو تھوڑا تھوڑا تحلیل کرنے لگے۔ اس لئے اندر طاقت اس حد تک نہ ہو کہ ریاح کو ٹھنڈا کر سکے تو شکم کے اندر نفخ پیدا ہو جاتا ہے۔ ریاح معدہ کے اندر رہ جاتی ہیں تو کبھی آوازیں نکلتی ہیں اور کبھی دیگچی کی طرح جوش مارنے کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ کبھی آواز صاف، کبھی متوسط اور کبھی ہلکی ہوتی ہے۔ جوش مارنے کی آواز ایسی ریاح سے پیدا ہوتی ہے جس کے اندر رطوبت ہوتی ہے۔ صاف آواز اس وقت ہوتی ہے۔ جب آنتیں کمزور ہوتی ہیں۔ ریاح زیادہ اور گاڑھی ہوتی ہے جس کے ساتھ تھوڑی بہت رطوبت بھی ہوتی ہے۔ ریاح کے اندر حرارت زیادہ ہوتی ہے اور اس میں حرکت پیدا ہوتی ہے تو قراقر پیدا ہوتا ہے۔ اس میں حرارت کم ہوتی ہے تو نفخ ہوتا ہے۔ جوش مارنے کی آواز اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ براز مرطوب آئے گا۔ (جالینوس)

ہچکی کبھی برودت معدہ، کبھی امتلائی کیفیت اور کبھی خراب رطوبتوں کی سوزش کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہچکی تیز خلطوں یا پیپ یا اس ایسی ادویات سے لاحق ہوتی ہے جو فم معدہ کے اندر سوزش پیدا کرتی ہیں۔ نیز معدہ کے اندر فاسد ہو جانے والی غذا بھی اس کا سبب ہوتی ہے۔ مریض جب اس غذا کو قئے کر دیتا ہے تو ہچکی جاتی رہتی ہے کبھی فم معدہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو اس کی وجہ سے بھی ہچکی لاحق ہو جاتی ہے۔ بچوں کو ہچکی ہمیشہ فم معدہ کی برودت اور معدہ کے اندر غذا کے فاسد ہو جانے سے لاحق ہوتی ہے یہ کثرت غذا لے لینے کی وجہ سے جو فم معدہ پر بوجھ بن جاتی ہے نیز غذا کی حدت سے یہ عارض ہو جاتی ہے۔ ان کا علاج سب سے عمدہ یہ ہے کہ قئے کرادی جائے۔ برودت کی وجہ سے لاحق شدہ ہچکی کا سب سے مؤثر علاج گرمی پہونچانا ہے۔ ہچکی میں مفید یہ ہے کہ بہ

کثرت دواؤں کے ذریعہ حس کو سن کر دیا جائے۔ ایک اور پہلو سے ایسی ادویات کے ذریعہ موجودہ اخلاط کو تحلیل کر دینا بھی مفید ہے جو لطافت اور خشکی پیدا کر دیں۔ نیز ایک اور پہلو بھی مفید ہے۔ وہ یہ ہے کہ حسب ذیل قرص جیسی دوا کے ذریعہ سوزش پیدا کرنے والی چیزوں کو ٹھنڈا کر دیا جائے۔

قسط ۴، زعفران ۴، گلسرخ تازہ ۴، مصطگی ۴، اسارون ۹ گرام، صبر ۹ گرام، افیوں ساڑھے ۴ گرام، عصارۂ اسبغول میں گوندہ لیں اور ڈھائی گرام اسپغول اور افیون جیسی مخدر اشیاء کے موافق کسی عرق کے ہمراہ استعمال کریں۔ سنبل محلل اور مقوی ہوتی ہے۔ اسارون سے رطوبتیں پیشاب کے ذریعہ نیچے چلی جاتی ہیں۔ صبر کے ذریعہ ان رطوبتوں کا استفراغ ہوتا ہے۔ قسط اور زعفران دونوں مقوی اور مسخن ہیں، مذکورہ قرص شدید ہچکی اندر مفید ہے۔ (جالینوس)

ہچکی کی ادویات اعراض کے مطابق مرتب کی جاتی ہیں۔ ان میں فم معدہ کی تقویت بوقت ضرورت تسخین، اخلاط و ریاح کو لطیف کرنے اور حس کو سن کر دینے کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ حسب ضرورت اوزان کے تحت ان داؤں کو مرکب کر کے ایک جامع قرص تیار کیا جاتا ہے۔ مثلاً، سک، سنبل، دار چینی، نانخواہ، افیون، تخم کرفس کا قرص بنا کر پلائیں۔ معدہ کے اندر مرہ سوداء کی پیدائش ہو رہی ہو اور اس سے معدہ کے اندر نفخ ہو رہا ہو تو دورہ کے وقت ایک اسفنج میں گرم کتھا سرکہ تر کر کے معدہ پر ضماد کریں۔ نفخ پھر بھی باقی رہے تو اس پر شہد کے اندر قلقنت پیس گوندہ کر کسی مرطوب چیز کے ہمراہ رکھیں۔ ایک جزء صبر اور ایک جزء شب پیس کر شہد کے اندر گوندہ لیں یا ایک جزء قلقنت قیروطی میں ملا لیں اور رکھیں۔ چرندہ گایوں کا گوبر خشک شراب میں جوش دیکر رکھنا بھی مفید ہے۔ اس کے بعد ایارج وغیرہ پلائیں۔ (مؤلف)

جس مریض کے معدہ کے اندر نفخ اور تناؤ ہو تو اسے جعدہ ۱۸ گرام جوش دیکر پلائیں یا فوتنج کو ہی کو ایک شب بھگو کر جوش دیں اور جوشاندہ کے اندر تھوڑی شہد اور فلفل ساڑھے چار گرام ملا کر پلائیں۔

معدہ کی تکمید کریں اور ایسے شافہ کا حمول کریں جو فضلات اور ریاح کو خارج کر دے۔ تناؤ زیادہ اور دشوار ہو تو فصد کھول دیں۔ یہ سب سے طاقتور علاج ہے۔ اسی طرح طبیعت کی تلیین کرنا بھی مؤثر علاج ہے۔ (جالینوس)

جس کے اندر احتراق سے سوداء کی پیدائش ہو رہی ہو اسے مذکورہ دوائیں پلانے سے پرہیز کریں کیونکہ یہ دوائیں اس کے لئے بھی موزوں ہوتی ہیں جس کے اندر سرد گاڑھی سوداوی خلط پیدا ہوتی ہے۔ (اسکندر)

اس گفتگو کا کوئی بہت بڑا مفاد نہیں ہے۔(مؤلف)

ہچکی کی دوائیں:

سداب شراب کے ہمراہ، بورہ، شھد، تخم کرفس، جند بیدستر، زیرہ، انیسون، زنجبیل، عنصل، سرکہ، مشکطرامشیع، فوتنج، اسارون، سنبل،

نفخ اور قولنج ریحی کے لئے:

زنجبیل، نانخواہ، کاشم، زیرہ، برگ سداب خشک، حرمل تھوڑا، کرویا، ایسے شھد کے اندر گوندھیں جس کا جھاگ اتار لیا گیا۔ ہو ماء العسل کے ہمراہ پلائیں۔

پسلیوں کے سروں کے نیچے اختلاج کے لئے قاطیطریون، سروں کے نیچے سخت بندھن استعمال کریں۔(ارخیجانس)

ڈکاریں مقدار سے زیادہ ہوں تو صحیح یہ ہے کہ تسکین پہونچائی جائے کیونکہ فم معدہ سے غذا کو دفع کرکے ہضم کو روک دیتی ہیں۔ ڈکاریں اصلاً نہیں ہوتیں تو ضرورت پر ہم اس کی تحریک کرتے ہیں۔ ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب مری اور معدہ نفخ اور ریاح سے پر ہو جاتے ہیں۔ ڈکاروں سے نفخ وریاح کو نکلنے کی تحریک ہوتی ہے۔ معدہ اور امعاء کے اندر غلیظ بلغم موجود ہوں تو ڈکاروں کی تحریک نہ کریں نہ ریاح کے اندر حرکت پیدا کریں تا کہ کوئی اور زیادہ مشکل چیز ابھر نہ آئے۔ ریاحوں کے اندر ابھار ہو تو انہیں تسکین دینا مناسب ہے۔ علاج ایسی دواؤں کے ذریعہ کریں جو قاطع اور ملطف ہوں۔ ڈکاریں غلیظ اور نفاخ ریاح سے پیدا ہوتی ہیں جن کا استفراغ منہ سے ہوتا ہے۔ یہ بلغم یا ضعف معدہ کی علامت ہوتی ہیں ضعف معدہ کبھی فقط سوء مزاج کی پیدا ہووار ہوتی ہے۔ ڈکار اور ریاح جو نیچے سے خارج ہوتی ہے کے درمیان فرق یہ ہے کہ ایک فم معدہ کے اندر اور دوسری امعاء کے اندر محبوس ہوتی ہے۔ ہچکی کی شدت کو برداشت کرلینا اور اسے ترک کردینا تسکین کے لئے بیحد مفید ہے حتی کہ مریض کو کسی اور علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔(جالینوس)

نیچے سے خارج ہونے والی سب سے عمدہ ریاح وہ ہوتی ہے جو بغیر آواز کے ہو۔ کسی بھی حالت میں اس کا آواز کے ساتھ نکل جانا اندر محبوس رہنے سے بہتر ہے۔ آواز کے ساتھ نکلے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مریض کو شدید درد ہے اور وہ فساد ذھنی میں مبتلا ہے۔ الا یہ کہ اخراج بالارادہ ہو۔ آواز کے ساتھ خارج ہونے والی ریاح بہ کثرت غلیظ ابخرات یا آلات تنفس کی تنگی کی دلیل ہے۔ ریاح زیادہ نہ ہو اور نہ ہی وہ آلات جن میں وہ باہر آتی ہے کشادہ ہوں تو یہ آواز کے بغیر خارج

ہوتی ہیں پسلیوں کے سروں کے نچلے حصوں کا نفخ تازہ ہو اور التہاب موجود نہ ہو تو اس مقام پر پیدا شدہ قراقر اسے تحلیل کردے گا بالخصوص جبکہ براز کے ساتھ ریاح خارج ہو کیونکہ قراقر اس بات کی دلیل نہیں ہوتا کہ شکم کے اندر فقط ریاح ہے بلکہ اس بات کی دلیل ہے کہ ریاح رطوبت کے ہمراہ ہے۔ یہ ریاح نیچے کو جاتی ہے تو پسلیوں کے سروں کا تناؤ ساکن ہو جاتا ہے اور جب نیچے سے خارج ہو جاتی ہے بالخصوص جبکہ بول و براز کے ساتھ اس کا استفراغ ہوتا ہے تو تناؤ جاتا رہتا ہے کیونکہ جب بھی اس طرح کا استفراغ ہوگا شکم کے اندر کچھ بھی فضلات باقی نہ رہیں گے۔ (جالینوس)

ہچکی بقراط کے مطابق اس ریاح کو کہتے ہیں کہ جو مرئی کے سرے میں عارض ہوتی ہے۔
شدید استفراغ کے بعد پیدا ہو تو ردی ہوتی ہے۔

آبی امتلاء سے جو ہچکی لاحق ہوتی ہے اس میں چھینک سے سکون ہو جاتا ہے کیونکہ چھینک سے رطوبتوں میں اضطراب پیدا ہوتا ہے اور کٹ جاتی ہیں۔ (جالینوس)

مراد اس ہچکی کی ابتداء سے ہے جو استفراغ سے پیدا ہوتی ہے (مؤلف)

بچوں کو امتلائی کیفیت سے پیدا شدہ ہچکی کی تشخیص اس طرح ہوگی کہ جب وہ غذا سے پر ہوں گے اور ہوا بھی سرد ہوگی تو ہچکی آئے گی۔ جو برودت بھی عصبی اجسام کو مناسب تحلیل سے روکے گی تو اس سے امتلاء پیدا ہوگا جس کے نتیجے میں ہچکی لاحق ہوگی۔ (جالینوس)

ہچکی امتلائی کیفیت اور استفراغ سے پیدا ہوتی ہے۔ (بقراط)

ہچکی کا تعلق فم معدہ سے ہوتا ہے یہ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب فم معدہ کسی چیز کو دفع کرنا چاہتا ہے جو تکلیف دہ ہوتی ہے، اندر کو دھنسی اور جرم معدہ سے دور ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے اندر جو حرکت ہوتی ہے وہ قئے کی حرکت سے زیادہ زوردار ہوتی ہے کیونکہ قئے کے ذریعہ تجویف معدہ کے اندر موجود کسی شئے کو دفع کرنا مقصود ہوتا ہے مگر ہچکی کے ذریعہ کسی ایسی چیز کا دفع کرنا مطلوب ہوتا ہے جو اندر کو دھنسی ہوئی اور چپکی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص ہچکی کا نام معدہ کی کسی بھی حرکت کو جواز قسم قئے ہودے تو یہ تشنج کا نام دینے سے زیادہ بہتر ہے۔ اسے اس طرح معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اکثر حضرات جب پسی ہوئی مرچ پی لیتے ہیں، اس کے بعد گرم پانی سے ملی ہوئی شراب لیتے ہیں تو فوراً ہی ہچکی طاری ہو جاتی ہے کیونکہ شراب مرچ کو جرم معدہ کی گہرائیوں تک پہونچادیتی ہے اور ہچکی دراصل اس اشتیاق کا نام ہے جو معدہ کے اندر تکلیف دہ اور چپکی ہوئی خلط کے ازالہ کے لئے پیدا ہوتا ہے۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر ہچکی کا حال وہی ہوتا ہے جو عصبی تشنج کا ہوتا ہے۔ یہ معدہ کے لئے تکلیف دہ

اخلاط کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ اخلاط کبھی پورے معدہ کو اذیت دیتے ہیں، کبھی ان کی اذیت فم معدہ اور مری کی حد تک ہوتی ہے۔ قئے کے ذریعہ معدہ ان رطوبتوں کو خارج کر دیتا ہے تو ہچکی میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

یہ کیفیت اسوقت ہوتی ہے جب موذی شئے اخلاط ہوا کرتے ہیں کیونکہ قئے سے ہچکی میں سکون ہو جاتا ہے۔ میرے خیال میں جو ہچکی ان اخلاط سے بھی پیدا ہوتی ہے جو معدہ کے اندر سرایت کر جاتے ہیں اس میں گرم پانی پی کر کے بعد دیگر قئے کرنا چاہئے اس سے ہچکی کے اندر سکون ہو جائے گا کیونکہ اخلاط دھل جائیں گے۔ غیر مادی اور سرد حالتوں کے اندر تسکین گرم ادویات اور تکمید کے ذریعہ ہو گی۔ خشک کیفیت میں لعاب، اور شوربوں وغیرہ سے سکون ہو گا۔ (مؤلف)

ہچکی اور چھینک دونوں لاحق ہو جائیں تو ہچکی تحلیل ہو جائے گی۔ ہچکی کے ساتھ بائیں پہلو پر غیر طبعی ورم آجائے جس کا کوئی معروف سبب نہ ہو اور ہچکی سخت ہو تو مریض تیزی سے ہلاک ہو جائے گا۔ (جالینوس)

سانس کو دیر تک روک لینے سے ہچکی میں سکون ہو جاتا ہے کیونکہ اس سے حرارت کی شدت اور تنفس روکنے کے وقت پیدا ہو جانے والی گرمی کے باعث غلیظ ارواح کے اندر لطافت پیدا ہو جاتی ہے ایسی حالت کے اندر مسامات ابھر آتے ہیں۔ (جالینوس)

شدید ٹھنڈک پہونچ جانے سے پورے شکم کے اندر نفخ ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

ملطف چیزیں استعمال کر لینے کے بعد تمام نفاخ دواؤں کی ریاح زائل ہو جاتی ہے۔ جالینوس)

مزمن ہچکی کے اندر روغن کلکلانج پیتے ہیں جن ریاحوں سے پہلو اور شکم متورم ہو جاتے ہیں وہ زیادہ تر موسم سرما میں پیدا ہوتی ہیں۔ انسان کے اندر یہ زیادہ ہو جائیں تو آب افاویہ، شخز نایا اور امیر وسیا کے ہمراہ حب صبر کا استعمال مفید ہے۔ سوداء کی وجہ سے جو ریاح ابھرتی ہے نیز جس کا سبب شکم...... اس میں پسی ہوئی زاج، سرکہ، شراب ترش اور عود شبث کی تکمید مفید ہے۔ ان دواؤں کو جوش دیکر نطول کریں۔

نفخ شکم کے لئے طلاء:

شونیز، حب الغار، سداب، پانی میں جوش دیں اور پانی کو روغن میں جوش دیں اور اس سے شکم کی تدھین کریں۔ روغن سوسن شکم سے ریاح کو تحلیل کرنے کے لئے حیرت انگیز تاثیر کا حامل ہے۔ اس کے ذریعہ شکم کی اچھی طرح تمریخ کی جائے۔ اس کا حقنہ بھی دیا جائے۔ جو ریاحیں کمر کے

اندر ہوتی ہیں ان میں جو دانے پہلو میں ہوتی ہیں وہ تیزی سے سکون پذیر ہوتی ہیں (یہودی)

ہچکی کے اندر مفید یہ ہے کہ ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کو باندھ دیں۔ قئے کرائیں اور چھینک لائیں۔ غلیظ رطوبت سے پیدا شدہ ہچکی میں بورہ ساڑھے ۳ گرام شہد کے اندر گوندھ کر دینا مفید ہے۔

ہچکی جو فم معدہ کے ورم، استفراغ یا یبوست کی وجہ سے عارض ہوتی ہے وہ عسیر العلاج ہے بہر حال اس کا علاج آب کدو، ماء الشعیر اور اسپغول سے کریں، ورم کی وجہ سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج کاسنی، عنب الثعلب کے ہمراہ خیار شنبر سے کریں۔ جسم کی خشکی کی وجہ سے جو ہچکی لاحق ہوتی ہے وہ تقریباً زائل نہیں ہوتی۔ (اُھرن)

پانی کے اندر زنجبیل کھولائیں اور اس کے اندر تھوڑی فانیذ ڈال کر بطور مشروب استعمال کریں۔ تھوڑا بکری کا دودھ گرم کر لیں پھر ایک بار گرم اور ایک بار سرد دودھ پئیں۔ (طبری)

معدہ کی ریاح غلیظہ کے لئے:

کسنج، سکبینج، جوارش بزور، جوارش انجدان، معدہ، مراق اور پشت پر روغن سداب اور جند بیدستر کے ذریعہ تدھین کریں۔ خلو معدہ کی حالت میں معدہ پر پچھنے لگائیں۔

ہچکی معدہ کے اندر موجود غلیظ اور سرد خلط، یا غلیظ ریاح یا فم معدہ کو جلانے والی کسی گرم خلط، یا شدت قئے یا شدت اسہال کے باعث معدہ کے خالی ہو جانے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ ان حالتوں کے اندر معدہ خشک ہو کر سکڑ اور گرم ہو جاتا ہے۔ ہچکی یا پھر فم معدہ کے ورم کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔

مرطوب سرد غلیظ فضلات اور ریاح کا علاج:

حب سداب، یا مرزنجوش یا سداب شراب میں جوش دیکر پلائیں اور بورہ کے ذریعہ قئے کرائیں۔ کمونی ۹ گرام نیمگرم پانی ۹ گرام کے ہمراہ دیں۔ یا قنداذیقون، فلافلی، جوارش بزور، شخرنایا یا اسی جیسی دوا دیں۔ ایارج پلائیں تاکہ تحریک کر کے فضلات غلیظہ کو خارج کردے۔ (اُھرن)

خلط غلیظ کا علاج پہلے قئے اور اسہال کے ذریعہ کریں پھر ملطف ادویات دیں اور چھینک آور تدبیر کریں۔ اس سے ریاح منتشر ہو کر زائل ہو جائے گی۔ غیظ و غضب، بہ کثرت غم و افکار اور دہشت پیدا کریں اس سے ہچکی کا ازالہ ہو گا۔ انگلیوں کو باندھیں۔ بخاروں اور استفراغ میں جو ہچکی عارض ہوتی ہے وہ معدہ کا تشنج ہوتا ہے۔ یہ عسیر العلاج ہے۔ اس کا علاج ایک حالت میں آب کدو سے کیا جاتا ہے۔ (مؤلف)

شدید بخار کے اندر ہچکی کا آنا خراب علامت ہے۔ اکثر پانی پی لینے سے یہ ساکن ہو جاتی ہے۔

ورم معدہ کی وجہ سے آنے والی ہچکی خراب ہوتی ہے۔ اس میں مرخی اور ملین دم ادویات سے علاج کیا جاتا ہے۔ نیمگرم پانی پیا جاتا ہے اور فصد کھولی جاتی ہے۔ ریاحی ہچکی کے لئے عطوس دیں۔ اس سے معدہ سکڑتا ہے، جس سے ریاح خارج ہو جاتی ہے۔ (اسکندر)

ہچکی کے مریض پر سرد پانی چھڑکیں یا اسے ڈرائیں، یا کوئی ایسی تدبیر کریں جس سے مریض بیحد غمگین یا بیحد مسرور ہو سکے اور وہ غم و مسرت کی باتوں میں مصروف ہو جائے۔ معدہ کے اندر غلیظ ریاح موجود ہو تو سب سے افضل علاج قئے کرانا ہے۔ غلیظ ریاح نیچے ہو تو مسہل دیں۔ پورے جسم کے اندر ہو خشک تعریق (پسینہ لانا) علاج ہے، اس کے لئے خشک حمام کریں۔ (چرک)

شکم اور کمر کی ریاح کے لئے:

خولنجان پیس کر شہد میں گوندہ لیں اور اخروٹ کی طرح صبح و شام لیں۔ (طبیب نامعلوم)

ہچکی رطوبت کی وجہ سے ہوتی ہے علامت یہ ہے کہ منہ خشک ہو گا نہ پیاس معلوم ہو گی۔ علاج قئے، عطاس، فلافلی، کمونی کے ذریعہ کریں۔ حب ایارج کا مسہل دیں۔ یبوست سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج یہ ہے کہ سوئیں، شراب استعمال کریں، معدہ پر مرطوب ہچکی کے لئے استعمال کیا جانے والا افاویہ کا ضماد رکھیں۔ نیز خشک ہچکی کے لئے استعمال کی جانے والی مرطوب اشیاء استعمال کریں۔ جند بید ستر، کمون اور انجدان وغیرہ میں جوش دیکر شدید ریاحی درد کے وقت مراق پر تمریخ کریں۔ سوداء سے شکم پھول جائے تو اس کے لئے سرکہ اور پانی مخلوط کریں اور اس میں تھوڑا بورہ ڈالکر تکمید کریں۔ مسہل سوداء دیں اور طحال پر ضماد رکھیں۔ (شمعون)

شدید مسلسل ہچکی کے لئے:

روغن گل جس میں مصطگی حل کر لی گئی ہو سانس روک کر معدہ پر اس کی تدھین کریں۔ کثرت سے سواری استعمال کریں۔ تھکاوٹ پیدا کریں۔ گرم پانی پئیں۔ ہلکی غذا لیں، حمام کریں، معدہ پر شگاف لگائے بغیر پچھنے لگائیں۔ ہچکی زیادہ آ رہی ہو تو معدہ پر محمرہ رکھیں۔ رب بہی جو شہد کے ہمراہ تیار کیا گیا ہو دیں۔ افستین اور جعدہ جوش دیکر معدہ کی تکمید کریں، یا فوتنج کا جوشاندہ یا قرص کوکب پلائیں۔ (طبیب نامعلوم)

خارج ہونے والی ریاح میں آواز ہو تو یہ ایسی غلیظ خلط کی علامت ہے جو ہضم نہ ہوئی ہو یا بہ تنگی مخرج کی علامت ہوتی ہے۔ آواز نہ ہو تو ریاح کی لطافت اور ہضم ہونے کی یا کشادگی مخرج کی علامت ہے۔ (جالینوس)

نفخ کچی یا سوداوی خلط سے لاحق ہوتا ہے، سوداوی خلط سے پیدا شدہ نفخ کی علامت یہ ہے کہ نفخ خشک ہوگا۔ (جالینوس)

نفخ سے زیادہ تکلیف ہو رہی ہو تو اس کے لئے شہد میں سداب اس حد تک پئیں کہ شہد کا قوام حاصل ہو جائے۔ اس میں نطرون، کمون اور پانی شامل کریں اور اون کے ایک ٹکڑے میں اسے لت پت کر کے حمول کریں، اس سے بہ کثرت ریاح خارج ہوگی جس میں بو ہوگی۔ یہ قولنج کی عمدہ دوا ہے۔ (بولس)

برگ سداب کمون کے ہمراہ پیس کر تیل میں ملالیں اور اس کے ذریعہ شکم کی مالش کریں تو ریاح سے پیدا شدہ درد میں مفید ہے۔ (اریباسیس)

خولنجان اور اس کا جوشاندہ ریاح کو بری طرح تحلیل کرتا ہے۔ (تیاذوق)

ریاح کے لئے نہایت محلل حب:

سکبینج، خولنجان، گوندہ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور آب نیگرم کے ہمراہ ساڑھے ۴ گرام استعمال کریں۔ یہ ریاح کو تحلیل کردے گی۔ (طبیب نامعلوم)

برودت سے پیدا شدہ درد پہلو کے لئے:

خبطیانا، وج، قسط، ریوند چینی، سب کو ملا کر ساڑھے ۴ گرام آب نیمگرم کے ہمراہ لیں۔ (عبدوس)

نفخ اور قراقر میں جوارش بزرو مفید ہے اور امتلائی ہچکی میں قرص کا حسب ذیل نسخہ مفید ہے:
قسط، ایارج فیقرا، بیخ اذخر، کلی اذخر، نمام خشک، فوتنج جنگلی، فلنجمشک، سداب، تخم کرفس، کندر ذکر، مصطگی، علک القرنفل، فطراسالیون، کرویا، کمون، مرماحوز، ملح ھندی، بسباسہ، سب کو عرق پودینہ میں گوندہ کر قرص بنالیں۔ ایک قرص کا وزن ساڑھے ۴ گرام۔ شربت افسنتین کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا ایس میں تیتر لیں جو پرانی ریحانی شراب میں پکایا گیا ہو۔ (مجہ)

آنتوں کے اندر مروڑ:

اس میں حب الغار خشک ساڑھے ۱۰ گرام یا پسا ہوا زیرہ مفید ہے یا حب الغار نہار منہ چبا کر اس کا پانی نگل لیں۔ یا اسے شراب کے ہمراہ کوٹ کر ناف پر ضماد رکھیں۔

ڈکاریں نفاخ ریاح سے آتی ہے جن کا استفراغ منہ کے ذریعہ ہوتا ہے۔

نفاخ ریاح بلغمی خلط، ضعف معدہ یا سوء مزاج مادی یا بلامادی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ڈکاریں

حد اعتدال سے تجاوز کر جائیں اور غذا معدہ سے فم معدہ کی جانب آنے لگے تو ایسی حالت کے اندر سکون پہونچانا مناسب ہے۔ معدہ کے اندر نفخ ہو اوڈکار نہ آئے تو اسے لانے کی تدبیر کرنا چاہئے۔ (حنین)

ڈکاریں میرے مشاہدہ میں زیادہ تر ہضم صحیح کے بعد آتی ہیں لہٰذا امتیاز کریں۔ (مؤلف)

ہچکی معدہ کی بالکلیہ تحریک سے پیدا ہوتی ہے یہ تحریک کسی موذی چیز کو دفع کرنے اور اس چیز کے دفع نہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کبھی یہ ایسے ردی اخلاط کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو معدہ کے اندر سوزش پیدا کرتی ہیں۔ قئے ہو جانے کے بعد فائدہ ہو جاتا ہے۔ معدہ کے اندر غذا فاسد ہو کر سوزش پیدا کرنے لگے تو ہچکی آنے لگتی ہے۔ کبھی برودت کے سبب پیدا ہوتی ہے جو فم معدہ کو لاحق ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر معدہ کے اندر فساد غذا سے ہچکی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بالعموم بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔ بہ کثرت کھانے اور کھانوں کی سوزش سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج قئے کرنا ہے۔ برودت کی وجہ سے لاحق ہونے والی ہچکی مسخن تدبیر سے جاتی ہے۔ امتلائی کیفیت کی وجہ سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج یہ ہے کہ معدہ کو زبردستی حرکت دی جائے تاکہ جو رطوبات اس کے اندر موجود ہیں وہ اکھڑ کر خارج ہو جائیں اور تحلیل ہو جائیں۔ یہ مفید چھینک سے حاصل ہو سکتا ہے۔ استفراغ کے باعث جو ہچکی لاحق ہوتی ہے اس کا علاج مرطب تدبیر ہے۔ رطوبت معدہ یا ریاح معدہ سے پیدا شدہ ہچکی میں شراب استعمال کی جائے جس میں سداب جوش دی گئی ہو یا بورہ ہمراہ شہد یا گاجر جنگلی یا کمون یا انیسون، یا زنجبیل یا جنگلی پیاز سرکہ میں بھگو کر، یا فوتنج نہری یا اسارون الگ الگ یا مرکب استعمال کی جائے۔ امتلاء اور خراب لیسدار اخلاط کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہچکی میں تھوڑی جند بید ستر ملی ہوئی شراب کے ہمراہ لی جائے۔ پرانے زیت یا زنبق کا معدہ پر لطوخ بھی مفید ہے۔ ماء العسل بورہ کے ہمراہ پینا، یا جند بید ستر وانجدان کا سونگھنا ہچکی میں مفید ہے۔ چھینک اور سانس کو روک لینے سے سکون ہوتا ہے۔ ریاحی مروڑ میں سداب اور فلفل ہم وزن آب نیگرم کے ہمراہ استعمال کریں اسی طرح نفخ شکم میں نانخواہ یا نعنع، فلفل ۴ ۳۔ ۴ ۳ گرام، زنجبیل ۴ ۳ گرام پینا مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک چمچہ (ساڑھے ۴ گرام) معجون برائے تحلیل نفخ۔ قولنج میں بھی مفید ہے۔

کاشم جنگلی ۶۸ گرام، تخم کرفس کوہی ۴ ۳ گرام، دوقو ۴ ۳ گرام، سنبل ۴ ۳ گرام، افتیمون ۱۳۶ گرام، اترج ۱۴ گرام۔ (حنین)

بنابرایں نانخواہ ۴ ۳ گرام، سکبینج ۹ گرام، گولیاں بنالیں۔ (مؤلف)

حقنہ برائے تحلیل۔ یہ ریاح کو نیچے سے خارج کر دیتا ہے:

کمون ۱ جزء، شونیز ۱ جزء، نانخواہ ۱ جزء، فلفل پونہ جزء، دواؤں کے سات گنے پانی کے اندر جوش

دیں حتی کہ پانی سرخ ہو جائے۔ پھر اس پر اتنا ہی روغن ڈالکر جوش دیں حتی کہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر حقنہ کریں۔(حنین)

امتلائی ہچکی کے لئے:

نہار منہ حمام کریں پھر بزور کا جوشاندہ لیں۔ غذا میں بٹیر، جنگلی فاختہ یا تیتر بطور یخنی (زیرباج)، شبث، نعنع اور شراب ریحانی کے ہمراہ لیں۔

درد پہلو مزمن کے لئے:

کرنب نبطی کی شاخیں، تخم کرنب نبطی ہم وزن تھوڑے پیہ بط، روغن سوسن، پیہ گردۂ بز کے ہمراہ اچھی طرح کوٹ کر گرم گرم پہلو پر ممکنہ مقدار کے ساتھ رکھیں۔ سرد ہو جانے پر دوبارہ گرم کر کے رکھیں۔

برودت کی وجہ سے درد پہلو میں:

وج ۷، فوہ، قسط تلخ قسط شیریں، ریوند، خبطیانہ رومی، زراوند طویل، ۷ گرام بطور شراب استعمال کریں۔ روغن سوسن یا روغن بان یا روغن قسط۔(ابن ماسویہ)

شکم کی ریاح غلیظہ میں:

خیساندہ صبر، روغن ارنڈ یا روغن بادام تلخ، ساڑھے ۱۰ گرام ماء الاصول، تانخواہ، کاشم، انیسون یا شجرنایا جوارش بزور، دواء المسک کے ہمراہ لیں۔ کھانوں میں مصالحہ جات شامل کریں۔ ماء العسل یا پرانی شراب استعمال کریں روغن ناردین سے معدہ کی تدھین کریں۔ سبزیوں، اناج، دلیہ، مچھلی جیسی نفاخ غذاؤں سے پرہیز کریں۔ پانی کم پئیں، پانی اسقدر جوش دیکر پئیں کہ نصف رہ جائے اور اس میں تھوڑی مصطگی ڈال لیں۔(ابن ماسویہ)

تحلیل نفخ کے لئے:

کسی بکھیرنے والے روغن کے ذریعہ عضوماؤف کی باربار تدھین کریں۔ زوفا، شبث، راکھ کے پانی وغیرہ سے تیار شدہ طاقتور محلل مرہم رکھیں۔

مروڑ کے لئے:

مروڑ ایسی غلیظ ریاحوں سے پیدا ہوتا ہے جو خارج نہیں ہوتیں یہ تیز قسم کے فضلات

اور فضلات غلیظ سے پیدا ہوتی ہیں۔ طبیعت انہیں دفع کرنا چاہتی ہے مگر دفع نہیں کرپاتی۔ لہٰذا غور کر کے دیکھ لیں کہ سبب گرم فضلات کی سوزش ہو تو معدل ادویات مثلاً تخم اسپغول اور روغن گل استعمال کریں۔ سبب غلیظ فضلات ہوں تو رشاد اور روغن زیت استعمال کریں۔ غلیظ ریاحیں ہوں تو سداب، کمون، نانخواہ اور حب الغار استعمال کریں۔

معدہ کے اندر نفاخ ریاح پیدا ہو کر منہ سے قریب آجاتی ہیں تو ڈکاریں آتی ہیں۔ ڈکاریں ضعف معدہ یا بلغمی خلط کی پیداوار ہوتی ہیں ڈکاریں کم آتی ہیں تو نفخ معدہ کے سکون سے جاتی رہتی ہیں۔ مقدار سے زیادہ ہوں، جن کے ساتھ غذا اوپر آجاتی ہو اور ہضم رک جاتا ہو تو دیکھیں اگر ڈکاریں بالکل نہ آرہی ہوں اور معدہ کے اندر نفخ ہو تو انہیں ابھار دینے کی تدبیر کریں، اگر زیادہ سخت ہوں تو ازالہ سبب کر کے تسکین پیدا کریں۔ بلغم موجود ہو تو اسے توڑ دیں، کمزور ہوں تو دیکھیں سبب کیا ہے۔ اسے دور کریں۔

ہچکی شدید امتلاء، یبوست معدہ، سوزش یا فساد مزاج بارد سے لاحق ہوتی ہے۔ امتلائی ہچکی کثرت غذا یا سابقہ امتلائی کیفیت کی وجہ سے ہوتی ہے سوزش سے پیدا ہونے والی ہچکی کا مادہ ردی اخلاط یا تیز غذائیں ہوتی ہیں۔ استفراغ کے نتیجہ میں پیدا شدہ ہچکی سخت استفراغ یا کسی شدید درد کے باعث ہوتی ہے۔ برودت سے لاحق ہونے والی ہچکی بوڑھوں کو اور طویل امراض میں ہوتی ہے۔ کثرت غذا سے لاحق ہونے والی ہچکی کا علاج قئے کے ذریعہ کریں۔ خلط لاذع (سوزش پیدا کرنے والی خلط) کا علاج بھی قئے کرنا ہے۔ اس کے بعد تعدیل اور ایارج کے ذریعہ اس طرح استفراغ کر دینا ہے کہ طبقات معدہ کے اندر یبوست اخلاط کا استیصال ہو جائے۔ چھینک بھی لائی جائے تاکہ اخلاط کے اندر اضطراب پیدا ہو اور وہ اکھڑ جائیں بارد رطب ہچکی میں گرم بزور، زنجبیل، فوتنج، اسارون، سنبل، ریوند، وج، جند بیدستر کا جوشاندہ یا بیخ استعمال کریں۔ پوست فستق اور بیخ اذخر ہم وزن جوش دیکر پینا بھی مفید ہے۔ تخم تمام ۷ گرام، کمون ساڑھے ۳ گرام خالص شراب کے ہمراہ پینا مناسب ہے۔ سوزش میں پہلے استفراغ کریں تاکہ مادہ نیچے چلا جائے اس کے لئے ماء الشعیر آب انار شیریں، لعاب اسپغول اور مرطب تدبیر استعمال کریں۔ خشکی میں مریض کو سب سے پہلے روغن بادام شیریں اور روغن بنفشہ کے ہمراہ آب گرم دیں۔ پھر ماء الشعیر، آب انار شیریں، آب کدو، آب خیارزہ اور لعابات روغن بادام شیریں اور روغن ارنڈ کے ہمراہ دیں۔ فلغمونی جگر کی وجہ سے ہچکی ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں۔ سبزیوں کا پانی دیں، جگر پر ضماد رکھیں اور ماء الشعیر پلائیں۔ (ابن سرابیون)

محلل ریاح شیاف:

شونیز، وج، راسن خشک کردہ، پوست کبر، فوتنج، جند بید ستر، جاؤشیر، شیاف بنالیں اور رات بھر بطور حمول رکھیں۔(ابن ماسویہ)

غذا پر معدہ کی گرفت نہیں ہوتی تو وہ تیزی سے غذا لیتے ہی ریاح سے پر ہو جاتا ہے۔ مگر غذائیں ریاحی نہ ہوں۔ سر دیانی غذا پر معدہ کی گرفت میں نہایت مددگار ہوتا ہے۔(جالینوس)

کھانے کے بعد شکم پھول جاتا ہو تو مریض شکم کے بل سو رہے، سر کے نیچے نرم اور گرم تکیہ رکھ لے۔(مؤلف)

ہچکی کے لئے قرص:

ہچکی کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔

قسط، صبر سقوطری، اذخر، نمام خشک، فوتنج کوھی، پودینہ خشک، سداب، تخم کرفس، کندر اساروں ہر ایک ۷ گرام، افیون، گلسرخ ہر ایک ۲ گرام، شراب میں گوندہ کر قرص بنالیں۔(سابور)

غلیظ شرابوں سے غلیظ بخاری ریاح بنتی ہے۔ پتلی شرابوں سے ریاح پیدا نہیں ہوتی۔ پیدا بھی ہوتی ہے تو لطیف قسم کی ہوائی ریاح ہوتی ہے۔ بخاری اور آبی ریاح نہیں ہوتی۔(جالینوس)

نفاخ چیزیں رقیق القوام اور غیر لیسدار ہوں تو لطیف ریاح پیدا ہونے کے بعد ڈکاروں کے ذریعہ تیزی سے خارج ہو جاتی ہے۔ خارج نیچے سے ہوتی ہیں۔ غلیظ چیزوں سے غلیظ ریاح بنتی ہے۔ (مؤلف)

شکم کی غلیظ ریاح سوء ہضم یا اسہال شکم کا باعث ہوتی ہیں۔ یہ آنتوں کی فضا میں بند ہوتی ہیں اور درد پیدا نہیں کرتیں۔(جالینوس)

اس کے ساتھ قراقر اور حرکت پائی جاتی ہے۔(مؤلف)

اور اگر یہ آنتوں کے طبقات کے ساتھ چپکی ہوتی ہیں تو جس قدر گاڑھی اور سرد ہوتی ہیں اسی قدر درد پیدا کرتی ہیں۔(جالینوس)

میں نے ریاح اور قراقر کی ایک قسم ایسی دیکھی ہے جو شکم کے اندر خلو معدہ اور بھوک کے وقت اور ہیضہ اور استفراغ کے بعد پیدا ہو جاتی ہے انسان جب کھانا کھالیتا ہے تو اس میں سکون ہو جاتا ہے۔ قیاس سے بھی یہ بات صحیح ہے۔(مؤلف)

قولنج کے ساتھ آواز کا رک جانا خراب ہے۔(بقراط)

معدہ اور شکم کے اندر نفاخ ریاح کی پیدائش کا سبب حرارت عزیزیہ کے اندر کمی کا ہونا ہے۔ حتی کہ یہ اس حد تک آجاتی ہے کہ کھانے سے بخاری ریاح بننے لگتی ہے جو خارج نہیں ہوتی۔ طاقت کمزور ہوتی ہے حتی کہ متعلقہ اعضاء یکبارگی اس ریاح کو نچوڑنے سے قاصر ہو جاتے ہیں ایسی حالت کے اندر علاج یہ ہے کہ گرمی پہونچائی جائے، قابض دوائیں دی جائیں اور مالش کی جائے۔ جملہ دوائیں افاویہ اور گرم و قابض ادویات سے مرکب جوارشات ہیں۔ اعضاء کو دبایا جائے اور انہیں طاقت بھی پہونچائی جائے۔ (جالینوس)

ہچکی مزمن ہو جائے اور بیحد دراز، تو ایسی حالت میں روغن ککلانج پلائیں۔ (یہودی)

امتلاء یا معدہ کے اندر فساد غذا سے لاحق ہونے والی ہچکی کا علاج قئے کرانا نہایت عمدہ ہے۔ اسی طرح چھینک لانا بھی عمدہ ہے۔ معدہ کو لاحق ہو جانے والی برودت سے پیدا شدہ ہچکی میں مالش کرنا، کمبل اوڑھنا اور روغن مُسخن سے تمریخ کرنا مناسب علاج ہے۔ مری میں سوزش پیدا کرنے والی چیز مثلاً مرچ وغیرہ سے لاحق شدہ ہچکی میں اثر کو دھو دینے والی چیزیں مثلاً پانی، گرم اور نرم شوربے استعمال کریں۔ استفراغ سے پیدا شدہ ہچکی مذکورہ علاج کے علاوہ غذا اور مشروبات زیادہ لیں۔ رطوبتوں اور ریاح سے ابھرنے والی ہچکی کا علاج یہ ہے کہ غلیظ ریاحوں کو بکھیر دینے والی ادویات مثلاً زیرہ، شیح، زراوند، کرفس، زنجبیل، فوتنج، نعنع استعمال کریں۔ رطوبتیں غلیظ اور لیسدار ہوں تو جند بید ستر اور سرکہ یا سرکہ عنصلی، یا سکنجبین عنصلی دیں۔ ہچکی میں سانس کو روک لینا نہایت مفید ہے۔ برودت سے پیدا شدہ ہچکی میں شکم پر جند بید ستر، روغن قثاء الحمار یا پرانے زیت کے ہمراہ طلاء کریں۔ (بولس)

ہچکی حسب ذیل اسباب سے لاحق ہوتی ہے:

۱۔ معدہ پر غذا بوجھ بن جائے۔
۲۔ کوئی تیز خلط سوزش پیدا کرے۔
۳۔ غلیظ ریاح کی پیدائش۔
۴۔ شدید یبوست کا پیدا ہو جانا۔
۵۔ ورم جگر۔

کثیر الفساد غذاؤں کا علاج قئے کرانا ہے۔ اسی طرح معدہ کے اندر کیموس مقید ہو جائے اور وہ تیرتا ہو یا ڈوبا ہوا ہو تو فیقر ا اور حب صبر استعمال کریں۔ ہچکی سوء مزاج بارد کی وجہ سے ہو تو دیکھیں کہ سوء مزاج مادی یا غیر مادی ہو تو معدہ کو ضماد، مروخ، شراب خالص، اور گرمی پہونچانے والی عطری

ادویات کے جوشاندہ سے گرم کریں۔ مادی ہو تو حب افاویہ سے استفراغ کریں۔

عطاس (چھینک) سے حرکت پیدا ہوتی ہے، اس سے اخلاط کا فم معدہ سے قلع وقمع ہو جاتا ہے۔ سرد ہچکی کا سب سے عمدہ علاج یہ ہے کہ روغن ناردین میں جند بیدستر اور پراناز یت شامل کر کے تمریخ کریں۔ جند بیدستر ۲ گرام، قسط ۲ گرام، مر ۲ گرام، فطراسالیون ساڑھے ۳ گرام، عرق پودینہ کے ہمراہ پلائیں۔ پوست فستق جو لکڑی پر چپکا ہوتا ہے عمدہ ہوتا ہے۔ اسے بیخ اذخر، سعد، کندر، زیرہ، کے ہمراہ جوش دیکر لیں۔ مصطگی اور سنبل بھی استعمال کریں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ پوست غلاف گل میں کھجور خشک کر کے پیس لیں اور ساڑھے ۴ گرام پلائیں۔ مزمن تخمہ کی وجہ سے معدہ کے اندر جو غلیظ ریاح پیدا ہوتی ہے اس میں شراب کے ہمراہ سداب خشک پلائیں۔ کبھی اس ریاح کا سبب معدہ کے غلیظ بلغم ہوتے ہیں جو دھیرے دھیرے مذکورہ ریاح میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بورہ اور ماء العسل پینا لازم ہے۔ عصل دینے کے بعد شراب کا مسہل دیں۔ فم معدہ کی خشکی سے جو ہچکی لاحق ہوتی ہے یہ بخار میں ہوتی ہے۔ اس میں ماء الشعیر، خیار، آب انار شیریں اور روغن بادام شیریں پلائیں۔ لعاب اسپغول بیحد مفید ہے مذکورہ دواؤں کا ضماد رکھیں اور بطور نطول استعمال کریں۔ ورم جگر سے پیدا شدہ ہچکی میں فصد کھولیں، خیار شنبر کے ہمراہ سبزیوں کا پانی پلائیں۔ جگر پر بارد ضماد رکھیں اور ماء الشعیر پلائیں۔

سوداوی نفخ میں ایسے سرکہ سے تکمید کریں جس کے اندر جعدہ، بابونہ، مرزنجوش، سداب اور حب الغار جوش دیا گیا ہو۔ (ابن سرابیون)

اخلاط غلیظہ اور ریاح سے پیدا شدہ پسلیوں کے درد کے لئے مفید قرص:

پوست بیخ کبر، قسط شیریں، مر، وج، جند بیدستر، حب الغار حب بلسان، بادام تلخ، فلفل، ہم وزن قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام ہمراہ ماء الاصول۔

قرص جو نفخ کو قطعی طور پر زائل کر دیتی ہے:

خولنجان ۳، انیسون ۳، فلفل ساڑھے ۳ گرام، برگ سداب خشک ساڑھے ۳ گرام، حب الغار ساڑھے ۳ گرام، نانخواہ ۷ گرام، زیرہ ۵ گرام، سکبینج ۵ گرام، قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام ہمراہ پرانی شراب۔ زیرہ کو جوش دیکر استعمال کریں۔ یہ کمر کے لئے عمدہ ہے۔ (مؤلف)

پسلیوں کے درد میں مفید دوائیں:

بادام تلخ، قسط، انیسون شکم کی ریاح کو نہایت طاقت کے ساتھ تحلیل کر دیتی ہے۔ زراوند

133

مدحرج ہچکی کے لئے عمدہ ہے۔ (جالینوس)

کرویا نفخ کو تحلیل کرتی ہے۔ قسط درد پہلو ریحی کے لئے عمدہ ہوتی ہے۔ بارزد بھی عمدہ ہے۔ خاکستر کرنب پرانی چربی کے ساتھ ملا کر ضماد کیا جائے تو مزمن پرانے درد پہلو کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ کاشم سے بالخصوص جنگلی ریاح بھاگ جاتی ہے۔ سوسن ریاح کو اچھی طرح تحلیل کر دیتی ہے۔ فطراسالیون سے نفخ اچھی طرح تحلیل ہو جاتا ہے۔ سداب اس کے لئے مفید ہے۔ جندبیدستر ملی ہوئی شراب کے ہمراہ لی جائے اور اس کے ذریعہ ہمراہ زیت۔ عضو ماؤف کی مالش کی جائے تو غلیظ نفخ، امتلائی ہچکی اور ریاحی مروڑ کے اندر مفید ہے۔ وج کا جوشاندہ پہلو اور پسلیوں کے درد اور مروڑ میں مفید ہے۔ قردمانا پانی کے ہمراہ پینا مروڑ کے لئے عمدہ ہے۔ مر سے مروڑ تحلیل ہو جاتی ہے۔ سنبل نفخ کو تحلیل کر دیتی ہے۔ اذخر سے بھی نفخ تحلیل ہوتا ہے۔ حب بلسان مروڑ کے لئے عمدہ ہے۔ بادام تلخ شہد کے ساتھ گوندھ کر پینے سے آنتوں بالخصوص قولون کا نفخ جاتا رہتا ہے۔ تخم بادروج کا پینا نفخ کے مریض کے لئے بیحد موافق ہے۔ یہ تیز اور کندش کی طرح چھینک آور ہوتا ہے۔ لہسن سے نفخ شکم اچھی طرح تحلیل ہو جاتا ہے۔

(دیاسقوریدوس)

قولنج سے جو مریض مضطرب ہو اس کے لئے لہسن موزوں ہے۔ اسے برگ غار تازہ، یا حب الغار کے ہمراہ لیں۔ اس سے ریاحی مروڑ کے اندر تسکین ہوتی ہے۔ (مؤلف)

خبطیانہ ساڑھے ۳ گرام پانی کے ہمراہ پینا درد پہلو کے لئے موافق ہوتا ہے۔ قنطوریون کبیر ایسے پانی کے ہمراہ پینا جس میں اسارون جوش دیا گیا ہو درد پہلو ریاحی کے لئے عمدہ ہے۔ فوتنج سے نفخ اور مروڑ کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ شراب سداب خشک یا شبث کے ہمراہ جوش دیکر استعمال کی جائے تو مروڑ جاتا رہتا ہے۔ جاوشیر سے مروڑ تحلیل ہوتا ہے اور درد پہلو ریاحی کا ازالہ ہو جاتا ہے زوفرا نفخ شکم کو تحلیل کرتی ہے۔ کاشم کا بھی یہی اثر ہے۔ تخم شبث اور شبث دونوں نفخ کو تحلیل کرتے اور ہچکی میں سکون پیدا کرتے ہیں۔ زیرہ زیت میں جوش دیکر حقنہ کیا جائے، آرد جو میں ملا کر ضماد کیا جائے تو مروڑ اور نفخ میں مفید ہوتا ہے۔ نانخواہ شراب کے ہمراہ لینے سے نفخ اور مروڑ تحلیل ہو جاتے ہیں۔ سکبینج درد پہلو کے لئے عمدہ ہے۔ (دیاسقوریدوس)

اس کے لئے نہایت مفید اور مؤثر دوا مرداسفرج ہے۔ جن بچوں کے پیٹ پھول جاتے ہیں انہیں پلایا جاتا ہے۔ تخم گاجر اور وج نفخ کو تحلیل کرتے ہیں (ماسرجویہ)

کرفس کوہی اپنی حیرت انگیز خاصیت سے نفخ کا ازالہ کر دیتا ہے (حنین)

خاکستر بیخ کرنب کو پرانی چربی کے ساتھ گوندہ کر ماؤف پہلو پر ضماد کرنے سے سکون ہو جاتا ہے کیونکہ اس سے بہت زیادہ تحلیل ہوتی ہے۔ (روفس)

گرم نمکین پانی ہچکی اور نفخ اور درد پہلو و درد کمر کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ (سندھشار)

نانخواہ کی خاصیت یہ ہے کہ اس سے ریاحی مروڑ کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

نانخواہ کا مزاج یہ ہے کہ نفخ اس سے بالکلیہ زائل ہو جاتا ہے۔ (ابو جریج)

سکبینج کی خاصیت یہ ہے کہ اس سے ریاح شکم تحلیل ہو جاتی ہے۔ فلفل سے نفخ اور ریاحی مروڑ اچھی طرح تحلیل ہو جاتے ہیں۔ (ابن ماسویہ)

قلفونیا کی بھی یہی تاثیر ہے۔ (خوز)

ہچکی کے اسباب حسب ذیل ہیں:

۱۔ امتلاء۔ ۲۔ استفراغ۔ ۳۔ فم معدہ میں سوزش کا ہونا۔ ۴۔ فم معدہ میں کسی خلط کا متعفن ہو جانا۔ اس قسم کی ہچکی میں متلی، انقلاب تنفس اور تھوک بہ کثرت آتے ہیں۔ (لوحنا نحوی)

استفراغ شکم، قروح معی، گرم بخار، نزف الدم وغیرہ کے بعد جو ہچکی لاحق ہوتی ہے وہ معدہ کے خشک تشنج کی وجہ سے عارض ہوتی ہے۔ یہ غیر مہلک ہوتی ہے۔ اس کا علاج روغنیات، مرطب لعابات اور ملین ضماد ہیں۔ ورم معدہ موجود نہ ہو تو سرد پانی استعمال کریں۔ تخمہ اور اخلاط غلیظہ سے جو ہچکی لاحق ہوتی ہے اس میں سکنجبین عنصلی، افادیہ اور بزور عمدہ ثابت ہوتے ہیں۔ فم معدہ پر میعہ، جند بید ستر، مصطگی، روغن سداب، سنبل، اسارون وغیرہ کا ضماد رکھیں۔ (اسکندر)

گرم پانی کا جرعہ لینا ہچکی کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ (مؤلف)

ہچکی کے ساتھ مریض معدہ کے اندر سوزش، جلن اور التہاب محسوس کرے تو نیمگرم پانی پی کر قئے کر لے۔ اس سے ہچکی میں سکون ہوگا۔

درد پہلو کے لئے:

حب بلسان ۲ جزء، عود بلساں ۲ جزء، وج یکجزء، سفوف بنالیں اور پہلو پر ناخونہ، آرد جو اور بہی کا ضماد رکھیں۔ (فلیغ غورس)

جند بید ستر سرکہ کے ہمراہ پینا ہچکی میں مفید ہے۔ ہچکی اخلاط باردہ یا ریاح غلیظہ کا نتیجہ ہو تو ایسی حالت کے اندر سرکہ پانی میں ملا کر پینا مفید ہے۔

زراوند مدحرج ۷ گرام پانی کے ہمراہ پینا خفقان اور ہچکی میں مفید ہے۔ زیرہ جنگلی شراب کے ہمراہ پینے سے ہچکی میں تسکین ہوتی ہے۔ سرد پانی اس میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس)

پودینہ کی شاخیں آب انار ترش کے ہمراہ پینے سے ہچکی میں تسکین ہوتی ہے۔

پودینہ تنہا یا آب نمام کے ہمراہ پینا بلغمی ہچکی میں مفید ہے۔ (دیاسقوریدوس وروفس)

تخم نمام جنگلی شراب کے ہمراہ پینے سے ہچکی میں تسکین ہوتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

حب شبث کا جوشاندہ اور تخم شبث ہچکی میں مفید ہے۔ وہ خود ہچکی میں تسکین پیدا کرتا ہے۔ (دیاسقوریدوس)

یہ اس کی خاصیت ہے۔ (ابن ماسویہ)

امتلائی ہچکی کے اندر سکنجبین اور ایسے گرم پانی کے ذریعہ قئے کرنا مفید ہے جس سے شبث مولی اور نمک جوش دیا گیا ہو۔ ایک دن کے بعد ایارج فیقرا ساڑھے ۴ گرام نمک، ساڑھے ۳ گرام کے ہمراہ ایک مہینہ گوندھنے کے بعد پلائیں۔ اسے ایسے گرم پانی کے ہمراہ لیں جس میں پودینہ، نمام اور کرفس جوش دیا گیا ہو اور حسب ذیل دوا کا التزام رکھیں۔ جند بیدستر ساڑھے ۳ گرام، تخم کرفس کو ہی ساڑھے تین گرام، آب فوتنج کے ہمراہ لیں۔ ریوند چینی ۹ گرام پانی میں جوش دیکر لیں۔ زراوند طویل ساڑھے ۴ گرام، پودینہ ۱۰۲ گرام کوٹ کر اس کے نچوڑے ہوئے پانی کے ہمراہ لیں۔ تدبیر لطیف سے کام لیں۔ بٹیر، مرغ اور جنگلی فاختہ کی شبث اور پودینہ کے ہمراہ بنائی ہوئی یخنی لیں۔ خالص شراب استعمال کریں اور نہار منہ حمام کریں، (دیاسقوریدوس وابن ماسویہ)

ہچکی کے ساتھ فم معدہ کے اندر سوزش کا احساس ہو تو گرم پانی یا پانی وشہد یا سکنجبین کے ذریعہ قئے کرائیں۔ اسی طرح امتلائی ہچکی ہو تو قئے کرائیں۔ فم معدہ میں برودت کی وجہ سے ہچکی ہو تو سداب یا زیرہ، یا بورہ یا تخم کرفس یا فوتنج پیس کر شراب میں ملا کر استعمال کریں۔ فم معدہ میں چپکی ہوئی رطوبت کی وجہ سے ہچکی ہو تو چھینک لائیں اور سانس کو روکیں۔

ہچکی کے لئے:

سداب تازہ، کندر ذکر، زیرہ، انیسون، کچی عود، پانی میں اچھی طرح جوش دیکر استعمال کریں۔ امتلائی ہچکی میں استفراغ کریں پھر ایارج پلائیں۔ جند بیدستر کا سونگھنا مفید ہے۔ یبوست کی وجہ سے ہچکی ہو تو نیمگرم پانی روغن ارنڈ اور روغن بنفشہ پلائیں۔ ہاتھوں اور پیروں کو نیمگرم شیریں پانی اور روغن سے مرطوب کریں۔ ورم حار کی وجہ سے ہو تو فصد کھولیں اور نیمگرم پانی دیں۔ بلغم اور

برودت کی وجہ سے ہو تو سداب ۳، برگ قیصوم ۳، ایارج فیقرا ۳۱، بورہ ارمنی ڈیڑھ جزء، کمون نبطی ڈیڑھ جزء، تخم کرفس ڈیڑھ جزء، جند بید ستر ڈیڑھ جزء، حلتیت ڈیڑھ جزء، انیسون ڈیڑھ جزء وج ڈیڑھ جزء، مصطگی ۴ جزء، سب کو ہم وزن آب نمام اور آب پودینہ میں یکجا کریں اور ایسے شھد میں گوندہ لیں اس کا جھاگ اتار لیا گیا ہو۔ مقدار خوراک ۷ گرام ہمراہ آب گرم نہار منہ۔ غذا میں چوزے، شراب مطبوخ ریحانی، یا منقی اور شھد لیں۔

امتلاء سے پیدا شدہ سرد ہچکی کے لئے:

بصل الفار ۶۸ گرام، بادیان ۴ ۳ گرام تخم کرفس ۴ ۳ گرام، نانخواہ ۴ ۳ گرام، زنجبیل ۴ ۳ گرام، عاقر قرحا ۴ ۳ گرام، زوفائے خشک ۴ ۳ گرام، سنبل رومی ۴ ۳ گرام، سداب ۴ ۳ گرام، کاشم ۴ ۳ گرام، فوتنج ۴ ۳ گرام، حرف ۴ ۳ گرام، جعدہ ۴ ۳ گرام، قسط تلخ ۴ ۳ گرام، قسط شیریں ۴ ۳ گرام، اسارون ۴ ۳ گرام، سنبل الطیب ۴ ۳ گرام، ۴ کلو سرکہ میں ڈالیں اور ایک ہفتہ کے بعد دو یا تین جرعہ بطور مشروب استعمال کریں۔ (اسحاق)

استفراغ سے پیدا شدہ گرم ہچکی کے لئے:

روغن گل یا روغن بادام شیریں، یا روغن بنفشہ یا روغن کدو شیریں، لعاب اسپغول، آب سرد، بطور سرد ضماد استعمال کریں۔

استنباط:

موٹی تازی ایک مرغی، تین مرغیوں کی چربیوں یا بط کی چربی کے ہمراہ جو پکاکر شوربہ تیار کریں اور اس میں ثرید بنائیں۔ شوربا لیکر اوپر سے پانی کے ہمراہ تازہ شراب پئیں۔

امتلائی ہچکی کے لئے:

سعد، کمون، فطراسالیون، آب نمام، عرق پودینہ، جند بید ستر، عرق پودینہ کے ہمراہ گولیاں بناکر استعمال کریں۔ (عبدوس)

قئے اور ضماد کے ذریعہ علاج کریں۔ آب سرد کا پینا اور سخت چیخ مارنا معدہ کے لئے مفید ہے سرکہ عنصل چاٹیں، سینہ پر اور شانوں کے درمیان محمر ادویات رکھیں۔ (فیلغریوس)

ہچکی قوت دافعہ پھر قوت ماسکہ کی ایک خراب حرکت ہوتی ہے کیونکہ ہچکی کے وقت ماسکہ

غذا کو اچھی طرح نہیں روک پاتی۔ جرم معدہ کے اندر جو کچھ ہوتا ہے ہچکی کے ذریعہ اس کا غیر محسوس طور پر استفراغ ہو جاتا ہے۔ کبھی کوئی ضروری استفراغ نہیں ہوتا۔ ہچکی معدہ کے لئے کسی موذی شئے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ موذی شئے یا تو برودت ہوتی ہے۔ چنانچہ اس میں جوڑی جیسی کیفیت لاحق ہوتی ہے یا حرارت ہوتی ہے جیسا کہ مرچ بالخصوص اچھی طرح پسی ہوئی مرچ تناول کر لینے سے عارض ہوتا ہے۔ (جالینوس)

قرص فواق:

قسط ۷ گرام، نمام ۷ گرام، صبر ۷ گرام، اذخر ۷ گرام، فوتنج ۷ گرام، پودینہ ۷ گرام، سداب خشک ۷ گرام، تخم کرفس ۷ گرام، اسارون ۷ گرام، افیون ۲ گرام، گلسرخ سبزی دور نمودہ ۲ گرام۔ گوندھ کر قرص بنالیں۔

ہچکی کو روکنا اور موذی جمائی، ہچکی کا علاج ہے۔ (از اقرابادین اوسط)

ہچکی ہو اور خود سے چھینک آجائے تو ہچکی جاتی رہتی ہے۔ مروڑ، قئے، کزاز، اور عقلی فتور کے ساتھ ہچکی ہو تو مریض مر جاتا ہے۔ ہچکی کے ساتھ ورم جگر کا ہونا خراب ہے۔ داہنے پہلو میں بغیر کسی معروف سبب کے ورم ہو اور مریض کو شدید ہچکی آجائے تو ہچکی کی وجہ سے طلوع آفتاب سے پہلے مریض مر جائے گا۔ (جالینوس)

سانس کو روکنا ہچکی کا علاج ہے۔ (بقراط)

ڈکاریں ضرورت سے زیادہ ہوں تو انہیں زائل کریں کیونکہ ان سے غذا معدہ کے بالائی حصہ میں تیرتی رہتی ہے اور ہضم فاسد اور رک جاتا ہے۔ ڈکاریں نہ ہوں اور مری کو فائدہ پہونچانے کے لئے ان کی ضرورت ہو تو انہیں پیدا کریں۔ ڈکاروں کو لانے کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب معدہ ریاح سے پر ہو جاتا ہے اور ریاح کے نکلنے کا راستہ نہیں ہوتا۔ ضعف معدہ کی وجہ سے ڈکاریں آرہی ہوں تو انہیں منقی اور قاطع ادویات کے ذریعہ روکیں کیونکہ ایسی حالت میں وہ معدہ کے اندر محبوس بلغم کی وجہ سے آتی ہیں۔ ڈکاریں غلیظ ریاح سے بھی آتی ہیں، یہ بلغمی خلط یا معدہ کے کمزور ہونے کی علامت ہوتی ہیں۔ اسی طرح نیچے سے خارج ہونے والی ریاح بھی۔ دونوں ریاحوں کے درمیان فرق محض جگہ کا ہے کیونکہ معدہ کی ریاح ڈکار اور آنتوں کی ریاح گوزے سے خارج ہوتی ہے تھوڑا تھوڑا اس طرح ساکن ہو جاتا ہے کہ تھوڑا صبر کرے اور کھانسے نہیں۔ (جالینوس)

ہچکی کے مریض کو چھینک آجائے تو سکون ہو جاتا ہے۔ (بقراط)

تشنج کی طرح امتلاء اور استفراغ سے ہچکی پیدا ہو جاتی ہے۔ امتلائی ہچکی زیادہ ملتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ رطوبتوں کے اندر طاقتور اضطراب پیدا کیا جائے تاکہ وہ اکھڑ کر تحلیل ہو جائیں اور خارج ہو جائیں۔ چھینک سے یہ مقصد حاصل ہوتا ہے۔ استفراغ سے ہچکی شاذونادر پیدا ہوتی ہے۔ چھینک سے اس کا ازالہ نہیں ہوتا۔ امتلائی ہچکی کے زیادہ تر واقع ہونے کی دلیل یہ ہے کہ یہ بچوں کو پیش آتی ہے کیونکہ وہ غذا سے شکم پر کر لیتے ہیں اور ہوا بھی سرد ہو تو بالعموم انہیں ہچکی آنے لگتی ہے۔ برودت کوئی بھی ہو اس کی وجہ سے عصبی اجسام کی کوئی چیز تحلیل نہیں ہو پاتی چنانچہ اس کی وجہ سے امتلاء لاحق ہوتا ہے اور امتلاء کے سبب ہچکی عارض ہو جاتی ہے۔ قئے۔ سے ہچکی میں سکون نہ ہو اور ساتھ ہی آنکھوں کے اندر سرخی بھی ہو تو خراب علامت ہے اس سے ورم دماغ یا ورم معدہ کا پتہ چلتا ہے۔
(جالینوس)

ہچکی کبھی خوف کی وجہ سے جاتی رہتی ہے۔ (کندی)

ہچکی برودت معدہ اور خلطی امتلاء سے لاحق ہوتی ہے۔ یہ معدہ میں فساد غذا اور برودت فم معدہ کی وجہ سے بالعموم لاحق ہوتی ہے نیز فم معدہ پر غذا کا بوجھ بھی ہچکی کا موجب ہوتا ہے۔ غذا کی کمیت یا کیفیت کی وجہ سے لاحق ہو جانے والی ہچکی میں قئے کر دینا مفید ہے۔ برودت کی وجہ سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج تکمید اور تسخین ہے۔ ایک اور پہلو سے ہچکی تغیر مزاج کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے جو تکلیف دہ سوزش کا باعث ہوتا ہے (جالینوس)

سوزش پیدا کرنے والی خلط کی وجہ سے ہچکی عارض ہو تو اس کا علاج استفراغ، یا تبدیل مزاج یا معدہ کی حس کو سن کر دیتا ہے۔ بہتر استفراغ ہے پھر ماحجی کا تغیر مزاج پھر حس کو سن کر دینا۔ ہچکی تھوڑی ہو تو ان دونوں میں کوئی ایک کافی ہے۔ ملطف اور مجفف ادویات کے ذریعہ سوزش پیدا کرنے والی چیزوں کو مسلسل تحلیل کیا جاسکتا ہے۔ (مؤلف)

شدید ہچکی، شدید قئے اور ہانپنے کے لئے قرص کا نسخہ:

قسط ۴، سعد ۴، سنبل گلسرخ تازہ ۴، مصطگی ۴، اسارون ۹ گرام، زعفران ۹ گرام، صبر ۹ گرام، انیسون ا گرام، عصارۂ اسپغول میں گوندھ کر قرص بنالیں اور کسی موافق عرق کے ہمراہ بطور مشروب استعمال کریں۔ (جالینوس)

یہ مذکورہ بیماریوں کی قسموں میں مفید ہے۔ (مؤلف)

سداب، شراب، بورہ، شہد، یا تخم کرفس یا جند بید ستر یا شیخ یا کمون یا انیسون یا زنجبیل یا عصل یا مشکطرا مشیع، یا فوتنج نہری یا اسارون یا منجوشہ، الگ الگ یا ایک ساتھ۔ (ارخیجانس)

امتلائی ہچکی کے لئے:

شخزنایا اور فلافلی اور اگر بخار اور حرارت کے بعد ہو تو ماء الشعیر اور آب کدو وغیرہ جیسی مرطوب معدہ ادویات استعمال کریں۔ (طبری)

امتلائی ہچکی میں قئے کے ذریعہ تنقید کریں:

پھر ایسا مربہ ہلیلہ دیں جو افاویہ اور شراب ریحانی میں تیار کیا گیا ہو۔ قئے کے بعد ایارج فیقرا ساڑھے ۴ گرام، عصارۂ افسنتین ساڑھے ۴ گرام، نمک ھندی اگرام، دیں تاکہ معدہ صاف ہو جائے پھر ہلیلہ دیں جس کے ساتھ کچھ ملطف چیزیں شامل ہوں۔ (ابن ماسویہ)

ہچکی پانچ قسمیں ہیں:

ا۔ غلیظ سرد خلط سے پیدا شدہ ۲۔ ریاح سے پیدا شدہ جو تناؤ پیدا کر رہی ہو۔ ۳۔ تیز اور سوزش پیدا کرنے والے فضلہ سے پیدا شدہ۔ ۴۔ کثرت قئے کی وجہ سے معدہ کے اندر پیدا ہو جانے والی یبوست سے لاحق ہونے والی۔ ۵۔ اورام کے استفراغ سے پیدا ہونے والی۔ (اُھرن)

میرے مشاہدہ میں ایک ایسی ہچکی بھی آئی ہے جو مری کے تناؤ سے پیدا ہو گئی تھی۔ حتی کہ اس کی وجہ سے برالقمہ بمشقت نیچے اتر رہا تھا۔ عوام ایسی کیفیت کو سینہ کے اندر غذا کی شکستگی کہتے ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہچکی کا سبب مری کا تناؤ ہے۔ (مؤلف)

امتلائی ہچکی کا علاج پرانی خالص سخت شراب اور تخم سداب ہے۔ ہچکی زیادہ غلیظ اور سخت ہو تو بورہ ساڑھے ۳ گرام پیسکر شھد میں گوندھ کر دیں کیونکہ اس کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب موجب فضلہ سخت گاڑھا ہو۔ جوارش کمونی، اور سکر ہمراہ آب نیمگرم شخزنایا، حب اشقیل، اسارون ساڑھے ۴ گرام شھد کے ہمراہ یا جند بید ستر بھی دیں۔ یہ دوائیں اس ہچکی میں بھی دی جاتی ہیں جو ریاح سے پیدا ہوتی ہے نیز چھینک آور ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ گرم فضلہ کی وجہ سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج سکنجبین اور گرم پانی کے ذریعہ کریں تاکہ مریض قئے کرے، بعد از آں ایسی غذائیں دیں جو مزاج کی تعدیل کرتی ہوں، ہچکی میں، ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کو باندھنا مفید ہے۔ استفراغی ہچکی اور اس ہچکی کا علاج جو بخاروں، اسہال اور قئے کے بعد آتی ہے مشکل ہے۔ بالجملہ اس کا علاج ماء الشعیر، لعاب اسپغول اور چوزوں کے شوربوں سے کریں۔ (اُھرن)

ورم سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج ذکر نہیں کیا اس کا علاج خیار شنبر، روغن بادام جیسی محلل

ادویات کے ذریعہ کریں۔ مری پر ضماد رکھیں اور گرم تکمید کریں۔ (مؤلف)

ہچکی کے ہمراہ معدہ کے اندر سوزش ہو تو ۴ ۳ گرام گرم پانی کئی بار لیں۔ اس سے سکون ہو جائے گا۔ یا سرکہ شراب جرعہ جرعہ لیں۔ اس سے بھی سکون ہو جائے گا۔ (فیلغریوس)

زیادہ ڈکاریں آرہی ہوں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ معدہ کے اندر کوئی بلغمی خلط موجود ہے یا معدہ کمزور ہے۔ ضعف معدہ خلطی اور غیر خلطی یعنی سوء مزاج سادہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ ڈکاریں غذا کو معدہ کے بالائی حصہ میں دفع کر کے عمل ہضم روک دیتی ہیں۔ ڈکاریں بالکل رک جائیں تو معدہ کے اندر نفخ اور قراقر پیدا ہوتا ہے، لہذا سخت ڈکاروں کے ذریعہ ان میں سکون پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ معدہ کے اندر نفخ ہو جائے تو ازالہ سبب یعنی بلغم یا ضعف معدہ کے ازالہ کے ذریعہ ڈکاریں لائیں۔ بلغم کا استفراغ کریں یا جرم معدہ کو طاقت دیں تاکہ وہ کھانے کو گرفت میں لے سکے۔ نفخ معدہ کا علاج کرویا، نانخواہ، پودینہ، مصطگی اور قرنفل وغیرہ ہے۔ ہچکی امتلائی، استفراغی یا کسی ایسی چیز کی وجہ سے ہوتی ہے جو فم معدہ کو ڈستی ہے یا یہ برودت یا جرم معدہ کی برودت کے باعث لاحق ہوتی ہے۔ جگر کے اندر کوئی بڑا گرم ورم ہوتا ہے تو بھی ہچکی آتی ہے۔ کثرت غذا یا خلط لاذع کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہچکی کا علاج قئے کرانا ہے۔ یہ خلط چپکی ہوئی ہو تو پہلے ایارج کے ذریعہ اسے منتشر کر کے توڑ دیں۔ معدہ کے اندر موجود بارد اور بہ کثرت اخلاط کی وجہ سے ہچکی آرہی ہو تو مسخن ادویات استعمال کریں اور سخت حرکت کرائیں تاکہ یہ رطوبتیں اکھڑ جائیں۔ چھینک سے یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔ تخم کرفس یا انیسون یا زیرہ اور سرکہ عنصل، پوست فستق کا جوشاندہ بیخ اذخر کے ہمراہ دیں۔ بیخ اذخر کا پانی پینا بھی امتلائی ہچکی کے لئے عمدہ ہے۔ سعد، کمون، کندر کا ساڑھے ۴ گرام سفوف بنالیں۔ مصطگی، تخم نمام، شراب خالص کے ہمراہ دیں۔ پوست غلاف گل کھجور میرے تجربہ میں آچکا ہے۔ اسے خشک کر کے ساڑھے ۴ گرام آب سرد کے ہمراہ دیں۔ استفراغ کیموس مری، خشکی یا فلغمونی جگر سے پیدا شدہ ہچکی میں قئے کے ذریعہ پہلے خلط کا تنقیہ کریں۔ تنقیہ سکنجبین سے کریں۔ البتہ فلغمونی جگر یا خشکی میں ماء الشعیر، آب انار شیریں اور آب کدو دیں۔ خشکی سے جو ہچکی پیدا ہوتی ہے اس میں نیم گرم پانی یا روغن بادام اور لعاب اسپغول، روغن کدو کے ہمراہ دیں۔ خارجی طور پر مرطب طلاء استعمال کریں۔ فلغمونی جگر میں فصد کھولیں۔ عرق عنب الثعلب، عرق کاسنی، جند بید ستر دیں۔ جگر پر صندل اور حی العالم کا ضماد رکھیں۔ (ابن سرابیون)

دار چینی ساڑھے ۴ گرام تین دن تک روزانہ پانی کے ہمراہ دیں۔ سرکہ اور پسا ہوا کندر چاٹیں۔ اس سے ہچکی میں تسکین ہو جائے گی یا مریض کو قئے کرادیں، اس سے بھی تسکین ہو جائے

گی۔ استفراغ اور بخار کے بعد ہچکی آجائے تو شوربے، لعابات، اور معدہ گردن اور پورے سینہ پر ملین ضماد استعمال کریں۔ (طبیب نا معلوم)

شدید ڈکار کے لئے:

معدہ پر مرغیوں کی بیٹ اور چونے کا لطوخ کریں۔ اس سے شدید مسلسل ڈکار زائل ہو جائے گی۔ (جالینوس)

تیز اور چرپری غذاؤں سے پیدا شدہ ہچکی کا علاج سرکہ اور پانی سے کریں۔

شدید ہچکی کے لئے:

تخم سداب سوختہ، شراب کے ہمراہ سرمہ کی طرح پیں لیں۔ کبھی اس کے ساتھ جند بید ستر بھی شامل کر لیتے ہیں۔ منہ کو پرانے زیت سے ملیں جس کے اندر جند بید ستر موجود ہو۔ مصطگی اور دار چینی کا جوشاندہ استعمال کریں۔

قرص:

صبر ۷ گرام، اذخر ۷ گرام، فوتنج خشک ۷ گرام، سداب ۷ گرام، نمام خشک ۷ گرام، تخم کرفس ۷ گرام، کندر ۷ گرام، اسارون ۷ گرام، افیون ۲ گرام، گلسرخ ۲ گرام، لعاب اسپغول میں گوندہ لیں۔

دیگر مقوی نسخہ:

قسط، اذخر، نمام، فوتنج، پودینہ، سداب، کندر، اسارون، تخم کرفس، انیسون، سلیخہ، مر، گلسرخ، سنبل، جند بید ستر، عصارہ افسنتین، عصارہ غافث، ساذج، مصطگی، زعفران ہم وزن۔ صبر تمام ادویات کے ہم وزن، شراب ریحانی میں گوندہ کر قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام۔

درد پہلو کے لئے:

حب بلسان ۲ جزء، عود ۲ جزء۔ ساڑھے ۴ گرام کا سفوف بنالیں، اور آردجو، ناخونہ اور بہی کے ہمراہ ضماد کریں۔ (مسیح)

مرداسفرج ان بچوں کے لئے بیحد مفید ہے جن کے معدے پھول گئے ہوں۔ (خوز)

ہچکی اور کھانا قئے ہو جانے کے لئے قرص:

قسط ۷ گرام، صبر ۷ گرام، اذخر ۷ گرام، نمام خشک ۷ گرام، تخم کرفس ۷ گرام، کندر ۷ گرام، فوتنج خشک ۷ گرام، اسارون ۷ گرام، افیون ۲ گرام، گلسرخ ۲ گرام، پرانی شراب کے ہمراہ قرص بنائیں مقدار خوراک نصف۔

ہچکی کے لئے قرص:

قسط، صبر، اذخر، نمام خشک، فوتنج، سداب، تخم کرفس، اسارون، کندر، ہم وزن، افیون پونہ جزء، سرکہ خشک کردہ پونہ جزء۔ مقدار خوراک ساڑھے ۳ گرام۔

ہچکی کے لئے لطوخ:

سک، گلسرخ، مصطگی، آب آس اور آب فوتنج میں گوندہ لیں۔ (ترمذی)
ہچکی میں کبھی بھی خوف زدہ ہونا مفید ہوتا ہے (جالینوس)

ہچکی کے لئے:

صبر افسنتین، نانخواہ، مصطگی، سنبل پونہ جزء، دار چینی پونہ جزء، تخم کرفس پونہ جزء، زعفران پونہ جزء، جند بیدستر پونہ جزء، مشک ۳۲ ملی گرام ساڑھے ۷ ۴ گرام میں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام۔

ہچکی کے لئے:

جند بیدستر ۵۰۰ ملی گرام، سرکہ اور گرم پانی کے ہمراہ تین جرعہ لیں۔

قئے اور اسہال کے بعد ہچکی کے لئے:

لعاب بہی، اسپغول، صمغ، بطور مشروب استعمال کریں۔ (بختیشوع)

شدید ہچکی کے لئے:

معدہ پر جند بیدستر اور روغن گل کا طلاء کریں۔ تخم سداب ساڑھے ۳ گرام، نبیذ ۴۰۰ گرام اور پانی ۴۰۰ گرام کے ہمراہ لیں۔ (کتاب الہند)

خلو شکم کی وجہ سے جو ہچکی عارض ہوتی ہے اس میں میرا تجربہ حسب ذیل ہے:
شحر نا یا ہمراہ آب سرد مفید ہے۔ کدو بھی مفید ہے۔ پیاس برداشت کر لینے سے جاتی رہتی ہے۔ استفراغ اور دستوں کی وجہ سے آنے والی ہچکی میں لعاب اسپغول، آب صمغ عربی، تخم کتاں اور

143

تخم مرو غیرہ دن میں کئی بار لیں۔ صمغ ساڑھے دس گرام گرم پانی میں حل کر کے پئیں۔(جبریل)
دودھ زیادہ بہتر اور عمدہ ہوتا ہے۔(مؤلف)

تیسرا باب

جوع الکلب، جوع البقر، جوع و تحلل، کوئلہ جیسی خراب چیزیں کھانے کی خواہش اور بولیموس

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آدمی کھانا زیادہ کھاتا ہے مگر نہ تخمہ ہوتا ہے نہ براز خارج ہوتا ہے نہ جسم کے اندر سختی پیدا ہوتی ہے اور نہ امتلائی کیفیت لاحق ہوتی ہے البتہ سطح جسم سے بہ سرعت تحلیل واقع ہوتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس بیماری کا سبب سریع القوت تحلیل قرار دی جائے جس کے اندر قوت جاذبہ بدستور باقی رہتی ہے اسی طرح شھوانی قوت بھی بحال رہتی ہے۔(جالینوس)

شھوت کلبی کا ایک سبب ترش ردی خلط، دوسرا سبب سطح جسم سے بہ کثرت استفراغ کا ہونا ہے۔ جو شدت حرارت یا قوت ماسکہ کے کمزور ہو جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ "جوع مفرط" (زیادہ بھوک کا لگنا) برودت کی وجہ سے ہو اور تحلیل زیادہ نہ ہو تو نیچے سے خارج ہونے والے فضلات زیادہ ہوں گے۔ مگر بیماری ترش خلط کی وجہ سے ہو تو اس کے ساتھ پیاس نہ ہوگی۔ برعکس صورت میں برعکس کیفیت ہوگی۔

پینے کی نہیں کھانے کی اشتھا پیدا ہو جانے کا سبب خلط کا سرد ہونا ہے۔ ردی خواہشات اسوقت پیدا ہوتی ہیں جب معدہ کے اندر فضلات پیوست ہو جاتے ہیں یہ کیفیت حاملہ عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتی ہے۔ حاملہ عورتیں زیادہ تر ترش اور کسیلی نیز گرم اور چرپری اشیاء کھانا پسند کرتی ہیں۔ ان چیزوں کی خواہش زیادہ تر تیسرے ماہ تک رہتی ہے چوتھے ماہ خواہشات کے اندر سکون ہو جاتا ہے کیونکہ اس وقت اکثر فضلات کا استفراغ ہو چکا ہوتا ہے نیز کم غذا کھانے اور بہ کثرت قئے کرنے کی وجہ سے فضلات کے اندر نضج بھی ہو چکا ہوتا ہے علاوہ ازیں جنین بھی بڑھ چکا ہوتا ہے جو فضلات کو زیادہ جذب کرنے لگتا ہے لہذا جسم کے اندر جمع ہونے والا امتلاء کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح کی کیفیت بولیموس سخت ٹھنڈک کے اندر مسافروں کو لاحق ہوتی ہے۔ ان کے معدے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں

جس سے کھانے کی اشتھازیادہ ہو جاتی ہے برودت میں حد سے زیادہ تجاوز نہیں ہو تا تو یہ کیفیت رہتی ہے لیکن حد سے تجاوز ہو جاتا ہے تو کھانے کی اشتھا جاتی رہتی ہے۔ جسم غذا سے محروم ہو جاتا ہے طاقت گر جاتی ہے حتی کہ غشی طاری ہو جاتی ہے۔ شھوت کلبی کے مریض کھانا زیادہ کھاتے ہیں حتی کہ طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے اور بوجھ تکلیف دینے لگتا ہے تو تھوڑی دیر کے بعد مریض قئے کر دیتے ہیں۔ (جالینوس)

بولیموس اسی غشی کو کہتے ہیں جو بھوک کے بعد لاحق ہوتی ہے اور مسلسل نہیں رہتی۔ شھوت کلبی دائمی اور مسلسل بھوک کا نام ہے۔ (مؤلف)

سفر وغیرہ میں بولیموس کی شکایت ہو جائے تو لطیف اشیاء اور سرکہ، پودینہ، راکھ و سرکہ جیسی غذاؤں کی بو مریضوں کو سونگھائیں۔ ہاتھوں اور پیروں کو اچھی طرح باندھ دیں۔ سونے نہ دیں بلکہ بالوں اور کانوں کو پکڑ کر گھسیٹیں، مکے لگائیں۔ غشی دور ہو جائے تو شراب میں بھگوئی ہوئی روٹی غذا کے طور پر دیں نیز حریرہ پلائیں، غشی کی تدبیر کریں یعنی پہلے سریع النفوذ، پھر عمدہ اور مقوی غذائیں دیں۔ (جالینوس)

جوع کلبی میں ایسی شراب پلائیں جو طاقتور گرمی پہونچانے والی ہو اور جس میں کسیلاپن اور آتشی کیفیت بالکل نہ ہو۔ یہ شراب زیادہ سے زیادہ پلائیں۔ کسیلی شراب ہر گز نہ دیں۔ پیشتر ازیں ایسی غذائیں دیں جو بیحد چکنی اور روغنی قسم کی ہوں۔ یا وہ غذائیں دیں جن کے اندر کسیلاپن نہ ہو۔ اوپر سے مذکورہ قسم کی شراب پلائیں۔ بھوک کے اندر سکون ہو جائے گا۔ یہ علاج اصرار کے ساتھ کریں گے تو مریض صحتیاب ہو جائے گا کیونکہ کلبی شھوت اس برودت سے لاحق ہوتی ہے جس میں معدہ کا مزاج بیحد سرد ہو جاتا ہے۔ نیز اس کی وجہ وہ خلط ہوتی ہے جو ترش ہوتی ہے اور معدہ کے طبقات کے اندر سرایت کر جاتی ہے۔ خالص شراب سب کا شافی علاج ہے۔ یہ بولیموس کا علاج نہیں ہے کیونکہ بولیموس کے اندر بھوک پہلے تھوڑے وقفہ کے لئے ہوتی ہے پھر طاقت بالکلیہ گر جاتی ہے اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔ غشی اسلئے طاری ہو جاتی ہے کہ جسم پر ہوا کی برودت کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

بولیموس برودت، یبوست اور خون کے انجماد سے لاحق ہوتی ہے۔ علاج گرم اور تر چیزوں سے کیا جائے۔ (جالینوس)

اس مرض کے اندر مریض کو کوئی بھی ہلکی دوا نہ دی جائے بلکہ چکنی اور غلیظ غذائیں دی جائیں۔ کھانے کے ساتھ خوشبودار جوارش دی جائے جو فاسد فضلات کے علاوہ کھانے کو بھی ہضم

کر سکے۔ زوال شہوت کا علاج جس میں غشی طاری ہو جائے اس طرح کریں کہ مریض کے چہرے پر سرد پانی چھڑکیں اور خوشبو سونگھائیں۔ معدہ اور جوڑوں پر میسوسن، خوشبو، اور نضوح کا طلاء کریں۔ غشی میں سکون ہو جائے تو پہلے فیقرا پھر شجرنایا، تریاق امروسیا کے دواء الکرکم، دحمرنا، قندادیقون اور جوارش بزوردیں۔ (أہرن)

غشی معدہ کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے کیونکہ یہ بیحد ٹھنڈا ہو جاتا ہے جیسا کہ بولیموس میں لاحق ہوتا ہے۔ (اغلوقن)

یہ کیفیت اس وقت لاحق ہوتی ہے جب آدمی کا شکم کسی ایسے سفر میں سرد ہو جاتا ہے جو بہ کثرت برفیلے مقامات کے درمیان پیش آئے۔ لہٰذا ایسی حالت میں مناسب یہ ہے کہ بطور احتیاط معدہ کی تدھین کریں اور اسے باندہ کر رکھیں گو معدہ کے اندر گرم غذا کیوں نہ موجود ہو۔ شدید البرودت سفر کے اندر غشی اور ضعف کا احساس ہوتے ہی معدہ کی تکمید کریں، گرمی پہونچانے والی شراب دیں اور مالش کریں۔ (مؤلف)

بولیموس یعنی اس بھوک کے مریض جس کے ہمراہ غشی ہوتی ہے کا علاج اس طرح کریں کہ ان کے فم معدہ کو اچھی طرح رگڑیں، ہاتھ اور پیروں کی بار بار مالش کریں۔ انہیں ہلائیں، چلائیں، پکاریں، سامنے روٹی اور شراب رکھیں، کھانوں کی بو قریب کریں۔ غشی جیسی تدبیر کریں۔ سکون ہو جانے پر ایسی غذائیں دیں جو غلیظ، سرد اور بطئی الہضم ہوں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی شکم سیر نہیں ہوتا اور غذا نہ لینے کے باوجود اس پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ کیڑے ہوتے ہیں۔ میرے زیر علاج ایک ایسی ہی خاتون آئی۔ چنانچہ اسے ایارج فیقرا پلایا جس سے یکبارگی دس بڑے بڑے کیڑے خارج ہوئے اور تکلیف میں سکون ہو گیا۔ اس کا بیان یہ تھا کہ معدہ کے اندر کوئی ایسی چیز محسوس ہو رہی ہے جو جلن پیدا کرتی ہے اور اسے کھائے جا رہی ہے۔ غذا لینے کے بعد سکون ہوتا ہے۔ (اسکندر)

شہوت کلبی کے مریض کو ایسی غذائیں دیں جو چکنی، سرد، ثقیل، شیریں اور مرطوب ہوں تاکہ حرارت کے اندر سکون پیدا ہو۔ کیونکہ یہ بیماری معدہ کے اندر موجود حرارت کی شدت سے ہوتی ہے۔ مریض کو چاول، گائے کا گھی، شکر، تازہ مچھلی، آبی پرندہ اور جو کے دلیہ کا پانی دیں۔ دن میں اس پر نیند طاری کریں تاکہ حرارت بجھ سکے۔ تربد پلائیں تاکہ مرارہ خارج ہو جائے اور معدہ کے اندر ضعف آجائے۔ فصد کھولیں۔ مٹی کھانے کی خواہش، تخمہ اور زیادہ پچنہ لگانے سے پیدا ہوتی ہے؟ مٹی غذا کا قائمقام نہیں بنتی ہے بلکہ تہہ نشین ہو کر بوجھ بنتی ہے۔ اس سے غذائی راہوں کے اندر فساد پیدا

ہو جاتا ہے حتی کہ اس سے استسقاء لاحق ہو جاتا ہے۔ کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں، دست آنے لگتے ہیں، رنگت اڑ جاتی ہے، تہبج اور غشی طاری ہو جاتی ہے۔ مٹی کھائے بغیر مریض نہ رہ سکے تو مٹی کے ساتھ ایسی دوائیں شامل کر دیں جو اس کے نقصان کو دفع کر سکے۔ معدہ کو قئے اور اسہال کے ذریعہ صاف کریں۔ (چرک)

مٹی کھانے والے کو بھونے ہوئے چوزے دیں۔ کھانے کے بعد مریض اسے تھوڑا تھوڑا کھائے (طبیب نا معلوم)

سو کھا گوشت نانخواہ کے ساتھ پکا کر بطور نقل (شراب سے پہلے کھائی جانے والی چیز) استعمال کرنا میرے نزدیک لاجواب تدبیر ہے۔ (مؤلف)

شھوت کلبی کے حسب ذیل اسباب ہیں:

ا۔ معدہ کی جانب سوداء کا کثرتِ انصباب۔

۲۔ جگر کی حرارت میں شدت، جاذبہ جگر اور پورے جسم کے جاذبہ میں شدت اور بہ کثرت تحلیل کا ہونا۔ (شمعون)

سوداء اور صفراء کا مسہل دینا اس میں مفید ہے۔ (مؤلف)

مٹی کھانے کی خواہش کو توڑنے کے لئے مریض نہار منہ اور شکم سیر ہونے کی حالت میں نانخواہ، قاقلہ اور کبابہ چبائے۔ شیرج پینا مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

مٹی کھانے کی خواہش مزمن ہو جائے تو مریض کو چکنی غذائیں دیں اور سخت پرانی اور آتشی قسم کی شراب زیادہ پلائیں۔ (اَریباسیس)

ایارج فیقرا کئی بار پلائیں، چکنائیاں اور شراب دیں۔ گرم غذائیں کھلائیں۔ (فیلغر غورس)

تحللی بھوک (یعنی جس کے اندر جسم تحلیل ہونے لگے) فیقرا اور گرم چیزوں کا استعمال مضر ہے۔ سرد غذائیں مفید ہیں کیونکہ ان سے بہ سرعت تحلیل نہیں ہوتی۔ خارج سے ایسی چیزوں کا طلاء کریں جو پسینہ کو روکے مثلاً شب، سرکہ، روغن آس، برف کے پانی سے غسل کرائیں، سرد پانی دیں، شراب نہ دیں۔ سرد غلیظ اور بطئی الہضم غذائیں پائے، شکم، صدف، حصرم اور سماق کھلائیں۔

مذکورہ تدبیروں سے فائدہ ہو تو انہیں بتدریج کم کرتے جائیں کیونکہ ان کے مسلسل استعمال سے جبکہ کھالوں سے تحلیل کم ہو چکی ہو حمیات اور مراق شکم کے اندر نفخ پیدا ہو سکتا ہے۔

(فیلغر غورس)

بھوک کے اندر شدت پیدا ہونے کے اسباب تین ہیں:

۱۔ سوء مزاج بارد جو فم معدہ پر غالب آجاتا ہے۔
۲۔ ترش خلط جو فم معدہ کے اندر جمع ہو کر اسے سمیٹ دیتی ہے۔
۳۔ حد سے زیادہ تحلیل کا ہونا اور جسم کا خالی ہو جانا۔

سوء مزاج بارد اور ترش خلط کے اجتماع سے پیدا ہونے والی کثرت اشتہا میں افراط کی حد تک دست آتے ہیں۔ آتشی اور طاقت اور گرمی پہونچانے والی شراب اس کا شافی علاج ہے۔ افراط کی حد تک تحلیل واقع ہونے سے کثرت اشتہاء میں ایسی غذاؤں کا استعمال جو سخت اور کثیر الغذاء ہوں اور جسم کو کثیف بنانے کی تدبیر کارگر ہوتی ہے۔ پہلی دونوں صورتوں میں ایسی چکنی چیزیں دیں جن کے اندر ترشی نہ ہو اور اوپر سے بشرطیکہ پیاس نہ ہو مذکورہ شراب پلائیں۔ اس طرح بھوک کے اندر سکون ہوگا۔ زیادہ دیر تک مسلسل استعمال سے مریض صحیتاب ہو جائے گا۔ بولیموس کی تشریح یہ ہے کہ یہ ایک ایسی بڑی بھوک کو کہتے ہیں جس میں جسمانی نقص ہوتا ہے اور فم معدہ پر یبوست طاری ہو جاتی ہے۔ ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ بھوک ایک مدت تک باقی رہتی ہے، پھر قوت گر جاتی ہے۔ یہ حالت زیادہ تر سرد ہوا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے کیونکہ خارج سے جب ہوا سرد ہوتی ہے تو فم معدہ کے مزاج میں فساد اور حرارت کو بجھانے میں مدد دیتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ عطری ادویات اور غذا کی خوشبوؤں سے کام لیں۔ ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیں۔ مریضوں کو سونے نہ دیں۔ غشی طاری ہو جائے تو ماریں پیٹیں اور کچوکے لگائیں۔ غشی دور ہو جائے تو لطیف شراب کے ساتھ روٹی دیں۔ اس کے بعد جسم کو گرم کرنے کی تدبیر کریں۔ غذاؤں اور دیگر تدبیروں سے جسم کو مرطوب کریں۔

ردی خواہشات ایسے فضلات سے پیدا ہو جاتی ہیں جو معدہ کی غشاؤں میں چپک جاتے ہیں۔ یہ کیفیت زیادہ تر ان بارد مزاج خواتین کو لاحق ہوتی ہے جو حاملہ ہوتی ہیں انہیں زیادہ تر ترش، کسیلی، قابض اور کبھی چرپری چیزیں کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ بعض اوقات مٹی اور کوئلہ کھانے کی خواہش بھی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت زیادہ تر تیسرے مہینہ تک رہتی ہے۔ چوتھے ماہ کچھ تو قئے کے ذریعہ استفراغ اور کچھ جنین کے تغذیہ میں مادہ کے صرف ہونے کی وجہ سے مذکورہ کیفیت میں افاقہ ہو جاتا ہے کیونکہ جنین اس وقت بڑا ہو جاتا ہے۔ ماکول و مشروب کی ردی خواہشات تب پیدا ہوتی ہے جب عرصہ دراز تک ردی تدبیر ہوتی ہے۔ (حنین)

افراط اشتہا میں شراب کے ساتھ مسخن غذائیں استعمال کریں، جو چیز بھی کھلائی جائے وہ گرم

ہو۔ مریض آگ کے پاس بیٹھے۔ سرد چیزیں اسے نہ دیں کیونکہ اس سے اشتہا بھڑ کے گی۔(روفس)

فربہ گائے کا گوشت دیں۔ معدہ کے اندر ردی خلط ہونے کی وجہ سے مریض زیادہ تر ترش اور قابض چیزیں پسند کرتے ہیں کبھی وہ اس کیفیت کے ساتھ ہمیشہ درد شکم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ایارج فیقرا کے ذریعہ تنقیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ ضعف کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکے تو قئے کرائیں۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ایسی غذائیں دیں جو بلغم کو توڑتی اور خارج کردیتی ہیں۔ مثلاً نانخواہ، زیرہ، نمک، لہسن اور گندنا، سکنجبین اور فلفل شراب کے ہمراہ پلائیں (تیاذوق)

یہ مریض ایک دوسری نوعیت کے ہیں۔(مؤلف)

غذاؤں کی مضرت دور کرنے کے لئے۔ مٹی کی جگہ جوز جندم، چھوٹے سنگریزے نمک اور تھوڑی رفیق فلفل کے ہمراہ استعمال کریں۔ مریض ایک ایک کرکے چوسے یہ مٹی کی قائمقامی کریں گے۔ اشتہا کے اندر کسی مضرت کے بغیر سکون ہوگا۔ نشاستہ گندم بھی استعمال کرسکتے ہیں۔(ابن ماسویہ)

شہوت کلبی کے اسباب:

۱۔ فم معدہ کا بری حد تک سوء مزاج بارد

۲۔ جسم سے سخت تحلیل کا ہونا۔

۳۔ فم معدہ کی جانب اترنے والی ترش خلط۔

جسمانی حرارت کی شدت جو تمام غذا کو منتشر کردیتی ہے پیدا شدہ شہوت کلبی میں شکم سے فضلات کا اخراج اتنا نہیں ہوتا جتنا آدمی کھاتا ہے۔ دوسری نوعیت میں فضلات زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ جن مریضوں کو یہ تکلیف ترش خلط کے فساد مزاج سے لاحق ہوتی ہے انہیں چکنی غذائیں اور خالص شراب دیں۔ طبیعت میں تحلل زیادہ پیدا ہو جائے تو خوزی دیں۔

بولیموس کا علاج:

مریض کے چہرہ پر بحالت غشی ٹھنڈا پانی اور عرق گلاب چھڑکیں۔ مٹی وغیرہ سونگھائیں۔ جوڑوں پر خوشبوؤں کا طلاء کریں۔ ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیں، اور مریض کو سونے نہ دیں۔ تھوڑا افاقہ ہو جائے تو شراب کے ہمراہ روٹی کھلائیں یہ سب نفوذ کرکے بہت جلد تقویت بخشیں گے۔ ردی چیزوں کی خواہش رکھنے والے مریضوں کو مسہل دیں اور قئے کرائیں۔ قئے کرنے کے بعد مقوی معدہ ادویات دیں۔

مٹی کھانے والا استسقاء کی زد پر ہو تو اس کے لئے جوشاندہ کا عمدہ نسخہ:

جفت بلوط ۸، صبر ۱۶، غافث ۶، بیخ اذ خر ۴، مرے گرام، کوٹ کر ۸۰۰ گرام پانی کے اندر اس قدر جوش دیں کہ پانی ۴۰۰ گرام باقی بچے، اسے تین دنوں میں تقسیم کر کے پلائیں۔

دیگر:

جفت بلوط ساڑھے دس گرام، مویز منقی ۷، انیسون ۳، ہلیلہ سیاہ ۵، بلیلہ ۵، آملہ ۵، خبث الحدید ۱۰، سرکہ میں بھگو کر بھنا ہوا۔ تمام ادویات کو کسیلی شراب ۲۷۲ گرام میں اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ نہار منہ ایک ہفتہ تک بطور مشروب استعمال کریں۔

مٹی کی خواہش کا ازالہ کرنے والی دوا:

قاقلہ، کبابہ، سنبل ہم وزن، طبرزد تمام دواؤں کے ہموزن، روز آنہ نیمگرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ کمون کرمانی اور نانخواہ نہار منہ چبا کر پانی نگل جائیں۔ کھانے کے بعد بھی چبائیں۔
(ابن سرابیون)

زلق الامعاء کا مریض کبھی شدید غذائی اشتہا کا شکار ہو جاتا ہے۔ حتی کہ اشتہا کی حد تک غذا لے لیتا ہے تو غذا بوجھ بن جاتی ہے، چنانچہ قئے کر دیتا ہے، یا دست کی راہ خارج کر دیتا ہے۔ یہ عارضہ کبھی طبیعی ہوتا ہے، جیسا کہ اس پرندہ کا حال ہوتا ہے جو دن بھر ٹڈیاں کھانے کے باوجود شکم سیر نہیں ہوتا اور بیٹ کر دیتا ہے۔ دیگر حیوانات بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں۔ (جالینوس)

کچھ خواتین اسی طرح کی نظر آئی ہیں۔ کھانے کے بعد انہیں دست آ جاتا رہا ہے حالانکہ بالکل تندرست تھیں۔ کھائی ہوئی چیزوں کو قئے بھی کر دیتی تھیں۔ جسے یہ عارضہ ہو اور بیماری کے طور پر نہ ہو تو یہ حالت طبعی ہوتی ہے۔ مگر اس کیفیت سے جسمانی نقص ہو رہا ہو تو علاج کرنا لازم ہوتا ہے۔ (مؤلف)

ایک اور بیماری بھی ہے۔ مریض کھانا زیادہ کھاتا ہے مگر نہ تخمہ ہوتا ہے نہ قئے اور دست کے ذریعہ کچھ خارج ہوتا ہے۔ جسم فربہ بھی نہیں ہوتا بلکہ تیزی سے تحلیل ہوتا ہے۔ شروع عارضہ ہی میں اس کا تدارک ہو جائے تو علاج مشکل نہیں ہوتا۔ سخت اور تیز جسمانی تحلیل سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے جبکہ شہوانی قوت جاذبہ باقی رہتی ہے۔ (جالینوس)

شہوت کلبی کے مریضوں کو بیحد چکنی غذائیں دیں۔ ان کی تمام غذائیں مرغن تیار کریں،

قابض، ترش اور نمکین غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ بعد ازاں ایسی شراب بہ کثرت پلائیں جو گرم ہو اور جس میں قبضیت نہ ہو۔ درد میں فوری سکون ہو گا۔ یہی علاج مسلسل کرتے رہیں تو مریض صحتیاب ہو جائیں۔ (بقراط)

. بولیموس کی بیماری سخت سردی اور برفیلے مقامات پر سفر کرنے والوں کو لاحق ہوتی ہے علاج یہ ہے کہ غذاؤں اور شراب کے ذریعہ اور آگ کے قریب بیٹھ کر گرمی حاصل کی جائے۔ (روفس)

شھوت کلبی کا شافی علاج میں نے اس طرح کیا ہے کہ پہلے مریض کو ایارج فیقرا پلائی اور پھر چکنی غذاؤں اور شراب کا استعمال کیا۔ دست زیادہ آتے رہے تو ایارج فیقرا بار بار پلائی اور درمیان میں مذکورہ تدبیر اختیار کی۔ چنانچہ مرض جاتا رہا۔ کچھ گرم چیزیں مثلاً پیاز، لہسن، صعتر، روٹی، شھد، اخروٹ، بادام، چکنی اشیاء، مرچ اور مرغ کی چربی بھی دیں، کیونکہ یہ چیزیں معدہ کو گرم کرتی ہیں شراب اور چکنی چیزیں نمکیت کے اندر اعتدال پیدا کرتی ہیں۔ اس بیماری کی سخت مزمن کیفیت میں اسی تدبیر کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیگر ابتدائی بیماریوں میں بھی یہ علاج کافی ہوتا ہے یعنی شراب اور چکنی اشیاء۔ ترش، تلخ، نمکین اور قابض اشیاء سے پرہیز کریں۔

مٹی کھانے کا علاج:

بار بار مریض کو قئے کرائیں پھر حسب ذیل نسخہ ایک ہفتہ پلائیں:

جفت بلوط، منقی، انیسون، ھلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ، خبث بصری عمدہ سرکہ شراب میں دھو کر بھون لیا گیا ہو۔ (فیلغر غورس)

نبیذ عفص (کسیلی) جوش دیں حتی کہ ۲۰۰ گرام رہ جائے۔ اسے ایک ہفتہ نہار منہ بطور مشروب استعمال کریں۔ حسب ذیل معجون مستعمل ہے:

ھلیلہ، بلیلہ، آملہ، جوز جندم، مصطگی، قاقلہ، کبابہ نانخواہ، زنجبیل، شھد میں معجون بنائیں اور بقدر اخروٹ قبل از طعام و بعد از طعام کھلائیں اور مذکورہ بالا ایارج کا استعمال بھی جاری رکھیں۔

سوداء کا انصباب جب کثرت کے ساتھ طحال سے معدہ کی جانب ہوتا ہے تو اس سے شھوت کلبی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے جس وقت کیفیت اس حد تک تجاوز کر جاتی ہے کہ معدہ بیحد سرد ہو جاتا ہے تو یکبارگی طاقت گر جاتی ہے۔ مریض کو ہر قسم کے کسیلے، قابض، ترش، اور لطیف کھانوں سے پرہیز کرائیں۔ غذا میں چکنی چیزیں اور غلیظ شیریں شراب ریحانی میں روٹی بھگو کر دیں۔ کسیلی، رقیق اور لطیف چیزیں نہ دیں۔ غشی طاری ہو جائے تو ہاتھوں اور پیروں کو دبائیں۔ پیروں کی

مالش کریں۔ زردی بیضہ چٹائیں۔ (تیاذوق)

شھوت کلبی ایک ایسی ترش خلط سے لاحق ہو جاتی ہے جو فم معدہ میں مجتمع ہو جایا کرتی ہے اس کا سبب تحلیل کے ذریعہ جسم کا کثرت استفراغ بھی ہے۔ محلل جسم فضلات کی وجہ سے کیفیت لاحق ہو تو براز کے ذریعہ خارج ہونے والا فضلہ زیادہ نہیں ہوتا۔ نہ ہی یہ رقیق ہوتا ہے ترش خلط شراب سے کم ہوتی ہے اور کھانے کے اندر چند جہتوں سے اضافہ کرتی ہے جس کا تذکرہ ہم باب المعدہ کے اندر کر چکے ہیں۔ (جالینوس)

جن لوگوں کو دائمی بھوک رہتی ہے اور بالکلیہ ٹوٹتی نہیں ہے اس کا سبب برودت معدہ ہے۔ شافی علاج قوی الحرارۃ شراب اور بہ کثرت غذائیں استعمال کرنا ہے میں نے مریضوں کو بار بار عدیم القبض شرابیں اور بیحد چکنی غذائیں دیں۔ چنانچہ عرصہ تک بھوک میں سکون رہا۔ مزاج معدہ کی برودت اور ایسے ترش کیموس کی بدولت یہ حالت ہو جاتی ہے جو معدہ کے طبقات میں سرایت کر جاتا ہے۔ (جالینوس)

ایک نوجوان بہت زیادہ کھاتا تھا مگر سیر نہیں ہوتا تھا۔ براز زیادہ خارج ہوتا تھا مگر پیشاب زیادہ نہیں ہوتا تھا۔ میں نے اسے ایارج فیقرا ے گرام بار بار پلائی۔ ردی فضلات نکل گئے۔ غذائیں چکنی غذائیں بالخصوص مرغ کی چربیاں اور قبل از طعام و بعد از طعام قوی الحرارۃ شراب پلائی۔ شھوت کلبی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو وہی جس کا اوپر تذکرہ ہو چکا ہے یعنی معدہ کی بارد اور ترش خلط۔ دوسری قسم کا سبب یہ ہے کہ مسامات کشادہ ہو جاتے ہیں چنانچہ غذا ان سے تیزی کے ساتھ گذرنے لگتی ہے۔ (فیلغ غورس)

دوران گفتگو دونوں قسم کی بیماریوں کے درمیان وہ یہ فرق کرتا ہے کہ پہلی قسم میں براز زیادہ خارج ہوتا ہے اور دوسری قسم میں زیادہ خارج نہیں ہوتا۔ (مؤلف)

مذکورہ مریضوں کا علاج یہ ہے کہ ان کی کھالوں پر شب اور سرکہ کا نطول کریں کیونکہ سرکہ شب کی قبضیت کو گہرائی تک پہونچاتا ہے۔ اسی طرح تمام جلدی قابض ادویات کو بھی سرایت کرتا ہے۔ مریض کو گرم پانی اور گرم حلوا سے دور رکھیں۔ بارد چیزوں اور ایسی غلیظ غذاؤں کا التزام کریں جو بطی الہضم ہوتی ہیں۔ مثلاً میدہ کی روٹی جس میں نمک کم پڑا ہوا غیر خمیری روٹی، گایوں کے شکم، انڈے، چقندر، دودھ اور ہریسہ (گوشت اور گندم کو کوٹ کر بنائی ہوئی غذا۔ انگشتی) وغیرہ۔ مریض صحتیاب ہو جائے تو اسے ان غذاؤں سے الگ کریں کیونکہ مداومت کرنا خراب۔ ہے بایں ہمہ خراب قسم کے امراض بھی لاحق ہونے لگتے ہیں، لہٰذا ابتدریج مریض کو ان غذاؤں سے دور

کریں۔(فیلغر غورس)

کبھی آدمی کو حد سے زیادہ بھوگ لگتی ہے مگر براز زیادہ خارج نہیں ہوتا۔ جیسا کہ زلق الامعاء اور جوع کلبی میں دیکھا جاتا ہے۔ پیشاب زیادہ نہیں ہوتا۔ جسم تروتازہ بھی نہیں ہوتا، یہ کیفیت اس وقت ہوتی ہے جب جسم کے اندر تحلیل زیادہ تیز ہوتی ہے۔یہ پوشیدہ تحلیل ہوتی ہے، جسم سے تحلیل تیز ہوتی ہے مگر قویٰ علی حالہ باقی رہتے ہیں۔(جالینوس)

شہوت کلبی کے ساتھ دست آرہے ہوں تو انہیں روکیں کیونکہ دستوں سے شہوت کلبی کو بیحد مدد ملتی ہے۔(ابن سرابیون)

شکم کے چلنے اور جسمانی کمزوری سے ایسا ہوتا ہے کہ تغذیہ معدوم ہو جاتا ہے۔ کبھی اس حالت کے ساتھ شکم نہیں چلتا ہے۔ گائے کا دودھ پلائیں، گھی اور شراب شیریں دیں۔ اسہال کے ساتھ جو کیفیت ہوتی ہے اس میں دودھ جو لوہے کے ذریعہ جوش دیا گیا ہو اور اطریفل خوزی مفید ہے۔(ابن ماسویہ)

مریض کو تازہ اور نمکین مچھلی ایک ساتھ کھلائیں۔اس کے بعد قئے کرائیں اور ایارج کا مسہل دیں۔ غذا کی اصلاح کریں۔ جوش دیا ہوا خبث الحدید پلائیں۔(ابن ماسویہ)

فساد اشتہا حاملہ خواتین کو دوسرے اور تیسرے مہینہ میں عارض ہوتا ہے کیونکہ اس مدت کے اندر جنین چھوٹا ہوتا ہے۔ لہذا وہ فضلات فنا نہیں ہوپاتے جو معدہ کے اندر ہوتے ہیں نیز ردی اخلاط بھی تحلیل نہیں ہوتے جن کی وجہ سے ردی خواہشات پیدا ہوتی ہیں (جالینوس)

مٹی اور کوئلہ وغیرہ کھانے کی عادت کا سبب معدہ کے ردی اخلاط ہیں۔سب سے طاقتور علاج یہ ہے کہ مریض کو قئے کرائیں اور مسہل دیں۔ کبھی اس طرح کے اخلاط معدہ خود پیدا کرنے لگتے ہیں لہذا ہمہ وقت استفراغ کی ضرورت ہوتی ہے۔(حنین)

خیساندہ حب افادیہ وحب صبر اور حسب ذیل جوشاندہ عمدہ ہوتا ہے کیونکہ معدہ کو صاف کر کے قوت بخشتا ہے۔

مٹی کھانے سے معدہ فاسد ہو جائے اور فساد مزاج کا اندیشہ ہو تو یہ جوشاندہ استعمال کریں:

جفت بلوط ۲۸ گرام، صبر ۱۶، غافث ۶، بیخ اذخر ۴، مرے گرام، سب کو کوٹ پیس کر ۸۰۰ گرام پانی میں اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ ۲۰۰ گرام روزانہ تین دن تک پلائیں۔ چندر روز ناغہ

دیگر دوبارہ پلائیں۔

دیگر:

جفت بلوط ساڑھے دس گرام، مویز منقی ۷، انیسون ۳، ھلیلہ ھندی ۵، بلیلہ ۵، آملہ ۵۔ خبث الحدید شب وروز سرکہ شراب میں بھگو کر خشک کرلیا گیا ہو۔ اسی طرح تین بار بھگو کر خشک کرلیا گیا ہو، اس کے بعد ابالا جائے۔ سب کو کسیلی شراب ۲۷۲ گرام اور اسی قدر پانی میں اسقدر جوش دیں کہ پانی جاتا رہے، صاف کر کے ۱۰۲ گرام نہار منہ مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق ایک ہفتہ بطور مشروب استعمال کریں۔

دیگر:

قاقلہ، ھیل، کبابہ ہم وزن، سکر طبرزد تمام دواؤں کے ہم وزن، نیمگرم پانی کے ہمراہ ساڑھے چار گرام نہار منہ لیں۔ یازیرہ ونانخواہ ہم وزن چبا کر پانی نگل جائیں۔ اسی طرح کھانے کے بعد بھی استعمال کریں۔ (سرابیون)

یہ بیماری مسافروں کو شدید ٹھنڈک میں سخت سردی پہونچ جانے سے لاحق ہوتی ہے۔ سب سے پہلے معدہ سرد ہو جاتا ہے چنانچہ سردی حد سے زیادہ جب تک نہیں ہوتی اشتھا غائب رہتی ہے مگر حد سے بڑھ جانے پر اشتھا بالکلیہ مفقود ہو جاتی ہے، جسم غذائیت سے محروم ہو جاتا ہے طاقت گر جاتی ہے حتی کہ غشی طاری ہو جاتی ہے۔ صحیتاب ہونا آسان ہوتا ہے۔ (جالینوس)

بولیموس کی بیماری میں مریض کو طاقت بایں طور پہونچائیں کہ اسے سرکہ، پودینہ جنگلی اور سرکہ شراب میں بھگوئی ہوئی راکھ، بیخ اور کھانوں کی بو سونگھائیں ایسے مریضوں کے قوی بالعموم بو سونگھنے سے واپس آجاتے ہیں۔ ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں اور شدت سے باندھیں، بیدار کریں، کچو کے لگائیں اور سونے نہ دیں۔ غشی میں افاقہ ہو جانے کے بعد شراب میں بھگوئی ہوئی روٹی یا ایسی ہی کوئی غذا دیں جو حرکت پیدا کرے اور طاقت کو تیزی سے واپس لائے۔ مثلاً حریرہ جات۔ (اُرخیجانس)

غشی طاری ہو جائے تو چہرے پر ٹھنڈا پانی، یا عرق گلاب چھڑکیں، مشک اور خوشبودار اشیاء سونگھائیں۔ عود وعنبر کی دھونی دیں۔ جوڑوں پر عرق گلاب، عرق آس، شراب آس، شراب میسوسن، زعفران، عود، تبک، گلاب وغیرہ کا طلاء کریں۔ ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں، دبائیں اور مریض کو بالکل سونے نہ دیں۔ بال اور کان کھینچیں، غشی جاتی رہے تو ایسے کھانے قریب کریں جن میں عطریاتی خوشبو ہو، شراب میں بھگو کر روٹی دیں۔ غذا ایسی دیں جو تیزی سے طاقت بخشے مثلاً ماء

اللحم اور شراب سے تیار شدہ حریرہ، جسم کو گرمی پہونچانے کی تدبیر کریں تاکہ پہونچی ہوئی سردی کا ازالہ ہو جائے۔ مٹی اور کوئلہ کھانے کی خواہش کا ازالہ قاقلہ، کبابہ صغار، کبابہ ہم وزن، سکر سب کے ہم وزن حل کر کے استعمال کرنے سے ہو جاتا ہے۔

مٹی کھانے کی عادت میں تربد ۲ گرام، حب افرنج ۲ گرام، سر خس ۷ گرام، مغیجج ۱۰۲ گرام کے ہمراہ بطور مشروب استعمال کریں۔ بار بار قئے کرائیں۔ غذا میں شاہ بلوط، فستق، منقی، کشمش دیں۔ ہر تیسرے دن ایارج فیقرا کئی بار پلائیں۔ پیاز، کرویا، زبیب مغسول، سداب، فلفل، زنجبیل سے تیار کردہ چھوٹی مچھلی کی یخنی دیں۔ اس غذا کے ہمراہ سرکہ کے ہمراہ کرفس دیں نیز شہد کے ساتھ بادام تلخ بھی۔

چوتھا باب

ہیضہ، کھانے کے بعد ہمیشہ قے ہونا، متلی، سانس لوٹنا، مسکن صفراء اور بھوک کی زیادتی میں استعمال ہونے والی دوائیں

ہیضہ کا نام مرۂ صفراء سے مشتق ہے مگر بعض لوگوں کا خیال یہ ہے کہ مرۂ صفراء ہیضہ کا سبب ہوتا ہے۔(جالینوس)

قئے معدہ کی اشیاء کا معدہ کے اوپر بوجھ بن جانے سے لاحق ہوتی ہے۔ معدی اشیاء معدہ پر بوجھ حسب ذیل صورتوں سے بنتی ہیں:

ا۔اشیاء کی کثرت ہو۔

۲۔ترشی، نمکیت یا تلخی وغیرہ سے یہ اشیاء سوزش پیدا کر رہی ہوں۔

معدہ کے اندر کی جو خلط موجود ہوتی ہے اس کی یہ شان نہیں ہوتی کہ ہضم ہو کر غذا بنے۔ مثلاً بلغم شیریں اور چکنا بلغم۔ غذا نہ بننے والی چیزوں کو معدہ دفع کر دینے کا مشتاق ہوتا ہے۔ انقلاب تنفس اور متلی کی ایک قسم ایسی ردی رطوبتوں سے پیدا ہوتی ہے جو معدہ کے طبقات کے اندر سرایت کر جاتی ہیں۔ علاج باب المعدہ کے مطابق ایارج فیقرا سے کریں۔ انقلاب تنفس کچھ جید الکیفیت رطوبتوں سے بھی لاحق ہوتا ہے مگر ان رطوبتوں سے فم معدہ بھیگ کر ڈھیلا (مسترخی) ہو جاتا ہے۔ جس سے متلی اور ثقل اشتھا ہو جاتا ہے۔(جالینوس)

متلی فقدان اشتھا کے مستحکم ہو جانے کو کہتے ہیں اس نکتہ سے یہ استدلال کیا جائے گا کہ متلی فم معدہ کی بیماریوں میں داخل ہے۔(مؤلف)

فم معدہ سے عارض ہونے والی متلی رطوبتوں کا نام ہے جس کا شافی علاج قابض ادویات ہیں بشرطیکہ رطوبتیں جرم معدہ کے اندر پیوست ہوں نہ اس کے ساتھ چپکی ہوں۔ جرم معدہ میں پیوست اور چپکی ہوں تو ضرورت ہوتی ہے کہ قابض ادویات کے ساتھ سرکہ اور افاویہ جیسی ملطف ادویات بھی ہوں۔(جالینوس)

متلی گرم اور اضطراب انگیز ہوتی ہے جیسا کہ ہیضہ میں ہوتی ہے یا ایسی ہوتی ہے جیسی معدہ کے مریضوں میں ہوتی ہے۔ فم معدہ کی جانب مرۂ مادہ کے انصباب سے ہونے والی متلی کا شافی علاج یہ ہے کہ گرم پانی کے ذریعہ کئی بار قئے کرائی جائے اس کے بعد فم معدہ کی عطری ادویات اور تعدیل پیدا کرنے والی مقوی معدہ غذائیں یکے بعد دیگرے دی جائیں یعنی قئے کرائی جائے اور مذکورہ غذائیں دی جائیں۔ متلی معدہ کے اندر کسی لیسدار شئے یا کسی خراب چیز کے موجود ہونے سے بھی ہوتی ہے اس کا علاج یہ ہے کہ قئے کرائی جائے پھر معدہ کو طاقت دی جائے۔ قئے کے بغیر ہونے والی متلی ان خراب رطوبتوں کی وجہ سے ہوتی ہے جو معدہ کے اندر سرایت کر جاتی ہیں یا ایسی رطوبتوں سے ہوتی ہے جو خراب نہیں ہوتیں۔ رطوبتوں کی خرابی کا اندرازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ مریض کو پیاس معلوم ہوتی ہے اور التہاب وغیرہ ہوتا ہے۔ علاج ایارج فیقرا ہے۔ غیر ردی رطوبتیں کبھی زیادہ ہوتی ہیں کبھی لیسدار ہوتی ہیں دونوں میں فرق یہ ہے کہ غیر لیسدار رطوبتیں قابض ادویات کے ذریعہ اور لیسدار رطوبتیں صرف ملطف قابض ادویات ہی سے سکون پاتی ہیں۔ حاصل یہ ہے کہ متلی کا تمام علاج یہ ہے کہ ایارج کے ذریعہ مسہل دیا جائے اور کسیلی اور لطیف عطری ادویات کے ذریعہ قئے کرائی جائے۔ (مؤلف)

"انقلاب تنفس" کا ایک مفہوم فقدان اشتھا کا ہے اور ایک مفہوم بعد از طعام ہونے والی متلی کا ہے۔ کچھ لوگ کھانا کھا لیتے ہیں تو یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ انہیں یقین ہوتا ہے کہ تیز حرکت ہوئی تو فوراً متلی ہونے لگے گی۔ یہ عارضہ بعض اوقات فقط فم معدہ کے ضعف کی وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ کمزور ہونے کی صورت میں کھانے پر معدہ کی گرفت نہیں ہوتی۔ جیسا کہ تجویف معدہ پورا کا پورا منقبض ہو جاتا ہے تو یہ حالت دیکھی جاتی ہے۔ بعض اوقات اس کیفیت کے ساتھ فم معدہ کے اندر تھوڑی مقدار میں ردی رطوبت مقید ہوتی ہے۔ زیادہ مقدار میں اور زیادہ خراب رطوبتوں سے انقلاب تنفس ہو جاتا ہے۔ گو انسان نے کھانا نہ کھایا ہو۔ انقلاب تنفس خراب سوء مزاج سے بھی لاحق ہوتا ہے جو فم معدہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ فم معدہ کے استفراغ سے کثیر المقدار غیر ردی کیفیت والی رطوبت کے ذریعہ بھی لاحق ہوتا ہے کیونکہ اس رطوبت کی وجہ سے فم معدہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں قابض ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ رطوبت اگر عضو کی گہرائی تک پہونچ گئی ہو اور غلیظ یا لیسدار ہو تو شفاء کے لئے قابض ادویات کافی نہیں ہوتیں۔ اس وقت ضرورت ہوتی ہے کہ ان کے ساتھ سرکہ، سکنجبین اور افادیہ جیسی ملطف ادویات شامل کی جائیں۔ یہ رطوبت زیادہ ہو نہ لیسدار ہو تو قابض ادویات شافی علاج ہے۔ انقلاب تنفس کے ساتھ پیاس زائل ہو اور التہاب

کم ہو تو قابض ادویات کے ہمراہ گرم افاویہ شامل کریں کیونکہ بیماری سرد ہوتی ہے۔ ساتھ میں پیاس اور التہاب ہو تو سرکہ اور سکنجبین وغیرہ جیسی ملطف دوائیں دیں۔ حسب ذیل دوا شدید انقلاب تنفس کے لئے موافق ہے۔ انار ترش مقشر نچوڑ کر ۴۰۰ گرام، عصارہ نعنع ۱۲۰۰ گرام لیکر اس قدر جوش دیں کہ گاڑھاپن آجائے قبل از طعام استعمال کریں۔

دیگر:

بہی، زعرور ترش مقشر، سماق، جوش دیکر پانی لی لیا جائے پھر اس پر اس پانی کا ایک چوتھائی حصہ شھد ڈال کر گاڑھا کرلیں۔

انقلاب تنفس میں مفید یہ ہے کہ مذکورہ دوا کے اندر کوئی مخدر دوا شامل کی جائے کیونکہ اس سے نیند آجائے گی اور تکلیف میں سکون ہو جائے گا۔ خلط کے اندر نضج واقع ہو گا۔

حسب ذیل قسم کے شربت سے درد میں سکون ہو جاتا ہے:

سماق، دانہ انار، حب الآس، تخم بنج ہم وزن پانی میں جوش دیں۔ پانی کو شھد کے ذریعہ گاڑھا کرلیں اور استعمال کریں۔ (جالینوس)

مخدرات میں کچھ چیزیں قئے آور ہوتی ہیں میرے خیال میں بنج کا شمار اسی قسم میں ہوتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب کریں۔ (مؤلف)

بنابرایں قرص کانسخہ:

سک، پوست فستق، گلسرخ، آس، سماق، افیون، قرص بنالیں اور ساڑھے چار گرام پلائیں متلی کو سکون دیتا اور نیند لاتا ہے۔ (مؤلف)

بیمار کے سامنے سونگھنے کے لئے کوئی ایسی چیز رکھیں جو خوشبودار ہو اور کچھ مخدر تاثیر بھی اس کے اندر ہو۔

شربت کانسخہ:

تمر ھندی، خشخاش، تخم بنج، بہی جوش دیں حتی کہ سرخ ہو جائے، پھر جوشاندہ قسب شامل کر کے اس کا پانی گاڑھا کرلیں اور پئیں۔ (جالینوس)

مخدرات شامل کر دینا کافی ہے۔ (مؤلف)

مذکورہ بالا نسخہ گرم بیماریوں کے لئے عمدہ ہے۔ قئے بعد از طعام ہو تو اسپر اعتماد کریں کیونکہ

اس طرح کی قئے معدہ کے بیحد کمزور ہو جانے سے لاحق ہوتی ہے۔ قبل از طعام قئے معدہ کے اندر موجود ردی اور خراب رطوبت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کا شافی علاج ایارج فیقرا ہے۔ (جالینوس)

وہ دوا جس کے اندر پوست بیخ یبروج شامل کی جائے خشک طبیعت کے بیحد مخالف ہوتی ہے لہٰذا اس سے اجتناب کریں۔ اسقلماوس انقلاب تنفس کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ مصطگی ۴۰۰ گرام، بیخ یبروج ۱۰۰ گرام عصارہ لحیۃ التیس میں گوندہ لیں اور آب سرد کے ہمراہ ساڑھے چار گرام بطور مشروب استعمال کریں۔ (جالینوس)

یہ دوا عمدہ ہے۔ پوست بیخ یبروج میں اندیشہ اتنا نہیں ہے جس کا اظہار جالینوس نے کیا ہے۔ ھیضہ میں گرم بیماریوں کے موقعہ پر اسے استعمال کریں۔ خشخاش سیاہ سب سے عمدہ مخدر دوا ہے کیونکہ اس میں غذائیت ہوتی ہے۔ لہٰذا اس پر اور افیون پر اعتماد کریں (مؤلف)

معدہ کے اندر معدہ کے منافی اور ادویہ کی طاقتوں کے مشابہ پیپ ہوتی ہے تو شدید قئے ہوتی ہے۔ اس سے تکلیف سخت ہوتی ہے۔ بایں ہمہ معدہ کمزور ہو تو برائی اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مقصود یہاں یہ ہے کہ قئے اور تقویت معدہ کے ذریعہ پیپ کا ازالہ کر دیا جائے۔ معدہ کی تقویت کے لئے خوشبودار چیزیں مثلاً افاویہ اور تخم کرفس اور انیسون جیسے بزور استعمال کئے جائیں کیونکہ خوشبودار چیزوں سے متلی کو سکون ہوتا ہے جیسا کہ بدبودار چیزوں سے متلی پیدا ہوتی ہے۔ خوشبودار چیزیں معدہ کو طاقت بخشتی اور انقلاب تنفس کو سکون دیتی ہیں۔ اسی کے ساتھ یہ بات بھی ہو جائے کہ چیز خوشبودار ہونے کے علاوہ کھانے کے قابل بھی ہو تو صدیدی متلی میں اس کا مفید ہونا زیادہ سزاوار ہے مثلاً قرص اماروس۔ ترکیب دینے والے نے اس میں انیسون اور تخم کرفس بعینہٖ مذکورہ مقصد کے تحت شامل کیا ہے کیونکہ اس میں عطریت اور غذائیت دونوں ہوتی ہیں۔ اس کے اندر افسنتین بھی شامل کر لیں کیونکہ اس سے فم معدہ کے اندر محبوس خراب اخلاط کا تنقیہ ہوتا ہے۔ اخلاط نیچے آجاتے ہیں فم معدہ کو طاقت پہونچتی ہے۔ چاہیں تو اس کے اندر تھوڑی دار چینی بھی شامل کر لیں کیونکہ یہ تمام پیپ کی بدبو کے منافی ہوتی ہے۔ اس کے اندر تغیر پیدا کرتی ہے تھوڑا تحلیل بھی کرتی ہے اور اپنی خوشبو سے اخلاط ردئیہ کے باعث پیدا شدہ تمام امراض میں کوئی کم مفید نہیں ہے۔ نسخہ کے اندر تھوڑی افیون بھی شامل کر لیں تاکہ معدہ میں تھوڑی بے حسی آجائے اور تکلیف نہ ہو۔ نیند آسکے اور اس سے جس مضرت کا اندیشہ ہے اس کی اصلاح جند بید ستر سے کر لیں۔

قرص:

تخم کرفس، انیسون ہم وزن، افسنتین ۳/۲جزء، مصطگی ۳/۲جزء، دار چینی ایک جزء، افیون ۳/اجزء، قرص بنالیں اور ھیضہ اور ایلاؤس میں پلائیں۔ کھانا قئے ہو جاتا ہو تو افیون کے برابر جند بید ستر بھی شامل کرلیں۔ (جالینوس)

یہ قرص مثالی ہے۔ لہٰذا اندیشہ نہ کریں۔ انقلاب معدہ اور شدید قئے میں افیون جند بید ستر کے بغیر افاویہ کے ہمراہ حسب ذیل نسخہ کے مطابق استعمال کریں:

دار چینی یکجزء، پوست فستق یکجزء، سنبل ۲/اجزء، سک ۲/اجزء گلنار ۲/اجزء لحیۃ التیس ۲/اجزء، افیون ۲/اجزء، قرص بنالیں اور پلائیں اس طرح کی قرص کے مرکب جو قابض، عطریاتی اور مخدرادویات سے تیار کیا جاتا ہے، کا مقصد یہ ہے کہ افسنتین وغیرہ کی طرح معدہ کا تنقیہ کیا جائے۔ البتہ اسہالی کیفیت موجود ہو تو استعمال نہ کریں۔ (مؤلف)

مجفف اور قابض ادویات سے پیپ فنا ہوتی ہے۔ جرم معدہ میں سختی پیدا ہوتی ہے۔ عطریاتی دواؤں سے قلب کے اندر سکون ہوتا ہے۔ مخدر دوائیں حس کو کم کرتی اور نیند آتی ہیں لہٰذا ان دواؤں سے جو نسخہ تیار ہوگا وہ قئے کی تمام قسموں کے لئے صحت بخش ہوگا، مسہل کے ذریعہ استفراغ کی ضرورت نہ ہوگی۔ (مؤلف)

جنہیں ہیضہ ہو جائے وہ مذکورہ قرص عرق وگلاب کے ہمراہ دواء فیلن یعنی فلونیا کی طرح استعمال کریں۔ کثرت سے شراب اور مرطوب فواکہات وغیرہ کے استعمال سے انقلاب تنفس اس لئے عارض ہوتا ہے کہ رطوبتوں کی کثرت سے فم معدہ الٹ جاتا ہے لہٰذا اس کا علاج طاقتور قابض ادویات کے ذریعہ کریں۔ مثلاً یہ قرص دیں۔

گلسرخ، سماق، سک، گلنار، اقاقیا، شراب قابض کے ہمراہ قرص بنائیں اور استعمال کریں۔ (جالینوس)

معدہ کے اندر التہاب، بخار کے بغیر شدید کرب، غشی اور طاقت گر گئی ہو تو اوقات کے مابین آبِ تازہ کے ہمراہ دویا تین بار مذکورہ قرص کھلائیں۔ سکون ہو جائے جو فبہا ورنہ دوبارہ پلائیں اور تمام ضروری تدابیر اختیار کریں، پھر بھی بیماری موجود ہو تو ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیں اور مریض کو عرق سماق دیں۔ معدہ کے اندر سوزش موجود ہو تو معدہ کے اوپر تراشہ کدو برف میں ٹھنڈا کر کے یا برف، یا باھند، ستو اور سرکہ اور برگ کرفس رکھیں۔ التہاب اور کرب کے لئے مفید ہے۔

معدہ میں استرخاء پیدا ہو جائے اور مریض کو متلی ہونے لگے تو تخم خس ساڑھے چار گرام پانی کے ہمراہ دیں یا ایک چمچہ مصطگی پلائیں۔ قئے کے لئے پنڈلی اور بازو پر خردل سر کہ میں پیس کر رکھیں اور اسی حد تک باقی رکھیں کہ مذکورہ مقام سرخ ہو جائے۔ (اَرخیجانس)

معدہ کی رطوبتوں کی وجہ سے جو متلی ہوتی ہے اس میں ضرورت یہ ہوتی ہے کہ ان رطوبتوں کو شدید قئے لاکر خارج کر دیا جائے۔

شدید متلی کے لئے سفوف کا نسخہ:

گل خراسانی ابالی ہوئی۔ کبابہ اس کا چھٹا حصہ۔ کوٹ کر یکے بعد دیگرے تھوڑا تھوڑا پھانکیں۔ متلی کے اندر سکون ہو گا (جالینوس)

باب الغشی کے مطابق ھیضہ کے اندر شراب استعمال کریں۔ علاج کے لئے خوشگوار ماء اللحم اور بزور سے تیار شدہ مزیدار عمدہ چٹنی استعمال کریں اور شراب ریحانی انڈیلیں اور تھوڑی میدہ کی روٹی میں شامل کر کے دیں۔ تکلیف کی شدت میں حلق کے اندر اس دوا کو ٹپکائیں تو خواب آور ہو گی۔ سونے کے بعد تکلیف، میں افاقہ ہو جائے گا۔ ماء اللحم میں شراب اور تھوڑی روٹی کچل کر شامل کر لیں اور مریض کو پلائیں۔ (مؤلف)

ھیضہ میں مراری قئے ہونے سے جسم کے بعض مقامات میں تشنج ہو جاتا ہے بالخصوص وہ عضلات جو ساق کے اندر ہوتے ہیں استفراغ کے باعث تشنج کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (بقراط)

انقلاب تنفس معدہ کی جانب انصباب صفراء کی وجہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کی جانب صفراء کا انصباب دماغ پر چوٹ لگنے اور کسی بھی شدید درد کی وجہ سے ہونے لگتا ہے۔ شدید غم اور مزاج صفراوی ہو تو بھوک کے وقت بھی اس کا انصباب شروع ہونے لگتا ہے۔ (بقراط)

حد سے زیادہ استفراغ بالخصوص دموی استفراغ کے وقت بھی۔ (مؤلف)

اور کسی بھی حالت کے ضعف معدہ میں بھی۔ (بقراط)

فصد کے وقت جس شخص کے معدہ کی جانب صفراء کا انصباب ہونے لگتا ہو تو اس پر بھی غور کر لینا مناسب ہے۔ (مؤلف)

قلق کا مفہوم یہ ہے کہ مریض ایک صورت سے ہمیشہ دوسری صورت کی جانب منتقل ہو۔ زیادہ تر یہ کیفیت اس شخص کو پیش آتی ہے جس کے فم معدہ کے اندر رطوبت اس حد تک ہو کہ فم معدہ میں سرایت کر گئی ہو۔ (بقراط)

صفراء کی قئے کے بعد فم معدہ میں خفقان ہوتا ہے کیونکہ صفراء فم معدہ پر سوزش پیدا کرتا ہے۔(جالینوس)

معدہ کی وجہ سے کرب اور اضطراب ہو مگر غشی کی حد تک نہ ہو تو ملی ہوئی شراب اس کا بالکلیہ ازالہ کر دیتی ہے کیونکہ معدہ کو اس وقت گرمی اور تعدیل کی ضرورت ہوتی ہے نیز اسے ہضم طعام میں بھی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ طاقتور ملی ہوئی شراب کا اثر یہی ہوتا ہے۔

ہیضہ کا مریض جس سے گرم چیزیں خارج ہو رہی ہوں اس کے لئے کوئی چرپری چیز موزوں ہوتی ہے اور نہ کوئی تر چیز۔ متلی بالعموم قئے کے ذریعہ جاتی رہتی ہے کیونکہ اس کا علاج یہ ہے کہ جو خلط باعث ہو رہی ہے اس کا استفراغ ہو جائے یا نضج ہو جائے۔(جالینوس)

کتاب الاغذیہ میں مجھے یہ عبارت نظر آتی ہے "کھانے کے بعد جس کی طبیعت متلانے لگے اور قئے ہو جائے تو قبل از طعام اسے کچھ پھسلانے والی چیزیں دیں۔ اس کے بعد نہایت تھوڑی غذا دیں۔ کچھ قابض خوشگوار پھل وغیرہ دیں۔ اس سے معدہ کے بالائی حصوں کو قوت پہونچتی ہے اور زیریں حصوں کو ضعف لاحق ہوتا ہے۔ اس طرح متلی اور قئے کو سکون ہو جاتا ہے اور دست آنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ شکم کا چل جانا قئے کے لئے تسکین کا سب سے بڑا موجب ہے۔

ھیضہ میں ضماد کا نسخہ:

گلسرخ، صندل، ذریرہ، کعک شامی، بنق کا ستو، سک، مصطگی، بہی، ماء الآس، عرق گلاب۔ پورے شکم پر اس کا ضماد رکھیں۔ مریض کو مصطگی، قاقلہ، کندر، طباشیر، اور سنبل کا سفوف پلائیں۔

ھیضہ کے لئے جوارش قئہ:

بہی کھٹے سرکہ میں اچھی طرح جوش دیں پکنے کے بعد اچھی طرح کوٹ لیں اور اس پر پوست فستق، عود، رامک، قرنفل، کبابہ، سنبل الطیب، راسن خشک کردہ، مصطگی اور تھوڑی مشک ڈالیں، پھر شھد میں سرکہ جوش دیکر گاڑھا کر لیں اور مذکورہ دوا اس میں گوندہ کو محفوظ کر لیں۔ (مؤلف)

کعک (سوکھی روٹی) یا میدہ کی روٹی کسی خوشبو کے ہمراہ پانی میں بھگو کر مریض کو کھلائیں۔ اسے شراب پلائیں کہ سو جائے۔ عصارۂ بہی ترش ۴۰۰ گرام، پرانی شراب ۴۰۰ گرام، سکر طبرزد ۲۰۰ گرام، اس قدر جوش دیں کہ گاڑھاپن آجائے پھر اسے کبابہ، سک، مصطگی، اور خشک کے ذریعہ خوشبودار کر لیں۔ مذکورہ بالا بیماری میں مفید ہے۔ (مؤلف)

ھیضہ تخم اور نمکین چیز کھانے کے بعد بہ کثرت پانی پینے سے لاحق ہوتا ہے کیونکہ ایسے وقت میں مراق (پردہ شکم) ڈھیلا پڑتا ہے اور اخلاط سب کے سب آنتوں کی جانب دفع ہونے لگتے ہیں، مریض پانی بہت پیتے ہیں اور قئے کردیتے ہیں۔ معدہ کے اندر فتور ہو تو پانی پینے سے حتی الامکان باز رہیں۔ تھوڑا سکون ہو جائے تو دانہ انار، تمر ھندی، محروث اور انجدان بھگو کر بطور مشروب استعمال کریں۔ (یہودی)

متلی اور قئے ہو رہی ہو مگر صفراء کی علامتیں موجود نہ ہوں اور نہ ہی کوئی حرکت ہو تو یاد رہے کہ معدہ کے اندر بلغم اور کچھ لیسدار چیزیں موجود ہوں گی لہٰذا مریض کو صبر کے ہمراہ تیار کردہ سکنجبین اور ایارج فیقرا وغیرہ جیسی ملطف چیزیں دیں۔ صفراوی متلی اور قئے میں بیان کے مطابق ترش چیزیں دیں۔

ضعف کے وقت ھیضہ کے لئے ضماد:

گلسرخ، بہی، سیب، ماء الآس، صندل، سک، عود، مصطگی، کندر، ایک ایک جزء، میسوسن میں گوندہ کر سینہ، شکم اور کوکھ پر طلاء کریں۔ ضعف حد سے زیادہ ہو تو سیب اور میسوسن کے ہمراہ کعک شامی کا لطوخ استعمال کریں۔ (اُھرن)

قئے لیسدار بلغم کی ہو تو فیقراء، سکنجبین، قئے اور روزہ کے ذریعہ علاج کریں، نقل وحرکت کرائیں تاکہ فضلات اکھڑ جائیں اور زیادہ پیدا نہ ہوسکیں۔ متلی شدید ہو تو بانس سوختہ کریں اور سرکہ شراب میں اسے ملا کر معدہ پر رکھیں۔ (طبری)

قئے۔ خراب صفراء، بلغم، ضعف فم معدہ، فاسد غذاؤں یا ایسی بسیار خوری سے لاحق ہوتی ہے جو معدہ پر بہت زیادہ بوجھ بن جائے۔ حمی غب وغیرہ میں ہونے والی قئے کا علاج سخت ٹھنڈے پانی اور آب افشرج سے کریں۔ (اُھرن)

اور رب سیب، ریباس، حصرم اور رب حماض اترج سے کریں۔ (مؤلف)

حمی نہ ہو تو حرف سے بنی ہوئی دوا دیں۔ (اُھرن)

جو قئے معدہ کے اندر موجود غلیظ فضلات سے اٹھتی ہے اور کبھی متلی پیدا کرتی ہے اس کا علاج سکنجبین وصبر اور سقمونیا کے ہمراہ تیار کردہ سکنجبین جیسی لطیف ادویات سے کریں۔ مریض کو تھکانے اور بھوک سے رکھنے کی تدبیر کریں تاکہ فضلات ھضم ہوسکیں، یہ فضلات قئے کے ذریعہ خارج نہیں ہوا کرتے۔ فضلات تیرتے ہوں جس کی علامت یہ ہے کہ قئے ہو رہی ہو گی تو اسے مولی اور سکنجبین

اور ضرورت ہو تو اس سے بھی زیادہ طاقتور دوا دیکر قئے کرادیں۔(جالینوس)

قئے کی کچھ قسمیں ان فضلات سے پیدا ہوتی ہیں جن کا انصباب طحال سے ہوتا ہے لہٰذا تشخیص میں اسے بھی مد نظر رکھیں۔قئے کے ساتھ طحال بھی مریض بھی ہوتی ہے چنانچہ جیسے طحال کے عارضہ میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔اسی طرح قئے کے اندر کمی وزیادتی ہوتی رہتی ہے۔(مؤلف)

مسلسل متلی ہو رہی ہو تو معدہ کی حالت معلوم کریں۔حرارت کی علامتیں فقط سوء مزاج کا پتہ دے رہی ہوں تو سرد پانی، سرکہ اور شراب دیں، سرکہ اور پانی پلائیں۔دہی دیں، مگر زیادہ نہیں تھوڑی تھوڑی دیں۔برودت کی علامات نمایاں ہوں تو کمونی فلافلی وغیرہ دیں۔معدہ کے اندر مواد ہو تو اس کے لئے باب المواد کا مطالعہ کریں۔کبھی قئے معدہ کی ردی خلط کی وجہ سے ہوتی ہے۔علاج یہ ہے کہ اس کا استفراغ کردیا جائے۔فساد معدہ کے باعث کبھی مسلسل قئے ہونے لگتی ہے اب انار ترش ۳ جزء و عصارۂ نعنع یکجزء جوش دیکر گاڑھا کریں اور مریض کو پلائیں۔(بولس)

اس میں کندر، پوست فستق، سک اور عود شامل کریں۔(بولس)

ھیضہ ہضم قریب کی خرابی سے لاحق ہوتا ہے۔یہ خرابی اس لئے ہوتی ہے کہ کھانا زیادہ مقدار میں لے لیا جاتا ہے یا کھانا خود خراب ہوتا ہے یا پھر جسم کے اندر خراب اخلاط موجود ہوتے ہیں ساتھ میں ثقل کا احساس اور سوء ہضم موجود ہو تو نیمگرم پانی پلانے پر مریض کو ابکائیاں آئیگی۔مریض کے لئے قئے کرنا دشوار ہو تو ملین شکم دوا دیں حتی کہ شکم ہلکا ہو جائے تو روغن مصطگی اور شراب سے اس کی تدھین کرکے اوپر سے کمبل اوڑھا دیں اور مریض کو دیر تک سونے دیں۔(بولس)

یہ تخمہ اور ھیضہ سے قبل کی حالت کا علاج ہے۔

قئے اور اسہال زیادہ ہو رہے ہوں تو پھلوں کے رس اور معدہ کے لئے مقوی ضماد استعمال کریں۔پیاس سخت ہو تو تخم خیار آب سرد کے ہمراہ دیں نیز وہ ساری چیزیں استعمال کریں جو پیاس کو تسکین دیں۔شراب قابض کے ساتھ روٹی کھلائیں بشرطیکہ بخار نہ ہو۔بخار ہونے کی صورت میں رب حصرم دیں۔زیادہ ہو تو معدہ پر شگاف لگائے بغیر بڑے پچھنے لگائیں۔پچھنہ لگا ہو تو اسی حالت میں کھانا کھلائیں۔ہاتھوں اور پیروں میں تشنج ہو جائے تو گرم زیت یا موم اور قیروطی و کپڑے کی دھجیاں قیروطی سے لت پت کرکے ان پر رکھیں اور ان پر نیمگرم پانی کا نطول کریں۔کسی خواب آور دوا کے ذریعہ نیند لائیں۔بیماری کا ازالہ ہو جائے تو مریض کو حمام میں داخل کریں۔غذا میں چوزے اور ایسی چیزیں دیں جو قوت کو واپس لاسکیں تھوڑی شراب پلائیں۔

جس مریض کے معدہ میں متلی ہوئے بغیر کھانا نہ رکتا ہو اور جو مریض کھائی ہوئی چیزیں کل

کی کل قئے کردیتا ہو اس کے علاج کے لئے باب المعدہ کا مطالعہ کریں۔ ان کے لئے ضماد کے ایسے نسخے موجود ہیں۔ جن کے اندر کھجور اور قابض چیزیں شامل کی جاتی ہیں اور معدہ پر رکھنے کی سفارش کی جاتی ہیں۔ سماق، کندر، ہم وزن کوٹ پیس کردیں۔ (اُھرن)

ہیضہ کے باب میں سب سے پہلے تخمہ اور اس کے علاج کا عنوان آتا ہے۔ اس کے بعد اس مریض کا ذکر ہوتا ہے جو کھائی ہوئی تمام چیزیں قئے کر دیتا ہے۔ لہٰذا باب المعدہ کا مطالعہ کریں، اس کے اندر آردحلبہ اور شہد کے ضماد کا نسخہ موجود ہے اور اس مریض کو دیا جاسکتا ہے جو غذا کو معدہ کے اندر روک نہیں پاتا۔ اسی طرح باب زلق الامعاء کا مطالعہ کریں۔ اس کے اندر کھجور اور پھلوں کا نسخہ ملے گا۔ مریض کو رب نعناع یا رب انار عرق نعناع کے ہمراہ دیں یہ اسی قسم کی قئے کے لئے عمدہ ہے کیونکہ اس کا سبب فساد معدہ ہوتا ہے۔ اس کے اندر سماق، کندر نانخواہ اور زیرہ بھگولیں۔

سیاہ قئے جو بخار یا کسی بیماری کے بغیر ہو رہی ہو طحال کی کمزوری سے ہوتی ہے۔ (مؤلف)

متلی، قئے اور دست کے لئے اسکندر سے روایت شدہ شربت کا نسخہ:

بہی، سماق، نبق، تمر ھندی، دانہ انار ترش جوش دیں اور اسی میں کندر شامل کریں۔ سماق یک کف دست، نبق یک کف دست اچھی طرح جوش دیں پھر صاف کر لینے کے بعد اس میں کندر اور مصطگی شامل کریں۔ (مؤلف)

ھیضہ کے علاج کو دفع نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس طرح مریض کو آپ موت کی جانب دفع کردیں گے۔ ھیضہ شیریں، چکنے اور زیادہ کھانے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ شکم کے اندر صفراء زیادہ ہو جاتا ہے تو اپنی کثرت کی وجہ سے حرکت کرنے لگتا ہے۔

یہ کثرت سرد پانی پینے اور اس میں حمام کرنے سے بھی ھیضہ ہو جاتا ہے۔

متلی شدید ہو مگر قئے نہ ہو رہی ہو قبل ازیں غذائی بوجھ محسوس ہو تا رہا ہو تو مریض کو ایسی چیز پلائیں جو قئے کے اندر حرکت پیدا کرے مثلاً نیمگرم پانی کے ساتھ شہد پلائیں اور شکم کو نرم کریں۔ مریض شہد لینا پسند نہ کرے تو نیمگرم پانی دیں، قئے ہو یا نہ ہو اسے سوجانے کی تاکید کریں، شکم کو روغن ناردین سے گرم رکھیں۔ اس سے قئے اور دست کا ازالہ ہوگا۔ بعد از آں مریض کو حمام میں فوراً داخل کریں اور کھانے میں ہلکی چیز دیں جسے معدہ ہضم کرلے۔ یہ ناقص ھیضہ ہوتا ہے۔ ہیضہ اگر صفراء کے چلنے اور صفراوی قئے کثرت سے کرنے کی وجہ سے لاحق ہو تو اسکو ہیضہ کامل کہتے ہیں۔ مقوی معدہ او رعام مقوی ادویات استعمال کریں قے اور دست میں کثرت ہو تو روٹی شراب

میں بھگو کر دیں، ھیضہ کبھی خربوزہ کھانے کی وجہ سے ہو تا ہے۔ کیونکہ خربوزہ معدہ کے لئے ردی اور قئے آور ہو تا ہے۔ صفراء کی جانب منتقل ہو جاتا ہے۔ مریض کو اگر بخار ہو یا شدید حرارت تو مذکورہ غذا نہ دیں بلکہ روٹی رب حصرم کے ساتھ دیں۔ (اسکندر)

مریض کمزور ہو جائے تو روٹی شراب کے ہمراہ دیں۔ قئے زیادہ ہو تو جوشاندہ نعنع دیں اور سب میں شراب شامل کریں کیونکہ طبیعت کو یہ تیزی سے طاقتور اور کمزور معدہ کو مضبوط بناتی ہے۔ ھیضہ تو ضعف معدہ کا نام ہو تا ہے۔ پہلوؤں کو جو سرد ہو گئے ہوں ملیں حتی کہ گرم ہو جائیں۔ گرم روغنیات کی تمریخ کریں۔ مروڑ اور قئے شدید ہو تو ناف اور معدہ پر پچنہ لگائیں۔ معدہ کے اردگرد پچنہ لگانے سے قئے رک جائے گی۔

حرارت اور پیاس شدید ہو اور قئے اور دست کے ذریعہ صفراوی چیز کا اخراج ہو رہا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بیماری معدہ کے اندر کثرت سے صفراء کے پیدا ہو جانے سے لاحق ہوئی ہے۔ لہٰذا ممکن حد تک استفراغ کریں۔ پھر غذا دیں، مبرد ضماد اور شربت استعمال کریں، مریض کو سرد پانی اور رب حصرم پلائیں۔ تراشہ کدو، صندل، حصرم، روٹی، اور بہی کا ضماد رکھیں۔ طبیعت میں قوت ہو اور دست کمزور آرہا ہو تو قئے آور تدبیر کریں۔ مریض کو کسی قدر سقمونیا دیں تاکہ دست آجائیں اور صفراء سے نجات مل جائے۔ فیقراء کے ساتھ نہ دیں کیونکہ دست لاتے وقت اس سے متلی میں تسکین ہوتی ہے مگر کھانے کی اشتہا پیدا ہوتی ہے۔ اسہال غالب ہو تو ہاتھوں کو بندھ دیں۔ قئے غالب ہو تو پیروں کو باندھ دیں پھر جنگا سے پرپٹی باندھ دیں اور یکے بعد دیگرے کھولتے رہیں۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جائیں تو مالش اور گرم پانی کے ذریعہ گرمی پہونچائیں حتی کہ گرم ہو کر سرخ ہو جائیں۔ پھر انہیں کسی گرم چیز میں لپیٹ دیں تاکہ حرارت محفوظ رہے۔ یہ طریقہ دافع قئے ہے۔

اچانک دست شروع ہو جائیں تو اس میں آب سرد کے ساتھ ملی ہوئی شراب لینا اور حمام کرنا مفید ہے۔ (اسکندر)

شدید ھیضہ کے لئے مصلح:

مصطگی، کندر، قرنفل، عود، گلسرخ، صندل، گلنار ہیسوسن کے ہمراہ معدہ پر طلاء کریں۔
(شمعون)

قئے کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس میں جگر کیلوس کو جذب نہیں کرپاتا۔ (الاختصارات)
علامت یہ ہے کہ اس کے ساتھ درد جگر کی علامات نمایاں ہوں۔ (مؤلف)

کھانا کھاتے ہی فوراً قئے ہو جائے تو ریشہ حنظل ماء العسل میں شامل کر کے بطور مشروب استعمال کریں، مفید ہے۔

کھانے کے بعد زیرہ اور سماق پلائیں۔ قابض اور عطریاتی اشیاء دیں اور ان کے اندر جس چیز میں پھسلانے کی تاثیر ہو اسے مقدم رکھیں۔ (مؤلف)

جن مریضوں کو صفراوی قئے حد سے زیادہ ہو وہ حسب ذیل نسخہ کا ضماد استعمال کریں:
سماق، اقاقیا، گلنار، پوست انار، جو شاندۂ مازو و سرکہ، کعک میں شامل کر کے ضماد بنالیں۔
غذا تھوڑی دیں۔ قئے ہو جانے کے بعد پھر دیں، معدہ پر بڑے بڑے آتشی پچھنے لگائیں۔ مرہ سوداء قئے کرنے والے کا شکم پھولا ہوا ہو تو خالص سرکہ گرم کر کے اون کے ایک ٹکڑے میں تر کریں اور معدہ پر اس کا ضماد رکھیں۔ (اُریباسیس)

معدہ گرم ہوتا ہے تو قئے کی تحریک ہوتی ہے۔ ہاتھ پیر گرم ہوتے ہیں تو معدہ گرم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح معدہ سرد ہوتا ہے تو ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں۔ (اغلوقن)

لہٰذا ہیضہ میں ہاتھوں اور پیروں اور معدہ کو سرد کریں۔ (مؤلف)

کھانا مسلسل قئے کرنے والے کے لئے قرص کوکب مفید ہے۔ جب بھی غذا لی جائے قئے ہو جائے تو واضح رہے کہ معدہ کے اندر بہ کثرت رطوبت ہو گی۔ فیقرا اس کا اخراج کرے گی۔
(فیلغغورس)

اندیشہ ناک قئے میں قرنفل ساڑھے چار گرام اور ایک سکرجہ پانی استعمال کریں۔
(طبیب نامعلوم)

دو مقالے منسوب بہ جالینوس:

معدہ کے اندر فساد غذا کا احساس ہو تو ہیضہ میں فساد مستحکم ہونے سے پہلے بسرعت قئے کرا دینا مفید ہے۔ مریض قئے نہ کرے تو پانی اور شہد دیکر قئے کرائیں پھر گرم زیت کے ذریعہ معدہ کی تکمید کر کے مریض کو سلادیں۔ فائدہ نہ ہو، مروڑ اور بے چینی اور متلی لاحق ہو تو مسہل دیں۔ استفراغ بہ کثرت ہوں حتی کہ پیر ٹھنڈے ہو جائیں، سرد پسینہ آجائے اور غشی طاری ہو جائے تو ہاتھوں اور پیروں کو اوپر سے باندھیں۔ دونوں ہاتھوں اور پیروں کی روغن سوسن فلفل، نطرا ن اور جند بید ستر سے مالش کریں اور غذا دیں۔ قئے ہو جائے۔ تو دوبارہ دیں حتی کہ مریض غذا کو قبول کرلے۔ شراب پلائیں اس سے نیند آجائے گی اور مریض کو آرام ہو گا۔ سینہ اور پسلیوں کے سروں کو

ٹٹولیں۔ یہاں سخت حرارت ہو تو برف سے ٹھنڈا کر کے ان پر ضماد رکھیں اس سے قئے کے اندر سکون ہو گا کیونکہ اس طرح معدہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ (اطلاوش)

ھیضہ کے ساتھ بخار نہ ہو تو شراب میں بھگو کر روٹی دیں۔ شراب میں ٹھنڈا پانی ملا ہوا ہو شکم کے زیریں حصہ پر بڑا پچنہ لگائیں۔ بیمار اگر توانا ہو تو اسے سرد پانی میں عرصہ تک بیٹھائیں اور قابض غذائیں دیں۔ (فیلغر غورس)

متلی فم معدہ پر کسی ثقیل شئے کی وجہ سے یا کسی ایسی چیز کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو فم معدہ میں سوزش پیدا کرتی ہو۔ جیسا کہ غذا ترش یا چرپری ہو جاتی ہے تو یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ متلی کا سبب سوء ہضم یا ایسے فضلات جن کا انصباب جسم سے معدہ کی جانب ہوتا ہے وہ لیسدار چیزیں بھی ہوتی ہیں جو معدہ کے اندر اکٹھا ہو جاتی ہیں۔ الغرض جو چیز ہضم نہیں ہوتی معدہ اسے روک نہیں پاتا۔ اور اسے دفع کرنے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ (حنین)

کیسے وہ اسے نیچے سے دفع نہیں کرتا ہے جبکہ خون ہضم نہیں ہوتا تو طبعی طور پر قریب ہونے کی وجہ سے قئے کی تحریک کرتا ہے۔ (مؤلف)

کوئی چیز کھائے بغیر قئے کی تحریک ہوتی ہو تو اس کا سبب وہ ردی اخلاط ہیں جو سوزش پیدا کرتے ہیں۔ جس میں سکون قئے کے ذریعہ ہوتا ہے۔ کم ہونے کی صورت میں قئے نہ ہوگی، اس لئے متلی موجود رہے گی۔ یہ اخلاط کبھی صفراوی اور کبھی بلغمی ہوتے ہیں علاج یا تو استفراغ ہے یا انہیں نضج دینا۔ البتہ صفراوی اخلاط کے اندر نضج دینا ممکن نہیں ہے کیونکہ صفراوی خلطوں کا موزوں ہونا کبھی ممکن نہیں ہوتا۔ نضج سکون، نیند اور بھوکا رہنے سے ہوتا ہے۔ صفراوی اخلاط میں اگر وہ شدت سے چپکے ہوئے نہ ہوں تو مریض کو دلیہ کا پانی، سکنجبین یا آب گرم پلائیں۔ شدت سے چپکے ہوئے ہوں تو زوردار طریقہ سے ان کا استفراغ کریں۔ ضعف یا بخار ہونے کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو ایسی غذاؤں کے ذریعہ تعدیل پیدا کریں جس کے لئے وہ مناسب وقت میں مناسب ہوں۔ تپ زدہ ہونے کی صورت میں زیادہ طاقتور غذائیں نہیں دی جاسکتی۔ کمزور ہونے کی حالت میں طاقتور غذائیں تھوڑی تھوڑی مقدار میں دی جاسکتی ہیں۔ بخار باریوں سے آتا ہے تو مریض کو ایارج کے ذریعہ جسم کے صاف ہونے کا مسہل دیں۔ بخار نہ ہو تو تاخیر سے کام نہ لیں کیونکہ اس طرح معدہ کی جھلیوں سے وہ اخلاط اکھڑ سکیں گے جن کا الگ ہونا مشکل ہو چکا ہے۔ قئے کبھی ضعف معدہ سے ہوتی ہے۔ معدہ کھانے کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتا لہٰذا یا تو اسے وہ نیچے کی جانب یا اوپر کی طرف جو پہلو کمزور ہوتا ہے اسی جانب پھینک دیتا ہے۔ بعض لوگوں کو یہ کیفیت بھی پیش آتی ہے کہ کھانے کے بعد طبیعت کے

اندر معمولی سی حرکت محسوس ہوتی ہے تو فوراً قے کر دیتے ہیں۔ یہ کیفیت اس رطوبت کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے جو معدہ کو بھگو دیتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ کچھ مسخن ادویات کے ہمراہ قابض دوائیں استعمال کریں۔

قرص:

حرارت کی وجہ سے ہونے والی متلی درد کو سکون دیتی اور نیند لاتی ہے۔ تخم گلاب ۳۶ گرام، حب الآس سیاہ منقی ۴۵ گرام، تخم بنج ۳۰۶ گرام پیس کر چھان لیں اور تھوڑی بقدر ضرورت عمدہ شراب میں گوندہ کر اوپر سے قسب گٹھلی دور نمودہ ۱۰ عدد ڈالیں۔ مریض کو شراب اور ایک قرص دیں۔ قرص کمی و بیشی کے اعتبار سے ۵ گرام تک دیں۔ (حنین)

مخدر اور مسکن درد ادویات کے مرکبات کا مقصود نرمی اور تھوڑی غرائیت اور ردی اخلاط کے لئے خوشبودار ادویات کی تجویز کا مقصد عطریت (خوشبویت) پیدا کرنا معلوم ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا قرص سے بھی زیادہ عمدہ حسب ذیل نسخہ ہے:

مصطگی ساڑھے تین گرام، تخم گلاب ساڑھے تین گرام، نشاستہ ساڑھے تین گرام، طباشیر ساڑھے تین گرام، تخم بنج ساڑھے تین گرام، عود ۵ ملی گرام، گلسرخ ۷ گرام، افیون ۲ گرام، مقدار خوراک ساڑھے چار گرام متلی فوراً رک جائے گی اور مریض سو جائے گا۔ برودت ہو تو نسخہ کے اندر سنبل و سعد ڈالیں، گلسرخ وغیرہ القط کر دیں۔ بخار و ھیضہ وغیرہ ہو تو اسے میبہ یا شراب کے ہمراہ پلائیں۔ یہ خواب آور ہے۔ اور اسی پر ھیضہ کے علاج کا شیرازہ ہے۔ (مؤلف)

ھیضہ میں نہایت مفید افسنتین کے ہمراہ تیار شدہ قرص کو کب ہوتی ہے اسے ملی ہوئی شراب کے ساتھ پلائیں۔ اس کا ذکر باب المعدہ میں آچکا ہے۔ (جالینوس)

متلی میں دانہ انار ترش ۱۰۵ گرام، نعنع ۵، کرفس ۵، پوست فستق ۱۲۰۰ گرام پانی میں اتنا جوش دیں کہ ۴۰۰ گرام باقی بچے، پھر اس میں کندر ذکر ساڑھے ۷ گرام، عود پسا ہوا ساڑھے تین گرام، سک عمدہ ساڑھے تین گرام شامل کر کے استعمال کریں۔ (جالینوس)

جس خاتون کے شکم میں کھانا نہ رکتا ہو کھانے کے بعد اس کے ہاتھوں اور پیروں کو دبائیں معدہ کے اوپر قابض تکمید کریں۔ مریضہ منہ کے اندر دانہ انار قابض پکڑ کر رکھے۔ (جالینوس)

کھانا قئے کر دینے والے کے لئے مرہم:

خردل، کف دریا، شبث، سن الماء، کبریت، تخم انجرہ، پرانا زیت۔ (افریطن)

ابن سرابیون کی حسب ذیل تحریر نظر سے گذری ہے:

کھانے کے بعد جو شخص قئے کر دیتا ہے اس کا فم معدہ بیحد تنگ ہو تا ہے۔ معدہ کے طبقات میں اندر دھنسے ہوئے ردی اخلاط ہوتے ہیں جب تک مریض غذائیں نہیں لیتا۔ قئے کرنا ممکن نہیں ہو تا ہے۔ کھالینے لینے کے بعد قئے کرنا ممکن نہیں ہو تا ہے (مؤلف)

فرق بیان کرنا ضروری ہے ضعف معدہ کی وجہ سے ہونے والی قئے میں اشتھا کمزور اور قبل از طعام طبیعت میں متلی نہیں ہوتی ہے معدی خلط کی وجہ سے لاحق ہونے والی قئے میں قبل از طعام جی متلاتا ہے۔ طبیعت رک جائے تو قئے بیحد مشکل ہو جاتی ہے مؤخر الذکر کا علاج ایارج اور مقدم الذکر کا علاج بعد از طعام قابض چیزیں ہیں۔ (مؤلف)

قئے صفراوی کے ساتھ شکم خشک ہو تو سب سے پہلے حقنوں کے ذریعہ شکم کو نرم کریں۔ پھر رب انار اور سیب دیں۔ تاکہ باقیماندہ صفراء میں تعدیل ہو سکے۔ حالت حد سے زیادہ بڑھی ہو اور مذکورہ ترش و خوشبودار چیزوں سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں تاکہ صفراء کے التھاب میں سکون پیدا ہو۔ سماق اور ترش غذائیں وغیرہ دیں۔ دھنیا کا استعمال زیادہ کریں۔ اور معدہ پر ضماد رکھیں۔ قئے بلغمی ہو تو علاج قئے آور دوا کے ذریعہ شروع کریں۔ پھر ملین ادویات، رب سیب، شراب ریحانی، رب انار جنگلی ہمراہ فودنج، مصطگی، قرنفل اور سنبل وغیرہ یعنی عود، مسک، نمام، برگ اترج، زیرہ، شربت افسنتین دیں، نیز دوالمسک تلخ، مرزنجوش، جوارش بہی جیسی چیزیں استعمال کریں۔ غذاؤں کو قرنفل، دار چینی، جوزبوا، خولنجان وغیرہ کے ذریعہ خوشبودار کرلیں۔ معدہ پر سک، قصب الزیرہ، سنبل مصطگی، افسنتین، صبر عود اور قرنفل کا ضماد رکھیں۔ (ابن سرابیون)

قئے اور اوپر کی طرف معدہ کی جانب خلطوں کے میلان میں تیز حقنے، ہاتھوں اور پیروں پر ضماد رکھنا اور انہیں باندھنا مفید ہے۔ (جالینوس)

شدید قئے میں بادام تلخ مفید ہے۔ اسے پانی میں گھس کر صاف کرلیں۔ یا حبہ خضراء یا سداب خشک ایک چچہ دیں۔ (طبیب نامعلوم)

کھانا کھائے بغیر قئے کی تحریک ہوتی ہو تو قیاس سے سابقہ سبب وغیرہ معلوم کریں، خارج ہونے والی شئے بلغمی خلط ہو تو اسے نیند، آرام اور چادر سے سکون ہو گا، اس سے باعث مرض خلط ہضم ہو جائے گی۔ قئے صفراوی ہو تو اس کا اخراج ضروری ہے۔ سکنجبین یا ماء الشعیر دیکر قئے کرائیں۔ قئے کا سبب اگر کوئی ایسی چیز ہو جو معدہ کے طبقات میں سرایت کر چکی ہو تو ایارج دیں۔ اس مقام پر کسیلی چیزوں سے پرہیز کریں کیونکہ یہ برودت سے معدہ کو روکتی ہیں۔ بلغمی رطوبتوں اور معدہ کے ڈھیلے

پن میں تو یہ مفید ہوتی ہیں۔ خلط بلغمی کی علامت یہ ہے کہ پیاس ہوگی نہ شدت کرب، صفراوی قئے میں قابض ضمادوں کا استعمال مفید ہے۔ قئے میں معدہ کے اوپر آتشی پچنہ لگانا مفید ہے۔ زیادہ غدا تھوڑی تھوڑی مقدار میں کئی بار دیں۔ مرہ سوداء کی قئے میں جس میں معدہ پھول جاتا ہے نہایت خالص سرکہ میں اسفنج بھگوئیں اور معدہ کے اوپر رکھیں۔ شراب میں لبلاب صغیر جوش دیکر بطور ضماد استعمال کریں۔ (بولس)

دواجو متلی اور دشوار قئے میں مفید ہے:

دھنیا خشک، سداب ہم وزن ملی ہوئی شراب کے ہمراہ بطور مشروب استعمال کریں۔ سوزش موجود ہو تو یہ دوا پانی کے ہمراہ لیں۔ ہیضہ ہو جائے تو پہلے نیمگرم پانی لیں یا معدہ کو قئے کر کے خالی کردیں۔ قئے کرنا دشوار ہو تو محرک قئے تدبیر اختیار کریں۔ پوری قئے ہو جائے تو مریض کو مقوی معدہ غذائیں دیں۔ غذاؤں کے اندر روغن ناردین شامل کرلیں۔ واپسی کے بعد غذا کو چند دنوں تک لطیف بنا کردیں۔ (حنین)

رباط (باندھنا) میرے تجربہ میں آچکا ہے۔ اس سے سخت متلی کے اندر سکون ہو جاتا ہے۔ ضروری یہ ہے کہ ہاتھوں اور پیروں تک لیجانے کے لئے جگر کے گوشہ سے شروع نہ کیا جائے۔ (مؤلف)

دوسرے استفراغ کے بعد جالینوس نے یہ تجویز کیا ہے کہ کندرے گرام، افیون ۵ ملی گرام آب سرد کے ہمراہ پلائی جائے۔ (مؤلف)

ہاتھوں، پیروں اور معدہ کو ٹھنڈا کرنا متلی کو سکون دیتا ہے کیونکہ یہ اعضاء گرم ہو جاتے ہیں تو قئے ہونے لگتی ہے۔ (اغلوقن)

برف کے ذریعہ ٹھنڈا کیا ہوا ضماد رکھیں اور جب بھی گرم ہو جائے اسے سرد کریں۔ (مؤلف)

ہیضہ اسوقت ہوتا ہے جب بدہضمی کی وجہ سے ایسے اخلاط جمع ہو جائیں جو سوزش اور ہیجان پیدا کرتے ہوں۔ ایسی حالت میں متلی، دست یا دونوں میں سے کوئی ایک شروع ہو جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ اخلاط بہہ کر شکم کی جانب آجاتے ہیں اور برابر بڑھتے رہتے ہیں، پہلی قسط کے ذریعہ تقویت پاتے رہتے ہیں اور معدہ کے لئے ہیجان کا باعث بنتے ہیں حتی کہ بڑھ کر کبھی خفقان، قلق واضطراب، خراب وبدبودار استفراغ، سقوط نبض، کنپٹی کے چپکنے، ناک کے باریک ہو جانے، ہاتھوں اور پیروں کے سرد پڑجانے، سرد پسینہ اور ہاتھوں اور پنڈلیوں کے تشنج کا باعث بن جاتے ہیں۔ یہ حاد بیماری

ہے۔ بہ سرعت علاج کا طالب ہے۔ سب سے بڑا عرض اس میں پیاس کا ہوتا ہے مریض سیر اب نہیں ہوپاتا۔ پانی پیتے ہی قئے ہو جاتی ہے اور دوبارہ پینے کی ضرورت رہتی ہے۔ اس کے بعد سب سے بڑا عرض بے خوابی کا ہے۔ مریض سو جائے تو هیضہ میں کمی آجائے۔ بچوں میں هیضہ محفوظ ہوتا ہے۔ انہیں زیادہ تر غم لاحق ہوتا ہے۔ بوڑھوں کو یہ ہلاک کر دیتا ہے۔ بہت کم ایسے لوگ ہیں جنہیں هیضہ ہو جائے اور ہلاک نہ ہوں، بالخصوص فربہ اور گھٹے ہوئے سرخ جسم کے لوگ۔ موسم سرما میں هیضہ کا ہونا خراب ہے۔ بار بار جن پر هیضہ کا حملہ ہوتا ہے وہ زیادہ محفوظ رہتے ہیں اور اسے برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جنہیں کبھی کبھی ہوتا ہے ان کے لئے اندیشہ ناک ہوتا ہے۔

علاج:

متلی شروع ہو تو گرم پانی مریض کو پلا کر قئے کرائیں۔ پانی کے اندر جلاب وغیرہ نہ دیں نہ کوئی روغن نہ کوئی غذا کیونکہ مریض صرف استفراغ کا ضرورت مند ہوتا ہے۔ تغذیہ کی ضرورت اسے نہیں ہوتی۔ ایسے وقت میں اسے کسی اضطراب کے بغیر بہ آسانی زیادہ قئے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ قوت گرنہ سکے۔ یہ بات گرم پانی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔ اسے اس مریض کے سلسلہ میں استعمال کریں جس کے باب میں یہ یقین ہو کہ اس میں امتلائی کیفیت زیادہ ہے۔ برعکس ازیں برعکس صورت اختیار کریں۔ یقین ہو جائے کہ امتلاء زیادہ ہے، نبض میں ضعف آچکا ہے اور پسینہ آرہا ہے تو ہاتھوں اور پیروں کو ملنا شروع کریں۔ انہیں باندھ دیں۔ آب فواکہات پلائیں۔ شکم پر خوشبوؤں کا ضماد رکھیں پھلوں کے رس کے ہمراہ پانی پلائیں، پانی زیادہ سرد نہ ہو کیونکہ معدہ کو دھکا دیکر قئے کے اندر تحریک پیدا کرے گا۔ البتہ جس کا معدہ زیادہ گرم ہو گا اسے نقصان دہ نہ ہو گا۔ قئے ہو جائے تو پھلوں کا رس دوبارہ دیں۔ اس میں تھوڑا کعک یا کوئی ستو بھی بھگولیں۔ تکلیف دہ ہونے کی صورت میں مریض اسے قئے کر دے۔ کوئی ردی خلط قے نہ ہو تو بہر حال دوبارہ اسے دیں حتی کہ مریض قبول کرے۔ پھلوں کے رس میں روٹی اور کعک دیں تو مریض کو سلادیں۔ مسکن متلی دوادیں، سلائیں بھی نہایت نرم بستر پر اور تاریک مقام میں تاکہ مریض کو لذت حاصل ہو۔ کمزوری زیادہ بڑھی ہو تو تھوڑی قابض اور خوشبودار شراب بہی اور انار کے ہمراہ دیں۔ کمزوری پھر بھی باقی رہے تو غذا کے بعد دونوں شانوں کے درمیان پچنہ لگائیں اور مرض کو اس حالم یں سلادیں کہ پچنہ لگا رہے۔ پچھوں کا ایک فعل یہ ہوتا ہے کہ معدہ کے اندر کھانے کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ اور معدہ کو عرصہ تک متروک نہیں رکھتے۔ یہ مقامات ماؤفہ پر چھالے ڈالتے ہیں۔ تکلیف دیتے ہوں تو کچھ دیر کے لئے

الگ کر کے پھر لگادیں غذا برقرار ہو جائے تو پچھوں کی ضرورت باقی نہیں رہتی کوشش کریں کہ مریض سو جائے۔ معتدل شراب کا یہ اثر ہوتا ہے۔ غیر معتدل شراب کا بھی یہ اثر ہوتا ہے بشرطیکہ مریض کو مزیدار معلوم ہو۔ مریض کے ارد گرم قابض خوشبودار اشیاء نیند آور لخلخ رکھیں اور جس جگہ مریض ہو اسے سرد رکھیں۔ اسہال حد سے زیادہ ہو تو نشاستہ کم کر کے اس میں جوشاندہ خشخاش استعمال کرائیں اور حقنہ دیں۔ کوئی مقام تشنج میں مبتلا ہو جائے تو کپڑے کی ایک دھجی روغن میں تر کر کے اس جگہ پر رکھیں اور قیروطی کے ذریعہ مالش کریں۔ کبھی جبڑے کا عضلہ مبتلائے تشنج ہو جاتا ہے۔ روغن گرم کے ذریعہ تمریخ کریں۔ ضعف زیادہ شدید ہو جائے تو مریض کو مرغوں کے سینے چوسائیں اور انہیں بھون کر پیش کریں۔ دوسرے دن تھوڑی طاقت آجائے اور حالت میں سکون ہو تو آہستگی سے تھوڑا تھوڑا حمام کرائیں۔ (ابن سرابیون)

آب سرد کے ہمراہ سنبل کا پینا متلی میں مفید ہے۔ کلی اذخر متلی کے لئے عمدہ ہوتی ہے۔ باقلا کو ابال کر الگ کر لیں پھر اسے سرکہ اور پانی میں جوش دیکر شدید ھیضہ کے مریضوں کو کھلائیں۔ اس سے قئے اور دست بند ہو جائے گا۔ نعنع کے چند ریشے پانی اور انار ترش کے ہمراہ پینا متلی اور ھیضہ کے لئے مسکن ہے۔ فوتنج ھیضہ میں مفید ہے کیونکہ قئے اور مروڑ کو سکون دیتا ہے۔ رب حماض اترج ھیضہ کے لئے بیحد عمدہ ہے دستوں اور پیاس اور قئے میں مفید ہوتا ہے۔ اس کا جوشاندہ بھی مفید ہے۔

(دیاسقوریدوس)

زرنباد قئے کو روک دیتی ہے۔ طباشیر قے کو اچھی طرح روکتی ہے اور معدہ کے التھاب کو بجھا دیتی ہے ساڑھے دس گرام، آب انار ترش کے ہمراہ استعمال کریں۔ (خوز)

نانخواہ متلی کے لئے مسکن ہے۔ (قلبھان)

سک قئے کو روکتی اور معدہ کو طاقت بخشتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

قاقلہ متلی کے لئے عمدہ ہوتا ہے۔ (ماسرجویہ)

ھیضہ میں صرف دست آرہے ہوں تو حمام کرنا عمدہ ہے۔ قئے ہو رہی ہو تو خراب ہے۔ قئے سیاہ ہو تو معدہ کے اوپر گرم خالص سرکہ میں کپڑے کی دھجی تر کر کے رکھیں۔ (ماسرجویہ)

میرے علم میں یہ تدبیر ان لوگوں کے لئے ہے جن کے شکم میں پیپ پڑ گئی ہو باقی مذکورہ حضرات کے حق میں عمدہ ہو، میری سمجھ سے باہر ہے۔ میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا ہے کہ طبعی طور پر سال میں ایک یا دو بار کثیر مقدار میں اس طرح قئے کرتے ہیں جیسے جما ہوا خون خارج ہو رہا ہو۔ کبھی کبھی اس قئے کے اندر طحال جیسے ٹکڑے بھی دیکھے گئے۔ کبھی انہیں سخت جلن اور معدہ اور مری کے

اندر نا قابل برداشت سوزش بھی ہوئی۔ کبھی یہ سلسلہ کئی دنوں تک باقی رہا۔ میں ان کا معالج تھا۔ اس وقت نیمگرم پانی کئی بار پلاتا چنانچہ سوزش میں زیادہ تر سکون ہو جاتا۔ دودھ اور سکر سے بنی ہوئی غذائیں انہیں دیتا۔ سوزش ہنوز باقی رہے تو مخیطہ جوش دیں اور اسی میں خیار شنبر اور روغن بادام شیریں حلکر کے چند دنوں تک پلائیں۔ سوزش پھر بھی باقی رہے تو اسی دوا کو دوبارہ استعمال کریں۔ سوزش ہوتے وقت مریض کو سرکہ، نمک اور چرپری چیزوں سے دور رکھیں۔ میرے علم کی حد تک ان میں سے کسی مریض کو بدھضمی نہیں ہوئی۔ مگر کیفیت ھیضہ اور یہ تنقیہ جسم کے مشابہ تھی۔ کچھ حاملہ خواتین بھی ایسی نظر آئیں جو مذکورہ خلط کی قئے کرتی تھیں پھر بھی اس سے ان کی حالت بہتر رہی۔ (مؤلف)

مریض ھیضہ کے لئے یہ احتیاط کریں کہ شدت قئے ہو تو نفث الدم نہ ہونے پائے۔ بالخصوص جبکہ سینہ تنگ ہو اور مریض نفث الدم کا عادی نہ ہو۔ حتی الامکان اسے دفع کرنے کی کوشش کریں۔ سینہ کی تمریخ، دلک اور نطول سے یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔ (مؤلف)

قئے میں معدہ کے اوپر پوست انار یا مازو وطراشیث وگلنار وکعک پانی ملے ہوئے سرکہ میں جوش دیکر خبیصہ بنائیں اور معدہ کے اوپر بطور ضماد رکھیں۔ اس کے ساتھ کبھی کندر اور اقاقیا بھی شامل کر دیتے ہیں۔ آتشی پچھنہ لگانا بیحد مفید ہے۔ غذا تھوڑی تھوڑی کئی دفعہ دیں۔ (بولس)

قئے کی تسکین کے لئے مفرد ادویات:

پوست فستق، طین، کافور، طباشیر، نعنع، نانخواہ، سنبل، قرنفل، اذخر، زرنباد، قاقلہ، سعد کبابہ، جوزبوا۔ (بولس)

یہ مصلح ہے۔ (مؤلف)

ھیضہ کو یوں روکیں کہ کھانے کے فاسد ہونے اور نیچے اترنے سے پہلے قئے کرادیں۔ کھانا فاسد ہو، نیچے اترے اور سوزش پیدا کرے، اس سے پہلے قئے کے ذریعہ مدافعت کر دیں۔ اس مقصد کیلئے ماء العسل کے ہمراہ مریض کو نیمگرم پانی دیں۔ پینا دشوار ہو تو کئی بار دیں تاکہ شکم تک پہونچ جائے۔ پھر شکم کے اوپر زیت میں ڈبو کر اون کا ایک ٹکڑا رکھیں، جس کے اندر سنبل جوش دی گئی ہو۔ زیت گرم گرم رکھیں اور گرم دجیوں کے ذریعہ تکمید کریں۔ مریض زیادہ سوئے اور غذا ترک کر دے۔ اس تدبیر کا انجام یہ ہو کہ قے اور دست آنے لگیں تو خیال میں رہے کہ غذا رگوں کے اندر سرایت کر گئی ہے اور اسی طرح کی تحریک پیدا کر رہی ہے جس طرح کی تحریک زہر پیدا کرتے ہیں۔ لہٰذا گرم پانی بار بار پلائیں تاکہ قئے ہوتی رہے اور بآسانی دست آئیں۔ ایک حد تک استفراغ

ہو جانے کے بعد بیماری رک جائے توفبھا مگر افراط کی حد تک بڑھ جائے حتیٰ کہ نبض گر جائے، ہاتھ پیر سرد پڑ جائیں تو بغل کے پاس ہر ایک ہاتھ کو اور جنگاسہ کے پاس ہر ایک پیر کو باندھ دیں۔ اس طرح مادہ شکم کی جانب بہہ کر نہیں آئے گا۔ ہاتھوں اور پیروں کی مالش زیت، فلفل، نطرون سے کریں، آب انار و بہی اور شراب و آب سرد میں روٹی بھگو کر دیں حتیٰ کہ مریض قئے کر دے۔ دوبارہ دیں جیسا کہ زہر خورانی میں کیا کرتے ہیں، آب سرد کے ہمراہ شراب پلائیں مریض سو جائے تو یہ صحتیابی کی علامت ہو گی۔ شکم میں شدید جلن کا احساس ہو تو معدہ کے اوپر برف میں سرد کر کے کچھ چیزیں رکھیں اور اس تدبیر کا اعادہ کریں۔ جسم کے کسی مقام پر تشنج اور تناؤ پیدا ہو جائے تو روغن گرم سے اس کی مالش کریں۔ (روفس)

معدہ میں کوئی چیز آ کر فم معدہ تک پہونچنے لگے تو اسے دفع کرنے کے لئے قے کرائیں۔ قعر معدہ میں یہ چیز اترتی ہو تو مسہل دیں۔ دونوں جگہوں میں اترتی ہو تو قئے اور مسہل دونوں استعمال کریں جیسا کہ ہیضہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (جالینوس)

مناسب یہ ہے کہ آب سرد کے ذریعہ خلط کو دھونا شروع کریں۔ اس کے بعد معدہ عطریاتی اور قابض دوائیں و غذائیں دیکر تقویت پہونچائیں۔ مادہ کو اترنے سے روکیں، مالش اور اطراف کو باندھ کر یہ مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (مؤلف)

فم معدہ کو اپنی کمیت یا کیفیت کے ذریعہ کسی چیز کے اذیت پہونچانے سے متلی لاحق ہوتی ہے، متلی زیادہ ہو تو استفراغ کریں۔ ردی بھی ہو تو خواہ صفراوی ہو یا سوداوی استفراغ کریں۔ بلغم کی وجہ سے ہو تو کم ہونے کی صورت میں بلغم کا منضج دیں۔ جسم میں امتلائی کیفیت ہو تو فصد کھولیں اور زوردار استفراغ کریں۔ اگر یہ اندازہ ہو کہ معدہ کی جانب کوئی مادہ پورے جسم سے آ رہا ہے اور قئے تکلیف دہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مادہ تجویف معدہ میں تیر رہا ہے متلی اور قئے وقفوں سے زیادہ ہو رہی ہو تو اسکا مطلب یہی کہ دور مقام سے مادہ آ رہا ہے۔ متلی شدید اور قئے تھوڑی ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جرم معدہ میں ردی خلط سرایت کر چکی ہے لہٰذا ابکائی کی حالت میں گرم پانی پلائیں اور مسلسل اور زیادہ سے زیادہ پلائیں تاکہ مادہ دھو کر قے ہو جائے۔ اس کے بعد قوت پہونچائیں مادہ کسی عضو سے آ رہا ہو تو مذکورہ حالت کے بعد استفراغ اور معدہ سے اس کا امالہ کریں۔ اخلاط رقیقہ کی حد تک اتنا کافی ہے۔ خلط غلیظ کو گو آب گرم رقیق کرتا اور اس کا اخراج کر دیتا ہے مگر قاطع اور جالی ادویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ آب گرم کے ساتھ ان ادویات کو استعمال کریں۔ ایسی خلط کا علاج جس کا نضج ہونا ممکن ہو، نیند کے ذریعہ کریں۔ کمبل اوڑھائیں اس سے نضج ہو جائے گا۔ مریض غذا

ترک کردے۔

ھیضہ اور کھانا قے ہو جانے میں قرص امارون مفید ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے:
تخم کرفس ۷ گرام، مر ۷ گرام، زنجبیل ۷ گرام، افیون ۷ گرام، تخم شبث ساڑھے تین گرام، افسنتین ۴، دار چینی ۶۔ قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ گرام۔ ھیضہ اور قئے میں آب سرد کے ہمراہ پلائیں۔ (اسکندر)
مصطگی، کندر، زنجبیل، نانخواہ، دار چینی، افیون، پوست فستق، مر، تخم خس، گلنار، گلسرخ، طباشیر، سک اور افیون ہم وزن سے یہ قرص تیار کریں۔ (مؤلف)

انقلاب تنفس اور متلی کے لئے:

انار ترش، بکجزء، عرق نعنع ۱/۳ جزء جوش دیں حتی کہ گاڑھا پن آجائے پھر استعمال کریں۔ المیامر میں اس کا نسخہ یہی ہے۔ (فلیغورس)
التھاب معدہ کے ضمن میں ارخیجانس نے جو زوردار گفتگو کی ہے اس سے اس کا مقصود اس حالت کا تذکرہ کرنا ہے جو ھیضہ میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ کہتا ہے "مریضوں کو سرد پانی پلائیں قئے کردیں تو دوبارہ پلائیں، پانی نہایت سرد ہونا ضروری ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ قئے میں سکون ہو جاتا ہے حتی کہ پانی گرم ہو جاتا ہے۔ معدہ کے اوپر سرد پانی رکھیں۔ اسپر بھیگے ہوئے کپڑے رکھیں حتی کہ وہ گرم ہو جائیں یہ متلی کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ اسی طرح یہ تجربہ بھی ہے کہ ہاتھوں اور پیروں کو برف کے پانی میں رکھا جائے۔ اس دوران رب فواکہ قابل اعتماد دوا ثابت ہوئی ہے۔ مخدر و مقوی ضماد مفید ہوتے ہیں۔ (جالینوس)
حرارت اور یبوست کی وجہ سے انقلاب معدہ، غشی اور سخت پیاس میں مریض کو برف کا پانی آب حصرم کے ہمراہ یا تخم خیار برف کے پانی کے ساتھ دیں۔ معدہ پر گلسرخ اور نعنع کا ضماد رکھیں۔ نیز برف میں بھگو کر کپڑے کی دھجیاں یا پوست کدو، رجلہ، حی العالم، برف میں ٹھنڈا کر کے رکھیں۔ (مسیح)
متلی ایک ایسی چیز سے لاحق ہوتی ہے جو معدہ کے ساتھ چپک کر سخت سوزش پیدا کرتی ہے۔ یا اس کا سبب معدہ کے اندر موجود رطوبتیں اور معدہ کا ڈھیلا پن ہوا کرتا ہے۔ پہلے سبب کے ازالہ کے لئے تعدیل و استفراغ اور دوسرے سبب کے ازالہ کے لئے تجفیف یا استفراغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ (جالینوس)
اُشنہ شراب میں بھگو کر پینا متلی کو سکون دیتا ہے۔ قرنفل سرمہ کی طرح پیسکر آب انار یا

سماق سے بنے ہوئے سوپ پر چھڑک کر استعمالکرنا شدید قئے میں مفید ہے۔

شدید متلی کے لئے:

قرنفل، دار چینی، رامک، مصطگی، قاقلہ ہم وزن آب انار میخوش کے ہمراہ استعمال کریں۔
بہی، مازو، مصطگی، گلسرخ، آس ہم وزن جوش دیکر معدہ کے اوپر ضماد رکھیں اسی طرح مصطگی ساڑھے تین گرام، قرنفل ۲ گرام آب انار ترش میں گھول کر پلائیں۔ آب انار میں مصطگی اور قرنفل زیادہ شامل کریں۔(خوز)

بیخ اذخر مکی اذخر کے مقابلہ میں زیادہ قابض ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیخ اذخر ساڑھے چار گرام اور فلفل ساڑھے ۴ گرام چند دن استعمال کرنے سے متلی جاتی رہتی ہے۔(جالینوس)

اور حماض اترج بھی۔(دیاسقوریدوس)

حماض اترج قئے اور غم کو تسکین دیتا ہے، اس کا جوشاندہ بھی۔ حماض کی خاصیت صفراء سے پیدا شدہ کرب اور غم کا ازالہ ہے۔ شراب عنصل کے ہمراہ استعمال کرنا، کھانا قئے ہونے میں مفید ہے جیسا کہ مذکور ہے۔(ابن ماسویہ)

باقلی جوش دیکر سرکہ کے ہمراہ کھانا متلی میں مفید ہے۔(جالینوس)

رجلہ قئے میں مفید ہے۔(روفس)

زعرور مانع قئے ہے۔(دیاسقوریدوس)

پانی اور شراب جس میں گرم لوہا کئی بار بجھایا گیا ہو ہیضہ کے موافق ہوتے ہیں۔
(دیاسقوریدوس وروفس)

تخم حماض متلی میں مفید ہے۔ طباشیر کی بھی یہی تاثیر ہے۔ عصارۂ برگ انگور حاملہ خواتین کے دردوں میں سکون دیتا ہے۔ انگور جنگلی متلی اور کرب کے لئے عمدہ ہے۔ پانی پینا اور شراب سے بچنا ہیضہ کی تکلیف اور قئے میں بہتر ہے۔(دیاسقوریدوس)

آب سرد کرب میں مفید ہے۔ مشکرامشیع متلی اور کرب میں مفید ہے۔(روفس ودیاسقوریدوس)

نعنع کے چند ریشے آب انار ترش کے ہمراہ پینا قئے اور ہیضہ میں مفید ہے۔ نعنع قئے کو سکون اور معدہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نمام پینا قئے کو سکون دیتا ہے۔ برگِ نمام جنگلی کا مشروب مسکن قئے ہے۔ بہی ہیضے میں مفید ہے۔(دیاسقوریدوس)

بہی مشوی زیادہ طاقتور ہے۔ اس کا ضماد استعمال کرنا مفید ہے۔ میبہ سے بلغمی قئے میں سکون

ہو تا ہے۔(دیاسقوریدوس)

شربت بہی جس کے اندر شہد نہ ہو صفراوی قئے میں مفید ہے۔رب حصرم مسکن قئے ہے، غم اور ھیضہ میں بھی تسکین دیتا ہے۔جو شاندہ فوتنج مسکن ھیضہ ہے۔(ابن ماسویہ)

کدو ابال کر آب حصرم کے ہمراہ استعمال کیا جائے تو صفراء میں مفید ہے۔التھاب کو سکون دیتا ہے۔(دیاسقوریدوس)

کدو کا ستو صفراء سے پیدا شدہ کرب میں مفید ہے۔(ابن ماسویہ)

اسے آب حصرم وریباس کے ہمراہ پینا مناسب ہے۔(مؤلف)

کھانے کی مٹی بھون کر استعمال کرنے سے متلی میں سکون ہو تا ہے۔اسی طرح وہ مٹی بھی مفید ہے جس میں تھوڑی کافور پڑی ہو۔

قثاء الحمار کے استعمال سے قئے زیادہ آرہی ہو تو مریض کو شراب اور زیت پلائیں۔سکون نہ ہو تو برف کے پانی میں جو کا ستو دیں اور پھل کھلائیں حتی کہ معدہ میں تختی آجائے۔(بدیغورس)

انار ترش ازالہ قئے اور فم معدہ کی تقویت میں بہی اور سیب سے بہتر ہے۔(جالینوس)

آب انار ترش کا پینا صفراوی قے میں مفید ہے۔انار ترش کا ستو آب انار میخوش کے ہمراہ استعمال کرنا قئے میں مفید ہے۔(ابن ماسویہ)

حبق کے ہمراہ تیار کردہ انار صفراوی و بلغمی قئے میں مفید ہے۔(استنباط بر قول ابن ماسویہ)

جمہ شبث و تخم شبث کا جوشاندہ معدہ میں غذا کے تیرنے سے پیدا ہونے والی قئے کو توڑ دیتا ہے۔ترش قابض سیب کچا اور آٹے کے اندر بھنا ہوا نیز اس کا ستو شکر کے بغیر پینا مسکن قئے ہے۔ قرص جس کے اندر تلخی نہ ہو قئے اور متلی کے لئے سکون بخش ہوتی ہے۔زیادہ برگ والے نیل کا تخم قئے کا مسکن و قاطع ہے۔(ابن ماسویہ)

غبیراء کا ستو معدہ، صفراوی قئے اور صفراوی دستوں کے لئے عمدہ ہے(دیاسقوریدوس)

دانہ انار ترش ۱۰۵ گرام، کندر ذکر ساڑھے ۷ گرام، مصطگی ۴، عود خالص ۴، سنبل الطیب ۱۳ ریشے، کرفس ۱۰، ۳۶۰۰ گرام پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی ۶۰۰ گرام باقی رہ جائے۔نہایت گرم بطور شراب استعمال کریں صفراوی یا بلغمی قئے میں مفید ہے۔

پوست فستق ۳۵ گرام تھوڑی دیر چھوڑ کر مل لیں پھر صاف کر کے استعمال میں مسک جید ۷ گرام شامل کریں اور ایک جرعہ لیں۔شدید قئے میں مفید ہے۔

ہیضہ میں قئے اور پیاس کے لئے:

پوست کدو، بقلہ حمقاء، جو کا ستو سرکہ، سرد پانی، پورے شکم اور جگر پر ضماد رکھیں۔ میسر نہ ہو تو صندل، کافور، گلسرخ، بنفشہ، باقلی پوست سمیت ملے ہوئے سرکہ (Mixed) میں جوش دیا ہوا عدس مقشر پانی پھر سرکہ اندر ابالا ہوا قئے کو تسکین دے گا۔

(استنباط از مؤلف)

ہیضہ تخموں سے لاحق ہوتا ہے۔ طبیعت نے نیچے کی جانب مادہ کو دفع کر دیا تو بسا اوقات مریض کو تکلیف نہیں ہوتی مگر بعض اوقات آنتوں میں زخم ہو جاتا ہے۔ ماء اللحم جیسا دست آنے لگتا ہے۔ مزمن ہو جانے کی صورت میں کیچڑ کے مانند ہو جاتا ہے۔ اس کے ہولناک اعراض ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے طبیعت کو علاج سے باز نہیں رہنا چاہئے۔ تھوڑی رقیق شراب دے۔ مریض کا حال ویسا ہی ہوتا ہے جیسا حال مسہل لینے والے کا ہوتا ہے۔ بلکہ کچھ بڑھ کر دونوں حالتوں کا علاج مفید طاقتور شراب کے ذریعہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر نوجوانوں کو لاحق ہوتا ہے۔ موٹے فربہ، سرخ رنگ اور مرطوب جسم کے انسان کو ہو جائے تو مہلک ہوتا ہے۔ موسم خریف میں عارض ہونا بھی ردی اور بیحد تکلیف دہ ہے۔ عادی انسان محفوظ رہتا ہے۔ (روفس)

معدہ کے اندر غذائی فساد محسوس ہوتے ہی مریض کو قئے کرا دیں۔ اس سے ہیضہ رک جائے گا۔ قئے کے بعد شب و روز تدبیر لطیف سے کام لیں۔ ہیضہ ہو ہی جائے، قئے اور دست آنے لگیں تو مریض کو گرم پانی، جلاب اور روغن بادام شیریں دیں۔ اس سے خلط کی حدت میں سکون ہو گا مگر جب تک حد سے زیادہ نہ ہو جائے اور کمزوری لاحق نہ ہو جائے دست رکتا نہیں ہے۔ حد سے زیادہ ہو جائے۔ نبض کمزور اور ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جائیں۔ کثرت استفراغ سے تشنج کا اندیشہ ہو، سرد پسینہ آنا شروع ہو جائے تو ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیں اور ایسے روغن سے ان کی مالش کریں جس میں بورہ یا نمک شامل کیا گیا ہو۔ روغن زنبق مناسب رہے گا یا روغن بان جسے تھوڑی جند بید ستر کے ذریعہ خوشبودار کر لیا گیا۔ مریض میں تھوڑی حرکت پیدا ہو جائے تو بہی، ناشپاتی، اور سیب دیں۔ غذا میں تیتر، چوزے، بھنے، حصرمی اور سماقی کھانے دیں۔ تھوڑا رقیق غیر طاقتور سماق دیں۔ ناف اور پہلوؤں میں التہاب اور جلن کا احساس ہو تو آب سرد، روغن گل، قیروطی اور موم سفید کے ذریعہ انہیں ٹھنڈا کریں یا روئی، عرق گلاب اور روغن میں ترکر کے مذکورہ مقامات پر رکھیں۔ غرض اس طرح کی مبرد اشیاء استعمال کریں۔ نہایت سرد اور بہ کثرت ملی ہوئی شراب دیں۔ قئے ترش ہو رہی ہو

تو مذکورہ تدبیر کو مسخن اشیاء کی جانب پھیر دیں۔ مثلاً کمونی، مصطگی اور انیسون وغیرہ دیں۔ معدہ کو ضمادوں اور غذاؤں سے سرد نہ کریں۔

قئے اور غم کے لئے:

انار ترش وشیریں بھگوئیں اور دوسرے دن ملکر چھان لیں۔ اس طرح کا آب ۶۸ گرام لیکر اس میں مسک ساڑھے تین گرام، عود ساڑھے تین گرام، پوست فستق ساڑھے تین گرام اور نانخواہ ساڑھے تین گرام شامل کریں۔ (اسحاق)

شراب فاکہہ قئے اور دست میں مفید ہے، دانہ انار، بہی کے ٹکڑے، زعرور سماق، حب الآس سبز، غبیراء، نبق، نفاح، کمثریٰ، حماض اترج، اسقدر جوش دیں کہ سرخ ہو جائے۔ چھان کر پھر جوش دیں حتی کہ جلاب کے مانند ہو جائے۔ آگ سے اتارنے کے بعد اس میں رامک بلح (کچی کھجور کی خوشبو) ۴۳ گرام، ۴۰۰ گرام مشروب کے حساب سے ڈالیں۔ آب سرد کے ہمراہ شربت سکنجبین کی طرح لیں۔ (ابن ماسویہ)

ہیضہ کے لئے:

عدس پانی کے اندر دوبار ابالیں اور بطور غذا آب حصرم کے ہمراہ لیں۔ (بقراط)

ھیضہ یادواء مسہل کی وجہ سے ضعف لاحق ہو اور غذا چبانے کی قدرت نہ ہو۔ چوزہ پانی میں جوش دیں حتی کہ نصف پختہ ہو جائے تو پانی سے نکال لیں اور دوسرا پانی اس پر ڈالیں اور اس میں پوری طرح پکائیں حتی کہ سرخ ہو جائے۔ پھر اسے ہاون میں اس طرح کوٹیں کہ خطمی کی طرح ہو جائے۔ خوشبودار مصالحوں سے اس کا سوپ تیار کر کے نچوڑ لیں پھر اس میں میدہ کی روٹی کا لباب اور تھوڑی شراب شامل کریں اور بطور سوپ استعمال کریں۔

ایضاً غذا اور علاج:

سرکہ میں جوش دی ہوئی روٹی مریض زیادہ نہ کھائے تاکہ طبیعت میں دوبارہ دفع کرنے کی بات پیدا نہ ہو۔ تخمہ سے ہونے والی قئے میں جو کا ستو سرد پانی کے ہمراہ لیں۔

(بقراط)

معدہ کے اندر چپکے ہوئے غلیظ اخلاط کی وجہ سے قئے آرہی ہو تو سکنجبین کے ذریعہ اخلاط کو لطیف بنائیں جس میں مولی بھگولی گئی ہو۔ مولی اور شہد دیں اور قئے کرائیں۔ حب لیارج مفید ہے۔

رقیق فضلات ہوں تو سکنجبین دیں، تنقیہ کے لئے یہ کافی ہے۔ فضلات صفراوی ہوں تو قئے کرانا عمدہ ہے۔ آب انار، سیب کے ستو، انار اور حسب ذیل شربت کے نسخہ سے تسکین پہونچائیں۔:

آب انار میخوش، ۴۰۰ گرام، عرق نعنع ۱۰۰ گرام، سکر ۱۳۳ گرام جوش دیکر قوام بنالیں اور بطور مشروب استعمال کریں۔ مقوی معدہ ہے، قئے کو زائل کرتا ہے۔ (اسحاق)

بچوں کی قئے:

فستق کے بالائی چھلکوں کو آب شیریں میں یک شب و روز بھگوئیں پھر مل چھان کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

دیگر: قاطع قئے، مصلح ہیضہ، مقوی معدہ:

دانہ انار ترش بھنا ہوا ۱۰، سماق بھنا ہوا ۱۰، مصطگی ۷ گرام، افسنتین ۷ گرام، کندر سفید ۷ گرام، بلوط ساڑھے ۷ اگرام، دردی شراب ۳، سعد ۳، اقاقیا ۳، سبزی انار ترش ۳، تخم کرفس ۵ گرام، تخم بادیان ۵ گرام، تخم نعنع ۵ گرام، ۸۰۰ گرام پانی میں جوش دیں حتی کہ ۲۶۶ گرام پانی رہ جائے پھر اس میں شاخ کرفس، نعنع اور شاخ انگور تازہ کے دس ریشے شامل کر کے ٹھنڈا ٹھنڈا استعمال کریں۔

عورتوں کی قئے:

گائے کا دودھ دوھ کر تھوڑے رقیق چاول کے ساتھ جوش دیں اور بطور سوپ استعمال کریں۔ (طبیب نامعلوم)

خلط کی طاقت اور دواء مقئی کی قوت کو کمزور کرنے کے لئے کثرت سے گرم پانی پئیں اور قئے کریں۔ ماء العسل لیں۔ اس سے سکون اور آرام ہوگا۔ حمام کریں، کچھ غذاؤں کا سوپ لیں یا ستو پی کر سو جائیں۔ اسہال میں بھی ایسا ہی کریں۔ قئے اور دست کی وجہ سے تشنج یا رعشہ ہو جائے تو تکمید کریں۔ گرم روغنیات، روغن میعہ، روغن قثاء الحمار، اور پرانے زیت سے مالش کریں۔ روغن سوسن جسم کے ٹھنڈا پڑجانے میں مفید ہے۔ روغن کے اندر فربیون، جند بید ستر، عاقر قرحا، اور فلفل شامل کرلیں۔ تمریخ اور تکمید مسلسل کرتے رہیں جسم کی تمریخ روغن گرم کو کسی مثانہ یا باریک اور پہلی شیشی کے اندر رکھ کر کریں۔ تکمید کے لئے جاورس اور تخم کتان استعمال کریں۔ تکمید مسلسل ہوتی رہنی چاہئے۔ جس مریض کا جسم چھونے میں گرم ہو تو مذکورہ چیزوں کے نزدیک جائیں۔ اسکی جگہ نیمگرم پانی اور روغن شیریں استعمال کریں۔ ہچکی آجائے تو چھینک آور دوا دیں۔ قئے کرنے والے کو

خناق ہو جائے یا قئے حد سے زیادہ ہونے لگے تو مسہل حقنہ استعمال کریں یا مریض کے دونوں بازوؤں کو باندھ دیں یا ان پر شگاف نیز پشت اور سینہ پر شگاف لگائیں اور شگاف لگائے بغیر پچنہ لگائیں تاکہ روح اور خون کو جذب کرلے۔ مذکورہ مقامات کو گرم کرنے کے بعد پچنہ لگائیں۔

حرارت، ضعف کبد، کرب، التھاب اور شدت حمی کے لئے ضماد:

آس کی شاخیں ۶۸ گرام، عرق گلاب ۱۰۲ گرام، شاخ خلاف ۸۵ گرام، عرق بہی میخوش ۵۱ گرام، عرق سیب میخوش ۵۱ گرام، صندل سرخ ۳۴ گرام، گلسرخ ۳۴ گرام، جو سبزیوں کے ساتھ پیس لیا گیا ہو۔ عود ۳۴ گرام، کافور ۹ گرام، زعفران ۱۲ گرام معدہ کے اوپر رکھیں یہ تدبیر ہیضہ اور فرط اسہال میں موزوں ہے۔

ہیضہ کے لئے جوارش جو معدہ اور شکم کو تقویت بخشتی ہے۔ جوارش رامک ہے جو گرمی پہونچائے بغیر خوزی کی قائمقامی کرتی ہے۔ (بقراط)

مصطگی چبانا اور کھانا، ہاتھوں کو گرم پانی میں رکھنا اور اطراف کو دبانا قئے کو سکون دیتا ہے۔

قئے زیادہ ہو رہی ہو تو ضماد، سرکہ اور آب نمک کے ذریعہ معدہ کا تدارک کریں، کلی مسلسل کریں ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں، خوشبودار ایارج، سوپ اور عمدہ غذائیں دیں۔ کمزوری زیادہ آگئی ہو تو غذاؤں کے ساتھ رقیق شراب ابیض استعمال کریں۔ ورنہ اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس سے قئے کے اندر تحریک ہوتی ہے۔ قئے کے بعد دیگرے دواؤں کو پلانے اور دوبارہ دینے سے گھبرائیں نہیں۔ (ارکاغانیس)

کھانے قئے ہو جانے کا علاج:

ایارج کا مسہل دیکر مریض کو ایک گھنٹہ کے لئے سلادیں تاکہ مسہل اپنا کام کرسکے۔ معدہ پر شگاف لگائے بغیر پچنہ لگائیں۔ پچنہ کئی بار مسلسل کئی دن تک لگائیں۔ پھر شگاف لگائیں مقام شگاف پر نمک رگڑ کر اس پر اون کے اندر گرم کیا ہوا زیت سرایت کرکے رکھیں۔ یہ استعمال مسلسل کریں۔ ایارج، پچنے اور وہ ادویات استعمال میں رکھیں جو سرخی پیدا کرتی ہیں۔ فم معدہ پر ایرسا کے ہمراہ قافسیا چار دن تک رکھیں۔ پھر اسے دور کردیں اس جگہ چھالا پڑ جائے گا۔ چاہیں تو تافسیا سے اس مقام پر رگڑیں حتی کہ سرخی آجائے اور برابر چھالا باقی رہے۔ دھنیا خوب اچھی طرح دل کر اور تخم نرخس دو چمچہ یا ایک چمچہ مصطگی پلائیں۔ یہ تمام دوائیں قئے کو دفع کرتی ہیں۔ ہاتھ پیروں کو باندھ کر پانی میں رکھیں۔ اس سے متلی اور قئے ٹوٹ جائے گی۔ (ارکاغانیس)

ہر قسم کی قئے کے لئے دوا مسمی بہ دبیر:

دار چینی، جوزبوا، حب بلسان، قرنفل، بیخ کبر، خولنجان، سنبل، فلفل، دار فلفل، صعتر، ساڑھے ۴ گرام ۔ کچل کر اس پر ۱۲۰۰ گرام پانی ڈالیں اور اس حد تک ابالیں کہ پانی ۴۰۰ گرام رہ جائے تین دنوں تک بطور مشروب استعمال کریں۔ ہر روز بقدر ضرورت ہچکی اور اس معدہ کے لئے موزوں ہے جو کھانا کھاتے ہی قئے کر دیتا ہے (طبیب نامعلوم)

بلغم اور برودت کی وجہ سے قئے بہ کثرت ہو رہی ہو تو اس میں قاقلہ مفید ہے۔

بچوں وغیرہ کی قئے کے لئے:

قرنفل کچل کر اس کے چار گنے پانے میں ایک شب بھگوئیں پھر صاف کر کے اس پر مصطگی چھڑکیں۔ اس سے قئے فوراً رک جائے گی۔ (اسکندر)

ھیضہ کے لئے شربت فاکہہ:

حماض اترج منقی ۴۵۰ گرام، بہی منقی، ۱۱۲۵ گرام، سیب منقی ۱۳۵۰ گرام، سماق منقی ۹۰۰ گرام دانہ انار ترش منقی ۱۸۰۰ گرام زعرور زرد ۹۰۰ گرام، حب حصرم ۱۳۵۰ گرام، غبیراء بلاپوست ۹۰۰ گرام، نبق کاستو ۶۷۵ گرام، ناشپاتی خشک ۹۰۰ گرام، آرد کھجور ۴۵۰ گرام، آب کھجور ۴۵۰ گرام، پانی کے اندر یک شب وروز ڈبوئے رکھیں پانی ان دواؤں سے تھوڑا اوپر ہو پھر جوش دیں حتی کہ نصف رہ جائے۔ صاف کر کے پھر جوش دیں حتی کہ گاڑھے جلاب کے مانند ہو جائے۔ پھر اس کے اندر سک اور عود کی پوٹلی داخل کریں۔ (ابن ماسویہ)

دانہ انار ترش ۱۵۰ گرام، تمر ھندی منقی ۱۰۵ گرام، دونوں دواؤں کو پانی میں شب وروز بھگوئیں اور اس میں ۴۰۰ گرام شہد ملیں، پھر اس پر آب حصرم ۴۰۰ گرام، آب ریباس ۴۰۰ گرام، حماض اترج ۴۰۰ گرام ڈالکر نرم آنچ پر جوش دیں۔ حتی کہ ایک تہائی پانی جل جائے پھر اس میں برگ نعنع ۷۰ گرام، شاخ طرخون وکرفس ۳۵ گرام، ڈالکر ایک گھڑی کے۔ لئے چھوڑ دیں پھر ملکر چھان لیں اور ہر ۴۰۰ گرام کے حساب سے پوست فستق ۳۵ گرام، مصطگی ساڑھے ۱۷ گرام، علک القرنفل ایک گرام، عود خالص ساڑھے ۱۷ گرام، اس میں شامل کریں اور ہلکے طور پر جوش دیکر ۷ گرام سک کے اوپر سے چھان لیں۔

قئے کے لئے:

سک، علک القرنفل اور عود، آب سیب میں بھگو کر نوش کریں۔ (ابن ماسویہ)

قرص:

مصطگی، عود، علک القرنفل، سک، پوست فستق، گلسرخ، سنبل، ناردین نامی میں سے، کیونکہ یہ زیادہ مخصوص اور عمدہ ہوتا ہے۔ علک القرنفل نہ ملے تو اس کی جگر قرنفل لے لیں۔ مشکطرا مشیع، سب کو گوندھ کر آب سیب اور عرق پودینہ میں قرص بنالیں۔ قرص کا وزن ۹ یا ساڑھے دس گرام رکھیں چاہیں تو گولیاں بنالیں۔ کرب واضطراب اور غم دیکھیں تو گرم پانی کے ذریعہ قئے کرانے کے بعد قرص خانہ ساز میں سے ایک قرص برف کے پانی ۳۴ گرام کے ہمراہ پلائیں۔ مصطگی اور کندر خوشبودار کر کے دیں یا قرنفل چبانے کے لئے دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد ۶۸ گرام رب حماض یارب حصرم پلائیں۔ معدہ پر قابض اور بارد چیزیں رکھیں۔ ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں۔ قئے ہو جائے تو یہی عمل کئی بار دھرائیں۔ قئے جب تک نہ رکے یہ دوا پلاتے رہیں۔ التھاب اور حرارت زیادہ ہو تو مذکورہ ہر قرص کے اندر کافور ۳ ملی گرام، مسک ایک جو، پینے کے وقت شامل کریں۔ اگر ان میں سے کوئی چیز نہ ملے تو سماق عرق گلاب میں گھول کر مذکورہ دوا کے بعد پلادیں۔ یہ قرص تیار رکھیں۔ معدہ اور اس کے نیچے خوشبودار ضماد رکھیں مثلاً صندل، گلسرخ خشک، گلنار، پوست کندر، سنبل، آب آس، سک، عرق گلاب، آب آس وغیرہ کے ہمراہ طلاء کریں۔

غم اور حرارت کی تسکین کے لئے:

آردجو، صندل، گلسرخ، کافور، عرق گلاب میں گوندھیں اور برف میں رکھ کر اوپر دھجیاں سرد کریں اور یکے بعد دیگرے شکم اور سینہ پر رکھیں سک اور رامک اس میں گھول لیں۔ (مستنبط از مؤلف)

طاقت بیحد گر جائے تو پورے جسم پر قابض ادویات کے ہمراہ خوشبوؤں کا طلاء کریں اور مسلسل دھونی دیں حتی کہ گھر دھونی سے بھر جائے۔ ناک کے قریب کھانے اور پینے کے خوشبو قریب کریں۔ (مستنبط از مؤلف)

ضعف قوت اور بہ کثرت اسہال کے لئے ضماد:

آب برگ فوتنج، بہی، آلو بخارا، انگور، سیب، آس، عرق گلاب مقطر یا نچوڑا ہوا۔ ہم وزن

باہم مخلوط کریں اور اس کے اندر اقاقیا، سماق، طراثیث، مازو ناپختہ، صندل سرخ، گلسرخ، قصب الزیرہ، دار شیشعان، لاذن، عود خالص، کعک خشک، پہلے سرکہ شراب پھر میسوسن میں بھگو کر جوش دیا ہوا۔ مصطگی، رامک، آرد جفری، کلی انگور، تھوڑی مسک مخلوط، زعفران، کافور مذکورہ آیات میں شامل کریں۔ (ابن ماسویہ)

شکم روکنے کے لئے:

باقلی سرکہ میں جوش دیا ہوا۔ استعمال کریں۔ (ابن ماسویہ)

تخموں سے کبھی قئے، دست، پیاس اور غشی کے ساتھ عارض ہوتے ہیں۔ گرم پانی پلائیں یا قئے کرائیں حتیٰ کہ معدہ صاف ہو جائے۔ پھر روغن ناردین سے معدہ کی تدھین کریں ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں، مسور اور سرکہ کا سوپ دیں، سرد پانی پلائیں۔ کبھی اس بیماری کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے اور یہ شافی علاج ہو جاتا ہے۔ (فیلغر غورس)

قئے ایسی غذاؤں کی وجہ سے ہوتی ہے جو اپنی کثرت سے معدہ پر گراں ثابت ہوتی ہیں یا اپنی حدت، ترشی یا تجویف معدہ کے اندر کسی چیز کے ہونے کی وجہ سے سوزش پیدا کرتی ہیں۔ تجویف معدہ کے اندر موجود مذکورہ شئے کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنے مزاج سے معدہ کو تغذیہ پہونچانے کے قابل نہیں ہوگی۔ مثلاً معدہ کے اندر خون اور شیریں بلغم اتر آیا ہو۔ (جالینوس)

خون معدہ کے لئے باعث تغذیہ اس لئے نہیں بنتا کہ معدہ کو غذا وہی چیز پہونچاتی ہے جو کیلوس میں تبدیل ہو سکے۔ (مؤلف)

حرارت کی موجودگی میں قئے ہو رہی ہو تو اس کے لئے قرص کا نسخہ:

عودِ خام، گلسرخ، صندل زرد، گل خراسانی، بھونی ہوئی۔ پوست فستق، مصطگی، طباشیر، انبر باریس، سماق۔ ۷ گرام کے مقدار کی قرص بنائیں۔ ایک قرص عرق سیب، یا عرق سماق کے ہمراہ دیں۔ معدہ پر ضماد رکھیں، ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں۔ گل خراسانی مقلو طبیعت میں بیحد فرحت پیدا کرتی ہے اور قئے کو تسکین دیتی ہے۔ یا مریض کو پوست فستق ہمراہ سیب یا گل خراسانی مربی در کافور پلائیں۔ قئے کا ازالہ ہو جائے گا۔ (مؤلف)

فم معدہ کے اندر مرہ صفراء پیدا ہو جائے یا مرہ صفراء قئے کی تحریک کردے یا خلط لعابی ہو تو مریض کو کچھ قابض دوائیں دیں۔ اس سے مادہ نیچے آجائے گا اور متلی کے اندر سکون ہو جائے گا اخلاط فم معدہ کے اندر سرایت کر چکے ہوں تو یہ قئے کے ذریعہ خارج نہ ہوں گے لہٰذا مریض کو

بسرعت عصارۂ انار پلائیں (جالینوس)

بقراط نے کتاب ابیذیمیا میں جس خاتون کی حکایت بیان کی ہے اس کے بارے میں جالینوس نے لکھا ہے کہ وہ اس لئے کہ ستو مذکورہ اخلاط کو جذب کر لیتا ہے اور آب انارین سے معدہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ (مؤلف)

کرب شدید اور التہاب کے مریض کو آب خیار مقشر، طباشیر ساڑھے ۳ گرام اور جلاب سکر ۴ ۳ گرام پلانے سے نفع ہو جاتا ہے۔

ہیضہ حسب ذیل اسباب کے تحت لاحق ہوتا ہے:

ا۔ کثرت سے گرم کھانے تناول کر لینا۔

۲۔ نمکین کھانوں کے بعد زیادہ پانی پی لینا کیونکہ غذا اس وقت جگر تک صرف تھوڑی ہی پہونچتی ہے بقیہ ساری کی ساری آنتوں کے اندر پھیل جاتی ہے۔ لہٰذا پانی پینے سے رکیں حتی کہ قئے کمزور ہو جائے۔ قئے کمزور ہو جائے تو آب انار ترش استعمال کریں جسے محروث اور انجدان سے خوشبودار کر لیا گیا ہو۔ (یہودی)

پانی سے رکنا تب ہی ممکن ہے جب معدہ پر ضماد رکھا گیا ہو سرد ہوا کا اہتمام کیا گیا ہو اور مریض کو ایسے آبزن میں بیٹھایا گیا ہو جس میں سرد پانی ہو حتی کہ جسم سبز ہو چکے ہوں۔ اس سے قئے اور غم میں تسکین ہو گی۔ اطباء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ ہیضہ اور زوردار استفراغات میں ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ اخلاط میں گاڑھاپن آجائے مذکورہ بالا تدبیر مغلظ بھی ہے اور انجماد بھی پیدا کرتی ہے۔ کافی استفراغ اور استفراغ کی تیزی زائل ہو جانے کا علم ہو جانے کے بعد یہ طریقہ اختیار کریں اور اس وقت اختیار کریں جب یہ علم بھی ہو کہ یہ تدبیر مضرنہ ہو گی۔ کچھ پیاس کو تسکین دینے والی چیزیں پلائیں۔ برف کے پانی میں بھگو کر قمیصیں پہنائیں۔ پنکھے جھلیں حتی کہ مریض کے دانت ٹھنڈک سے بجنے لگیں۔ ضماد رکھیں، سکون ہو جانے کے بعد تھوڑا آب انار وریباس دیں جس کے اندر تھوڑی سمیدی (میدہ) کی روٹی بھگولی گئی ہو۔ یہ غذا تھوڑی تھوڑی کئی بار دیں تاکہ قئے نہ ہو سکے۔ مریض پیاس کو جھیلے، اس کے ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیا جائے۔ اس سے ہیضہ اور متلی کا ازالہ ہو جائے گا۔ (مؤلف)

اضطراب انگیز قئے میں دونوں شانوں کے مابین بڑے پچھنے لگائیں ضعف زیادہ شدید ہو جائے تو مسلسل مریض کے چہرے پر بھونے ہوئے چوزے کھول کر رکھیں تاکہ اس کی بو سے قوت پیدا ہو۔ (ابن ماسویہ)

ھیضہ یادواء مسہل کے بعد سامنے یا پیچھے سے تشنج ہو جائے تو مریض مر جائے گا۔ قئے کے ساتھ ہچکی، مروڑ، کزاز اور فساد عقل بھی ہو تو مریض ہلاک ہو جائے گا۔ (جالینوس)

بخار کی وجہ سے ہونے والی قئے کا علاج عصارۂ سیب اور طباشیر اور بخار کے بغیر ہونے والی قئے کا علاج رب انار، نعنع، اور مصطگی سے کریں۔ (جورجس)

متلی کی تسکین قئے سے ہوتی ہے کیونکہ اس سے قئے آور خلط کا استفراغ ہوتا ہے۔ بعدازاں علاج ایسی دوا کے ذریعہ کریں جس سے ماقبی کا مزاج درست ہو جائے۔ فم معدہ کے اندر لیسدار اخلاط موجود ہوں تو پہلے قئے کے ذریعہ استفراغ کریں، مقوی غذائیں دیں اور معدہ کے اوپر خوشبودار قابض ادویات رکھیں۔ (بقراط)

تیز حقنے استعمال کریں۔ پریشان کن قئے میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اخلاط کا باہر کی جانب امالہ ہو جاتا ہے۔ پریشان کن قئے کو نیند تسکین دیتی ہے۔ کھانا مسلسل قئے ہو رہا ہو تو قبل از طعام مولی اور سکنجبین کے ذریعہ قئے کرادیں تاکہ معدہ کے اندر جمع شدہ لسی کا تنقیہ ہو جائے۔ مریض کو قابض، مقوی معدہ اور خوشبودار غذا تھوڑی مقدار میں دیں۔ خارج سے اسی طرح کا ضماد رکھیں۔ یہ تدبیر اسوقت تک استعمال کرتے رہیں جب تک رفع نہ ہو جائے۔ (جالینوس)

قبل اس کے کہ کھانا فاسد ہو اور رگیں اسے جذب کریں اور ردی کیفیت پیدا ہو قئے کرا کر ھیضہ لاحق ہونے کو روکیں۔ قئے ماء العسل اور نیم گرم پانی کے ذریعہ کرائیں۔ زیت میں اون ڈبو کر شکم پر رکھیں اور مریض پر خواب گراں طاری کریں۔ قئے اور دست بذاتہ آئیں تو دست کو نہ روکیں۔ الا یہ کہ زیادہ آنے لگیں۔ قئے اور دست زیادہ آنے لگیں تو ہاتھوں اور پیروں کو باندھیں۔ سرد ہو جانے والے اعضاء کی مالش گرم روغنیات سے کریں۔ سب سے عمدہ روغن قثاء الحمار ہے۔ اسے جند بید ستر کے ہمراہ استعمال کریں اور غذا دیں قئے ہو جائے تو پھر دیں۔ بار بار دینے سے گھبرائیں نہیں۔ غذا کے ساتھ کچھ فرحت بخش پھل دیں۔ پانی میں ملی ہوئی شراب ھیضہ میں مفید ہے۔ اس سے کیموس کے اندر تعدیل اور معدہ کو تقویت ہوتی ہے۔ مریض روٹی کھائے۔ پینے یا شراب کے ہمراہ روٹی کھانے کے بعد نیند آجائے تو یہ صحتیابی کی علامت ہے۔ (روفس)

مناسب یہ ہے کہ مریض ماء اللحم، سیب، ناشپاتی، سک اور شراب سے بنا ہوا سوپ استعمال کرے کیونکہ اس کے اندر بیماری کے لئے وہ تمام باتیں موجود ہیں جو بہتر ہوتی ہیں۔ میدے کی روٹی کا چورہ بھی استعمال کریں۔ پردہ مراق میں شدید جلن ہو تو شکم پر روغن گل یا کوئی ٹھنڈا ضماد رکھیں۔ (مؤلف)

شدت استفراغ کے وقت ھیضہ میں کبھی جسم کے کچھ مقامات پر تشنج ہو جاتا ہے۔ خاصکر

پنڈلیوں کے عضلات تشنج میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کرب، اضطراب اور ایک صورت سے دوسری صورت میں تبدیل ہو جانا اس وقت پیش آتا ہے جب فم معدہ کے اندر ردی خلط سرایت کر جاتی ہے۔ شراب ہم وزن پانی کیساتھ ملا کر استعمال کرنا اس حالت کے اندر سب سے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔
(جالینوس)

قرص قئے میں تخم بنج شامل کی جاتی ہے۔ اس سے نیند آتی ہے اور خشکی پیدا ہوتی ہے یہ تیز بیماریوں کیلیے موزوں ہوتا ہے۔ (جالینوس)

مخدرات مذکورہ شرط ہی پر نیند آور اور قئے کے لئے مسکن ہوا کرتے ہیں۔ (مؤلف)

تمام عطریاتی ادویات متلی کو تسکین دیتی ہیں۔ بایں ہمہ کچھ غذائیں بھی ہوں تو اور زیادہ بہتر اور انسب ہے۔ مخدر ادویات سے معدہ کی کچھ حس زائل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ سوزش پیدا کرنے والی خلط سے معدہ کو تکلیف کم پہونچتی ہے۔ اس طرح وہ متلی کے لئے تسکین بخش ثابت ہوں گی۔ افاویہ سب کی سب معدہ کے لئے تکلیف وہ خلط کو متغیر کر دیتی ہیں۔

فلونیا ھیضہ میں آب سرد کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ (جالینوس)

قرص جس کی تعریف جالینوس نے کی ہے:

گلسرخ، سعد، مصطگی سنبل، ہم وزن، اسارون، صبر، ۲/۱۔۲/۱ زعفران ا گرام، افیون ا گرام، قرص بنالیں، ساڑھے چار گرام بعض موافق رطوبتوں کے ہمراہ لیں۔ (مؤلف)

منقلب معدہ اور متلی کے لئے:

تھوڑا تخم خس پانی اور ایک چمچہ کے ہمراہ اور مصطگی کھانے سے پہلے۔ ہمیشہ مصطگی اور شوکہ مسمی بہ قانون چبائیں۔ معدہ پر وہ ضمادر کھیں جن کا ذکر باب المعدہ میں آچکا ہے (جالینوس)

سعد، عود، قرنفل پانی میں جوش دیں پھر اس میں سکر، مصطگی اور علک القرنفل حل کر کے نوش کریں (ابن ماسویہ)

حند قوقا ھیضہ کے لئے عمدہ ہے۔ (ابو جریج)

دواء سے غشی اور متلی میں پرانے سرکہ کے ہمراہ پیاز اور مصلی استعمال اور زیت اور نمک سے پیر کے نیچے دلک کرنا مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

شدید قئے کے لئے:

دانہ انار ۶ گرام، دانہ حماض ۶ گرام، گرم پانی میں بھگو کر تین گھنٹے چھوڑ دیں پھر صاف کر کے جوش دیں حتی کہ گاڑھا پن آ جائے۔ ۱۰۲ گرام میں سک ساڑھ ۳ گرام اور نانخواہ ساڑھے ۳ گرام دونوں پیس کر اور ایک پوٹلی میں رکھ کر رگڑیں حتی کہ اس کا مزہ دوا کے اندر آ جائے پھر اسے مسلسل بطور مشروب استعمال کریں۔ (حنین)

ھیضہ میں مفید یہ ہے کہ معدہ پر کھانا ثقیل ہو اور فاسد ہو جائے تو مریض قئے کرے۔ معدہ کے ارد گرد دن میں تکمید کرے۔ فائدہ نہ ہو تو دواء مسہل لے۔ ھیضہ مسلسل موجود رہے تو جوڑوں اور ہاتھوں اور پیروں کو باندھ دیا جائے اور روغن گرم کے ذریعہ تدھین کی جائے۔ غذا کئی بار دی جائے۔ قئے ہو جائے تو پھر دی جائے مگر قابض اور خوشبودار ہو۔ کمر اور پسلیوں کے سروں پر سرد ضماد رکھیں۔ شراب دیں، مریض سو جائے تو ھیضہ میں سکون ہو گا۔ شراب میں غذائیں شامل کر کے دیں۔

متلی اور قئے کے ازالہ کے لئے جوشاندہ:

ایک تیتر کاٹ کر دھوئیں اور زیت اور نمک میں بھون لیں۔ پختہ ہونے کے قریب ہو تو اس پر عرق سماق یا عرق حماض اترج چھڑکیں۔ پھر بھنی ہوا دھنیا اور زیرہ جو سرکہ شراب میں بھگویا گیا ہو، سے سیراب کریں۔ پھر غذا کے طور پر استعمال کریں۔

قرص ھیضہ۔ قئے اور دست بہت زیادہ آ رہے ہوں:

سک ۵ ملی گرام، عود خالص ۵ ملی گرام، مصطگی ۵ ملی گرام، سنبل ۵ ملی گرام، افیون ۵ ملی گرام، رامک ا گرام، پوست ا گرام، فستق سرخ ا گرام۔ یہ ایک قرص کا وزن ہے اور وہی مقدار خوارک بھی ہے۔ مریض کو کئی بار پلائیں حتی کہ دست و قئے میں قرار ہو جائے پھر مریض کو غذا دیں اور غذا کا اعادہ اس حد تک کرتے رہیں کہ سکون ہو جائے۔ نیند کی تدبیر مخدر ادویات کے ذریعہ کریں۔ (جالینوس)

ھیضہ پر شکم اور پہلوؤں پر بڑا پچنہ لگائیں۔ مریض جسم و جثہ کا توانا ہو تو آب سرد میں دیر تک بیٹھائیں۔ (فیلغریورس)

قئے کسی مادہ سے اس وقت لاحق ہوتی ہے جب وہ اپنی کمیت یا کیفیت سے فم معدہ کو اذیت دینے لگتا ہے۔ کمیت میں مادہ چونکہ معدہ کے اوپر بار گراں ہوتا ہے اس لئے معدہ اسے برداشت نہیں کر پاتا۔ کیفیت کا جہاں تک تعلق ہے مادہ لیسدار، ترش، نمکین یا اس نوعیت کا ہو کہ ہضم کے قابل نہ ہو اگر کم ہوتا ہے تو متلی پیدا کرتا ہے۔ برعکس صورت میں قئے ہونے لگتی ہے۔

کمیت غذا اور ضعت قوت کی وجہ سے متلی ہو رہی ہو تو غذا کم کر دیں اور معدہ کو قوت دیں۔

متلی کا تعلق فساد مزاج سے ہو اور ورم بھی ہو تو تسکین، نیند، غذا سے پرہیز، اور ان گرم دواؤں کا اہتمام کریں جو ہضم کرتی ہیں۔ متلی خلط غلیظہ کے ہمراہ ہو تو گرم ادویات کے ساتھ قاطع اور ملطف ادویات شامل کریں۔ مادہ تیر رہا ہو تو شفاء معدہ کی خاطر ہم قئے کرائیں گے۔ قئے آتشی ہو تو اسے روکیں نہیں۔ الا یہ کہ زیادہ آرہی ہو۔ کیفیت اس کے علاوہ ہو تو حسب ذیل صورت ہوں گی:

ا۔ متلی کی پیدائش کسی ایسی خلط سے ہو رہی ہو جو معدہ کے اندر بنتی ہو اس کے ساتھ مسلسل متلی ہوتی رہتی ہے۔

۲۔ متلی کسی ایسی خلط سے ہو رہی ہو جو معدہ کی جانب کہیں سے داخل ہو رہی ہو حتی کہ بہت ساری جمع ہو جائے اور متلی کی تحریک پیدا کرنے لگے۔

قئے صفراوی کا علاج:

صفراوی قئے کے ساتھ طبیعت میں خشکی ہو تو حقنہ کے ذریعہ تلیین کریں تاکہ مادہ کو نیچے کی جانب جذب کر سکے۔ اس کے بعد آب تمر ھندی و آلو بخارا وغیرہ پلائیں۔ تلیین شکم کے ساتھ قئے کا ازالہ بھی ہوگا۔ شکم میں خشکی نہ ہو تو عرق سیب، رب حصرم، انار، ریباس، حماض اترج پلائیں یا دانہ انار ترش ۷۰ گرام، مصطگی ساڑھے ۳ گرام، ۴۰۰ گرام پانی میں جوش دیں حتی کہ نصف رہ جائے۔ صاف کرنے کے بعد اس میں عود ساڑھے تین گرام اور سک ۷ گرام شامل کریں اور استعمال کریں۔ نیز پوست فستق بھی تھوڑے سک کے ساتھ پلائیں۔ قئے زوردار اور پریشان کن ہو تو باسلیق کی فصد کھولدیں۔ صفراء کی طاقت اس سے کمزور ہو جائے گی۔ مریض کو تیتر اور چوزے دیں اور بخار نہ ہو تو حصرمی اور سماقی غذاؤں کو دھنیا سے خوشبودار کر کے دیں۔ آب بہی، گلسرخ، شاخ آس، میسوسن سفید، سک، رامک، عود، کافور اور زعفران سے ان کی تضمید کریں۔ قئے بلغمی ہو تو پہلے قئے اور اسہال کے ذریعہ بلغم کا تنقیہ کریں۔ قئے فوراً بند ہو جائے گی۔ اس کے بعد معدہ پر ضماد رکھیں اور مقوی دوا پلائیں تاکہ معدہ کے اندر پھر کوئی چیز جمع نہ ہو سکے۔ حب صبر اور حب افاویہ کا مسہل دیں۔ میبہ، رب سیب، شراب ریحانی، انار ہمراہ شھد و نمام و سک و عود دیکر معدہ کو قوت پہونچائیں۔ یہ دوا مسلسل چلاتے رہیں۔

دانہ انار ترش ۲۰، نعنع ۲۰، کلی اترج ۲۰، پوست اترج ۲۰، زیرہ ۱۴ گرام، جوش دیکر صاف کرلیں اور اس میں سک مسحوق (پسا ہوا) شامل کرکے صبح و شام استعمال کرائیں۔ شربت افسنتین بیحد مفید ہے۔ کیونکہ اس سے معدہ کا تنقیہ ہوتا ہے اور اسے تقویت پہونچتی ہے۔ اسی طرح دواء المسک

تلخ اور جوارش بہی کا بھی یہی اثر ہے۔ مریض کی غذا میں مصالحہ جات، خولنجان، اور جوزبوا شامل کریں۔ سک، قصب الذریرہ سنبل، مصطگی، زعفران، افسنتین، عود، قرنفل، جوزبوا، ھیل، پرانی شراب ریحانی، میسوسن، مسک جیسی افاویہ سے مریض کو تضمید کریں۔

قئے سوداوی زیادہ اور موذی نہ ہو تو اسے نہ روکیں کیونکہ مفید ہوتی ہے۔ اعتدال سے تجاوز کر جائے تو گرم حقنوں کے ذریعہ اسے نیچے کی جانب جذب کریں۔ معدہ صاف ہو جانے کے بعد معدہ کو تقویت ایسی دواؤں سے دیں جو مرض کو دوبارہ ہونے سے روک سکیں۔ جوشاندہ افتیموں دیں۔ اور اس عضو پر خصوصی توجہ رکھیں۔

ہیضہ کا علاج:

ھیضہ غذاؤں کے سوء ہضم سے لاحق ہوتا ہے۔ عروق کے اندر ہضم کافی جب نہیں ہوتا یعنی اعضاء کے ساتھ غذا کا تشبث جب نہیں ہوتا تو زیادہ ہونے کی صورت میں نکل جانا چاہتی ہے۔ چنانچہ کچھ تو اوپر کی جانب اور کچھ نیچے کی طرف نکلنے لگتی ہے۔ دویا تین ہضم کے فساد سے جو قئے ہوتی ہے وہ کمزور مگر بہ کثرت ھضموں کے فساد سے ہونے والی بیحد زوردار ہوتی ہے۔ شروع میں ترش یا فاسد، صفراوی وغیرہ غذائیں خارج ہوتی ہیں پھر مرئی کے اندر سوزش اور شکم میں درد، مستقل استفراغات، قلق واضطراب اور خفقان ہونے لگتا ہے۔ اس طرح جسم تھوڑا دبلا ہو جاتا ہے۔ کبھی ماء اللحم جیسی کوئی بدبودار چیز نیچے آتی ہے۔ طبی اور نبض مرجھا جاتی ہے۔ چہرہ سکڑ جاتا ہے، ناک پتلی اور چہرے کی صورت تبدیل ہو کر مردوں جیسی ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پیر سرد ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈا پسینہ آنے لگتا ہے۔ ہاتھوں پیروں اور پنڈلیوں میں تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ الغرض حد سے زیادہ جب بھی استفراغ ہو گا مذکورہ اعراض لاحق ہوں گے۔ پس یہ ایک حاددرد ہے جو بسرعت علاج کا طالب ہے۔ مناسب یہ ہے کہ طبیب بیماری کے اعراض سے اہمال اور غفلت نہ برتے جم کر علاج کرے اور گو صحت نہ ہو رہی ہو مگر علاج پر قائم رہے۔ اسی طرح نبض قوی ہوتی ہوئی اور معدہ کوئی غذا قبول کرتا ہوا نظر نہ آئے تو اس کے باوجود بھی علاج ترک نہ کریں۔ علاج مکرر کرتے رہیں حتی کہ مریض علاج اور غذا قبول کر لے۔ بچوں میں ھیضہ زیادہ مگر آسان ہوتا ہے۔ مردوں میں کم مگر دشوار اور برے انجام کا حامل ہوتا ہے۔ بوڑھوں میں مہلک ثابت ہوتا ہے لحیم سرخ رنگت اور گٹھے ہوئے گوشت کا انسان ھیضہ کے لئے مستعد رہتا ہے۔ جسے ھیضہ بہ کثرت ہوتا ہے وہ تقریباً ہلاک نہیں ہوتا جو ھیضہ کا عادی نہیں ہوتا وہ بلعموم ہلاک ہو جاتا ہے۔ ھیضہ زیادہ تر موسم سرما میں لاحق ہوتا ہے۔ موسم

خریف میں کم ضرر رساں ہوتا ہے۔ موسم سرما میں تقریباً عارض نہیں ہوتا۔ سب سے برا عرض پیاس ہے جو پانی پینے کے باوجود نہ بجھتی ہو کیونکہ پانی پیتے ہی پانی قئے ہو جاتا ہے۔ پیاس کے بعد بے خوابی کا نمبر ہے۔ کیونکہ مریض سو جاتا ہے تو ھیضہ زائل ہو جاتا ہے۔ (ابن سرابیون)

پوست فستق کے ہمراہ، رامک اور سک شامل کر کے مریض کو دیں۔ اس کا سبب بنا کر مریض کو سونگھائیں۔ خواب آور دھونیاں دیں۔ ناک اور پیشانی پر طلاء کریں۔ سر پر خواب آور تکمید کریں۔ مریض کے ارد گرد خواب آور خوشبویات رکھیں۔ (مؤلف)۔

ھیضہ سوء ہضم کا نام ہے۔ لہٰذا قئے کرائیں تاکہ فاسد شدہ غذائیں خارج ہو جائیں۔ معدہ کو آب گرم سے صاف کریں۔ کبھی شکم کی صفائی ہی سے سکون ہو جاتا ہے۔ اس بات پر حیرت نہ کریں کہ قئے کے ذریعہ قئے کو سکون ہوتا ہے۔ بورہ جسے دیا گیا ہو تو خریق کے ذریعہ قئے کرا دینے سے قئے اور متلی میں فوراً سکون ہو جاتا ہے کیونکہ خلط موجب کا استفراغ ہو چکا ہوتا ہے۔ جلاب سے قئے کرائیں نہ روغن سے کیونکہ ان سے تغذیہ ہوتا ہے۔ اور یہاں ضرورت غذا کو کم کرنے کی ہوتی ہے نہ کہ تغذیہ کی۔ گرم پانی سے قئے کرا دینا کافی ہے۔ مریض کو تاریک مقام میں خشتی بچھونے پر سلائیں، قوت گر جائے، سرد پسینہ اور ہچکی آنے لگے تو مریض کو قابض شراب ریحانی پلائیں۔ پیاس تیز ہو تو آب انار ترش کے ہمراہ جو کا ستو دیں۔ اسی جگہ بہ کثرت گلاب کے پھول، اسطوخودوس، سیب، بہی اور جو بھی مل سکے رکھیں۔ طبیعت زوردار دفع کر رہی ہو تو جو شاندہ خشخاش کے ہمراہ قاقلہ و نشاستہ کا حقنہ دیں۔ یہ کیفیت کسی عضو کی وجہ سے پیش آتی ہو تو اس عضو پر روغن میں ڈبو کر کپڑے کی دھجی رکھیں اور اس سے نیز بارد قیروطیوں سے دلک کریں۔ جبڑے کے عضلات کو بالعموم تشنج لاحق ہو جاتا ہے۔

کھانا معدہ کے اندر قرار نہ پاتا ہو اور ہمیشہ قئے ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں زیرہ اور سماق، نعنع سے بنے ہوئے رب انار کے ہمراہ دیں۔ (ابن سرابیون)

اندیشہ ناک شدید قئے کے لئے:

قرنفل ساڑھے چار گرام ہمراہ آب سرد پلائیں۔ سکون ہو جائے گا۔ (طبیب نامعلوم)

صفراوی قئے کے بعد خفقان اور فم معدہ میں سوزش ہو□تی ہے۔ (جالینوس)

قئے سے خفقان اور سوزش پیدا ہوتی ہو تو یہ صفراوی قئے ہوتی۔ (مؤلف)

صفراوی دست سے معدہ کے اندر سوزش پیدا ہوتی ہے۔ (جالینوس)

سخت اور اندیشہ ناک قئے کے لئے:

سماق یکجزء، زیرہ ۲/۱ جزء قرنفل ۲/۱ جزء مصطگی ۲/۱ جزء ۹ گرام آب سرد کے ہمراہ کئی بار پلائیں۔(جالینوس)

قئے اور بلغمی برودت کے لئے:

زیرہ، قرنفل بھنی ہوئی، قصب الزریرہ، مھیل، اظفار الطیب، فلفل، دار فلفل، زنجبیل، مصطگی، کرویا، انیسون، سلیخہ، قاقلہ قسط، جوز الطیب، راسن، عود، تخم کرفس، تانخواہ، ساذج، حماما، کوٹ کر چھان لیں اور ایسے شہد میں جس کا جھاگ اتار لیا گیا ہو اور آب آملہ جوش دادہ میں گوندہ لیں۔ مقدار خوراک ساڑھ تین گرام۔(ابن سرابیون)

راسن، عود، مصطگی، قرنفل ذکر، کرویا، تانخواہ، کندر، فستق سفوف بنا کر استعمال کریں۔

دیگر:

سماق، پوست فستق، دانہ انار، سک، گل خراسانی، نعنع، شیشہ کے ایک برتن میں بھگو کر روزانہ چند دنوں تک بطور مشروب استعمال کریں۔(مؤلف)

پانچواں باب

پیاس، پیاس کے لئے مسکّن اور محرک چیزیں، اسکی علامات، فوائد اور نقصانات، التہاب معدہ کے اسباب و علاج، خراب مشروبات پینے کی خواہش۔

ایسی پیاس جس کے ساتھ سلس البول کی شکایت نہ ہو اس کا سبب سوء مزاج حار یایابس یا دونوں ہوتے ہیں خاص طور پر فم معدہ، اس کے بعد معدہ اور جگر کا سوء مزاج خصوصاً جگر کے مقعر جانب کا۔ جبکہ صائم نامی آنت کے چاروں جانب لپٹے ہوئے عروق میں الھتاب ہو نیز مری اور ریۂ کے التہاب سے بھی جبکہ اس کے ساتھ حمرہ بھی ہو۔ ایسی پیاس سے اکثر لوگوں میں لاغری آجاتی ہے۔
(جالینوس)

معدہ میں تلخ اور نمکین خلط ہو تو پیاس ہوتی ہے کیونکہ ان دونوں سے وہاں گرمی پیدا ہوتی ہے یہ پیاس یا تو اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب معدہ کی حس ہی ختم ہو جائے یا جیسا کہ مہلک امراض میں ہوتا ہے یا پھر فم معدہ پر برودت و رطوبت کے غلبہ سے۔ زیادہ شراب پینے سے بھی پیاس بھڑک اٹھتی ہے۔ میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جسے پیاس کا مرض ہوا اور اس کی پیاس نہ بجھ سکی پیاسا ہی مر گیا۔ حمیات محرقہ میں بھی پیاس عارض ہوتی ہے تو یا مریض کی پیاس نہیں بجھتی یا وہ مر جاتا ہے۔
(جالینوس)

پیاس کا سبب اکثر معدہ میں نمکین یا تلخ فضلات کا جمع ہونا ہے۔ ان رطوبات سے وہاں گرمی پیدا ہوتی ہے اور شدید پیاس لگتی ہے جیسا کہ بخار میں ہوتا ہے۔ معدہ کی رطوبات میں گرمی پیدا ہونے سے ان میں ابال آتا ہے۔ جیسا کہ بخار میں ہوتا ہے یہ بھی پیاس کا سبب ہے۔ (جالینوس)

جسے شدید پیاس کا غلبہ ہو اس کی غذا کم کر دیں اور قے کرا دیں پھر پتلی شراب ممزوج

پلائیں۔ میرے نزدیک یہ بہتر ہے جیسا کہ ابیذیمیا کے بارے میں کہا گیا ہے کہ صرف پانی پلایا جائے کیونکہ شراب ممزوج ترطیب بدن کے لئے پانی سے بہتر ہے اور اس میں پانی کی مضرت بھی نہیں ہوتی پھر یہ شدید برودت کے باعث حرارت کو سکون پہچاتی ہے۔ (جالینوس)

جوف کے التہاب کے باعث جو پیاس ہو اس کے لئے عصارہ حصرم کو بقلۃ الحمقا (خرفہ) پر ڈال کر پیسیں اور نچوڑیں اسے ماء الشعیر میں ملالیں اور برف سے اچھی طرح ٹھنڈا کرلیں اور اس میں ایک کپڑا تر کر کے شکم پر رکھیں جب وہ کپڑا گرم ہونے لگے تو دوبارہ رکھ دیں یہاں تک کہ شکم میں ٹھنڈک کا احساس ہونے لگے اور پیاس کو سکون ہو جائے۔ (ذبول)

پیاس یا تو حرارت کی زیادتی سے ہوتی ہے یا رطوبت کے خشک ہونے سے۔ حرارت کی زیادتی سے پیدا ہونے والی پیاس میں سرکہ فائدہ کرتا ہے مگر رطوبت کی خشکی کے باعث ہونے والی پیاس میں یہ فائدہ نہیں کرتا۔ کیونکہ اس سے ترطیب نہیں ہوتی۔ اگر حرارت کے ساتھ نمکین اور ردی رطوبت مل جائے۔ جیسا کہ استسقاء میں ہوتا ہے تو اس سے پیاس پیدا ہوتی ہے کیونکہ اس صورت میں جسم میں نمکین رطوبت بہت کافی مقدار میں جمع ہو جاتی ہے۔ اس طرح معدہ میں کثیر تعداد میں بلغم مالح کے اجتماع سے بھی پیاس ہوتی ہے۔ اس طرح کی پیاس کے لئے سرکہ فائدہ مند ہے۔ وہ پیاس جو گرم موسم یا لو یا تکان کے باعث ہونے والے حمیات حادّہ میں ہوتی ہے وہ حرارت و یبوست کی وجہ سے ہوتی ہے جس کا علاج تبرید و ترطیب ہے اور اس طرح کی پیاس میں تھوڑا سا سرکہ بہت سے پانی میں ملا کر پلانا سکون پہنچاتا ہے کیونکہ سرکہ بالقوی سرد ہے اور پانی کی وجہ سے اس میں لطافت آجاتی ہے اور کم مقدار کے باعث خشک بھی نہیں ہوتا۔ (دیسقوریدوس)

خاموش رہنے، سرد پانی کے استعمال اور سرد ہوا سے پیاس کو سکون ہوتا ہے۔ (جالینوس)

پیاس یا تو معدہ کے سبب ہوتی ہے یا ریہ کے سبب جبکہ اس میں گرمی پیدا ہو جائے۔ ریہ کے سبب ہونے والی پیاس میں، سرد ہوا اچھی لگتی ہے اور پانی کی برودت سے اس میں سکون ہو جاتا ہے۔ جبکہ معدہ میں حرارت کو سکون ملنے سے پیاس چلی جاتی ہے لہٰذا ریہ اور معدہ کے باعث عارض ہونے والی پیاس میں فرق کرنا چاہئے۔ (اھرن)

سیب اور انار کا شربت اور ککڑی کے بیج پانی کے ساتھ لینے سے پیاس کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ معدہ پر کدو کے چھلکوں کا لیپ بھی مفید ہے۔ باب معدہ میں بیان کی گئی قرص ورد بھی دیں۔ (بولس)

پیاس، معدہ، ریہ، فم معدہ، جگر اور امعاء کے باعث ہوتی ہے اور اس کا سبب سوء مزاج حار، یا ورم، یا ان میں صفراء کی زیادتی یا یبوست کا غلبہ یا خلط مالح ہوتا ہے۔ جب تک ایارج فیقرا کے ذریعہ

متعلقہ خلط کا تنقیہ نہ کر لیا جائے پیاس میں سکون نہیں ہوتا۔ ریہ کے باعث جو پیاس ہو اس میں سرد ہوا سے سکون ہوتا ہے اور اگر صفراء کے باعث ہو تو اسہال کے ذریعہ صفراء کے اخراج سے فائدہ ہوتا ہے اگر سوء مزاج کے باعث ہو تو تبدیل مزاج سے فائدہ ہوتا ہے اگر ورم حار سے ہو تو اس کا علاج کرنا چاہئے۔ (اسکندر)

حرارت معدہ کے باعث ہونے والی پیاس میں حصرم، سفر جل، ورد، انار شیریں، اجاص، بزر قطونا، اور بزر رجلہ کے عصارہ سے سکون ہوتا ہے۔ کتیرا اور رب السوس کی گولیاں بنا کر زبان کے نیچے رکھنا، اسے پینا اور کدو کے چھلکوں کو برف کے پانی میں ملا کر معدہ پر لیپ کرنا بھی پیاس میں مفید ہے۔ (مؤلف)

پیاس، معدہ، ریہ اور جگر کے سوء مزاج حار یا معدہ میں نمکین اور تلخ اخلاط کے باعث ہوتی ہے۔ اور اکثر معدہ کی رطوبات میں جوش کی سی کیفیت ہو جاتی ہے جس سے پیاس ہوتی ہے اور اکثر اعضاء جن کے باعث پیاس ہوتی ہے وہ معدہ پھر فم معدہ، پھر مری، پھر جگر اور پھر معاء صائم ہیں۔ ہلکی پیاس کا سبب ان مقامات کی خشکی ہے جن سے رطوبتیں منہ سے نکلتی ہیں اور اس کا علاج، نیند، اور وہ چیزیں ہیں جن سے اندرونی جسم کی ترتیب ہوتی ہے۔ اور ان مقامات کی حرارت پیاس کا سبب ہو تو اس کا علاج جاگنا ہے جس سے رطوبات تحلیل ہو جاتی ہیں۔ سونے کے بعد کھائی گئی اشیاء کی حرارت کے باعث بھی لوگوں کو پیاس ہوتی ہے اور اس کا علاج بارد اشیاء کا پینا ہے۔ (حنین)

جو پیاس بلغم مالح کے سبب ہو اس کا علاج قے اور گرم پانی سے کرنا چاہئے۔ (ابن ماسویہ)

معمولی پیاس اعضاء فم کی خشکی و حرارت سے ہوتی ہے یہ وہ اعضاء ہیں جن سے رطوبات جاری ہو کر ہیئت جسم کی ترطیب کرتی رہتی ہیں۔ خشکی کا علاج نیند اور حرارت کا علاج جاگنا ہے۔ گرم شئے پینے سے پیاس ہوتی ہو تو برف کا پانی پلانا چاہئے۔ بخاروں کی پیاس سر پر ٹھنڈے روغن لگانے اور سر کو مسلسل برف سے ٹھنڈا کرتے رہنے سے بجھ جاتی ہے، تخم خشخاش سیاہ، اصل السوس اور بزر قطونا کے چبانے سے بھی پیاس کو سکون ہوتا ہے۔ (بولس واریباسیس)

قے اور پیاس کے لئے آملہ سب سے بہتر ہے۔ (الھندی)

آملہ قے اور پیاس کے لئے بہترین ہے۔ (ابن ماسویہ)

پیاس کے لئے گولی نسخہ:

بزر قطونا بستانی ایک جز، کتیرا نصف جز، بزر الخیار ثلث جز۔ کتیرا کو انڈے کی سفیدی میں حل

کرلیں، بزور کو پیس لیں، اصل السوس کے پانی میں گوندھ کر سایہ میں خشک کرلیں اور اسے زبان کے نیچے رکھیں۔ اس کے لئے وہ پانی بھی مفید ہے جس میں زعرور، کمثریٰ اور سفر جل اور انار بھگویا گیا ہو۔

اپنی قوت رائب پیاس بجھانے والی اشیاء، ترشی اور چھاچھ ہیں اور ہر وہ چیز منہ میں رکھنا جس سے تھوک پیدا ہوتا ہو مثلاً چاندی، چھاچھ، اجاص کا گودا، املی سماق، اور وہ گولی جو تخم خس، خشخاش، رب السوس، کتیرا اور نشاستہ سے تیار کی گئی ہو اور رجلہ کھانا۔ اور ظہر کے وقت سونا۔ سونے کی حالت میں منہ کھلا رہنا بھی پیاس بڑھاتا ہے اور زبان سوکھ جاتی ہے۔

شربت کا نسخہ جس سے پیاس ختم ہو جاتی ہے ساتھ ہی معدہ کی تقویت بھی ہوتی ہے اور تندستوں و مریضوں میں معدہ کی اصلاح بھی ہو جاتی ہے:

عرق کمثری چینی، تین رطل، نقوع سماق جو عرق گلاب میں بنایا گیا ہو یعنی ۲/ا رطل (۲۵۰ گرام) عرق گلاب میں ایک اوقیہ (۳۶ گرام) سماق، سکر طبرزد ۲/ا رطل (۲۵۰ گرام) اس حد تک پکائیں کہ قوام بن جائے۔

شربت کا نسخہ جس سے پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ تقویت معدہ ہو جاتی ہے اور تندرستوں اور مریضوں کے لئے مصلح ہے:

عرق کمثریٰ، عرق تفاح، عرق انار ترش، ہموزن لے کر پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے اور اسے شراب کے ساتھ پئیں۔

پیاس اور سوزش کے لئے:

تمر ہندی، اجاص، عرق انار ترش اور حماض الاترج کا نقوع ایک ثلث سکر طبرزد ان سب کا نصف، سب کو پکائیں یہاں تک کہ قوام بن جائے۔ جب پیاس میں اضافہ ہو تو تخم خس، بزر القثا، بزر الخیار بزر القرع، بزر رجلہ، رب السوس اور گلاب ملا کر اس میں ساڑھے چار گرام مذکورہ شربت ۳۶ ملی لیٹر کے ساتھ پلائیں۔ (مؤلف)

پیاس معدہ کی حرارت و یبوست یا سوزش سے ہوتی ہے اور یہ دونوں چیزیں (حرارت و یبوست) جگر، یا معاء صائم یا قلب یا ریہ یا جبڑوں کی خشکی یا منہ کے غدود کی خشکی سے ہوتی ہے کیونکہ ان سے معدے میں گرم اور خراب رطوبات اور نمکین خلط گرتی ہے۔ معمولی پیاس غدود کی خشکی سے ہوتی ہے جس کا علاج لہسن کا پانی ہے جو اس کے مناسب ہے اور کم بولنا بھی اس کا علاج ہے اگر سونے

کی حالت میں پیاس محسوس ہو رہی ہو تو اسکا سبب ہضم غذا کی حرارت ہے اور اسکا علاج ٹھنڈا پانی، کھیرے کا پانی اور لعابات ہیں اور اگر یہ حرارت شدید ہو تو سر پر ٹھنڈے روغنیات لگائیں اور اطراف کو ٹھنڈا کریں اور اگر یہ اعضاء تنفس کے باعث ہو تو ٹھنڈی ہوا اسکا علاج ہے اور اگر نمکین خلط کے باعث ہو تو اسکا علاج گرم پانی اور قے کرانا ہے۔ (ابن سرابیون)

کمثریٰ کھانے سے پیاس میں تسکین ہوتی ہے۔ اصل السوس کا عصارہ چونکہ بارد رطب ہوتا ہے اس لئے پیاس کو روک دیتا ہے۔ اسی طرح خس کے استعمال سے بھی پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ (جالینوس)

رجلہ بھی اکثر یہی فعل انجام دیتا ہے۔ کدو کھانے سے معدے میں تری پیدا ہوتی ہے جس سے پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ (مؤلف)

کمثریٰ چینی پیاس کو سکون پہنچاتی ہے اور صفراء کو ختم کر دیتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

انیسون سے پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ برگِ بادروج اور اسکے پانی کا بھی یہی اثر ہے۔ بقلہ یمانی کو انارِ تلخ کے ساتھ پکا کر روغنِ بادام سے اس کا ذائقہ خوشگوار بنا کر استعمال کرنے سے پیاس بجھ جاتی ہے۔ ہرے دھنیے کی خاصیت صفراوی پیاس کو بجھانا ہے۔ ستو کو پانی اور شکر میں ملا کر پینے سے پیاس بجھ جاتی ہے۔ کمثریٰ کھانے سے پیاس بجھ جاتی ہے۔ اصل السوس کا عرق گھونٹ گھونٹ لینے سے پیاس بجھ جاتی ہے رب حصرم صفراوی پیاس کو ختم کرتا ہے۔ کدو کھانے سے معدے میں تری پیدا ہوتی ہے اور پیاس بجھ جاتی ہے۔ (ابن ماسویہ و دیسقوریدوس)

نوٹ: آب حصرم اور اسی طرح ماالشعیر پیاس بجھانے کے لئے بھی بہت مفید ہیں۔

انجیر سبز پیاس بجھاتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

سرکہ پیاس بجھاتا ہے۔ لہسن نمکین بلغم کے باعث ہونے والی پیاس کو ختم کرتا ہے، خس پیاس بجھاتا ہے۔ (جالینوس)

بخار میں ہونے والی پیاس کا علاج:

کدو کے چھلکے، رجلہ، جو کا آٹا، خطمی، سرکہ شراب اور عرق گلاب میں گوندھ کر شکم اور جگر کے مقام پر لیپ کرنے سے پیاس میں سکون ہوتا ہے اور معدہ اور جگر کی سوزش میں فائدہ ہوتا ہے۔ حمیات حارہ کی وجہ سے ہونے والی پیاس میں کھیرے کے بیج، رجلے کی بیج، پکایا اور جمایا ہوا اساق، تخم کدو شیریں اور تھوڑا سا کافور ملا کر گوندھ کر ٹکیاں بنائیں اور اسے زبان کے نیچے رکھیں پئیں بھی اور سفر میں اپنے ساتھ رکھیں۔

تمر ہندی کو زبان کے نیچے رکھنا پیاس ختم کر دیتا ہے۔ چھاچھ کا بھی یہی اثر ہے۔ گلاب کو چبا کر اسکا پانی نگلنا بھی پیاس کو ختم کر دیتا ہے۔ (روفس)

دیا منیطس (غالباً کہرباء محیطِ اعظم ج ۲ ص ۳۲) پیاس کی شدت کو ختم کر دیتا ہے۔ اس صورت میں بارد اور قابض ضمادات جیسے آبِ حصرم، عرقِ گلاب، آب حی العالم، برگِ کرم وغیرہ لگایا جائے۔ ایسے گھروں میں رہنا جو مرطوب مقامات پر ہوں اور ان ہی میں ٹھنڈی ہوائیں آتی ہوں تو ایسی ہواؤں میں سانس لینے سے پیاس میں سکون ہو جاتا ہے۔ نیم برشت انڈا، رجلہ وغیرہ اور کشک بطور غذا لیں اور گرم و نمکین غذاؤں سے پرہیز کریں۔ تازہ گلابوں کا عصارہ یا عرقِ گلاب پلائیں۔
(ارکاغانیس)

شدید پیاس، نیم گرم پانی میں آب زن کرنے، حمام کے پہلے اور درمیانی کمرے میں جبکہ وہ گرم نہ ہوا ہو ٹھنڈا پانی ڈالنے اور اس کے بعد اسی میں رہنے سے پیاس میں سکون ہو جاتا ہے۔
(مؤلف بہ حوالہ ابیذیمیہ)

پیاس کو ختم کرنے کے لئے کم بولنا، ہونٹ بند رکھنا، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینا چاہئے۔ معمولی پیاس جو ان مقامات کی خشکی کی وجہ سے ہوتی ہے جن سے رطوبات منہ سے معدے کی طرف جاتی ہے کا علاج یہ ہے کہ سویا جائے چونکہ اس سے جسم کے اندر تری پیدا ہو جاتی ہے اگر کوئی سوتے سے جاگ جائے اور معمولی پیاس محسوس ہو ایسی پیاس جاگنے سے جلدی ختم ہو جاتی ہے اور ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ یہ پیاس ان مقامات کی حرارت سے ہوتی ہے جن کا تذکرہ کیا گیا ہے اور یہ جاگنے سے جلد ہی ختم ہو جاتی ہے۔

پیاس ختم ہونے اور متلی میں سکون ہونے کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:

چار سو گرام تمر ہندی کو پانی میں اچھی طرح پکائیں اور اس کو صاف کر کے الگ کر لیں اور اس کے آدھے وزن کے برابر شکر ملا کر پھر پکائیں یہاں تک کہ قوام بن جائے۔ اس میں سے $\frac{1}{2}$ ۲۷ ام لیکر اس پر برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ڈالیں اور اس کو اچھی طرح ہلا کر پئیں۔

رب حماض اترج کی بھی پیاس بجھانے، نشہ توڑنے اور قے کے لئے یہی خاصیت ہے۔
(مؤلف)

تخم رجلہ سرکہ کے ساتھ لینے سے پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ (طبری)

شدید پیاس فم معدہ سے، مری سے، اس کے بعد معدہ سے، اس کے بعد جگر سے اور اس کے

بعد صائم سے پیدا ہوتی ہے۔ معمولی پیاس جو ان مقامات کی خشکی کی وجہ سے ہوتی ہے جن سے رطوبات فم معدہ کی طرف جاتی ہیں اس کا علاج سونا ہے اور جو پیاس سونے کی حالت میں ہوتی ہے وہ غذا وغیرہ کی حرات سے ہوتی ہے اس کا علاج ٹھنڈا پانی ہے۔ کچھ لوگوں نے پیاس پیدا کرنے والی اشیاء استعمال کیں اور پانی پیتے پیتے مر گئے۔ کچھ اور لوگ جنھوں نے برداشت کیا وہ پیاس سے مر گئے کچھ اور لوگ جنھوں نے سمندر کا پانی پیا وہ بھی پیاس کی وجہ سے مر گئے اور بہت سے لوگ حمیات محرقہ میں پیاس کس وجہ سے مر گئے اور پانی پینے سے انہیں کوئی سکون نہیں ملا۔ جن لوگوں کو پیاس لاحق ہوتی ہے ان میں پیاس کا سبب یا تو حرارت ہوتی ہے یا یبوست یا دونوں یا معدہ میں نمکین کیموس کا ہونا۔ جن لوگوں میں پیاس حرارت کی وجہ سے ہو ان میں ترش چیزوں جیسے سکنجبین سکری اور عرق انار شیریں و ترش اور ریباس سے سکون ہوتا ہے۔ ماء الجبن اور تمر ہندی اس کے لئے عجیب اثر رکھتی ہیں۔ یبوست کے سبب ہونے والی پیاس میں ماء الشعیر، آب کدو، لعاب بزر قطونا، حمام، رب السوس یا رب سبزیوں کے بیج، روغن گل سر پر لگانا ہاتھوں و پاؤں کو ٹھنڈے پانی میں ڈالنا، ٹھنڈی ہوا میں رہنا پیاس میں سکون پہنچاتے ہیں۔ مری کی یبوست کی وجہ سے ہونے والی پیاس کا علاج سونا ہے۔ مری کی حرارت سے پیدا ہونے والی پیاس کا علاج جاگنا ہے۔ ریہ اور قلب کی حرارت سے پیدا ہونے والی پیاس کا علاج ٹھنڈی ہوا میں سانس لینا ہے۔ معدہ میں متعفن کیموس کی وجہ سے ہونے والی پیاس کا علاج گرم پانی اور قے کرنا ہے۔ ٹھنڈے پانی میں سرکہ ملا کر پینے سے حرارت کے باعث ہونے والی پیاس کو سکون ہوتا ہے۔ (سرابیون)

پیاس بجھانے کے لئے ماء الجبن بہترین چیز ہے۔ اگر پیاس کے ساتھ سوزش بھی ہو تو مبرادت استعمال کرائے جائیں اور پورے جسم کو ٹھنڈا کیا جائے اور اگر سوزش نہ ہو تو تری پہنچائی جائے نمکین پانی سے پیاس پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ خشکی پیدا کر دیتا ہے اور اس صورت میں روغنیات مفید ہیں۔ (جالینوس)

جب حرارت کے ساتھ رطوبت مل جائے تو ایسی صورت میں پیاس کے لئے سرکہ بہترین چیز ہے کیونکہ اس سے سردی اور خشکی پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت استسقاء میں ہوتی ہے جبکہ شکم میں کثیر مقدار میں نمکین رطوبت جمع ہو جاتی ہے اور یہی صورت اس شخص میں بھی ہوتی ہے جس کے معدہ میں نمکین بلغم کی زیادتی ہو گئی ہو چنانچہ ہر طرح کی پیاس جو بخار، استفراغ، سخت محنت اور تکان سے ہوتی ہے اس کا سبب حرارت اور یبوست ہی ہوتا ہے۔ (جالینوس)

کتاب الحاوی فی الطب کا پانچواں حصہ ختم ہوا جو کتاب المعدہ اور اس کی ادویہ پر مشتمل ہے۔

KITAB AL-HAWI

VOLUME V

(URDU TRANSLATION)

ABU BAKAR MUHAMMAD
BIN·ZAKARIA AL-RAZI
(865-925 A.D.)

CENTRAL COUNCIL FOR RESEARCH IN UNANI MEDICINE

(Ministry of Health & Family Welfare, Govt. of India)
New Delhi